معدن صنائع مکین و مکان فضل و ہنر زمین و آسمان

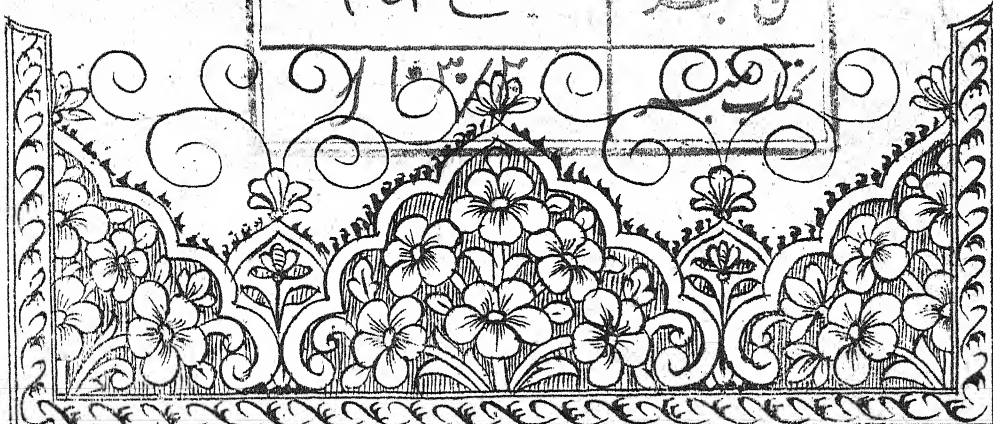
رونق بزم عزا وسیلۂ نصرت و بکا ذخیرۂ شیون و شین [illegible]
اعنی

مجموعہ مرثیہ میر مونس

جلد دوم

کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین طاؤس الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور میں زیور طبع سے مزین مقبول جہانیان ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

جبتک زبان رہے صفت مرتضیٰ کرے
بلبل وہ خوش نوا ہی جو گل کی ثنا کرے

[illegible]

توصیف ذات پاک محال بشر نہیں
وہ کیا ثنا کرے جسے اپنی خبر نہیں

[illegible]

دو خبر تو ہر بس سے کوئی آشنا نہیں
سب قدر تمین خدا کی [illegible]

[illegible]

اہل ولا ہی گر تو ثنائے ولی کرے
اعلیٰ وہی زبان ہی جو ذکر علی کرے

[illegible]

اسرار کونسا ہی جو تو جانتا نہیں
غیر از خدا کوئی تجھے پہچانتا نہیں

[illegible]

مولد ملا تو خالق اکبر کا گھر ملا
کعبہ صدف بنا تو علی سا گہر ملا

بھائی محمد عربی فخر کائنات
جسکے قدم سے عالم امکان کو ثبات
زوج جناب فاطمہ زہرا سی خوش صفات
بیٹے وہ جنکے ہاتھ مین ہو روز نجات

دوزخ ہو اسکا گھر جسے اِنسے ولا نہین
رتبہ ہو کونسا جو علیؑ کو ملا نہین

عیسیٰ کا ورد و مرض کی شفا درد کا علاج
تفریح قلب و صحت ناسازی مزاج
سب کا اثر دوا کو غذا نے دیا رواج
حاجت طبیب کی نہ مسیحا کی احتیاج

پیرون کا ہی عصا یہی تیغ جوان یہی
ہیکل یہی سپر ہی یہی حرز جان یہی

حسن قبول توبہ آدم یہی تو ہی
آخر مین سب سے نام مقدم یہی تو ہی
فیض علوم زینت عالم یہی تو ہی
جویا ہی سبکے اسم معظم یہی تو ہی

اِسکے اثر خفی و جلی لکھکے دیکھ لو
مشکل مین یا علیؑ ولی لکھکے دیکھ لو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل نے خفی کہا تو زبان نے جلی کہا
عقدے ہزار حل ہوئے جب یا علیؑ کہا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن کی جان [illegible] ورق [illegible]
نقطے ہین دو گواہ کہ ہمنام حق ہین یہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونق ہو مسجدون کی مسلمان کی شان ہی
زینت اذان کی ہی تو اقامت کی جان ہی

ہان ورد کی ورد ہی یہی تسبیح خدا کا نام
پڑھتا ہی ہر بشر یہی تسبیح صبح و شام
عالم مین اسم پاک علی سے ہی فیض عام
زینت جنان وہ ہی جسے اسم علی سے ہو کام

کہتا ہی خود الٰہ کہ نثار اِسکی شان پر
مومنین بہشت کی آئین زبان پر

نام خدا یہ اسم ہی [illegible] جلیل
[illegible] خالق جلیل
[illegible] سبیل
کرسی کا نور [illegible] بازوے جبریل

قربان نام نامیِ شاہِ انام کے
ساتون فلک ہین زیر نگین اِسکے نام کے

آیا شب کو آسمان رسالت کا آفتاب
[illegible]
تھا ملک تھے جبکہ کہا یا علی جناب
[illegible] اضطراب

بالائے فرش زینت عرش خدا نہ تھا
برج شرف مین جلوہ شمس الضحیٰ نہ تھا

۱۶

بیکلی جو ڈھونڈھنے کو نبی کے گئی وہ ناگہان
دیکھا کہ سقف بام پہ ہیں تشنہ زبان
عریان سر ہیں روئے دل سے ڈھلکی ہوئی طیلسان
ہاتھ اٹھے ہوئے ہیں بدست دعا سوئے آسمان
کہتے ہیں دل کا حال سمیع و علیم سے
آنسو رواں ہیں چشم رسولِ کریم سے

۱۷

مضمون فقرہ ہائے دعا ہے کہ اے کریم
حاجت ہیں سب جہان میں تیرے در کی ہو قسیم
سمجھا جو ہیں بیکلی محبوب کو مستقیم
یہ سب صراط ہیں پیری امت کو مستقیم
آئے جب آفتاب قیامت زوال پر
صدقہ علیؑ کا رحم کر اُن سب کے حال پر

۱۸

دیکھا یہ حال جب تو ہوا اسکو اضطراب
کہنے لگی رسولِ خدا سے بصد شتاب
ہیں اور بھی نبی بہ حق عز بو تراب
حق کو علی کا واسطہ دیتے ہیں کیون جناب
سب میں انھیں کا نام خدا کو پسند ہی
کیا انبیا سے بھی شرف انکا دوچند ہی

۱۹

فرمایا مصطفیٰ نے کہ رکھ اسکا اعتقاد
ہان قرب حق علی کو رسولوں کو ہی یاد
کر واسطہ علی کا دعا میں نہ دین عباد
درگاہ حق سے پھر کبھی حاصل نہ ہو مراد
ہمنام کبریا کے سوا کسکا نام لون
عالی علی سے کون ہی میں جسکا نام لون

۲۰

یعقوب و عیسیٰ و خضر و آدم و خلیل
داؤد و دانیال و سلیمان بیعدیل
نوح نجی و کلیم خدا یوسف جلیل
نعمان و ہود و ... و جبرئیل
مقبول حق ہی خویش پیمبر کا واسطہ
یہ سب خدا کو دیتے ہیں حیدر کا واسطہ

۲۱

فرمایا وصف ہیں جو علی کے ... اگر
دریا تمام سب یہ سیاہی ہی ہون اگر
اشجار سب جہان کے ورق قلم ہون اگر
سب جن و انس خلق کے صرف رقم ہون اگر
دریا بھی اور قلم بھی سراسر تمام ہون
لیکن نہ وصف حیدرِ صفدر تمام ہون

۲۲

لکھا ہے یہ کہ بیٹھے تھے ... سمجھا ہیں مصطفیٰ
جبکہ انس نے اٹھ کے ... سے خدا
اے نور حق نسب علی کا ... بیان کیا
تب ... ہین ... قدر ہین ... کیا
ارشاد آپ کیجے کہ دل کو سرور ہو
سینے میں روشنی ہو تو آنکھوں میں نور ہو

۲۳

فرمایا مصطفیٰ نے کہ ہیں آفتاب ہم
جسکی ضیا ہے ... کبھی نہ ہو کم
ہیں ماہتاب حیدر خدا سرور امم
زہرہ ہی ... ان سے ...
دونوں جہاں کا نور ہے نورِ عین ہیں
سُن اے انس حسینؑ و حسنؑ فرقدین ہیں

۲۴

بابا سے کون ... وقت آفتاب
... ماہتاب
امت تمام ... جناب
حیدر ہیں ... الوداع
روزہ قبول ہو نہ عبادت قبول ہی
اسکا عدو عدوے خدا و رسول ہی

عمار سے یہ کہتے تھے محبوب کردگار
باطن مین عدو ہونگا مرے بعد آشکار
امت کریگی راہ ضلالت کو اختیار
[illegible] علی سے [illegible]

جانا نہ تو اُدھر کو جدھر کو یہ صف چلے
تم چلیو اُس طرف کہ علی جسطرف چلے

معراج سے ہوا تھا [illegible] جس شب [illegible]
ابن عم رسول تھا اُس راز مین [illegible]
لیکن ہر ایک مقام پہ تھا وہ جلوہ گر
[illegible] علی پہونچے [illegible] حجاب بھی [illegible]

باطن مین تھے قریب تو ظاہر مین دور تھے
مین آسمان پہ تھا وہ خدا کے حضور تھے

پوچھا کسی نے آپ رسول [illegible] قدرت کے [illegible]
دل کا نا بتا تھا [illegible]
گردون تھی [illegible] نظر تھی بصد ادب
[illegible]

خاطر جو تھی خدا کو رسالت مآب کی
پردے سے صاف آئی صدا بوتراب کی

کشتی یہی ہے اور یہی اُمت کا نوح ہے
در علم کا یہی ہے یہی باب فتوح ہے
مصحف کو دیکھو شرف اسکا صریح ہے
ایمان [illegible] جان ہے قرآن کی روح ہے

جتنا ہے میرا علم وہ سینے مین اسکے ہے
ناجی ہے وہ بشر جو سفینے مین اسکے ہے

[illegible] و حجاب
[illegible] و باب
[illegible] و حجاب
کرسی و عرش و لوح و قلم [illegible] و حجاب

کس کس جگہ ظہور خدا کے ولی کا تھا
دیکھا تو ہر مقام پہ جلوہ علی کا تھا

پہلوے عرش حق مین [illegible]
دیکھا کہ تخت نور پہ بیٹھا ہے اک جوان
[illegible] انس و جان
[illegible] زبان

تھا اور کون سرور گردون سریر تھے
دیکھا قریب سے تو جناب امیر تھے

جب [illegible] اسد اللہ [illegible]
[illegible] آدمی ہے
[illegible]
[illegible]

بازو رسولؐ کا ہے تو خالق کا ہاتھ ہے
حق ہے علی کے ساتھ علی حق کے ساتھ ہے

[illegible] سلام
[illegible] شوق و احترام
[illegible] علی کا نام
[illegible] امام

تم کو نبی تو آنکو وصی جانتے ہین ہم
استاد جبرئیل کو پہچانتے ہین ہم

روح الامین [illegible]
[illegible] علی کا [illegible]
[illegible] جبرئیل [illegible]
[illegible] طالب [illegible]

روحانیون کی عرض خدا نے قبول کی
تصویر ہے یہ عرش پر زوج بتول کی

[illegible] ایکبار
[illegible] دو دو ہر اک ہاتھ
صندوق [illegible] طرف شرق وہ قطار
[illegible] شمار

اسکی خبر ملک کو بھی غیر از خدا نہ تھی
مثل نجوم حصر نہ تھا انتہا نہ تھی

[illegible] جمیع احباب ہیں کہا
[illegible] حشر میں ہونگے [illegible] باوفا
[illegible] رسولوں کا قرب
استادہ ہونگے وان شہدائے جہان [illegible]

مقبول کبریا ہیں ازل سے سعید ہیں
حالانکہ نہ رسول ہیں وہ نہ شہید ہیں

سب نے کہا وہ کون ہیں [illegible]
سب ہاتھ [illegible] علی [illegible]
[illegible] نجات
[illegible] حیات

یہ ذکر میں نے جنکا کیا منتخب ہیں وہ
خالق گواہ ہے کہ علی کے محب ہیں وہ

جبریل سے کہنے لگے شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بھی نہیں [illegible]

وحی حق نے جب سے روح مرے جسم زار کو
اس دن سے دیکھتا ہوں یونہیں اس قطار کو

[illegible]
[illegible]
معلوم [illegible]
[illegible]

پائینگے جام بھر کے شراب طہور کے
سلتے ہر ایک جسم میں ہو وینگے نور کے

[illegible] فیض [illegible] عطا [illegible]
یہ جلوہ اور نور [illegible]
[illegible] ذات خدا [illegible]
[illegible]

اعلیٰ عجم سے ہے تو عرب سے بزرگ ہے
حقا کہ حق کے بعد وہ سب سے بزرگ ہے

بولے نبی [illegible] آشکار
[illegible] پاشاہ دیندار
[illegible] صد وقار
[illegible] رسول [illegible]

صندوق تھے جو ناقوں کے اوپر دھرے ہوئے
تھے سب میں مرتضیٰ کے فضائل بھرے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول خدا نے کہا [illegible]
[illegible] تمہاری [illegible]

وہ لوگ بے مثال ہیں اور بے عدیل ہیں
گھر انکے زیر عرش خدائے جلیل ہیں

[illegible] آسمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوقات خدمت فقرا میں بسر ہوئی
اس ہاتھ سے دیا تو نہ اسکو خبر ہوئی

۱۹۳

دریا سے بچانا ان علی کے بس کا ہے
بازو پہ چلیکر حق سے انھین اختیار ہے
جھکا ہوا آسمان بھی جس سرو وقار ہے
یہ معجزہ ہی قدرت پروردگار ہے
حیران ہے عقل نوح جو ہاتھون سے کام لین
چاہین تو ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لین

۱۹۴

تھا بسکہ حسین مین اس صبح انتظار عشق
لیکن اسے تھا وحشت شاہ خطا کا عشق
آفت ہوئی قدر ہے کسی لیلی ادا کا عشق
سب ہو گیا جنون پہ بڑھا دل ربا کا عشق
مشکل ہوئی دوا تپ سودائے شوق کی
نزدیک تھا کہ فکر ہو زنجیر و طوق کی

۱۹۵

تسلیم کر کے داخل کشتی ہوا پسر
بیٹھے مصاحبان اولو العزم ہمسفر
سب پانچ کشتیان تھین برابر ادھر ادھر
لنگر اٹھے تو پیٹ لیا خاک پیر پر
آنسو بھر آئے زیست سے دل سیر ہو گیا
سارا جہان آنکھون مین اندھیر ہو گیا

۱۹۶

کہتا ہے یہ کہ چین مین تھا ایک بادشاہ
والا گہر ستودہ سپہر ملکت پناہ
بے حد و حصر قبضۂ قدرت مین تھی سپاہ
دربان بارگاہ تھے اقبال و عز و جاہ
عادل تھا فیض بخش تھا کشورستان تھا وہ
گویا کہ اپنے وقت کا نوشیروان تھا وہ

۱۹۷

آرام و صبر و طاقت و تاب و دین و دل و قرار
سب ہو وداع ہو گئے اس سنگدل سے ایکبار
آمادۂ سفر ہوا آخر بحال زار
رخ اس طرف کیا کہ جدھر تھا دیار یار
باندھی کمر پدر کے رولانے کے واسطے
تیار کشتیان ہوئین جانے کے واسطے

۱۹۸

روتا ہوا ادھر کو پھرا بادشاہ چین
راہی ہوا خطا کی طرف کو وہ مہ جبین
دریا غضب کا تھا کہ نہ تھا اسکی تہ کہین
لہرین تھین آب کی پیچ و تاب مین سہمگین
ماہی ابھر نہ سکتی تھی موجون کے زور سے
مرغابیان تھین چرخ مین پانی کے شور سے

۱۹۹

بخشا تھا اسکو خالق اکبر نے اک پسر
گردون وقار مہر لقا غیرت قمر
اور اسکی زیست تقویت پیری پدر
آرام روح و راحت جان پارۂ جگر
دیکھے سے اسکے غنچۂ دل باغ باغ تھا
آنکھون کا تھا جو نور تو گھر کا چراغ تھا

۲۰۰

جب باپ سے وہ رخصتی جو ہوا نوجوان
بے اختیار آنکھون سے آنسو ہوئے روان
ان کا ہوا یہ حال کہ پہنچی لبون پہ جان
لیکن چلا نہ زور کسی کا بجز فغان
بیتاب ہو کے روح چلی ہمسفر کے ساتھ
آیا پدر بھی تا لب دریا پسر کے ساتھ

۲۰۱

دس بیس دن ان کو نہ خوف و خطر تھا نہ کچھ راہ
طوفان مین آ پڑین یکبیک کشتیان تباہ
آسمان زمین جہان مین کسی کی تھی چاہ
تا روح ڈوب گیا شاہ چین کا ماہ
ہر شخص کو طمانچۂ بحر فنا لگا
ان پانچون کشتیون کا نہ مطلق پتا لگا

۵۲

اک سال جب ہوئی تو چھٹی پینے کی بھی [illegible]
ششدر تو مہینا اثر تپ سب پیر [illegible]
ضمر سے بدن ضعیف ہوا جب کہ تپ [illegible]
[illegible] بیمار ہیں یا جانے اسکو [illegible]
واقف کیا کسی نے نہ اس گل کے حال سے
آخر کو ناامید ہوا اپنے لال سے

۵۳

حق نے کیا ہے اسکو دو عالم کا بادشاہ
سب اسکے زیر حکم ہیں ماہی سے تا بماہ
مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ مرتبہ دین پناہ
[illegible] زیست ہے الحذر [illegible]
سید ہے پیشوائے جہان ہے امام ہے
ہمنام حق ہے وہ کہ علی اسکا نام ہے

۵۴

جلدی ہوا جو بیاہ [illegible]
سامان شور و زیست [illegible] اہل کار
از بسکہ خزانہ شاہی ہے بے شمار
[illegible] ہے سب سالدار
مجمع تھا شب سے قلعہ کے باہر سپاہ کا
اک شور تھا کہ کوچ ہے کل بادشاہ کا

۵۵

سب جانتے ہیں باغ [illegible]
صدمے سے ہو گیا [illegible]
شاہی لباس [illegible]
[illegible]
مطلب نہ فوج سے نہ سواری سے کام تھا
دن رات اسکو گریہ و زاری سے کام تھا

۵۶

سلطان کو [illegible]
طوفان غم سے نوح کا بیڑا بچا دیا
یعقوب سے نبی کو پسر کو ملا دیا
خلیل آگ کو گلشن بنا دیا
حق نے کیا ہے خلق کا مشکلکشا اسے
دنیا میں جانتے ہیں نصیری خدا اسے

۵۷

[illegible] شاہی ہے [illegible]
اعیان مملکت ہوئے آمادہ سفر
نوجوان کی اک بھیڑ چلی [illegible]
[illegible]
سلطان چین سوار شدہ رو براہ ساخت
ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت

۵۸

تھا ایک وزیر [illegible]
اک روز اس نے عرض کی [illegible]
[illegible]
جسکو خدا نے [illegible]
معجز نما ہے خسرو برنا و پیر ہے
حلال مشکلات امیر و فقیر ہے

۵۹

قدرت سے اسکی [illegible]
بچپن [illegible]
دیکھے شاہ حسین کو [illegible]
[illegible]
الفت جگر میں دل میں محبت سما گئی
اک جان تازہ قالب بیجان میں آ گئی

۶۰

وارث [illegible]
دس دن کی راہ [illegible]
[illegible]
آسان بھی [illegible]
تھے اشتیاق میں سب حق پرست تھے
شور محمدی سے راہ میں اشتر بھی مست تھے

[illegible]

[illegible]

۶۱

خیمے میں پہونچا ... [illegible]
خورشید ... آفتاب سا ... [illegible]
... آسمان پناہ
دیکھی جو بارگاہ ... [illegible]
دوڑا پیادہ پا سوئے دولت سرا ... [illegible]

صدقے ہوا مکان معلّی کی شان پر
سر رکھدیا گدا کی طرح آستان پر

۶۲

... [illegible] ادب سے ... [illegible]
آداب ... [illegible] سلام
... [illegible]
بولے جواب ... [illegible]

ہر درد لا دوا کی جہان مین دوا یہ ہین
مشکل کوئی ہی کچھ ہو تو مشکلکشا یہ ہین

۶۳

[illegible]

پیری مین نوجوان کے بچھڑنے کا داغ ہی
ای آفتابِ دین مرا گھر بے چراغ ہی

۶۴

یکبارگی نگاہ جو جب طرف بام و در گیا
... [illegible] شیشون مین ... [illegible]
اس نور کا تھا ... [illegible]
جنت سے ... [illegible]
... [illegible] آ گیا

ششدر رہا صنعتِ قلم ذوالجلال سے
مانی کا نقش مٹ گیا لوحِ خیال سے

۶۵

... علی ولی شاہ خوش صفات
... [illegible] محبوب حق کی ذات
دنیا مین ... [illegible]
سلطانِ خلق باعثِ ایجادِ کائنات
... [illegible]

گر ہی خدا کے بعد تو رتبہ جناب کا
ذرہ ہون مین بھی ایک اسی آفتاب کا

۶۶

... [illegible] بادشاہ ہون
... [illegible] روسیاہ ہون
... [illegible] تباہ ہون

دروازۂ کریم پہ آیا ہون دور سے
اپنے دُرِ مراد کو لونگا حضور سے

۶۷

... [illegible] آفتاب
... [illegible]
... [illegible] جناب
... [illegible]

مسند پہ تاجدار سلیمان سریر ہی
سمجھا یہ بادشاہ ہی اور وہ وزیر ہی

۶۸

... [illegible]
... [illegible] زار
... [illegible]
... [illegible]

یون ہی سیاہ خانۂ دنیا نگاہ مین ہے
یعقوبؑ کا جو حال تھا یوسف کی چاہ مین

۶۹

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

مالک ہین آپ خانۂ پروردگار کے
دے ڈالیے نو دسون پہ صدقے اتار کے

۴۰

[illegible]

تم خلق کے مسیح ہو جلدی مدد کرو
اُسکے جوان پسر کے جلانے میں کد کرو

[illegible]

نادم ہے شہ نجف ہو شناسند تر آگئیں
سب مچھلیان اُبھر کے کنارے پہ آگئیں

[illegible]

اسرار کونسا ہے جو آسپر عیان نہیں
ہم کیا کہیں کہ منہ میں ہمارے زبان نہیں

[illegible]

یا تھی تمام فوج عرب کی زمین پر
یا سب نے پایا آپ کو دریا کے چین پر

[illegible]

کعبہ ہوا ہر اخویش رسالت مآب ہے
رخ پر نگاہ کرنے میں حج کا ثواب ہے

[illegible]

مادر کو جستجو ہے پدر کو تلاش ہے
ہاں جلد جا کے ڈھونڈھ کہاں اُسکی لاش ہے

[illegible]

جو چیز زیر آب نہان ہو عیان کرین
ماہیت اسکے لال کی جلدی بیان کرین

[illegible]

اُو چھے ہوئے پہاڑ کر دیکھیں امام کو
دریا سے نکلا پنجہ مرجان سلام کو

[illegible]

اب کیا پتا ملیگا بھلا اُسکے لال کا
یہ ماجرا ہے یا شہ دین پانچ سال کا

۷۹

دستکی نشانی شہ میں جتنے تھے ہمرہان [illegible]
[illegible] کسی کسی کو نہ تھی جان
[illegible]
[illegible]

مولا معاف ہو ہمین کیا اختیار ہی
حضرت پہ قطرے قطرے کا سماں آشکار ہی

۸۰

[illegible] پیکر اسکے [illegible] وقار
سب حال تجھ پہ [illegible] آشکار
[illegible]
[illegible]

تم آشناے بحر ہوا اور ذی شعور ہو٭
لاؤ اُسے کہ قدرت حق کا ظہور ہو٭

۸۱

[illegible] علی سے وہ ماہی ہوئی روان
لے آئی ہونٹون مین پارۂ انگشت نوجوان
[illegible] نفس وجان
آئے وہان وہ پارۂ انگشت تھا جہان

دیکھا بغور اُسکو کرم کی نگاہ سے
ڈھانپا اُسے ردائے رسالت پناہ سے

۸۲

[illegible] سوئے قبلہ جو کی رب سے دعا
آمین کی [illegible] آنے لگی صدا
[illegible]
[illegible]

ہی خواب مین کوئی یہ گمان اُس جوان پہ تھا
کھولا جو منھ تو کلمۂ طیب زبان پہ تھا

۸۳

[illegible] سب خلق [illegible] حواس
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ دیکھو فیض شہ کائنات کا
بخشا رداکے پردے مین خلعت حیات کا

۸۴

سلطان [illegible] لگے شاہ بحر و بر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو شاہ انبیا کا وصی لاکلام ہی+
مردے کو بخشے جان یہ تیرا ہی کام ہی

۸۵

کل رتبہ آپ کا سمجھے یا شاہ خاص و عام
مولا ہین تیرے آپ ہین [illegible] غلام
[illegible] خدا سے ذوالاحترام
[illegible]

یہ معجزہ جو آنکھون سے دیکھین تو کیا کہین
پھر کسطرح نہ تجھکو نصیری خدا کہین

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونون کے بیچ مین جو بشر تھا وہ ہٹ گیا
بیٹا پدر سے باپ پسر سے لپٹ گیا

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محتاج پہ عنایت رب غنی ہوئی٭
مدت کے بعد آنکھون مین پھر روشنی ہوئی

۹۰

آئی بہار باغ میں غم دل خزان ہوا
روشن پھر اس چراغ سے اجڑا مکان ہوا
چہرے میں اعادۂ تاب و توان ہوا
جو پیر ہو گیا تھا وہ دل پھر جوان ہوا

جلوہ رخ پسر کا نظر مین سما گیا
پتلی کا نور جا کے پھر آنکھوں مین آگیا

۹۱

اب پیش غم سے اٹھ نہیں سکتا تھا جان
ہاے شہ و سید میں سر پہ تو قدو زر ایمان
زینب پہ پھر کے ہاں کہ سیکھی زبان
ہاں باپ سے تیغ کے عالم میں ناگہان

برچھی جگر پہ خنجر غم دل پہ چل گیا
لپٹے اِدھر حسینؑ اُدھر دم نکل گیا

۹۲

تھیں پانچ بیٹیاں ان کے ہمراہ امام
ایک ایک نوجوان تھا گل اندام لالہ فام
ان باپ کے بیٹے میں وہیں اور آخر انجام
جا کر وطن میں بیٹھے کھلا ایک ہی نام

جو آشنا تھے پاس نہ وہ نیکخو رہے
پھر غرق بحر ہون تو مری آبرو رہے

۹۳

کیوں ہاں اشتعال سبط رسول ذوالفقار
اسد ان کی شان تھے شیر خدا شاہ ذوالفقار
اکبر سے ویسی ہی شبیہ تھی آنحضرت کی
اور جیسے اس دن جو ہوا تھا وہ کلمہ دار

دوڑے گئے تھے شاہ پسر کی تلاش کو
پکڑے کلیجہ ڈھونڈتے پھرتے تھے لاش کو

۹۴

آغوش میں پدر کے جب جان ہوا پسر
تب لاش رکھ کے رونے لگے شاہ بحر و بر
بیٹھا تھا سینے پہ ہاتھوں سے اپنا سر
ہاے کیونکر آ گئے زخم بیش [illegible]

فرصت نہ بیٹھنے کی ہوئی رنج و ملال سے
جب ذبح ہو گئے تو ملے اپنے لال سے

۹۵

جب درد دل سے پھر کہا جب بابا ایک بار آہ
گھبرا کے باپ سے کہا حضرت پیش نگاہ
بولا وصی حضرت یعقوب سے آ الٰہ
گر صبر ہی کی راہ

غمگین نہو کہ عقدہ کشا حق کی ذات ہی
دست خدا کے سامنے یہ کتنی بات ہی

۹۶

تا زندہ تھا جو لاشہ فرزند خوش خصال
تھا بیٹھا حضرت خیر النسا کا لال
روکر کہا علی کو صبر ملال
ہے بیں یا شیر ذوالجلال

صدمے سے جان لب پہ ہون جلا دو حسینؑ کو
بچھڑے ہوئے پسر سے ملا دو حسینؑ کو

۹۷

القصہ بیٹا چو پدر سے وہ گلعذار
کی عرض شاہ دین نے پیاسا جگر فگار
مولا چھپر کھٹ میں سے نبی بار
تنہا وطن میں جان

پھر کوئی معجزہ مرے مولا دکھائیے
زندہ کیا مجھے تو انھین بھی جلائیے

۹۸

تھیں جب کرتی تھیں
سب ہی جہان میں ہی اک
[illegible]

مجھ سے تھا ہوا ہی سفینہ نجات کا
جاری ہی میرے فیض سے چشمہ حیات کا

[illegible] ہاتھ قدرت حق کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رازق نے دی ہے خلق کی شاہی فقیر کو
مین رزق بانٹتا ہون صغیر و کبیر کو

[illegible] دست شہ زمان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مدت کے بعد باغ جہان کی ہوا لگی
کشتی ہر اک ابھر کے کنارے پہ آ لگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیارا آگیا گلے سے لگایا بڑھا کے ہاتھ
آنکھون پہ اپنے رکھ لیے دست خدا کے ہاتھ

مین ہون وصی حضرت محبوب ذوالجلال
آسان ہے مرے سامنے ہر عقدۂ محال
[illegible] ابھی سوال
[illegible]
چاہون تو ایک قطرے سے طوفان ابھی اٹھے
گر قم کہون تو مردۂ صد سالہ جی اٹھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہر خطا کی لہر ہے سودائے عشق مین
ڈوبا ہوا ہون مین ابھی دریائے عشق مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون تو ہمیشہ تارک دنیا جناب تھے
اس دن سے فرش خاک تھا اور بوتراب تھے

[illegible] شاہ دین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن تھی شمع نور خدا ہر حجاب مین
لہرا رہا تھا پنجۂ خورشید آب مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ کیا اثر تھا کلام جناب مین
اہل خطا بھی آ گئے راہِ ثواب مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روزون سے رخصت شہ عالی مقام تھی
اٹھارہ وین کی شام قیامت کی شام تھی

فارغ ہوئے فریضۂ مغرب سے جب امام
زینب نے آگے لا کے رکھا مجمع طعام
دو روٹیاں تھیں جو کی [illegible]
تھی یہ غذا ے خاص شہنشاہ خاص و عام
واقف نہ لذتون سے جہان کا امیر تھا
اُس دن نمک تھا اور پیالے مین شیر تھا

کچھ اعتبار زیست نہیں سر پہ ہے اجل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا دیکھیے مآل ہو عبد ذلیل کا
درپیش سامنا ہے خداے جلیل کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُلٹا جو آستین کو تو زخمِ سر ہٹ گئی
لیکن کمر سے شیر خدا کے لپٹ گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کافی نمک ہے شیر پہ رغبت نہیں مجھے
بیٹی حساب دینے کی طاقت نہیں مجھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر اُٹھا کے تیغ ہوے ساتھ باپ کے
مرغابیان لپٹ گئین دامن سے آپ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا ہیں دونوں بیٹیاں شیر اِلٰہ کی
جاؤ تمھین قسم ہے رسالت پناہ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے خوف مرگ کیون نہ بدن ناتوان ہو
کیونکر وہ سیر ہو جسے بھوکون کا دھیان ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے یہ سیر ہوں تو کھانے کو کھائیو
ماتم میں باپ کے نہ انھیں بھول جائیو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آواز جبرئیل کی آئی غضب ہوا
سجدے میں حق کے قتل امیر عرب ہوا

سلام

[illegible]

[illegible]

سلام

مونس [illegible]

[illegible]

ترکا تھا نور کا کہ سفر کر گئے علیؑ
سبط شہید بے امام ہوے مر گئے علیؑ

لیتے ہیں دو صلے مجھے سرکار شاہ سے
اک شیر حق سے ایک رسالت پناہ سے

سلام

اُجڑا رسولؐ پاک کا گھر وا مصیبتا
[illegible] وا مصیبتا

[illegible] وا مصیبتا
[illegible] وا مصیبتا

سلام

[illegible]

[illegible]

ماتم کرو رسولؐ خدا کے وزیر کا
پیشو سوم ہی آج جناب امیرؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب تک رہے [illegible] زمیں ہلے

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible] زمیں ہلے

[illegible]

دولت [illegible] زمیں ہلے

[illegible]

خدا کے واسطے [illegible]

[illegible] زمیں ہلے

مونس

[illegible] زمیں ہلے

رباعی

کیا روضۂ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۱

[illegible]

طور بربادی کا معلوم مجھے ہوتا ہے
روز اس گھر میں کوئی پچھلے پہر روتا ہے

۲۲

[illegible]

لال بے چین ہے میرا مجھے آرام نہیں
قبر میں نالہ و زاری کے سوا کام نہیں

۲۳

[illegible]

یاد آجائیں جو بہنیں تو نہ گھبرانا تم
دل کو ہمجولیوں سے کھیل کے بہلانا تم

۲۴

[illegible]

میری ایذا سے نہیں ہاتھ اٹھاتے ہیں لعین
اور وطن بھی مرا مجھ سے چھڑاتے ہیں لعین

۲۵

[illegible]

نہیں بے پیچ یہ اس خستہ جگر کا رونا
غم کی دیتا ہے خبر پچھلے پہر کا رونا

۲۶

[illegible]

جب شفا ہوگی تو ہم بی بی کو بلوا لینگے
علی اکبر تمہیں لینے کے لیے آئینگے

۲۷

[illegible]

ماں کی گودی سے نہ آغوش پدر سے نکلے
اب تلک گرم ہوا میں نہیں گھر سے نکلے

۲۸

[illegible]

جا کے اس شہر سے آرام نہ ہم پائینگے
مرے بچے ہیں وہ جو دھوپ میں کمھلائینگے

۲۹

[illegible]

اتنی طاقت بھی مرے بعد نہ کھونا بی بی
شدت تپ میں ضرر کرتا ہے رونا بی بی

۱۰

[illegible]

وہ مصیبت سے کسے بہر طور گذر جاتے ہین
کیا پدر جنکا بچھڑتا ہے وہ مر جاتے ہین

۱۱

بیٹیان [illegible]

اُنکا شیوہ ہے سدا شکر گزاری کرنا
وہین مرنا وہین بھرنا وہین زاری کرنا

۱۲

[illegible]

کچھ سوا آپکے نہ ثابت مری تقصیر ہوئی
ہاے بیماری مرے پاؤن کی زنجیر ہوئی

۱۳

[illegible]

جب تلک ہو چلے آزار نہ زائل اُسکا
بات ایسی نہین کرتے کہ کڑھے دل اُسکا

۱۴

[illegible]

خون دل بدلے ٹھنڈائی کے پیونگی بابا
تم سدھارے تو نہین غم سے جیونگی بابا

۱۵

[illegible]

آپ کو سہل ہے ہمراہ نہ ہونا میرا
کیا انھین یاد نہ آئیگا یہ رونا میرا

۱۶

[illegible]

چین دن کو لگا نہ مجھے درد جدائی بابا
زہر ہو ویگی مرے حق مین ٹھنڈائی بابا

۱۷

[illegible]

ساتھ چلنے کی رضا بہر خدا دو مجھکو
تو کنیزون کے کجاوون مین بٹھا دو مجھکو

۱۸

[illegible]

چپ رہونگی مین دم تشنہ دہانی بابا
تو قسم ہے مجھے جو مانگون کبھی پانی بابا

۱۹

شاہ بولے کہ تمھارا نہین اچھا جانا
یہ مرض وہ ہے کہ ممکن نہین صحت پانا
[illegible] نہ ہمارا مانا
[illegible]

اپنی دادی کے غم و رنج و محن یاد کرو
جنکی ہمشکل ہو تم اُنکے چلن یاد کرو

۲۰

ہان تمھاری ہی سلامت ہین پھوپھیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ تو کھاتی تھین نہ راحت سے ذرا سوتی تھین
ڈھانپ کر کرتے سے منھ آٹھ پہر روتی تھین

۲۱

جب تلک [illegible] سے وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ وہ دن [illegible]

فتح جب کرکے لڑائی کو گھر آتے تھے رسول
چوم کر منھ انھین چھاتی سے لگا لیتے تھے رسول

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا صغرا نے کہ دادی کے بیان ہوتے ہین
باپ ان بھائی بہن جلتے ہین سب روتے ہین

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ ہی جلتی ہون مین غم سے نہ مارو لوگو
خیر اللہ نگہبان سدھارو لوگو

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی سب کی سفر مین تو گذر جائیگی
صاف جو فاطمہ صغرا مری مر جائیگی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ تو بہنون سے نہ کچھ باپ سے کہہ سکتی ہے
کیسی حسرت کی نظر سے مرا منھ تکتی ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی سمجھائے تسلی نہ اسے ہو دیگی
منھ لپیٹے ہوئے یہ آٹھ پہر رو دیگی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے دیکھینگی جو پوتی کو تو سمجھائینگی
گود مین لیکے وہ کس طرح سے بہلائینگی

۳۹

پاؤن تھرائے زمین پر [illegible]
کہے منگوا دو [illegible]
دن بھی کیا تھا کہ یکایک [illegible]
[illegible]
ماں کا پہلو ہو یہ چاہیگی سحر تک صغرا
کروٹیں لیکے کراہیگی سحر تک صغرا

۴۰

ماں کا احوال بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا بانو کی طرف [illegible]
بیبیاں الم ہے یہ ساکت کہ نہ دختر روئے
دل نہ سنبھلا تو گلے خوب لگا کر روئے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں سوار آنکھوں کے آگے تو ادھر ہوتی تھی
شہ کے کاندھے پہ یہ ماتھے کو دھرے روتی تھی

۴۲

بیبیاں کرتی تھی بانو فغان و زاری
[illegible] سواری کی [illegible] تیاری
[illegible]
بولی زینب [illegible]
پہنچی تھی جو سواری آپ یہاں ہوتی ہیں
اماں لپٹی ہوئیں صغرا سے وہاں روتی ہیں

۴۳

[illegible]
اب نہیں کرتے ہیں یک ایک کی خاطر ہم بھی
ایک دو دن میں عدم کے ہیں مسافر ہم بھی

۴۴

[illegible]
ماں ہوں میں دل کو ہے کس طرح سے وسواس مرے
ابھی محمل میں بٹھا دو اسے تم پاس مرے

۴۵

[illegible]
گھر میں یاں بیٹی کے رونے کا بپا غل ہے ابھی
شہر بانو کی سواری میں تامل ہے ابھی

۴۶

[illegible]
جانتی ہیں کہ یہ دنیا سے گذر جائیگی
ہم پہنچ جائینگے جسوقت تو مر جائیگی

۴۷

[illegible]
کیوں رلاتی ہو شہ جن و بشر کو صغرا
چھوڑتی تھی نہ کسی طرح پدر کو صغرا

۴۲

[illegible]

اشتر دن پر تو حرم بیٹے کے سر پیٹتے تھے
بانو روتی تھی اِدھر شاہ اُدھر روتے تھے

۴۳

[illegible]

در پہ اُمِ سلمہ کر کے فغاں روتی تھی
منہ کو ڈھانپے ہوئے عباس کی ماں روتی تھی

۴۴

[illegible]

شہر میں چین نہ جنگل میں اماں ملتی ہے
دیکھیے قبر مسافر کو کہاں ملتی ہے

۴۵

[illegible]

سب چلے اور یہ گرفتار محن چھٹتی ہے
مجھسے ہے ہے مری بیمار بہن چھٹتی ہے

۴۶

[illegible]

رات سے گریۂ زہرا کی صدا آتی ہے
دیکھیں قسمت میں کس دشت میں لیجاتی ہے

۴۷

[illegible]

تنگ جینے سے ہوں پاس اپنے بلا لو نانا
اپنی تربت میں نواسے کو چھپا لو نانا

۴۸

[illegible]

کچھ کسی کی نہ شکایت نہ گلا ہے بابا
خیر تنہائی میں بیکس کا خدا ہے بابا

۴۹

[illegible]

یہ مکاں ہمسے اب اے شاہ زمن چھٹتا ہے
آج حضرت کے نواسے سے وطن چھٹتا ہے

۵۰

[illegible]

دیکھیے کون سے جنگل کو بسانا ہوگا
کبھی اس قبر پہ پھر کاہیکو آنا ہوگا

۴۶

[illegible]

قبر پاؤں میں جب خلق سے جانا ہووے
پائینتی آپ کی ہو میرا سرھانا ہووے

۴۷

[illegible]
والدہ [illegible]

یہی ساماں ہے کہ ایذا سحر و شام ملے
ہے یقین گھر میں خدا کے بھی نہ آرام ملے

۴۸

[illegible]

تو جہاں جائیگا پیارے وہیں چلتا ہوں میں
خاک اڑاتا ہوا تربت سے نکلتا ہوں میں

۴۹

[illegible]

دوست چھٹتے ہیں مزار شہ خوشخو چھوٹے
قبر بھائی کی چھٹے ماں کا بھی پہلو چھوٹے

۵۰

[illegible]

اس نواسے کو مگر بھول نہ جانا حضرت
ذبح کے وقت مدد کو مری آنا حضرت

۵۱

[illegible]

کہنے آئی ہوں کہ منہ قبر سے موڑونگی میں
اپنے بچے کو اکیلا تو نہ چھوڑونگی میں

۵۲

[illegible]

تم نے تھے جو ستم مرگ حسن میں دیکھے
ٹکڑے بھائی کے کلیجے کے لگن میں دیکھے

۵۳

[illegible]

کوئی سمجھا نہ مری گود کا پالا تجھکو
ہائے اعدا نے مدینے سے نکالا تجھکو

۵۴

[illegible]

لوگ ہمراہ ہیں محمل میں ہیں کیونکر روؤں
ماں کی تربت سے پھر اکبار لپٹ کر روؤں

۵۵

شب رخصت کو گئی تھی جو مصیبت بھر آئی
تھی عجب آن بان کی اداسی چھائی
ہائے کیا پاس تھی کیا بیکسی زینب آئی
بیٹی زینب اٹھی بین [illegible] آواز آئی

ایکبار اور ادھر صبح کو آنا زینب
ساتھ شبیر کو بھی قبر پہ لانا زینب

۵۶

ماں کی تربت پہ گئے شاہ جو شبیر نزار
[illegible] لحد سے [illegible]
[illegible] جو امام ابرار
[illegible]

آئی آواز نہ رو دل کو قلق ہوتا ہی
قبر ہلتی ہی کلیجہ مرا شق ہوتا ہی

۵۷

شہ نے کہا بس کہ خدا حافظ و ناصر ہر آن
آج بیٹا ہوا رخصت یہ [illegible]
مدت لیٹ کے دم بھر [illegible] ہوئے بیان
زینب آئی اس نے کہ [illegible]

سمجھے تھے ہم لحد میں ایک ہی جا ہوویگی
کیا قیامت ہی کہ قبرین بھی جدا ہووینگی

۵۸

تھی عجب حال کی سوز [illegible]
گردن شاہ میں [illegible]
اور لحد سے [illegible]
ای [illegible] مظلوم [illegible]

تڑپے جد سے مجھے نہ کیوں روح ہماری بیٹا
چھوڑتے ہو مری تربت کو مین واری بیٹا

۵۹

ای مظلوم [illegible] نازوں سے پلے
[illegible]
[illegible]
فاطمہ قبر میں [illegible]

مرے آرام کا نقشہ بھی بگاڑا ہی ہی
ظالموں نے مری بستی کو اجاڑا ہی ہی

۶۰

بس مصیبت میں ہی [illegible]
ظالم [illegible]
باغ اجڑتا ہی [illegible]
اب تری جان ای لال [illegible]

خاک سے کیسے خدا را اٹھینگے بیٹا
دن یہ گرمی کے پہاڑوں میں کٹینگے بیٹا

۶۱

[illegible] گل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چادر گل بھی نہیں اب کوئی لانے والا
ہائے خاروں مین چلا پھول چڑھانے والا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہائے وہ فاتحہ با دیدۂ گریاں پڑھنا
یاد آئیگا ترا حزن سے قرآن پڑھنا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنکے خط آئے ہیں وہ قوم دغا پیشہ ہی
مارے جائیں نہ مسافر یہی اندیشہ ہی

۲۶۴

[illegible]

واری ماں آنہ کسی دکھ میں کنارا کرنا
اپنے پیاروں کو نہ اسی بھائی سے پیارا کرنا

۲۶۵

[illegible]

اس سے لڑنے کے لیے لشکر شام آویگا
وہی پیلا ہے مجھے اسکے جو کام آویگا

۲۶۶

[illegible]

ابھی رہوار کو آگے نہ بڑھاؤ بھائی
یاد فرماتی ہیں اماں ادھر آؤ بھائی

۲۶۷

[illegible]

کوئی غربت میں ایسے مار نہ ڈالے بیٹا
مرا شبیر ہے اب تیرے حوالے بیٹا

۲۶۸

[illegible]

جو مصیبت ہو وہ پر دل پہ ہیں سہنا بیٹا
سایہ کی طرح مگر ساتھ ہی رہنا بیٹا

۲۶۹

[illegible]

واری غربت میں مرے لال کی خدمت کرنا
رات کو جاگ کے خیمے کی حفاظت کرنا

۲۷۰

[illegible]

آنکھ اعدا سے لڑائی میں لڑائے رہیو
واری زہرا کے کلیجے کو بچائے رہیو

۲۷۱

[illegible]

زن و فرزند بھی قربان ہیں گھر صدقے ہے
شاہ کے نقش قدم پر مرا سر صدقے ہے

۲۷۲

[illegible]

مر گئے پر بھی خدا جان رہیگی میری
بھائی پر روح بھی قربان رہیگی میری

۷۳

بعد مردن بھی نہ چھوٹا [illegible] کا چلن
بھیگی عباس کی [illegible] سے پیراہن
خاک سے بھی ہوئے غسل و کفن
شہ نہ آئے کہ حضرت [illegible] کا بنائیں مدفن

پہلے مر جائیں کہ تو قبر ہماری ہووے
جان ایسی نہیں جو بھائی سے پیاری ہووے

۷۴

[illegible] اہل وفا ہی آبادان
[illegible] یزید [illegible] ایران
ہیں جدا [illegible] کا امر [illegible] ویران
[illegible] سے [illegible] ایمان

خلق میں حیدر کرار کا ثانی ہی یہ
پاس شبیر کے بابا کی نشانی ہی یہ

۷۵

ارے ضیغم مرا [illegible] جعفر ہی یہی
ارے عاشق مرا محبوب برادر ہی یہی
فوج میری یہی یاور مرا لشکر ہی یہی
جانتی ہو بخدا ہوگا وہ صفدر ہی یہی

مر گئے پر نہ مگر پاس ہمارے ہونگے
ہم تو صحرا میں یہ دریا کے کنارے ہونگے

۷۶

پیار کر کے علی اکبر سے [illegible] بچپن
[illegible] ان [illegible]
[illegible] سنان
[illegible] پشیمان

غل تھا ای سید ذیجاہ خدا کو سونپا
ای مدینے کے شہنشاہ خدا کو سونپا

۷۷

[illegible] شہنشاہ [illegible]
رخصت [illegible] ایک ایک حسین
[illegible] غنچہ [illegible]
[illegible] شہر [illegible]

نوجوانان علیؑ ہاے غضب جاتے ہیں
جنسے رونق تھی مدینہ کی وہ سب جاتے ہیں

۷۸

وال ایک عجب حال [illegible]
[illegible] خالی [illegible]
زینت ہی مسجد کی نہ [illegible]
وعظ جمعہ کا سنے اب کون [illegible]

اسطرح کا کسکو مسجد میں اذان ہوویگی
اب جماعت کی نماز آہ کہاں ہوویگی

۷۹

وارث شمس [illegible] باری
کون اب گھر میں عزیزوں کی [illegible]
فیض [illegible] جاری
[illegible] دعا اور استغفار و زاری

شہر سے سایۂ الطاف خدا جاتا ہی
مشکلیں ہیں بہت اور عقدہ کشا جاتا ہی

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون بن باپ کے بچون پہ ترس کھاویگا
کون چھپ چھپ کے طعام اب ہمیں پہنچاویگا

۸۱

[illegible] ناقوس [illegible]
[illegible] تھا ماتم
[illegible] پیچ و خم
غل تھا اسطرح کا [illegible] ماتم

سب کو سمجھاتے ہوے شاہ چلے جاتے تھے
لوگ روتے ہوے ہمراہ چلے جاتے تھے

۸۲

[illegible]

اس مصیبت میں آئے ہجر کا دن کٹتا تھا
کہ پستاروں کا دیکھے سے جگر پھٹتا تھا

۸۳

[illegible]

کبھی آ ہا و سکینہ کا گلا کرتی تھی
ماں سکے حجرے میں بھی جاکے بکا کرتی تھی

۸۴

[illegible]

لیکیں آنکو سفر میں جنھیں دخت جانا
ہمکو تو ڈھونڈیوں کے بھی نہ برابر جانا

۸۵

[illegible]

گھل گیا غم سے بدن ضعف ہی طاری اماں
صدقہ اصغر کا خبر لیجے ہماری اماں

۸۶

[illegible]

ہو چکا حج بھی امام حرمین آئینگے
اس مہینے میں یقین ہے کہ حسین آئینگے

۸۷

[illegible]

شہ سے کب ہوتا ہے ملنے کا قریں یاد کہوں
کیا دکھاتا ہے محرم کا مہینا دیکھوں

۸۸

[illegible]

دل سے فریاد جو اس غم میں نکلجاتی ہے
خود بخود سینے پہ برچھی مرے چلجاتی ہے

۸۹

[illegible]

چھا گیا دل پہ غم السا کہ دوا ترک ہوئی
پانی پینا ہوا موقوف غذا ترک ہوئی

۹۰

[illegible]

شب کو بھی کوئی گھڑی دل کو نہ کل پڑتی تھی
خواب میں بات کو ڈر ڈر کے اچھل پڑتی تھی

۹۱

نانی کی طرف جب یہ سکینہ کہتی تھی کہ پیاری ہو واری
کہتی تھی وہ دیکھو چھری دل پہ کسی نے ماری
ہے نانی نہیں سنتی کسی کی یہ راتیں بھاری
دل کو دھڑکا ہے کہ آیا ہے یہ خواب باری
خواب میں فاطمہ کو پیٹتے سر دیکھا ہے
میں نے بابا کو ابھی خون میں تر دیکھا ہے

۹۲

روز عاشور ادھر شاہ سے چھوٹی تھی جب
اس طرف فاطمہ بیمار کی تھی حالت زار
ہوک سینے میں کبھی اٹھتی تھی تڑپ جاتی تھی
دست و پا دل کی طرح کانپتے تھے بیتاب
حلق پر دن شہ بیکس کے چھری پھرتی تھی
کبھی بستر سے یہ اٹھتی تھی کبھی گرتی تھی

۹۳

عصر کے وقت سکینہ کی جو ہچکی اٹھانی
پھاڑ دو اب یہ کہا آ کے گریبان نانی
دیکھو روضہ بھی محمد کا ہوا ویرانی
ہائے لکھا کہ ہوا قتل نبی کا جانی
خاک شیشے کی لہو ہو گئی آ کر دیکھو
لٹ گیا گھر صف ماتم کو بچھا کر دیکھو

۹۴

صاف آتی تھی صدا کانوں میں کس کی صدا
چین سے شب میں نہ آرام میں بیٹھے
لٹ گیا بیت میں زینب سر کا
آج زینب میں ہوا خانۂ آل عبا
فاطمہ خاک اڑاتی ہیں علی روتے ہیں
جا کے پرسا دو کہ تربت میں نبی روتے ہیں

۹۵

مونس سب کہ زبان رسمان خیمہ پہ ہیں
پائی ہو چین نہ آرام اور شیون ہیں
ہائے اسیر کہ عالم میں ہاں آس ہی ہیں
تفصیل بنا کہ ہوئے قتل حسین
کچھ خبر اور نہ قاصد کی زبانی آئی
خط کے بدلے شہ بیکس کی نشانی آئی

سلام

سلامی پہلے ہی حضور سرور کے آئے ہیں
ملک بلا رتبہ ابھی عرش سے آئے ہیں
سلامی ہم سے بیکس سے ...
نبی کے نانا پر ...
ہمارے شعرا جنت ...

قطعہ

زمیں کربلا کی جو گرتی تھی یارب [illegible] آسماں تک گیا
یا خنجر [illegible] گل [illegible] نہیں

۵/ گل باغ [illegible] بادی [illegible]
زیاں [illegible] نہیں

۶/ [illegible] پشت زمیں [illegible] نہیں
[illegible]

۷/ [illegible]
[illegible] نہیں

۸/ [illegible] صاف [illegible]
[illegible] نہیں

۹/ [illegible]
[illegible] نہیں

۱۰/ [illegible]
[illegible] نہیں

۱۱/ [illegible] زمیں [illegible] دھالوں [illegible]
[illegible] نہیں

۱۲/ [illegible] شفاعت کی
عجب [illegible] نہیں

۱۳/ [illegible]
[illegible] نہیں

۱۴/ [illegible]
[illegible] نہیں

۱۵/ [illegible]
[illegible] نہیں

۱۶/ [illegible]
[illegible] نہیں

۱۷/ [illegible]
[illegible] نہیں

۱۸/ [illegible]
[illegible] نہیں

۱۹/ [illegible]
[illegible] نہیں

قطعہ

۲۰/ [illegible]
[illegible] نہیں

۲۱/ [illegible]
[illegible] نہیں

۲۲/ [illegible]
[illegible] نہیں

۲۳/ [illegible]
[illegible] نہیں

۲۴/ [illegible] مونس [illegible]
[illegible] نہیں

۱
[illegible]

قید پھر کیسی جو جاتی وہ بہادر ہوگا
حرمتِ حُر کو جو سمجھیگا وہی حُر ہوگا

۲
[illegible]

نام پر اسکے ہر اک اہل وفا مرتا ہی
جو ہی قمری کی طرح عشق کا دم بھرتا ہی

۳
[illegible]

خوب سمجھے جسے فرزند نبی خوب ہی وہ
جو نظر کردۂ محبوب ہی محبوب ہی وہ

۴
[illegible]

فرد خوشنودی معبود جو ہاتھ لگی
سر قلم ہونے سے ہی بخشش کی سند ہاتھ لگی

۵
[illegible]

راکب دوش نبی لینے کو بیدل آیا
سرخرو فوج حسینی کا ہراول آیا

۶
[illegible]

قصر کو طول میں طوبیٰ کے مقابل پایا
بازوے حور کو گردن میں حمائل پایا

۷
[illegible]

خار ہوتا نہیں کھلکر گل امید کبھی
دامن گرد میں چھپتا نہیں خورشید کبھی

۸
[illegible]

ام کلثوم کو مصروف شکون سے دیکھا
صحن میں زینب ناشاد کو روتے دیکھا

۹
[illegible]

بولنے کی تھی نہ طاقت کسی ہمراہی میں
کوئی آغوش میں غش تھا کوئی گہوارے میں

[illegible]

۱۰

[illegible]

پیاس کا اب متحمل دلِ بیتاب نہیں
یہ جگہ کیسی ہے لوگو کہ جہاں آب نہیں

۱۱

[illegible]

دوش پر شیرِ خدا شال عزا ڈالے تھے
نجم شب دیدۂ آہو کی طرح کالے تھے

۱۲

[illegible]

آسمان اشکون سے تر کرتا تھا دامان اپنا
چاند بھی شام سے کھوئے تھا گریبان اپنا

۱۳

[illegible]

اِس طرف سجدے پہ سجدے تھے بسل او زاری تھی
اُس طرف قتل کی سادات کے تیاری تھی

۱۴

[illegible]

کون پردیس میں پوچھے وطن آوارون کو
فوج گھیرے تھی مصیبت کے گرفتارون کو

۱۵

[illegible]

شور تھا خنجر خونریز لہو چاٹینگے
آل محمدؐ کے نواسے کا گلا کاٹینگے

۱۶

[illegible]

اُس پہ تکلیف یہ تھی خلق کا جو آقا تھا
تیسرا دن تھا کہ سیدانیوں پر فاقہ تھا

۱۷

[illegible]

تپ غم دل میں دہن تلخ شکن ابرو پر
ہاتھ ملتے یہ کبھی تھا کبھی سر زانو پر

۱۸

[illegible]

صبح اعدا پہ شہِ شاہ شہیدا گھر جائیں
شب کو بچائے جو خورشید تو دن پھر جائیں

۱۹

[illegible]

آل احمد کی صدا تشنگے تڑپ جاتا تھا
دمبدم خیمے سے گھبرا کے نکل آتا تھا

۲۲

[illegible]

کھائے وہ کچھ جسے کھانے سے علاوہ ہوئے
اُمتی سیر ہوں سادات پہ فاقہ ہوئے

۲۵

[illegible]

یہ نہ سمجھا تھا کہ دعوت میں عداوت ہوگی
تھا تصور مجھے مولا کی ضیافت ہوگی

۲۰

[illegible]

چوکیاں نہر پہ بٹھلائی ہیں پیاسے کے لیے
گھاٹ روکا ہے محمد کے نواسے کے لیے

۲۳

[illegible]

وائے غربت عجب آفت میں نبی زادہ ہے
دیکھتا ہوں جسے وہ قتل پہ آمادہ ہے

۲۶

[illegible]

تجھ پہ کھل جائیگا کل صبح ہی کچھ دور نہیں
آتش قہر میں جلنا مجھے منظور نہیں

۲۱

[illegible]

پاس ہی سب پسر سعد کی خود سندی کا
آج پھر حکم ہے پچھلے سے کمر بندی کا

۲۴

[illegible]

آپ پیاسا سارے غیروں کے لیے مشکل ہے
واہ کیا لخت دل فاطمہ دریا دل ہے

۲۷

[illegible]

یہ تو عباس دلاور پہ فدا ہوئینگے
ہم جناب علی اکبر پہ فدا ہوئینگے

۲۸

[illegible]

گر وہ چاہیگا تو تنزل پیہم ہوںگے
آج دوزخ میں ہیں کل خلد میں ہم ہوںگے

۲۹

[illegible]

چرخ پر صبح کی نوبت کی صدا جانے لگی
فوج اسلام سے آوازِ اذاں آنے لگی

۳۰

[illegible]

حکم تھا دونوں کو سبزے کی ہواداری کا
فرش تھا چار طرف مخمل زنگاری کا

۳۱

[illegible]

درمیاں سبزۂ نوخیز کی تھیں جا مردوں میں
بلبلیں پھول لیے پھرتی تھیں منقاروں میں

۳۲

[illegible]

چشم کو کچھ نہ فقط لطف سوا ملتا تھا
روح کو نکہت ریحاں سے مزا ملتا تھا

۳۳

[illegible]

یاں کی خوشبو جو گزر جاتی تھی گلزاروں سے
بلبلیں پھول گرا دیتی تھیں منقاروں سے

۳۴

[illegible]

باغ زہرا میں جو دم بھر کو رسائی ہو جائے
تا قیامت گل و بلبل میں جدائی ہو جائے

۳۵

[illegible]

رشتۂ جاں انھیں پھولوں سے تو وابستہ ہے
سرِ فردوس کا طرہ بھی گلدستہ ہے

۳۶

[illegible]

عرش و کرسی سے جو سر انکا صبا نے کھینچا
صورتیں کھینچ کے بس ہاتھ خدا نے کھینچا

۳۴

منزہ وہ عمل کس کی کیا اصل وہ خاتم نسبی
آگئی اور جس پہ ہوا جو نہ ہو بس
پھولی پھلی آپ سے ٹہنی نکلتی سب سب
غنچے سے ہوں ... کی جو ... ایسے ہیں
جو ہیں محرور مزاج اُنکے تنک ہوتے ہیں
اور کچھ ذکر کرو پھول تنک ہوتے ہیں

۳۵

ایک سے ایک جو خوش قد و خوش شکل تھے ایک
منزہ بیکوں میں پیارہ تکیں ایک سے ایک
شیر واحد بہ فنون اور شجاعت میں ایک سے ایک
صورت واحد تسبیح قرآن ایک سے ایک
شور تھا لاکھ پہ بھاری ہیں جو ہوں سنگ ایسے
اللہ اللہ امام ایسا ہو پیرو ایسے

۳۶

سورۂ حمد کا شناخوان ہے جسمی جانکاہ
سورۂ قدر کی تفسیر سبحان اللہ
آنکھی بیکسی کا کیا ذکر کرے کس کی عبادت
شب بیداری میں شب بیداری ...
بیٹھتے تھے تو قعود آپ سے شرف پاتا تھا
اُنکی تعظیم قیام اُٹھکے بجالاتا تھا

۳۷

وقت وہ ہے کہ شگفتہ ہے کمل از نیاز
صبح صادق ہے قضا ہے یہ ہیبت وقت نماز
تشریف شہنشاہ حجاز
لائے سجادہ سے ... آستانہ ناز
طالب خواب جل اُٹھکے جاگے ہونگے
ابھی پیچھے ہیں لڑائی میں سب آگے ہونگے

۳۸

صادق القول ہیں ... ہیں خوار ہیں
سچے شیعہ ہیں ... جزار ہیں
حافظ و متقی و زاہد و ابرار ہیں
سیپارہ مصحف ناطق ... ہیں
آستیں میں کہے ہیں شیفتہ بادی ہیں
کہدے قرآن بحلف خود کہ یہی قاری ہیں

۳۹

عین الطاف ہے کرنا شکر جلیل
سب کی ... جیسی تھی تقلیل
... معانی و ... تنزیل
ہیں بیان عرب ... قرأت
عرش پر سنتے تھے قدسی شہدا کی باتیں
تھے تو بندے پہ زباں پر تھیں خدا کی باتیں

۴۰

شجاعت کے عوض جان عقیدت سے نثار
ایک سے ایک عبادت سے ... نثار
آنکھی طاقت کے تصدق تھی ریاضت سے نثار
تیغ بازی ... شجاعت سے نثار
زہد حاضر ہے گواہی کو وفا شاہد ہے
بس وہی عاشق صادق تھے خدا شاہد ہے

۴۱

وہ عبا ہیں لئی اور وہ قبا ہیں عربی
... علمی و ... مطلبی
صاف ... تابندہ عالی نسبی
شہ ... علی ... اہل نبی
ایک تسبیح امامت کے یہ سب دانے ہیں
اسی تسبیح کے شمسے ہیں جو یگانے ہیں

۴۲

لحن داؤد کا انداز تھا آوازوں میں
حسن صوت ... تھا آوازوں میں
سب عجب ... تھا آوازوں میں
پنجتن ... اعجاز تھا آوازوں میں
خشک لب تھے پہ فصاحت کا چمن تازہ تھا
اُنکے لہجوں کا خوش آوازوں میں آوازہ تھا

۴۱ ... مصطفیٰ صاحب قرآن ... ان سب ... ثنا ... عبادت ...

۴۸

[illegible] فراغت پانی
دل سے تو اڑا [illegible] فرات پانی
[illegible] کا حاصل ہوا فرات پانی
[illegible] پانی

نہر کو دیکھکے دل پیاسون کے لہرانے لگے
چہرے حورون کے دریچون سے نظر آنے لگے

۴۹

سر جھکائے ہوئے [illegible]
خادمان در دولت سے کہا [illegible]
[illegible] کا احوال تباہ
نظر آیا حرم [illegible]

بال بکھرائے ہوئے رانڈون کو باہم دیکھا
پر عجب زینب ناشاد کا عالم دیکھا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حکم مختار کا جو زور ہمارا کیا ہی
سر پہ آپہونچی ہی گر موت تو چارا کیا ہی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شربت قند مکرر کا مزا پاتے تھے
دور سے دیکھکے لب بند ہوئے جاتے تھے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھاما فضہ نے انھیں ہاتھ بغل میں دیکر
جھک گئیں پاؤن پہ حضرت کے بلائیں لیکر

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھی ہین آپ کو مرنا ہی مجھے رونا ہی
یہ تو کہدیجے کہ بعد آپکے کیا ہونا ہی

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیر اب کس لیے مرنے مین ہمارے مولا
جان و دل لیگئے حورون کے اشارے مولا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتی ہون آپ جگہ لیچکے مدفن کے لیے
بستی آبا نے بسائی تھی اسی بن کے لیے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قافلہ پیاسون کا دریا کے کنارے ہوگا
ایک سجاد فقط ساتھ تمھارے ہوگا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک خون ریش مبارک سے گرے بہہ کر
بس چلے آپ خدا حافظ و ناصر کہکر

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا بہ میدان جفا ظل خدا مین پہونچے
نکہت گل کی طرح دشت وغا مین پہونچے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بوے گلزار جنان باد صبا سے آئی
جان مچھلی مین پھریرے کی ہوا سے آئی

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس آداب سے سب صاحب شمشیر گئے
سامنے آگئے عباس تو وہ شیر گئے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا دو روز کے پیاسے کا لہو دیکھین گے
آج احمد کے نواسے کا لہو دیکھین گے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھ گئین آگے صفین فوج کے جرارون کی
بجلیان رن مین چمکنے لگین تلوارون کی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹہر سے چہرۂ خولی بد اختر دیکھا
چاٹ کر ہونٹ رخِ شمر ستمگر دیکھا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جائے لڑنے جو ادھر سے اُسے جانے دینا
نہر تک یان کسی پیاسے کو نہ آنے دینا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرچے اخبار کے شام و سحر آتے ہین مجھے
آج تیور ترے بگڑے نظر آتے ہین مجھے

۲۶۴
کان تنا کی شب سے ہی پہ مجھے معلوم تھا سر [illegible]
[illegible] فاقہ تھا تو کھانا نہیں پہ بھی دیکھا سر
[illegible] تشنہ لبی اطفال امام
[illegible]

تیغ کھینچے ہوئے منھ پر مرے چڑھ آیا ہی
صاف کہدے کہ کسی نے تجھے بہکایا ہی

۲۶۵
دل [illegible] ہیں یہاں [illegible]
[illegible]
[illegible] علاقہ [illegible] اکرام
[illegible] سلطان [illegible]

ساتھ تیرا ہی دیگا جو کنشتی ہوگا
دوزخی کا کبھی پیرو نہ بہشتی ہوگا

۲۶۶
[illegible] کیا ہی تیری اوقات اعمال کیا ہی
[illegible] منھ کا نقشہ [illegible] کیا ہی
[illegible] عمدہ والا کیا ہی
[illegible] کیا ہی

جب تعلق نہ رہا مرد سبکدوش ہی پھر
نوکری چھوڑی تو اتری ہوئی پاپوش ہی پھر

۲۶۷
[illegible] خاطر ہی
دل [illegible] خاطر ہی تو
[illegible] ہی تو
قتل [illegible] کافر ہی تو

تجھے مرتے ہیں جو ہاں دل نہو بیتاب ترا
شرک ہی پاس ترا کفر ہی آداب ترا

۲۶۸
[illegible] زبان اپنی سنبھال
[illegible] خیال
[illegible]
[illegible] کا مال

با ادب گر مرے آگے سے نہ ٹلجائے گا
قید بھی ہوگا رسالہ بھی نکلجائیگا

۲۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک پر خون کی نہریں ابھی جاری ہوجائیں
ابھی ہم چار جوان لاکھ پہ بھاری ہوجائیں

۲۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدمت احمد مختار میں جانا ہی سے مجھے
آج منھ ساقی کوثر کو دکھانا ہی مجھے

۲۷۱
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیر قابو میں کب آتے ہیں یہ کیا بکتا ہی
حر ہوں میں مجکو کوئی قید بھی کر سکتا ہی

۲۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راہ حق سے نہ پھرے ہیں نہ پھرینگے ابتو
کٹکے یہ سر قدم شہ پہ گرینگے ابتو

۷۳

کہا نعرہ یہ حیدر نے کہ او خانہ خراب
[illegible] تیغ سے دریا میں حباب
اب جو بڑھیگا تو [illegible] پیچ و تاب
نیزہ گردن سے گلا [illegible] کی بات
چھپ گیا [illegible]

نہ اگر حلم سے اپنے اب و عم بو لینگے
چار ہو جائینگے اک منھ کے جو ہم بو لینگے

۷۴

قول [illegible] سے [illegible] اعلام
[illegible] ہے تیغ [illegible] کلام
اے [illegible] شام
تو [illegible] حال [illegible]
جان [illegible]

ڈنکے سینے میں گلا ناف میں ڈل جائیگا
ابھی اک ضرب میں سر پاؤن سے ملجائیگا

۷۵

[illegible] سب میں [illegible]
[illegible] ہاتھ میں اپنے [illegible]
چھنکی [illegible] سینے [illegible]
سیون [illegible]

کچھ کہا سخت تو ٹکڑے یہ زبان ہوویگی
آنکھ دکھلائی تو پتلی میں سنان ہوویگی

۷۶

خشم آلودہ نظر کی جو شیرون کی نگاہ
[illegible] لگا لشکر روباہ
ڈر کے نامرد [illegible] سواران سپاہ
آگئے بیچ میں [illegible]
[illegible] واتون کو حیا کا جاہ

عبد بولا قدم اسکو نہ ہٹانے دیجے
کہا بیٹے نے کہ اب آئیے جانے دیجے

۷۷

[illegible] بھائی [illegible] سوے [illegible]
[illegible] بیچ میں [illegible]
جب [illegible] فردوس [illegible]
[illegible] جانب [illegible]
سب [illegible]

سچ ہے بیجا ہے یہ تقریر بڑی دیر ہوئی
کہین چلنے نہ لگین تیر بڑی دیر ہوئی

۷۸

[illegible] ان کو [illegible]
[illegible] ہمراہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر شام سے سیارستارے نکلے
چھوٹکر ابر سیہ چار ستارے نکلے

۷۹

[illegible] نکلا تھا [illegible]
[illegible] لشکر [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]

ہاتھ آئے نہ شریرون کے سوئے خیر گئے
دم میں فولاد کے دریا کو جری پیر گئے

۸۰

[illegible] شاہ [illegible]
کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تم سپر رکھ کے ابی شکر قمر لے آؤ
یہ حفاظت مرے مہمان کہا دھر لے آؤ

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باندھکر ہاتھ کہا قابل آزادی ہون
رحم فرمایئے مولا کہ مین فریادی ہون

۸۲

ہاتھ پھیلا کے بڑھے جلد جناب عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرنگون پائے مبارک پہ جو پایا اوسکو
بازوئے شاہ نے سینے سے لگایا اوسکو

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چل قدمبوس ہو الحاح کر اور زاری کر
قافلہ چلنے پہ ہے کوچ کی تیاری کر

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دور سے پاس شہنشاہ امم کے لاؤ
مجکو ہی حکم کہ سایہ مین علم کے لاؤ

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بندۂ خاص شہنشاہ جلیل آپہونچا
نار سے جانب گلزار خلیل آپہونچا

۸۶

فوج اشرار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس نے کی دست درازی اسے کم کرڈالے
کہیے خادم سے مرے ہاتھ قلم کرڈالے

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسنے خدمت مین کمی کی ہو وہی خادم ہو
چار آنکھین نہین کرسکتا بہت نادم ہو

۸۸

عرض کی حضرت عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قیدی دام ندامت ہے رہائی کیجیے
ہاتھ باندھے ہوئے ہے عقدہ کشائی کیجیے

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب سر دست یہ عقدہ ہے تجھے کھل جائیگا
جام کوثر کے یہین دست بدست آئیگا

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دی صدا چرخ نے چارون کے ستارے چمکے
سعد اکبر ہے کہ تارون کے ستارے چمکے

۹۱

گھر آتا ہون تو [illegible] تشنہ [illegible]
[illegible] بی بی سے محجوب [illegible]
اور [illegible] کے آگے [illegible]
کہیں سادات کے آگے [illegible]
[illegible]

موت آپہونچی تو یہ حرف و حکایات کہان
پھر قیامت کے سوا تجھسے ملاقات کہان

۹۲

[illegible] شفقت [illegible] کلام
[illegible] شہ [illegible]
[illegible] مطلب [illegible] امام
[illegible] کی [illegible] کا اسلام
[illegible]

پڑگیا غل کہ سعید ازلی جاتا ہی
ہاے مہمان حسین ابن علی جاتا ہی

۹۳

[illegible] شہ [illegible] جانا
[illegible] نکلا [illegible] جانا
[illegible] کا [illegible] جانا
[illegible] سے [illegible] جانا
اور وہ [illegible]

بل کئی دیکے جو شملے کا سرا چھوڑا اٹھا
دم جولان وہیں گھوڑے کے لیے کوڑا اٹھا

۹۴

[illegible] ابن ابو طالب [illegible]
[illegible] بنی ہاشم [illegible]
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible]

چوکیان روکے ہوے گھاٹ ادھر بیٹھی ہین
کل سے سیدانیان سب تشنہ جگر بیٹھی ہین

۹۵

[illegible] اکیلا [illegible]
[illegible] غل [illegible]
[illegible] حالت [illegible] تباہ
[illegible] مصطفی [illegible]
[illegible]

تو جو لب تشنہ چلا اشکون سے منہ دھوتے ہین
اہلبیت نبوی تیرے لیے روتے ہین

۹۶

[illegible] ہمین [illegible]
[illegible]
کج کلاہی [illegible]
غرق فولاد [illegible] جبین
[illegible]

ملگیا گلشن فردوس یہ خوشنودی تھی
پیرہن زرد زرہ جسم مین داؤدی تھی

۹۷

باغ فردوس [illegible] جنت تیری
[illegible] خدمت تیری
[illegible] محبت تیری
[illegible]
[illegible]

شادمان روح رسول مدنی ہووے گی
ساتھ میرے تری فاقہ شکنی ہووے گی

۹۸

[illegible]
[illegible]
تازہ انداز [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھکر اسکو پری تیز پری بھول گئی
اپنی رفتار نسیم سحری بھول گئی

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ ایسی [illegible]
[illegible]

دم چنور کرنے کو طاؤس چمن سے پوچھو
شوخیان اسکی غزالان ختن سے پوچھو

۲۰۱

[illegible]

غیر ممکن ہے کیا کوئی اس رشکِ صبا کو باندھے
یہ وہ گھوڑا ہے جو کاکل میں ہوا کو باندھے

۲۰۲

[illegible]

باندھ لیں دل میں تصور بھی جو دم بھر ٹھہرے
نقشِ بجلی کا اس آئینہ میں کیونکر ٹھہرے

۲۰۳

[illegible]

مضطرب ہوں میں کہ ترغے میں مرے سرور ہیں
میں نے قربان کیا تجکو علی اکبرؑ پر

۲۰۴

جان [illegible] تھا
[illegible]

ثابت اس صف میں کبھی اس غول میں سیارہ تھا
اُسنے دلدل کی رفاقت میں قدم مارا تھا

۲۰۵

[illegible]

تیغ کہتی تھی کہ بجلی سے بھی تردست ہوں میں
ہاتھ کہتا تھا کہ رستم سے زبردست ہوں میں

۲۰۶

[illegible]

ساتھ اس جنگ میں بر ہو گئے جو چھوٹ گئے
کچھ گئیں تیغ صفیں تیغ پہ پڑے ٹوٹ گئے

۲۰۷

[illegible]

اڑ گیا بس وہیں آیا جو ہوا کا جھونکا
تازیانہ تھا اُسے بادِ صبا کا جھونکا

۲۰۸

[illegible]

عزم جا پڑنے کا شیران زرہ پوش پہ تھا
تیغ بران ہزاران گرز گران دوش پہ تھا

۲۰۹

[illegible]

پڑ گیا کھیت خلل فوج کے دل میں آیا
جو گرا خاک پہ وہ دامِ اجل میں آیا

۱۰۹

[illegible] فرزند جدا بھائی جدا [illegible] تھا
وہ قوی دل [illegible] سوا [illegible] تھا
اس طرف عہد وفا [illegible] تھا
دم میں [illegible] تھا وہ جوان [illegible] تھا

گھر کے تیروں میں بھی غازی نہ کہیں بند ہوا
گرز مارا جسے وہ خاک کا پیوند ہوا

۱۱۰

[illegible] نہ [illegible] ہم
پاس [illegible] تھا نہ عون کا [illegible] الم
[illegible]
[illegible] تھا

مرحبا کی خبر شان جو صدا دیتا تھا
بڑھ کے سینے کو سنانوں سے ملا دیتا تھا

۱۱۱

[illegible] غازی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے محسن کا فراموش نہ احسان کرتا
سو پسر ایسے جو ہوتے تو میں قربان کرتا

۱۱۲

شاہ [illegible] صف
[illegible] ادا
[illegible] غازی [illegible]
[illegible] ضبط [illegible]

ہوگا ہر طرح وہ تقدیر میں جو ہونا ہے
ہمکو بھی لاشۂ اکبر پہ یوہیں رونا ہے

۱۱۳

[illegible] جوان [illegible] ستم
[illegible] اسی طرح برادر کا الم
[illegible] دیدہ نم
[illegible] ساعت [illegible] بادشاہ امم

مصلحت ہو جاؤں ابھی یہی ہے سعادت میری
اب دعا کیجے کہ ہو جلد شہادت میری

۱۱۴

[illegible] مخالف [illegible] وہ صفدر آیا
[illegible] در آیا
[illegible] سعد لعین [illegible] آیا
[illegible] صف [illegible] آیا

گوش زد تھا جو فسانہ احد و خیبر کا
گاڑ کر نیزے کو نعرہ کیا یا حیدر کا

۱۱۵

[illegible] زمین
[illegible] جوانی میں
[illegible] میں
[illegible] میں

کیا ہوا فوج مخالف میں بری چلتی تھی
ہر لطیفے میں فصیحوں پہ چھری چلتی تھی

۱۱۶

شور تھا لشکر [illegible] نہیں
[illegible] تیغ صفدر [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

زور چلتا ہے نہ ثابت قدمی چلتی ہے
اک زبان کیا ہے کہ تیغ دودمی چلتی ہے

۱۱۷

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی

التیام اسکے جراحت کو نہیں [illegible] نہیں
تیغ کیسی کسی برچھی میں بھی یہ نوک نہیں

۱۱۸

[illegible] جو [illegible] چمن [illegible]

[illegible] نے صدا دی [illegible]

[illegible] تیغ بہادر نے [illegible]

[illegible] آنکھوں میں [illegible]

غضب حق کے شکنجے سے کہاں جائیگا

بچکے اب شیر کے پنجے سے کہاں جائیگا

۱۱۹

[illegible] تھا وہ عالی جاہ

[illegible] تیغ [illegible] پناہ

[illegible] سر راہ

تیغ [illegible] گاہ

جا پڑا صف پہ طرارا جو بھرا تازی نے

کھینچلی میان سے تلوار حرِ غازی نے

۱۲۰

وار زمین میں [illegible]

[illegible] آ گیا [illegible]

[illegible] عدا [illegible]

صف کی صف [illegible] بار

[illegible]

اک تو شفاف تھی تیغ اور بھی شفاف ہوئی

پہلے چار آئینہ والوں ہی کی صف صاف ہوئی

۱۲۱

[illegible] تن سے [illegible] چلی

[illegible] چلی

جب چلی ناز و ادا سے وہ [illegible] چلی

وان سے [illegible] چلی

شور تھا چلتی تھی زخموں کے جو گلزاروں پہ

لوٹتے دیکھا تھا بجلی کو نہ انگاروں پہ

۱۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلوہ گر یوں کبھی شعلے نہ شرارے دیکھے

دھوپ میں ان کو چمکتے ہوئے تارے دیکھے

۱۲۳

تیغ وہ شفاف [illegible]

حال [illegible]

[illegible]

[illegible]

جو سپاہی تھا وہ ششدر تھا کہ ہے کاٹ نیا

تیز دستی ہے نئی باڑھ نئی گھاٹ نیا

۱۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رنگ میلا نہو گر ہفت طبق میں ڈوبے

یہ مہ نو وہ نہیں ہے جو شفق میں ڈوبے

۱۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بجھ گئی تھی وہ لعینوں نے جو صف باندھی تھی

سر تنوں پہ سے اڑانے کے لیے آندھی تھی

۱۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر نے تولا تھا جواہر میں تو پایا تھا اسے

آب الماس میں صانع نے بجھایا تھا اسے

۱۲۷

خوف سے کون لڑ سکتا تھا غل تھا فرس تیغ کی آب
سرکشون کا سر اڑتا تھا کہ تھی تیغ [illegible] تاب
سرکشون [illegible] صف [illegible] بہتا تھا خراب
خون بہاتا ہوا [illegible] جا بہہ گیا حباب
[illegible]

دم مین ہو زیر و زبر مجمع مردم ایسا
موج ایسی کبھی دیکھی نہ تلاطم ایسا

۱۲۸

شیر کی بھاگ گئی فوج کہ کیا جیسے پلنگ
لگے وہ اڑانے فرس تیغ و تفنگ
اپنی [illegible] یاران خدنگ
زیر وہ سے [illegible] ہاتھ سے [illegible]
سر [illegible] قیامت [illegible] جنگ

جو کماندار تھے جو یادہ ہوئے گوشون کے
ٹکڑے اڑنے لگے میدان مین زرہ پوشون کے

۱۲۹

نعرۂ [illegible] تھا [illegible] اڑتا تھا وہ شیر
دیکھ کر فوج کے روباہ [illegible] تھا وہ شیر
[illegible] جیسے بنا تھا وہ شیر
سر اڑاتا تھا [illegible] بیچ مین [illegible] تھا وہ شیر
رخش [illegible] تھا وہ شیر

دم نکل لیتا ہے ہر رگ سے جو تشنہ ہوتے ہین
صید اپنا کہین زندہ بھی اسد چھوڑتے ہین

۱۳۰

ہاں بڑھائی تیغ زبان جوہر کی ان سے کھلا
رنگ زور طبیعت کس لیے ہاں کی کھلا
زور [illegible] جلوہ نمایاں کھلا
شیر شمشیر کی [illegible] ہاتھون کی [illegible] صفیاں کھلا
[illegible]

گھر گیا ہے جو اسد قصد جھپٹنے کا ہے
طور پھر لشکر اعدا کے الٹنے کا ہے

۱۳۱

[illegible] خاک [illegible]
[illegible] پہ صمصام [illegible]
راہ [illegible] سامان [illegible] جواب
فوج [illegible] اعدا [illegible] تھا اب
[illegible]

خوف اسکا تھا کہ یاں تک نہ دلیر آ پہونچے
ابھی پنجے مین دبا لے جو یہ شیر آ پہونچے

۱۳۲

[illegible] تھا [illegible]
[illegible]
[illegible] مردانگی [illegible]
تن [illegible] تھا [illegible] مردانگی
رخش [illegible]

رخش یاں تک تو مراصورت صرصر پہونچا
اب جو لی باگ تو پھر خیمے کے اندر پہونچا

۱۳۳

نوجوان [illegible] علم [illegible] تلوار
نو فرس بیچ [illegible] تلوار
لشکر اعدا [illegible] تلوار
[illegible] راہ عدم [illegible] تلوار

کوند بجلی کی ہے یا پاے فرس پھرتے ہین
ایک تلوار سے سر تین طرف گرتے ہین

۱۳۴

[illegible] شیر [illegible] ماری
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] ماری
خون [illegible] ماری
[illegible]

فوج کیا اگر مدد و سید والا ہو جائے
ایک حملے مین زمانہ تہ و بالا ہو جائے

۱۳۵

[illegible] فرس [illegible]
[illegible] دیکھا [illegible]
[illegible] دکھا یا
[illegible] کبھی [illegible]
[illegible]

معرکے دیکھے ان آنکھون سے زمانہ دیکھا
لیکن ایسا لڑا نا نہ کبھا نا دیکھا

۱۳۲

وہ فوج تھی وہ کلا کاٹنے والی تلوار
کھاکے جاتی تھی [illegible] خونی تلوار
تیغ چمکی [illegible] لالی تلوار
وہ سپر [illegible] ہلالی تلوار

تھی یہ چشمک کہ ملی جنگ میں معراج مجھے
سر خرو شہ کے ہرادل نے کیا آج مجھے

۱۳۳

[illegible]

نہ تڑپنے کی نہ دم لینے کی جا ملتی تھی
سر اٹھانے کی یہ دنیا میں سزا ملتی تھی

۱۳۴

[illegible]

کیا نعرہ کہ تہ تیغ اجل آ ظالم
مرد میدان ہو تو خیمے سے نکل آ ظالم

۱۳۵

[illegible] تلوار
ہاتھ پھیلا کے وہ [illegible] تلوار
[illegible] غضب [illegible] تلوار
[illegible] تلوار

زہر اگلے گی جلائیگی لہو چاٹیگی
ابھی کس کس کا یہ میدان میں گلا کاٹیگی

۱۳۶

[illegible] ایسی
[illegible] ایسی
[illegible] صفائی ایسی
[illegible] ایسی

تیز دم ایسی کہ خون میں کبھی بھرتی ہی نہیں
خود غرض ایسی کہ دم لیکے ٹھہرتی ہی نہیں

۱۳۷

[illegible]

قلعہ فولاد کا تھا لوہے کی دیواریں تھیں
پشت پہ خیمہ تھا اور سامنے تلواریں تھیں

۱۳۸

[illegible]

تیغ کی آنچ سے ہر طبقہ تہ و بالا تھا
ہر گل زخم بدن آگ کا پرکالا تھا

۱۳۹

[illegible] جاتا تھا
[illegible] وہ آجاتا تھا
[illegible] ہوا جاتا تھا
[illegible] جاتا تھا

پیچھے ہٹ ہٹ کے پرے پر جو پرا گرتا تھا
طرفہ گردش تھی کہ لاکھوں پہ فرس پھرتا تھا

۱۴۰

[illegible]

منکسر بھی تھی وہ سفاک بھی تھی باخوبی تھی
جا لگی خاک جو اٹھی تو برش دونی تھی

[illegible] حکم مراد [illegible]

۱۴۵

برچھی کی کوند سے جب آئی سپر کاٹ گئی
[illegible] گئی صدر و کمر کاٹ گئی
ہاتھ [illegible] کاٹ گئی
دل کو سینوں میں نہ پایا تو جگر کاٹ گئی
شمع ہستی کے [illegible] کاٹ گئی

آگ کے پھولوں سے بدعت کے شجر جلتے تھے
دو رخی سرو چراغان کی طرح جلتے تھے

۱۴۶

الحذر الحذر وہ ہاتھ اور وہ جوہر سر کے
شعلہ زن تھا دم شمشیر کی طرح دم سر کے
واہ [illegible] چلتا تھا جو [illegible] سر کے
تن کھڑا تھا [illegible] جھٹکا ہوا اٹھا سر کے

آگ شمشیر کی ہر جسم میں جا لگتی تھی
آبلے پڑتے تھے جب اُس کی ہوا لگتی تھی

۱۴۷

سبھی [illegible] عدل کی [illegible] سبھی
سبھی [illegible] تھی [illegible] سبھی
سبھی [illegible] تھی [illegible] سبھی
سبھی [illegible] سبھی [illegible]
شمع [illegible]

شمع کی طرح شریروں کے بدن جلتے تھے
چار آئینوں کے فانوس میں تن جلتے تھے

۱۴۸

کس طرف صاعقۂ تیغ ہلالی نہ گیا
[illegible] پہ جالی نہ گیا
وار کس کا تیغ [illegible] خالی نہ گیا
کس کا جا طنطنۂ ہیبت عالی نہ گیا
حلق کیا غیظ میں جو بڑھ کے وہ خالی نہ گیا

شیر نے جنگ میں باقی نہ رکھا رنگ کوئی
کوئی بے سر تھا دو پارا کوئی چو رنگ کوئی

۱۴۹

[illegible] سواروں کے گھوڑوں کی [illegible] بیٹھ گئیں
تیغ چمکی سبھی تلواروں کی [illegible] بیٹھ گئیں
سبھی [illegible] میں بیٹھ گئیں
سبھی [illegible] سبھی [illegible] بیٹھ گئیں

سر پہ مغفر نہ کسی بر میں زرہ جامہ تھا
چھٹ گئے عاشق و معشوق وہ ہنگامہ تھا

۱۵۰

صورت برق چمکتی تھی وہ تیغ [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] ازدر [illegible]
[illegible] اس کی طرح [illegible]

وہ کیا تو نے جو دنیا میں ولی کرتے ہیں
تیری ہر ضرب کی تعریف علی کرتے ہیں

۱۵۱

[illegible] بھی دکھلاتا تھا [illegible]
تیغ [illegible] تھا [illegible]
[illegible] سواروں سے [illegible]
ہاتھ زخمی [illegible] اندازی

دل پہ نیزہ کسی خونخوار نے بڑھ کر مارا
ایک نے سر پہ تبر ایک نے خنجر مارا

۱۵۲

[illegible] ایک حلق پہ [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ارادہ [illegible]

آ گئے جلد کہ سر تن سے جدا ہوتا ہے
آپ کا بندۂ آزاد فدا ہوتا ہے

۱۵۳

[illegible] ان کی طرف [illegible]
[illegible] دیکھا [illegible]
پاپیادہ ہوئے عباس علی [illegible]
تیغ کھینچے ہوئے [illegible] اسد اللہ [illegible]

خون بھری آنکھوں میں دم حشر کا اٹکتے دیکھا
ہوئے شبیر تو مہمان کو سسکتے دیکھا

[illegible]

۱۵۴

خاک پر گر کے پکارے کہ حسین ابن علی
جلد دنیا سے سدھارے [illegible] علی
بانکپن [illegible] مری جان علی
دیکھو [illegible] گریبان علی

کم نہیں بھائیوں کے غم سے مجھے غم تیرا
گھر میں خاتون قیامت کے ہے ماتم تیرا

۱۵۵

اے [illegible] سلطان [illegible]
اے [illegible] عاشق
اے جوان [illegible]
ترا [illegible]

فرط غم سے ہمہ تن درد ہوا جاتا ہوں
خون ترا دیکھ کے میں زرد ہوا جاتا ہوں

۱۵۶

[illegible]
اپنے [illegible]
واہ [illegible] اللہ [illegible]
عشق علی [illegible]

دار فانی سے گذرنا ہو تو ایسا ہووے
بعد جینے کے جو مرنا ہو تو ایسا ہووے

۱۵۷

عالم عشق میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منزلیں طے یہ اسی آن ہوئی جاتی ہیں
سب تری مشکلیں آسان ہوئی جاتی ہیں

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تو سب کو یہ تمنا ہے شرف پانے کی
بخدا ہمکو بھی حسرت ہوئی مرجانے کی

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھ کر حال ترا اشکوں سے منہ دھوتے ہیں
ہم ترے پائینتی سر ننگے کھڑے روتے ہیں

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجمع فوج ملائک تن صد پاش پہ ہے
چھاؤں اس دھوپ میں ظل الٰہی کی مری لاش پہ ہے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قصر گو ہے بھی وہ عزت بھی تو تکریم بھی ہے
نعمت خلد بھی ہے بادۂ تسنیم بھی ہے

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناقۂ نور وہ آیا وہ عماری آئی
بند کر آنکھوں کو زہرا کی سواری آئی

۱۶۳

[illegible]

تب میں محبوس بلا عابدِ دل خستہ ہو
دخترِ فاطمہ بلوے میں رسن بستہ ہو

۱۶۴

[illegible]

اے ملک منہ ترا تکتا ہے یہ حیرانی سے
قبض کر روح کو اس شیر کی آسانی سے

۱۶۵

[illegible]

اسکو بھی روئینگے جو صاحبِ ماتم ہونگے
اب یہ جنت میں وہاں ہوگا جہاں ہم ہونگے

۱۶۶

[illegible]

کچھ تردد نہیں جو ہوگا وہ بہتر ہوگا
قبر میں بھی مرے زانو پہ ترا سر ہوگا

۱۶۷

[illegible]

حشر کے روز بھی چھٹنے کا نہیں ساتھ ترا
دیکھنا ہوگا مرے ہاتھ میں واں ہاتھ ترا

۱۶۸

[illegible]

بسکہ صدمہ تھا جدائی کا دلِ مضطر پر
مر گیا رکھکے منہ اپنا قدمِ سرور پر

۱۶۹

[illegible]

اپنے فرزند کے غمخوار کی غمخوار ہوں میں
مجھکو پرسا دو کہ مہمان کی عزادار ہوں میں

۱۷۰

[illegible]

جان دی اسنے مرے غنچہ دہن کے بدلے
دونگی میں حلۂ فردوس کفن کے بدلے

۱۷۱

[illegible]

اسطرح خواہرِ سلطانِ زمن پیٹتی ہے
جسطرح بھائی کے ماتم میں بہن پیٹتی ہے

۱۷۴

لگی ہے آگ [illegible] ہی اے امام
ہاتھی صف [illegible] شام

مونس [illegible] نہیں [illegible] غلام
[illegible] علی [illegible] غلام

دیکھنا پاک ترا نامۂ عصیاں ہوگا
تو بھی فردوس میں شبیر کا مہماں ہوگا

سلام

۱ عقدہ [illegible] کھولدے
زینباں [illegible] کھولدے

۲ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۳ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۴ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۵ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۶ [illegible] کھولدے
جس [illegible] ذوالفقار حیدری

۷ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۸ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۹ [illegible] کھولدے
ہاں [illegible] کھولدے

۱۰ [illegible] کھولدے
[illegible] زباں [illegible] کھولدے

۱۱ [illegible] کھولدے
ہاں [illegible] کھولدے

۱۲ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۱۳ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۱۴ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۱۵ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۱۶ [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

۱۷ [illegible] مونس [illegible] کھولدے
[illegible] کھولدے

مخمس

اے دوست قلمدان ترا سرکش لطف سخن ہے
[illegible] میں سخن زیب چمن ہے
اے غنچۂ [illegible] حسن ہے
اے شمع زبان [illegible] انجمن ہے
اے شاہد مضمون [illegible]

اک جوہر سراپا متجلّی نظر آئے
ہر نقطے کے گھونگھٹ میں تجلّی نظر آئے

مشتاق ہوں ان کا کہ دل ان کا نشانہ ہے ترا
[illegible] حسینوں سے جدا [illegible] ترا
زینت ہو [illegible] طلب جو ہر دوانہ ترا
مخفی ہو [illegible] ناز عروسانہ ترا

رہتا ترا پردے میں کسے شاق نہیں ہے
انسان وہ نہیں جو ترا مشتاق نہیں ہے

[illegible] تری یاد
[illegible] فیض سے آباد
[illegible] خاطر ناشاد
[illegible] گلشن ایجاد
جلوے [illegible] تصویر [illegible]

خود وجد میں ہے دل وہ تری جلوہ گری ہے
فانوس میں تو شمع ہے شیشے میں پری ہے

گلگونۂ رخسار سخن ہے ترا جلوہ
نقطوں سے [illegible] چمن ہے ترا جلوہ
زینت عروسان چمن ہے ترا جلوہ
[illegible] پوشیدہ وہ دو [illegible] ہے ترا جلوہ

خالی جو تجلّی سے ہو وہ طور نہیں ہے
بے نور ہے مجلس جو ترا نور نہیں ہے

شیدا ہے جو دنیا کہ ہوا خوار وہ تری
یوسف کو زلیخا کی طرح چاہ ہے تری
[illegible] صد پردہ وہ درگاہ ہے تری
[illegible] دلہن نئی راہ ہے تری

گم رہتا ہوں جس شب ترا پہلو نہیں ملتا
سودا سے مجھے ہو جاتا ہے جب تو نہیں ملتا

[illegible] مخفی
[illegible] معدن میں [illegible] مخفی
[illegible] صاحب جوہر [illegible] مخفی
شمشیر زبان [illegible] مخفی

مصرع میں وہ سب خشک شجر تو نہیں جس میں
لفظیں گل کاغذ میں تری بو نہیں جس میں

اے جان جہان جان ہے تو نظم کے تن کی
[illegible] زمین کی
رونق ہے [illegible] زمین کی
[illegible] سخن کی
[illegible] شمع [illegible]

کچھ نظم کی توقیر نہو شان نہو وے
پھر خاک ہے قالب میں اگر جان نہو وے

[illegible] جلوے کا طلبگار زلیخا
[illegible] زنان [illegible] زلیخا
[illegible] کا بازار زلیخا
[illegible] یوسف کو خریدار زلیخا

تجھ تک ہے رسائی نہ ہوس کی نہ ہوا کی
آجاتا ہے پھر دل میں یہ قدرت ہے خدا کی

تو چاہے تو [illegible] نایاب بنا دے
[illegible] نایاب بنا دے
[illegible] نایاب بنا دے
[illegible] شاداب بنا دے

نافہم کو کیا تیری لطافت کی خبر ہے
تو جان ہے اور بیت مصفّا ترا گھر ہے

دکھلاتے ہیں آگینے مضمون خیال کی
الفاظ بھی اعلیٰ ہوں معانی بھی عالی ہوں
ہو نظم میں صنعت سے جھلک سلک لآلی کی
مصرع ہوں سرو حسن و رعنا خیال کی
ای غیرت گل شگفتہ حسن نکو ہو
جو بیت لکھوں آئینۂ دولھن دولھا کی بو ہو

وہ نور کی ترکیب وہ فضیلت شب مہتاب
وہ دشت کی وسعت وہ صفائے شب مہتاب
پھولوں کی وہ لپٹیں وہ ہوائے شب مہتاب
گیتی کا چھپایا تھا ردائے شب مہتاب
پر نور سب اس ارض معلی کا طبق تھا
مقتل کی زمیں کیا تھی کہ چاندی کا ورق تھا

شادی کی گلی جو ہر سمت بسائی تھی
بانو میں بیاہ ہے چمن آرائی تھی
تو نو رخ تھی کہ ہر سو کھلی پائی تھی
بیت گل شاہ مراد سے اترائی تھی
پھولوں سے لپٹ کر جو ہوا چلتی تھی بن کی
آجاتی تھی بو دامن صحرا سے دولھن کی

مطلع دوم
اے برق رخ مضمون نگار چمکا دے
اے صبح تقاضا ہے ان آنکھوں کو ضیا دو
معشوق کے جلوے کو جلا دے
پیغمبر اصفا قلب بلند کو دکھا دے
پھر تازہ سماں فصل بہاری کا دکھا دے
داغوں کا چمن شادی قاسم میں ہرا ہو
باتیں ہوں کچھ ایسی کہ نمک چمن بھرا ہو

گیسو شب مہتاب کا دریا میں رواں تھا
پر نور جبا ہوں پہ ستارہ نگاراں تھا
گلشن رخ مہتاب کا کوکب جو عیاں تھا
اس نور کا سایہ تھا کہ پانی میں رواں تھا
نازاں تھی یہ ماہی کہ ستاروں کی جھلک ہوں
دریا کو یہ تھا جوش کہ میں رشک فلک ہوں

جس شب کے سحر ہونی تھی دست گریبان غم
ثابت تھا کہ لو امر میں سب شادی و ماتم
تھی انجمن انجم کی آدھی رات دہم
تھی جا بجا بچھی جاتی تھی بارہ
مغموم جو تھا چاند شہنشاہ عرب کا
پلہ رخ خورشید پہ تھا دامن شب کا

مطلع سوم
جب دن میں شب عقد شہنشاہ زمن آئی
شمع رخ مہتاب سوئے انجمن آئی
لیلیٰ گل پیرہن آئی
آئینہ لیے گویا دولھن آئی
تاروں کی ردا اوڑھ کے گویا دولھن آئی
گردوں کو سنوار اچمن آرائے جہاں نے
مانگ اپنی ستاروں سے بھری کاہکشاں نے

مہتاب کی ضو نور جو برسا رہی تھی
ریگ دشت کے اشجار
ٹیک سبزۂ خط گلزار
جادہ تھا وہ صحرا میں کہ سطر دامن کہسار
وہ چاندنی وہ پھولوں دامن
خوش رنگ زمرد تھے کہ پتے شجروں کے
پیہ دن کا پتا دیتے تھے خوشے ثمروں کے

جلتی تھی چلتی تھی ہوا پر لپٹ سے باہر
رخ صاف تھا دریا کا اگر قلب بلند
صحرا سے درختوں کا ہر اک برگ تھا نجم
ہر نخل پہ گرد غم و افسوس پڑی تھی
پژمردہ گل تھی ہر اک شاخ نگوں پڑی تھی

۴۵

پھولوں سے عیاں تھے جو ثمر [illegible] تہ زنار
سرخی رخ لالہ پہ تھی سر بہ سر داغ نمودار
جھک کر یہ زمین پہ تھی نیا سے گل بیمار
پژمردہ ثمر سے عرق آ جاتا تھا ہر بار
عشرت میں جو کچھ بوئے عزا پاتی تھی نرگس
بیمار تھا دل زرد ہوئی جاتی تھی نرگس

۴۶

تھی سب پہ یہ کیا حال خدا جانے شہ مظلوم
[illegible] تھا کہ غم سے کبھی تھی محروم
شادی کا کہیں [illegible] ہوتی تھی معلوم
زہرا کے الم سے [illegible] جاتے تھے مغموم
خوش دل جو ہوا غم کے بھی پہلو نکل آئے
گر کوئی ہنسا ساتھ ہی آنسو نکل آئے

۴۷

تھی بزم طرب بزم غم [illegible] پریشان
مہمان تھے ملال و الم و حسرت و حرمان
[illegible] دولہن [illegible]
حیران ہوں عروسی تھی کہ تھا عرس کا سامان
پایان تھا نہ شادی کا تو غم کی بھی نہ حد تھی
مسند کے قرین شمع ہر اک شمع لحد تھی

۴۸

سنبل کا پریشان تھا کہ بس میان خیابان
گیسوئے بنفشہ پہ تھی گرد [illegible] پریشان
[illegible] کبھی حیران
[illegible] سر بگریبان
طاؤس کو تھا وجد مگر اشک رواں تھے
بلبل کے ترانوں میں بھی مضمون فغاں تھے

۴۹

جس رات کی تھی صبح وہ نوشاہ پہ بھاری
[illegible] انتظاری
شادی میں علامت تھی غم و رنج کی ساری
[illegible] زاری
جو بجی تھی ماتم کی وہ تصویر بنی تھی
اس بیاہ میں نوبت کے عوض سینہ زنی تھی

۵۰

[illegible] ہنگام
[illegible] ہنگام
[illegible] آرام
[illegible] نام
شرمندہ ہوں کچھ بس نہیں چلتا شہ دیں سے
چار آنکھ نہ ہوگی مری اس سوگ نشین سے

۵۱

شاداب تو سب گل تھے [illegible] گر نم
[illegible] روتی تھی شبنم
[illegible] کوئی پیہم
دل [illegible] جلتی تھی ہر دم
دولہا کے گلے کا جو اجل ہار ہوئی تھی
قمری بھی ہر اک غم میں گرفتار ہوئی تھی

۵۲

دنیا سے تھی وہ شادی [illegible] جوانی
تھا فرش مصفا صف ماتم کی نشانی
[illegible] شبانی
[illegible] کفن [illegible] عوض عطر فشانی
میت کا عمامہ ہے یہ پگڑی سے عیاں تھا
سہرے پہ بھی تابوت کے سہرے کا گماں تھا

۵۳

[illegible]
[illegible] ماتم
[illegible] دو عالم
[illegible]
دو دن سے سکینہ کو اور اصغر کو عطش ہے
جھولے میں وہ مرتا ہے یہ آغوش میں غش ہے

۴۹
اس وقت مین پیادہ پا [illegible] نصیب ہے
گھبرا کے [illegible] قریب ہے
کیا ہوگا دم صبح عجب [illegible] غریب ہے
[illegible]
بچھ جائینگی ماتم کی صفین اہل حرم مین
مل خلد مین ہم ہونگے تم قید ستم مین

۵۰
[illegible] احوال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بکھرے ہیں لعین زیست سے برگشتہ دل ہون
قاسم سے بھی محجوب ہون تمسے بھی محجل ہون

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے کو کیا ضبط ملا دیدۂ تر کو
دیکھا نگہ یاس سے اُس نور نظر کو

۵۲
[illegible] محمل مین
[illegible] محمل مین
[illegible] محمل مین
[illegible] محمل مین
مطلب پسر فاطمہ کا پا گئین زینب
کچھ فرق سے بیٹھی تھین قریب آ گئین زینب

۵۳
[illegible] بیان
[illegible] زبان
آمادہ غلام [illegible] احسان
[illegible] ذیشان
سرسبز ہو فرزند وہ سامان کرونگی
دولھا مین بنا کر اُسے قربان کرونگی

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نوحے تھے یہ روح حسن سبز قبا کے
دولھا کا گریبان ہو پنجے مین قضا کے

۵۵
فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کم رہ گئی شب صبح خدا جانیے کیا ہو
یہ فرض بھی بہتر ہے کہ اب جلد ادا ہو

۵۶
حضرت نے [illegible]
فرزند کو نوشاہ بنایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
تن غرق جواہر تھا دُر انور فشان تھی
چہرے سے مگر شان رنڈاپے کی عیان تھی

۵۷
سہرا جو بندھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل روتا تھا انجام پہ اُس تشنہ جگر کے
باندھا جو کمر بند پھرین گرد پسر کے

نوشاہ بنا شاہ دو عالم کا جو دلدار
اسکو کئی چھلوں کے لیے اپنے در شہوار
باغ اسد اللہ میں یہ غل ہوا اک بار
سہرا ہے سید معصوم کا گلزار
وہ بیاہ ہے جس بیاہ کی حسرت تھی حسن کو
دولھا کو ہمایوں ہو مبارک ہو دلھن کو

اس وقت نہ نکلے جو آنسو ہو جاری
[illegible] بیبیاں ساری
[illegible] شبیر پکاری
دل تھام کے [illegible] جاری
مر جاؤنگی کیوں ہوش مرے کھوتے ہو لوگو
دولھا کیطرف دیکھ کے کیوں روتے ہو لوگو

جب عقد پڑھا [illegible] دولھا کو باہم
بٹھلا دیا مسند پہ [illegible]
قاسم نے [illegible]
شادی کا وہ گھر سب ہوا خانۂ ماتم
گھبرا گئی ماں رنگ اڑا شہ کی بہن کا
منہ چاند سا فق ہو گیا گھونگھٹ میں دلھن کا

نوشاہ کو خالق نظر بد سے بچائے
[illegible] دلھن لیکے یہیں [illegible]
[illegible] خزان اسکو نہ آئے
دنیا میں [illegible] باغ جوانی کا [illegible]
خندان رہیں اس گل کے ہوا خواہ ہمیشہ
اکبر کو سہاگن رکھے اللہ ہمیشہ

[illegible] مجھے آتا ہے آنسو نہ نکالو
[illegible] خدا را [illegible]
[illegible] تشویش میں [illegible]
دل [illegible] کلیجے کو سنبھالو
آئے ہو بھلا کچھ تو احسان کرو لوگو
میں رانڈ ہوں پہلے مجھے قربان کرو لوگو

مادر نے کہا رو کے [illegible]
[illegible] باپ یہیں [illegible]
فرزند کی شادی کا [illegible]
[illegible] والا [illegible]
جب مر گئے پھر کیسی خوشی بیاہ کہاں کا
افسوس عجب رنگ ہے گلزار جہاں کا

یا رب [illegible] گلشن شبیر کا آباد
[illegible] شاد
باشاد [illegible] عمر اولاد
[illegible] آباد
فرزند ہو برومند ہو دولت یہی بس ہے
اک عمر سے پوتے کے کھلانے کی ہوس ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب چھوٹے بڑے شاہ کی تعظیم کو اٹھے
قاسم بھی چچا جان کی تسلیم کو اٹھے

ماں بولی یہ صدمہ [illegible]
قاسم [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
شفقت بھی محبت بھی تمھیں یاد نہ ہوگی
بابا کی تو صورت بھی تمھیں یاد نہ ہوگی

[illegible]

[illegible]

ظل کرم خالق اکبر انھیں سمجھو
ماں صدقے گئی باپ سے بہتر انھیں سمجھو

[illegible]

[illegible]

آنسو تھے رواں متصل ابر شک چمن کے
سہرا تھا فقط موتیوں کا منہ پہ دلہن کے

[illegible]

[illegible]

بیجا نہیں مغموم جو نوشاہ ہوا ہے
ماتم کی صفیں بچھنے کو یہ بیاہ ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

شفقت تو وہی گو کہ مصیبت میں پڑے ہیں
تمہیں سر پہ بچان حق شہ والا کے بڑے ہیں

۵۰

[illegible]

چاہا کہ حیا میں نہ سر مو خلل آئے
آنکھیں تو نہ کھولیں مگر آنسو نکل آئے

[illegible]

[illegible]

سر نذر کیا سرو گلستان حسن نے
فردوس سلامی میں دیا شاہ زمن نے

[illegible]

[illegible]

مصحف سے عوض رخ تھا جگر بند حسن کا
اور آئنہ آئینہ زانو تھا دلھن کا

۵۱

[illegible]

جوش آیا ہے رقت کا نہ اب دیکھینگی ہمکو
مقتل سے جب آئینگے یہ تب دیکھینگی ہمکو

[illegible]

[illegible]

جھک جھک گئے بیتے بھی شگوفے بھی ثمر بھی
خم ہو گئے خالق کی عبادت میں شجر بھی

۵۵

ہر گل سے تھا ہویدا اثر قدرت داور [illegible]
تھا بن چمن چمن [illegible] مرغ [illegible]
نالان کہیں بلبل تھی کہیں [illegible]
[illegible]

عاجز تھے زبس کنہ کمال صمدی مین
مصروف تھے سب حمد جناب احدی مین

۵۶

تھا محو ثنا کوئی کوئی صرف مناجات
[illegible] سے کوئی بات
خالق تھی تری ذات [illegible]
کرتا تھا کوئی [illegible]
دیتا تھا صدا کوئی کہ یا سامع الاصوات

حقا کہ یہ سب تیری ہی قدرت کا سماں ہی
تو ہی چمن آرائے گلستان جہاں ہی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم عشق کے بھر کر کبھی چپ رہتا تھا کوئی
سبحانک لا علم لنا کہتا تھا کوئی

۵۸

کرتی تھی صدا فاختہ و قمری بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاعت مین جھکے یون شجر اور جھوم کے اٹھے
سجادے کو جسطرح کوئی چوم کے اٹھے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرغان چمن کلمۂ حق بول رہے تھے
تسبیح کو غنچے بھی دہن کھول رہے تھے

۶۰

[illegible]
ریحان کی [illegible] لطافت
[illegible]
[illegible]

ہر برگ تر و تازہ تھا ہر شاخ ہری تھی
خاروں سے بھی خشکیدہ زبانو مین تری تھی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر سرخ کلی رشک عقیق یمنی تھی
گلشن کی زمین بھی دلھن آسا بنی تھی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کاندھے پہ عبا ڈال لی ہر عاشق رب نے
بانی کا جو تھا قحط تیمم کیا سب نے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا صاحب اقبال و شرف وہ شرفا تھے
قبلہ کیطرف منہ تھے تو دل سوے خدا تھے

۷۰

جن کے آگئی تھی آفت میں عیاں جو بیاں تمام
سر پیچ بیچ پیاس میں تشنہ تھے ہر شام
سر ہے سبب نجیب بہ تشنہ لب اسلام
سجدوں میں سر جھکائے بہ تشنہ لبی امام

قدسی بھی یہ کہتے تھے کہ طاعت ہو تو ایسی
معبود ثناخوان ہو عبادت ہو تو ایسی

۷۱

کس کرب کوئی آتا تھا کہ مرحبا آپ نے اللہ
پڑھتا تھا کوئی جا بجا کوئی ثبت علی ان ہو اللہ
کرتا تھا کوئی قاری قرآن عظیم اللہ
جاری تھا کسی لب پہ ... صلی اللہ

غل تھا کہیں یارب کا کہیں صلِ علیٰ کا
برپا تھا کہیں شور رضینا بالقضا کا

۷۲

تھا فرش ہوا ادھر زمین اہل حق
سن کر جو چلے وہ فرش سلیمان ہوا
بیری کے جا ... ہوا ... ہوا
سمٹا تھا علم ... چمن

دامن تھا کہ پھیلائے تھی اٹھ کے کوئی پیر
گوشہ تھا اودھر دوش نسیم سحری پر

۷۳

فاقوں سے اٹھے کو اذاں کو سب
اور ادھر میں صف ... سب عالم
انصار ... گروہ جیسے ... سب
سب کے ...

غربت زدہ و بیکس و مغموم و حزیں ہیں
نصرت ہمیں بس آج کہ ہم ناصر دیں ہیں

۷۴

سجادۂ طاعت سے اٹھے سبط پیمبر
رخصت کو گئے خیمے میں باپردہ ...
تفصیل لکھوں آکر ...
وہ بال پریشاں ...

بسمل تھیں یہ احوال تھا حضرت کی بہن کا
نزدیک تھا دم گھٹ کے نکل جائے دلھن کا

۷۵

وہ جادۂ چشم اور وہ نور چشم ... کنعان
گلگوں وہ عمامہ وہ ... پیرہن
نوشیروہ عبا ... جلوس اور وہ ...
وہ حسن وہ شاہانہ جلوس اور وہ ...

خوشرو تھے ستاروں کی طرح ماہ کے ہمراہ
غل تھا کہ برات آتی ہے نوشاہ کے ہمراہ

۷۶

اک ایک دن آگاہ ... کے
جب ... لیے ... آکر ...
بولا ... وہ ...
سب ... طاعت ...

دل داغ جدا ہیں تھے لطف خدا سے دو جہاں پر
اللہ لطیف بعبادہ تھا زباں پر

۷۷

... سر ... پریشان نکل آئے
... پہ ... گریباں نکل آئے
جھپٹ ... بہن ... نکل آئے
اندر ... بہن پریشان نکل آئے

غل پڑ گیا لاؤ شہ ذیجاہ کا گھوڑا
جو خاص ہے گھوڑوں میں شہنشاہ کا گھوڑا

۷۸

بو بیچ پہ میدان ... شہنشاہ
... لیس ...
... چوکی ...
... صفدر و جانباز

کب تاب تحمل تھی کسی اہل وفا کو
اک مرتا تھا اور دوسرا آتا تھا وفا کو

جس وقت ہوا خاتمہ لشکر اسلام
[illegible] خیمے میں غمزدگان [illegible]
کام آ چکے جب [illegible] پسر زینب ناکام
صدمے سے ہوا زرد رخ قاسم گلفام

اشک آنکھوں میں بھر کر شہ ابرار کو دیکھا
لاشے کبھی دیکھے کبھی تلوار کو دیکھا

رخصت کو گیا خیمے میں [illegible]
[illegible]

ماتم ہے کبھی اور کبھی فریاد و فغاں ہے
ایک ایک سے بیٹوں کی شجاعت کا بیاں ہے

وہ نعرۂ شیر [illegible]
[illegible]

غل تھا کہ یہ سمجھے ہیں کسی حق کے ولی کے
کتنی تھی جلالت کہ نواسے ہیں علی کے

[illegible]

منت کبھی کی ہاتھ کبھی جوڑ کے روئے
اسوقت تو شبیر بھی منھ موڑ کے روئے

[illegible]

دنیا سے گئے ارمان مرے دلبر گئے قاسم
میں لٹ گئی دو شیر مرے مر گئے قاسم

[illegible]

لاشا وہ ہمارا جو اٹھائے تو بجا تھا
بعد انکے مرین ہم یہ مقدر میں لکھا تھا

[illegible]

ماں جیوہ ہے اس سے جو رضا لاؤ تو جاؤ
روکیں گے نہ ہم خیمے میں ہو آؤ تو جاؤ

[illegible]

میدان میں جگردار وں کے جی چھوٹ گئے تھے
ضربیں تھیں کہ فوجوں کے پرے ٹوٹ گئے تھے

[illegible]

ہمشیر نے آنکھیں نہ چرائیں تو کریں کیا
مرنے کی اجازت ہی نہ پائیں تو کریں کیا

۸۲

دی ہے اجل بھی حضرت [illegible] دیکھنے کی مہلت
اب ہم جدا آپ بھی ہین [illegible] ان کی اجابت
زینب نے بھی [illegible] کہا تھا آخر [illegible]
اب [illegible] کی طرح اپنے کا بھی [illegible]

ہم شوق اجل زیست سے بیزار ہوئے ہین
نوشاہ بھی مرجانے پہ تیار ہوئے ہین

۸۳

زینب کا جگر ٹکڑے ہوا سن کے یہ تقریر
شبیر نے بانو سے کہا واہ ری تقدیر
منہ پھیر کے [illegible] مضطر و دلگیر
نوشاہ کو [illegible] جہان [illegible]

فرمایا کب آؤ گے یہ بتلا کے سدھارو
گھونگھٹ مین دلھن روتی ہے سمجھا کے سدھارو

۸۴

سب قافلہ [illegible] آکے [illegible]
اولاد [illegible] پتا پاتا ہی [illegible]
خود [illegible] جدا [illegible] نہین [illegible]
[illegible] وہ [illegible]

تقدیر سے کچھ زور ہمارا ہو تو کہدین
مرنے کے سوا کچھ ہمین چارہ ہو تو کہدین

۸۵

ہان [illegible] کہا [illegible] کہ سب ساتھ ہین
[illegible] نہین [illegible] یار ہین
[illegible] عمر [illegible] ہمت [illegible] یار ہین
عزت کا بھی وقت ہے [illegible] بیزار ہین
احسان [illegible]

زہرا کا پسر آج گرفتار محن ہے
اب موت بھی آئے تو یہ سمجھین کہ دلھن ہے

۸۶

دولہا نے کہا [illegible] گر مان [illegible]
سمجھا [illegible] ہین عاشق [illegible] سر ہم
تسکین [illegible] یقین [illegible] صدمے سے ہون ہم
[illegible]

جلاد دوان کے نرغے مین شہ جن و بشر ہین
بندے کے وہ عمو ہین اور انکے تو پدر ہین

۸۷

[illegible] جوان [illegible] بیان [illegible] تھا [illegible]
[illegible] جاتا تھا [illegible]
[illegible] تھی [illegible]
[illegible] تھا [illegible]

کہتی تھی حیا نالہ جانکاہ نہ نکلے
دم گھٹ کے نکلجائے مگر آہ نہ نکلے

۸۸

دیکھا [illegible] ہی [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ہین [illegible]
[illegible] کام [illegible]
[illegible]

جو بات سبک ہو وہ گوارا نہین کرتے
جانباز کبھی جان کو پیارا نہین کرتے

۸۹

ہم دونون [illegible] ہین والتن حقوق شہ عالم
[illegible] جان فدا [illegible]
[illegible] آلی [illegible]
[illegible]

جینا ہو یہ مرنا جو سعید ازلی ہون
راضی ہون بتول انسے خوشی ہمسے علی ہون

۹۰

کہتا تھا [illegible] ہین [illegible] ہون [illegible]
[illegible] تھا [illegible] جان [illegible]
کہتا تھا [illegible]
[illegible] تھا [illegible]

ہو ننگ زمین سامنے دولھا کے دلھن ہو
رنڈسالے سے پہلے مری پوشاک کفن ہو

۹۱

یارب مجھے پردیس مین غربت نہ پھرانا
بازار مین بے مقنعہ و چادر نہ پھرانا
حیدر کی ہون پوتی مجھے در در نہ پھرانا
اس رات کی بیاہی کو کھلے سر نہ پھرانا
رشتے مین ہو مین بادشہ عقدہ کشا کے
رسی سے بندھین ہاتھ نہ پابند حیا کے

۹۲

رو کر کہا اے شمع سحر [illegible] عصمت
اچھا [illegible] تقدیر [illegible] رخصت
ہم [illegible] ہین ان کی اجازت
عباس طلب کرتے ہین [illegible] وہ بھی [illegible] نوبت
صدقے ہون دعا کرتی ہی ونرات تمہاری
تم چاہو تو رہجائے ابھی بات ہماری

۹۳

کچھ بات مین لب اعجاز [illegible] نہ چھپاؤ
بلبل کی نگاہون سے گل تر نہ چھپاؤ
مصحف رخ [illegible] نہ چھپاؤ
[illegible] دل مضطر نہ چھپاؤ
ہیہات کوئی بات نہ کی تمنے زبان سے
اس بات کی حسرت لیے جائینگے جہان سے

۹۴

لیکن یہ دلھن کشتی تھی اور قاسم جرار
آمادہ تھے سر دینے پہ مرجانے پہ تیار
اٹھتے تھے کبھی بیٹھتے تھے لیکے تلوار
ماں سے کبھی کرتے تھے عرض یہ بادیدۂ خونبار
نرغہ ہی اُدھر جان ہی حضرت مین ہماری
کیون والدہ کیا دیر ہی رخصت مین ہماری

۹۵

[illegible] دلھن قدم اپنا
دولھا نے کہا حال [illegible] اپنا
[illegible] دم مین [illegible] اپنا
[illegible] الم اپنا
اک آن مین زندہ نہ ہمین پاؤگی صاحب
اسوقت نہ بولوگی تو پچھتاؤگی صاحب

۹۶

کیون صورت خورشید لرزتا ہی تن زار
کیون چاند سے [illegible] عرق آتا ہی [illegible]
کیون [illegible] نہین کیون لب لعل گہربار
کیا سچ ہی [illegible] صفت [illegible]
دیکھو تو ادھر ہمسے تمہین شرم ہی اب کیا
کھلتے نہین کیون غنچۂ نرگس یہ سبب کیا

۹۷

ماں نے کہا بس کچھ نہین اب کہنے کی باری
[illegible] دلھن جانے تمہاری
اس امر مین [illegible] زاری
[illegible] کبھی [illegible] جاری
دل آب ہوا رونے پہ اس تشنہ دہن کے
نوشاہ نے سر رکھدیا قدمون پہ دلھن کے

۹۸

[illegible] تمہین سے
[illegible] نہین تمہین سے
[illegible] نہین تمہین سے
[illegible] نہین تمہین سے
مرجائیو باکی بھی تحریر یہی ہی
تم رانڈ ہو خواہش تقدیر یہی ہی

۹۹

صاحب [illegible] شرم بات کرو تم
[illegible] کوئی دم بات کرو تم
[illegible] قسم بات کرو تم
[illegible] بات کرو تم
میت پہ کہے کچھ سخن غم تو ہمین کیا
بولین بھی زبان سے اگر اسدم تو ہمین کیا

[illegible]

نیرنگ زمانے کے تو مشہور ہیں صاحب
کچھ بس نہیں ہم موت سے مجبور ہیں صاحب

[illegible]

سر دینے کو سب تیغ و سپر باندھے ہوئے ہیں
بابا بھی تو مرنے پہ کمر باندھے ہوئے ہیں

[illegible]

اشک آنکھوں میں دولھا کے بھی اس وقت بھرے تھے
تر ہو گیا تھا منھ پہ جو رومال دھرے تھے

[illegible]

نزدیک ہلاکت وہ گرفتار محن تھی
رقت تھی گلوگیر حیا قفل دہن تھی

[illegible]

غربت میں بچھڑ جانے میں دستور یہی ہے
قیدی ہو دلھن آپ کو منظور یہی ہے

[illegible]

تھا دل کو قلق اشک غم آنکھوں میں بھرے تھے
تر ہو گیا تھا منھ پہ جو رومال دھرے تھے

[illegible]

خون جگر آنکھوں سے بہانے کو بنی تھی
ہے ہے میں دلھن رانڈ بنانے کو بنی تھی

[illegible]

غل پڑ گیا رانڈوں میں دم نوحہ گری ہے
اک شب کا بنا آج چراغ سحری ہے

[illegible]

حسرت کی نظر سے سوے قاسم نگراں تھے
منھ زرد تھا اور اشک محاسن پہ رواں تھے

۱۰۹

اٹھی نظر ان کی جو سوئے شاہ ستمگر [illegible]

حضرت کی طرف دیکھ کے وہ شیر پکارا

رخصت [illegible] جلوے کا اشارا

[illegible] وہی حافظ ہے تمہارا

بہتر ہے سفر جلد ہو گرد ار محن سے
گھر لٹ گیا زہرا کا یہ کہدو حسینؑ سے

۱۱۰

کی بات جو شبیر [illegible] دوش پیمبر

[illegible] جانباز سنوبر

جنگاہ میں پہنچا [illegible] اژدر

[illegible]

دل خون ہوئے چھپنے لگیں جانیں جگر دمیں
گرنے لگیں پلکوں کی سنانیں جگروں میں

۱۱۱

وہ [illegible] ماہ کا وہ دیدہ [illegible]

انسان [illegible] کا جوبن

عترت کی شب [illegible]

[illegible] نہیں لیکن

یوں خوش ہیں کہ معشوق نظر آتا ہے جیسے
یوں جاتے ہیں شادی میں کوئی جاتا ہے جیسے

۱۱۲

[illegible] آغوش کے پالے

دنیا ہے یہ اندھیر ہوئی گیسوؤں والے

[illegible]

[illegible] ایمان بچالے

بیدار ہیں کچھ رحم نہیں اہل جفا کو
پڑھنے لگیں تیغیں تو بلا لیجو چچا کو

۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فردوس کے جانے پہ کمر کو جو کسا ہے
گلگوں بھی نئے دولہا کا پھولوں میں بسا ہے

۱۱۴

[illegible] جلال

[illegible] اقبال

[illegible]

[illegible] پامال

کہتی ہے سپر آئینہ فتح نما ہوں
تلوار ہوا پہ ہے کہ میں بال ہما ہوں

۱۱۵

گھوڑے پہ چڑھے [illegible]

تصویر [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں واری مصیبت ہے امام دو سرا پر
بس اب یہی شادی ہے کہ صدقے ہو چچا پر

۱۱۶

گلگوں پہ ہوئی جلوہ نما قدرت باری

[illegible] دولہا کی سواری

[illegible] بہاری

[illegible]

یہ شان ہے جان اور تگ و دو نہیں رکھتا
فوق اسکو پری پر بھی ہے اور پر نہیں رکھتا

۱۱۷

وہ ناصیہ [illegible] فروزاں ہے

[illegible]

زلفیں وہ [illegible]

خوشبو وہ [illegible]

صدقے ہے سواد ختن اس بن کی زمیں پر
ہے مشک فشاں موج ہوا ان کی زمیں پر

[illegible] ۱۱۸

۱۱۰

لیتی ہو اس ابروئے بلکہ کمان بھون کو گوشہ کیا
تشبیہ ہو نہ اس تیغ سے ابرو میں من کیا
خنجر ہین یہ ہم ضمیر نہین دعوے سے کیا
محراب کا مضمون اسے پیچ و تاب دکھا دیا
بالا ہی جو تشبیہ اسے کیا کوئی جانے
یہ تیغ ہی وہ تیغ جو کھینچی ہی خدا نے

۱۱۱

ہے جوہر ماہ نو سے تیغ نور قمر کیا
کیا تیغ شب افروز کی ضو نور سحر کیا
لالے کی ہو کیا اس جیل جہاں گل کو تر کیا
اس نور کی آئینہ روشن کو جگر کیا
دیکھے جو نظر بھر کے یہ کیا منھ ہی کسی کا
آئینہ خورشید مین پر تو ہی کسی کا

۱۱۲

کنگنا تو ہو عقد گہر اور نہ خالی
تارونکی ہی تزئین شفق جلوہ نمائی
اک قطعہ الماس ہی یہ نور کلائی
ساعد سے ہویدا ید بیضا کی صفائی
خالی ہین پرے ہاتھ جو قبضے پہ دھرے ہین
جامے مین سماتے نہین بازو یہ بھرے ہین

۱۱۳

بیداری شب سے ہی آنکھوں کی ہی پیدا
دیکھیں جو انھین کھلتی نگاہوں کی پیدا
پھول انکو ہی ہر داغ ہی مین کا سویدا
تیلی ہی جو چشم ہر دل مردم حق بین کا سویدا
توڑینگے نشانوں کو الٹ دینگے پرون کو
پھر تیر امان دینگے نہ یہ خیرہ سرون کو

۱۱۴

نقصان ہی کیا نکی بدرارت سے ہی
نکلی نہین اک تیغ ہین خون نظر ان خستنی ہی
تیغ ہی کہ آئینہ جس سے ہستی ہی
سب ہین یہ عقیق ہی سبنی ہی
ہر بات مین بالا ہی یہ والا گہرون سے
رنگین سخنی پوچھیے خونین جگرون سے

۱۱۵

تابندہ یہ ناخن نظر آجاتے ہین جو سر
کہتے ہین ستارونکی ہی جوڑی یہ زرین
پنجہ ہی شفق دست جوان اور حسین سے
ہاتھوں سے ہین اک لعل کرے اور یمین ہیں
یکسان ہی صفائی ادھر آستین اُدھر آئینہ
منھ دیکھتی ہی فتح تو آستین ظفر آستین

۱۱۶

حسن اپنا بیا کیا نہین پر حسن رخسار
ہاتھ کے ہی جو نور سے گیسوے رخسار
ہر نقش رخ و صبح چلپا سے گیسوے رخسار
نور رخ کا وہ انجم کی شب گیسوے رخسار
کسنے تجھے بخشی یہ چمک بدر سے پوچھو
قدر اس شب گیسو کی شب قدر سے پوچھو

۱۱۷

لب ہین کہ یاقوت ہے اور تبسم ہین نہین
تعریف دہان جبکہ ہین حرف ہیں بکل ہم
وصف در دندان میں زبان رک گئی ہر دم
چپکی خدا شکل صدف داد نگہ ہم
توصیف خموشی کے سوا ہو نہ سکیگی
موتی بھی جو اگلین تو ثنا ہو نہ سکیگی

۱۱۸

ہے مشک سے تحریر ہی آمد سر کا
اقبال سواری میں قدم ہاتھ مہر کا
آراستہ ہوا ہر ہے جاتا دور دور مہر کا
آدینگی ہوا یہ وہ سلیمان حشم کا
کھولے تھے ابھی لب نہ بیاز طلبی مین
ڈنکا ہوا آمد کا سپاہ عربی مین

۱۲۸

میدان میں صفیں باندھیں پیادوں نے گروہوں نے
پھر پھر کے سر نشان کھولے علمداروں نے
جلوہ دیا تیغوں کو ادھر بد گہروں نے
چلوں میں کھنچے تیر ستم پروردوں نے

جنگاہ میں گرجے سپہ شوم کے باجے
بجنے لگے ترک و عرب و روم کے باجے

۱۲۹

نعرہ تھا کہ میں برج اسد کا ہوں ستارا
دُر اُسکا ہوں جو عرش پہ پنجتن کا ہے تارا
زینت جگر فاطمہ زہرا کا ہوں پیارا
سر اُسکا ہوں میں زیر زمین جسے مارا

سرسبز ہوں اس جنگ میں گو تشنہ دہن ہوں
میں سرو قباپوش گلستان حسنؑ ہوں

۱۳۰

تیروں کی جو پیکان وہ دم تیر کے پار اُڑائے
اک وار میں بیسیوں کے بھی سر پار اُڑائے
پیکان ادھر دوں نے سواروں کے اُڑائے
جرار نے پھر بڑھ کے سر صف اُڑائے

کچھ بازوں کے لاشے بھی جگہ چھوڑ کے ہوئے تھے
مرنے پہ بھی تلوار سے منہ موڑے ہوئے تھے

۱۳۱

بس حق ہوئے جب یک و منصف و سرِ تیغ
تیغ ہوا غیظ میں ابن حسنؑ آئے
شیر نے کی یوں نعرہ زن آئے
للکار کے ہوتے ہوئے جس صف میں آئے

بس تیغ و تیر فوج کی صف زیر و زبر تھی
جو بیت رجز کی تھی وہ شمشیر دو سر تھی

۱۳۲

حسن کے یہ بیاں آئے جو تیغ آبدار نے
کی بیان سے شمشیر دو دم شیر دہانے
حملہ کیا چپکے سے فرس [illegible] سرکشانے
جانے وہ کہاں گھیر لیا تیغ جعفر نے

اس ہول میں یارا تھا کسے جنگ و جدل کا
کاوہ تھا نہ رہوار کا حلقہ تھا اجل کا

۱۳۳

جس غول میں آئی جا بجا گری تلوار
دھالوں کی گھٹا فوج ستم پر گری تلوار
سر میں [illegible] پہ جا گری تلوار
حق کیا [illegible] سے کھال گری تلوار

تھی ختم صفائی زبس اُس آفت جاں پر
دیکھا تو نہ منہ پر کہیں خوں تھا نہ زباں پر

۱۳۴

نعرہ تھا کہ دادا مرا سردار عرب ہے
نانا مرا محبوب خدا جسکا لقب ہے
جس شخص کی ولادت کا مکان خانہ رب ہے
جز ذات خدا اُسکا شناسا کوئی کب ہے

پردے سے بڑھا ہاتھ جو خالق کے ولی کا
معراج میں احمدؐ پہ کھلا حال علی کا

۱۳۵

چھپتے نہیں الجھوں میں شمشیر کے جوہر
حملے ہوئے تیغ شرر بار کے جوہر
اُڑ رہیں قاسم جرار کے جوہر
دکھلا دیئے بیس سوار میں تلوار کے جوہر

خود کٹتی تھی تلوار کہ سر دست ہوا ایسا
تب زیر ہوں سرکش جو زبردست ہوا ایسا

۱۳۶

کھیلی جو کبھی [illegible] بسمل کیا
دو سر کا میاں جوشن [illegible] کیا
جا پر تیغ دلاور [illegible] کیا
فانوس میں [illegible] شمع [illegible] کیا

بھچو کونے اجل کے نہیں ممکن کہ مفر ہو
بسیرا ہو اگر کوہ کا دامن بھی سپر ہو

تلوار سبب غضب رب صمد تھی
قاتم شمر دوان سے جلابگاہ ابد تھی
زہرے وہ تیغ کے سینہ شمشیر اجل تھی
جھکی میں بنا ابرو نہ ترا کی میں اجل تھی
تلوار برستی ہوئی ہر سو جو گئی تھی
خون میں تن و سر بیٹھ گئے بہیا بہی تھی

جس جا صف اعدا پہ شہ آلی نظر آئے
[illegible] سے [illegible] نظر آئے
روباہ ادھر [illegible] نظر آئے
یون فوج [illegible] نظر آئے
جس طرح سلیمان [illegible]
کشتی تھی زمین بل تھا اسی صف شکنی پر
اے خاک ستمگر تری رو ئینہ تنی پر

[illegible] گردون [illegible]
گہ [illegible] جا [illegible] کبھی [illegible]
جا [illegible] جلد [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
گرما کے طرار اکیا گھوڑے نے جہان سے
گویا کہ پریزاد اُڑا عالم جان سے

[illegible] صفین [illegible]
ہاتھ اپنے جو [illegible] جوان [illegible] چھوٹا [illegible]
سیدان سے [illegible]
تیغوں سے عوض ہاتھ [illegible]
تھا غیظ جگر گوشہ سلطان زمان کو
لشکر میں نہ ترکش کو اماں تھی نہ کمان کو

منہ پھیرا [illegible] ستمگر کوئی منہ پر
[illegible] کوئی سر پر
چلتا [illegible] کوئی منہ پر
ہٹتا تھا سپر [illegible] کوئی منہ پر
رکھ لیتا تھا ہاتھ اپنا چھپا کر کوئی منہ پر
دو ہوتا تھا جب عرض میں وہ خانہ زین پر
منہ ٹڑ ہانپے ہوئے گھوڑے کے گرتا تھا زمین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قمچی لیے راکب جو چڑھے خانہ زین پر
غصے سے اڑے یون کہ پھر آئے نہ زمین پر

شیرانہ وہ جھپٹ [illegible] باری شمشیر
وہ ہم وہ صفائی وہ چلا داری شمشیر
وہ [illegible] طرح داری شمشیر
وہ بل وہ پیچ انداز [illegible]
وہ تیزی [illegible] وہ خونخواری شمشیر
تھا شور کہ رنگ سے رن جیتا ہے دیکھو
ابر اسکا غضب ہے کہ لہو پیتا ہے دیکھو

[illegible]
[illegible] سواروں [illegible]
[illegible]
اسکان بدن یون [illegible]
جس طرح [illegible] گریبان میں [illegible]
سب خانہ ہستی کی حدیں چھوٹی ہوئی تھیں
ہر دوار زین بھی جا آئینوں کی ٹوٹی ہوئی تھیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وہ [illegible]
دے ساتھ یہ مقدور تھا مرغ نظر کا
رہوار ہے یہ فخر سلیمان کے پسر کا

جب جسم سے اُترا شاہ کا سر [illegible]
یاں تو وہ صف شکن [illegible]
آفت تھی [illegible] نظر آیا
[illegible] سینہ [illegible]

لی سانس تو دندان پر خون کو جری نے
یون پاؤن خدائی کیے اُس رشک پری نے

چاروں وہ ستمگار [illegible] آئے
[illegible] ستارے [illegible] آئے
مردود [illegible] عیسیٰ [illegible] آئے
[illegible]

خود بھیجا بابا نے شمشیر کے منہ پر
لے آئی شکاروں کو اجل شیر کے منہ پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رک گئے ہیں کہیں ہاتھ شجاعان عرب کے
یون سیف ہلالی کہ جگر ہل گئے سب کے

جب میمنہ و میسرہ [illegible]
حیدر کی طرح قلب میں [illegible]
نعرہ یہ کیا [illegible]
[illegible]

بے فتح قدم رن سے ہمارے نہ ہٹینگے
سردار کو بے جان سے مارے نہ ہٹینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چپکی ہیں کہیں صاحب شمشیر کی آنکھیں
تھیں چار غزالوں کی طرف شیر کی آنکھیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون گھٹ گیا مجروح جسم ہو گئے اُنکے
حربے بھی کٹے وار بھی رد ہو گئے اُنکے

[illegible]
سردار کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں سے جو زخمی نہو شمشیر سے لڑنا
جرار ہو وہ گھات سے تدبیر سے لڑنا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
صف بستہ [illegible]

بندش ہو وہ بندش جو کسی سے نہ لڑی ہو
ہیں چار زرہ پوش ہر اک چوٹ کڑی ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ صدر نظر آئے نہ گردن نظر آئی
ہل جو رباعی بھی مثمن نظر آئی

۱۵۴

اس رن میں جا بجا تھے جوانان [illegible]
بیتاب ہوا [illegible] سر بکار
ہاتھ میں [illegible] تیغ [illegible] بے جا [illegible]
[illegible] چمکتی [illegible]
شبدیز دبا جاتا تھا لشکر سے لعین کے
ہر گام پہ ہلتے تھے طبق رن کی زمین کے

۱۵۵

اک تند [illegible] قد تھا [illegible] ناری
[illegible] جا [illegible] بھاری
[illegible] گرز [illegible] کماری
نیزہ وہ [illegible] جس کی [illegible] بھاری
سر پہ جبل گرزِ گراں دوش پہ ایسا
فرہاد کے تیشے کو تراشے تبر ایسا

۱۵۶

چلّا [illegible] زبان [illegible] ناگہ
اک دیو [illegible] تھا [illegible]
[illegible] گرد [illegible]
انسان تھا کہ [illegible] پیل [illegible]
نازاں تھا لعین تیغ کے اور ہاتھ کے کس پہ
کف منہ میں بھرے جھومتا آتا تھا فرس پہ

۱۵۷

دعویٰ کیا [illegible] جہان [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] اپنی [illegible]
جرأت [illegible] شجاعت [illegible]
کس جنگ میں بات اپنی نباہی نہیں میں نے
فوجوں سے حمایت کبھی چاہی نہیں میں نے

۱۵۸

اس تیغ سے شیروں کا کلیجہ [illegible] دریدہ
[illegible] زخم رسیدہ
[illegible] خاطر [illegible] کشیدہ
[illegible] پہاڑوں [illegible] خمیدہ
پیراہنِ جرأت کو لیے شیر پھاڑ کے بھاگے
گر دیو مقابل ہو تو چنگھاڑ کے بھاگے

۱۵۹

ہر تیغ [illegible] جنگ [illegible]
[illegible] تقاضی [illegible]
دشمن [illegible]
جل [illegible] ہزاروں [illegible]
ہاں سرکشی دولھا کا اتارا نہیں میں نے
اک رات کا بیاہا کوئی مارا نہیں میں نے

۱۶۰

لڑنے کو [illegible] شیروں [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] تیغ کا [illegible]
سنبھلنا [illegible]
کچھ سن نہیں لڑنے کو ابھی کھیل کے دن ہیں
جا خیمے میں پھر جا کہ ترے کھیل کے دن ہیں

۱۶۱

زہرہ کسی کا [illegible] آیا [illegible]
بیدار [illegible] مرد [illegible]
[illegible] خاطر [illegible]
آ جائے [illegible] ان میں [illegible]
گر گر کے بلندی سے ہوئے پست ہزاروں
ہیں زیرِ زمیں تجھ سے زبردست ہزاروں

۱۶۲

ہنس کر [illegible] زبان [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
دوزخ میں [illegible]
[illegible] صمصام
ہٹتے ہیں کہیں مالکِ شمشیر کے بچے
بچے بھی وہ بچے کہ جو ہوں شیر کے بچے

۱۶۳

ہم جان پہ کھیلے ہوئے ہیں جان ہے کیا مال
جرأت تو جوانوں کی ہے گو ہم ہیں وسال
یوں قصر بدن کو ترے کر دیتے ہیں پامال
جس طرح گھروندے کو گرا دیتے ہیں اطفال

کس بحر کو یہ تیغ دو دم جھیل رہی ہے
ہٹ جا کہ ترے سر پہ اجل کھیل رہی ہے

۱۶۴

بچپن میں بڑی کر کے زور نیزا بازی تو آزما
[illegible] دو دن ڈھال سے رخ کو نہ چھپانا
ہاں داغ شجاعت کو ہے جرأت یہ ازانا
ہیں تیغ کا جو وار [illegible] یہ وہ کھانا

او مردم معقل و نمر آنکھ نہ جھپکے
پتلی پہ لگے تیر مگر آنکھ نہ جھپکے

۱۶۵

نعرہ کیا سرکش نے سناں سامنے آ کے
ہو نیزہ بکا کے کیکیوں تھم کے لپٹ اٹھا کے
شمشیر بکا تیر نے کی غیظ میں آ کر
کھینچا یہ تیغ کی تلوار نے جا کے

ترچھی جو پھری طول میں کم ہو گیا نیزا
خامے کی طرح صاف قلم ہو گیا نیزا

۱۶۶

او کافر مغرور کدھر ہوش ہے تیرا
کھلتا نہ بیگانہ کو جبین زرد ہوش ہے تیرا
کیا تیغ نے کی بیان تن ہوش ہے تیرا
رد وار میں چوبیں سر [illegible] ہوش ہے تیرا

بیٹے بھی خزاں دیدہ چمن کے نہ ملینگے
ڈھونڈھینگے تو ٹکڑے ترے تن کے نہ ملینگے

۱۶۷

سرکش نے کماں [illegible] کماں ہے
[illegible] اٹھا کو [illegible] کماں ہے
سب میں [illegible] اسے [illegible] شمشیر
نوشاہ نے [illegible] سرکی [illegible]

قربان جگر گوشۂ سلطان زماں پر
پیکان نہ سری پہ چڑھا نہ سیسر بھی کماں پر

۱۶۸

دو ہاتھ نے لکھا نیزہ ظلمی کی [illegible]
[illegible] شاخ شکستہ کا سر [illegible]
بیکسے کرتیں [illegible] شمشیر [illegible]
ہاں گرز اٹھا [illegible] تلوار سے [illegible]

آب دم شمشیر کا پھر شور دکھائیں
رد کر لیں یہ حربے بھی تو ہم زور دکھائیں

۱۶۹

آ جانے نہ پیشوں سے تیغ کو روا مسموں
[illegible] منصور ہے جو دادی [illegible]
واں میں کہ وہ [illegible] ابوت
خاک ستر [illegible] موت

جو خار ہے وہ ظلم کے خاروں سے ملیگا
ششدر رہو تو بھی انھیں چار دن سے ملیگا

۱۷۰

[illegible] تو نہ میں
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] زمیں
[illegible] زبان میں

گرد اٹھی تھی ٹاپوں سے زمیں زیر و زبر بھی
انسان کا تو کیا ذکر ہوا خاک سپر بھی

۱۷۱

وہ [illegible] گرز ستمگار نے مارا
[illegible] نوشاہ کو [illegible] مارا
[illegible] اسکو [illegible] جرار نے مارا
تلوار کا ہاتھ [illegible] نے مارا

کیا زور چلے شیر کلائی کو جو مسکے
وہ گرز گرا ہاتھ سے بیٹھے پہ فرس کے

۱۲

[illegible]

فرق اک اڑھی گیا کہ نکل آئے گھٹنے پر
طاؤس نباد م کو چھوڑ کر کے بنے پر

[illegible]

مانند ید اللہ شجاعت کا دھنی ہے
کر دے اسے چورنگ کہ تو تیغ تنی ہے

[illegible]

دانا ہے مگر طرز وغا بھول گیا ہے
کسطرح پھلیگا ترا دم بھول گیا ہے

ای تیغ سلیمان [illegible]
[illegible]

الجھا میں وہ عالم وہ پڑے ضرب لعین پر
تلوار جو ٹھہرے تو پر روح امین پر

[illegible] جب [illegible] ادھر
[illegible] تلوار ادھر

سر ہاتھوں میں پڑھنے لگیں گھٹنے لگیں ڈھالیں
سینے جو سپر کر دیے کٹنے لگیں ڈھالیں

[illegible]

کیا ہوگا بدن کو جو سمٹتا ہے ستمگر
مٹیوں سے بھی تو زوروں میں ہیٹا ہے ستمگر

ای تیغ ید اللہ [illegible]
ای اژدر [illegible] منافق پہ نکل جا
ای برق غضب [illegible] سے نکل جا
ای جان حسن تیغ [illegible] سنبھل جا

صفدر تجھے پالا ہے ولی ابن ولی نے
غل ہو کہ یوہیں عمرو کو مارا ہے علی نے

[illegible]

اس خط سے یہ مطلب تھا کہ جب آنکھ لڑیگی
ہاں یاد رکھ اکی بہین تلوار پڑے گی

[illegible]

ثابت ہوا ہمسر کہ اجل آئی ہے تیری
او کلب زبان منھ سے نکل آئی ہے تیری

۱۸۱

اس فوج میں مشہور ہوئی جو ضرب شامی
خاموش ہوئے سب کیا ہوئی وہ چرب زبانی
سیراب ہوئے خون سے وہ ظلم کے بانی
تشنہ تھی تین روز سے پایا نہیں پانی
شکوے کا مگر حرف بھی لب پر نہیں آیا
دولھا ہیں پہ شربت بھی میسر نہیں آیا

۱۸۲

تو شاہ نے تلوار کا اک ہاتھ جو مارا
سر سے پے پہنچی کھلے دیا وہ ستم آرا
دھارا اسکی بہتی بحر فنا کا تھا وہ دھارا
بس کٹ کے گرے سر سے سر و سینہ تھا دو پارا
کیا آب تھی تلوار میں کیا ہاتھ میں کس تھا
جوشن تھا نہ زنجیر کمر تھی نہ فرس تھا

۱۸۳

تا بلبلیں سی اوج ظفر میں [illegible] آئے
[illegible] رن میں آئے
لاشیں جو سکی سر کی طرف سے بے پیر آئے
نیزے نیستان کی طرح ادھر اور ادھر آئے
مشتاق شہادت [illegible]
دل کھل گیا دیکھے جو گل زخم بدن کے
موت آئی نبیرے کی دلھن اک لڑکی کی بن کے

۱۸۴

شمشیر فصاحت کے بیان سے جو چلے وار
سر کٹ گیا مر گیا وہ ظالم خونخوار
سرکٹ کے گیا بھیجا دا اے تلوار
بچھڑا جیسے آتش کی چلی پھر تو تلوار
گرد اڑتی تھی لرزہ تھا بیابان بلا کو
چلنے کی کہیں راہ نہ ملتی تھی ہوا کو

۱۸۵

عباس پکارے کہ جگر بند حسن واہ
خیبر کا پدر اللہ تھی اے قلعہ شکن واہ
ہو بیبا دادا کی لڑائی کا چلن واہ
اے راست سے جا آگے ہوئے اے تشنہ دہن واہ
سب فوج کے سر جھک گئے اس گیو کو مارا
مرحب کو تہ تیغ کیا دیو کو مارا

۱۸۶

لو چین جو ہر صیقل تن مرکب بیچ گیا کالا
اندھیر تھا ہوتا نہ اگر رخ کا اجالا
صف پر صف آئی تو سنبھلے پہ سنبھالا
شمشیر چلی بھالے پہ بھالا
خونریزی پہ سب تیر بھی خنجر بھی بہم تھے
پیاسے پہ یہ آفت تھی یہ دولھا پہ ستم تھے

۱۸۷

ہموار سپاہ [illegible] صاحب ضمیر
بھیجے زمین پر اسکو نشیں دور دراز
تیغوں کے اس قتل دم [illegible]
[illegible] میدان بلا خیز
شیر دلو کے دہلتے تھے دل آواز دہل سے
ہلتا تھا بیابان عربی باجون کی غل سے

۱۸۸

اکبر نے کہا سلمک اللہ برادر
ہم نام تھا حیدر کا بھی تھی واہ برادر
ایک تو شجاعت سے شہنشاہ برادر
نصرت ہو مبارک ہو بیعانہ یہ برادر
سکہ نہ یہ بھولیگا جو شہزور رہیگا
کونین میں اس ضرب کا بھی شور رہیگا

۱۸۹

تیغیں وہ چلیں اور وہ مچی فوج میں ہلچل
[illegible]
کہتی ہیں اس بیت جان پہ لیکا
خاموش ہوا ظلم وہ لاکھوں پہ لیکا
رخ پر نہ جھلم اور نہ چہرے پہ سپر کی
تلوار پڑی منہ پہ جدھر مڑکے نظر کی

[illegible]

۱۹۹

یوں لاش کو فرزندِ پیمبر نے اٹھایا
ہاتھوں پہ پسر کو شہِ بے پر نے اٹھایا
منہ خاک سے عباس دلاور نے اٹھایا
[illegible] اکبر نے اٹھایا

شبّر کی عبا میں تنِ صد پاش کو لائے
یوں ڈیوڑھی پہ شاہِ شہدا لاش کو لائے

۲۰۰

[illegible] صبر کو توڑا
[illegible] خاک [illegible] سہرے کو توڑا
چہرے [illegible] کفن بیاہ کا [illegible]
[illegible]

دم گھٹنے لگا بیبیاں جب گھیر کے بیٹھیں
رونے کے لیے خاک پہ منھ پھیر کے بیٹھیں

۲۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افشاں ہے نہ سہرا نہ وہ پوشاک ہے صاحب
بالوں پہ بھی چہرے پہ بھی اب خاک ہے صاحب

۲۰۲

غل پڑ گیا آئی ہے نئے ماتم کی سواری
روتی ہیں صفِ ماتم [illegible] بیبیاں ساری
[illegible] گھونگھٹ میں دلہن [illegible]
سنتے ہی فضہ [illegible] سے پکاری

غفلت میں خبر کچھ نہیں انکو سر و پا کی
بند آنکھیں کیے سوتے ہیں گودی میں چچا کی

۲۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر [illegible]

ماتم ہے بپا سینہ زنی چاہیے مجھکو
اب سوگ میں کالی کفنی چاہیے مجھکو

۲۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیوہ بنی کیا خوب مقدر ہے ہمارا
اب ہاتھ رسن میں ہوں یہ زیور ہے ہمارا

۲۰۵

[illegible] لاش کو سینہ پہ [illegible]
[illegible]
ہاں [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] مقتل [illegible]

تم دیکھ لو ماتم کو حرم گرد کھڑے ہیں
وہ بیاہ کی مسند پہ جگر تھامے پڑے ہیں

۲۰۶

[illegible] دل کھول کے رو او مری دختر
[illegible] زینب [illegible] لاش پہ چادر
[illegible]
[illegible]

ہے ہے کہیں تیغوں سے نہ وقفہ ہوا انکو
کیا شکل بنا لائے بنے کیا ہوا انکو

۲۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاگے تھے بہت خاک پہ دم توڑ کے سوئے
بیوہ کی خطا کیا ہے جو منہ موڑ کے سوئے

سلام

[illegible] جوش [illegible] عمر کی [illegible]
باندھے کمر آئی [illegible]
[illegible] شاہ میں [illegible]
[illegible]

سب بیٹے تھے دیکھ کے بے ہوش وطن کو
غل تھا کہ کفن بھی نہ ملا ابن حسنؑ کو

قطعہ

[illegible] مضمون [illegible] بلبل
[illegible] گلستان میں [illegible]
[illegible]

ہرگز نہ سنے تھے کبھی رنگین سخن ایسے
ہوں لخت جگر نذر حسینؑ و حسنؑ ایسے

سلام

[illegible] سر سے اتر کر
[illegible] داغ [illegible] سے اتر کر
خورشید فلک گنبد اخضر سے اتر کر

[illegible] ہو گئے طاہر
[illegible] سے اتر کر
[illegible] سے اتر کر
[illegible] منبر سے اتر کر
[illegible] سے اتر کر
[illegible] زینب [illegible] سے اتر کر
[illegible] صفدر سے اتر کر
قندیل [illegible] سے اتر کر
[illegible] سے اتر کر
[illegible] سے اتر کر
جب وقت نماز [illegible] سے اتر کر

قطعہ

۱۲ جب [illegible] جبریل [illegible] سے اتر کر
۱۳ [illegible] سے اتر کر
۱۴ [illegible] سے اتر کر
۱۵ [illegible] سے اتر کر
۱۶ مونس [illegible] سے اتر کر
خلعت [illegible]

زینب کی بھی کیا صاحب اقبال پسر تھے
دونوں چمنستان وفا کے گل تر تھے
کہنے کو وہ لڑکے تھے پہ شیروں کے جگر تھے
دونوں میں [illegible]
عاشق تھے دل و جان سے امام ازلی کے
دو گوہر نایاب تھے رشتہ میں علی کے

ناموں میں ہیں وہ ذیشان [illegible]
[illegible] گلستان جنان [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible]
سیدین نبی زادے ہیں معصوم ہیں دونوں
عالم جنھیں روتا ہے وہ مظلوم ہیں دونوں

طفلی میں ہیں جرأت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا داغ جگر سبط پیمبر کو ملے تھے
مرجھائے وہ غنچے جو ابھی تک نہ کھلے تھے

[illegible] عالی نسبی ہیں وہ جری ہیں
اوج حسب ایسا کہ [illegible]
نانا تو ملا حیدر صفدر سا جوانمرد
دادا جعفر طیار [illegible] صف ناورد
کیونکر نہوں نایاب جہاں ذی شرف ایسے
کہدے کوئی دیکھے ہوں جو دُرِّ نجف ایسے

نادر وہ کہ ہمسر [illegible]
مصباح حرم [illegible] صاحب عفت
[illegible] جہان صاحب [illegible]
[illegible] علی [illegible]
دنیا میں یہ خالق نے بزرگی کسے دی ہے
بابا بھی سخی ماں بھی سخی خود بھی سخی ہے

آنکھوں [illegible] ایسے گل [illegible] نہیں کھلتے
[illegible]
[illegible] خلق میں [illegible]
[illegible]
اب تک نہ کسی صاحب اقبال نے پائے
یہ لال فقط فاطمہ کے لال نے پائے

[illegible] تاج سر عرش معلی
معصومہ و مظلومہ و صدیقۂ کبریٰ
[illegible] شرف مادر عیسیٰ
[illegible] فاطمہ زہرا
تزویج کیا جب اُسے حیدر سے نبی نے
خود عقد پڑھا ذات جناب احدی نے

[illegible] ابھی نو سال کے تھے وہ [illegible]
[illegible] کی طرح تھے ابھی [illegible]
[illegible] صف جنگ سے آگاہ
میدان سے [illegible]
لیکن وہ اولوالعزم [illegible] العظمۃ للہ
ہنگام غضب چین جبین تیغ دو دم تھی
دونوں کی نظر شیر کی چتون سے نہ کم تھی

بچپن [illegible] الفت شبیر میں ممتاز
[illegible] بلبل جانباز
[illegible] انداز
[illegible] آغاز
طفلی میں انھیں حق نے سعادت بھی عطا کی
رتبہ بھی دیا جنس شہادت بھی عطا کی

۸

زینب سے جو فرمایا شہنشاہِ امم نے
ہم صاحبِ اقبال ہوئے [illegible]
[illegible] تمہیں جس طرح کے دلدار
[illegible] خلق میں [illegible]

فخر اسکا ہے جس باپ کے دلبند ہوں ایسے
جب والدہ تم سی ہوں تو فرزند ہوں ایسے

۹

خوش ہو کے [illegible] اپنے کی جانی
[illegible] دونوں میں [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] گھر میں [illegible]

ہاتھ آئی یہ دولت مجھے افضال خدا سے
حضرت کے تو اقبال سے اماں کی دعا سے

۱۰

تعریف جوان دونوں کی [illegible]
قربان گئی [illegible]
[illegible] غلاموں کی [illegible] صاحب قسمت
[illegible]

شہزادۂ عالم علی اکبرؑ سا ملا ہے
آقا ہمیں فرزند پیمبرؑ سا ملا ہے

۱۱

[illegible] شجاعت [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] جعفر طیار [illegible]
[illegible]

کس گوہرِ یکتا کی طرف جان لڑی ہے
سنتا ہوں کہ الفت تمہیں چھوٹے سے بڑی ہے

۱۲

[illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش ہوں جو طلبگار ہیں نام کے دونوں
کچھ آپ کے کام آئیں تو ہیں کام کے دونوں

۱۳

الحق [illegible] شاہ حجازی
جان اپنی [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ہم جو لکھے خط طلب اہلِ جفا نے
کعبے سے کیا کوچ امام دو سرا نے

۱۴

دونوں کی [illegible]
[illegible] افضال
[illegible] اقبال
[illegible]

شان اور سوا ہوگی قدر انکے جو بڑھینگے
دیکھو گی بہت جلد یہ پروان چڑھینگے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب جلد وطن اسکو آبادی ہو گھر کی
نسبت کہیں ٹھہرا دو مرے نورِ نظر کی

۱۶

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

سن سن کے خبر کوچ کی گھبراتے تھے دونوں
روتے ہوئے ڈیوڑھی پہ نکل آتے تھے دونوں

۱۹

جو زاد تھا کشتی میں [illegible] آتے ہوئے تھے
نصرت ابھی ہین بار کہ سفر کے کھڑے [illegible]
وہ کہتا تھا کعبہ مین تلاطم ہے ہر طرف [illegible]
پیارو پیکان چھپ گیا [illegible]

پہونچی گئی فرنخ شہ والا کی سواری
ساتھ اُسکے گئی دخترِ زہرا کی سواری

۲۰

[illegible] ہین نکلے [illegible] دونون برادر
[illegible] سبھی [illegible] تھے باہر
[illegible] سبھی جا [illegible] نہین پھر [illegible] سر
[illegible] آج روانہ ہو [illegible]

ہمراہ ہین سب خویش و پسر سبطِ نبی کے
اماں بھی گئین ساتھ حسین ابن علی کے

۲۱

فوجِ خدا [illegible] ہین آقا ہین [illegible]
[illegible] رن [illegible] شیر دار
ابا نہین وہان [illegible] تیغ [illegible] ہمارے
[illegible] جاتے ہین [illegible] ہمارے
[illegible]

جی کڑھتے ہین دم سینو نہین گھبرائے ہین بابا
چلنا ہو تو چلئے ہین ہم جاتے ہین بابا

۲۲

[illegible] ہین [illegible] شوق کا [illegible] سبھی [illegible]
[illegible] جدا ہو [illegible] ہمدم
[illegible] بابا ہی ہین شاہ [illegible] دم
[illegible] ہین [illegible] تشنہ [illegible]

پرخوف ہین رستے سفرِ رنج و تعب ہے
اسوقت میں ہم ساتھ نجائیں تو غضب ہے

۲۳

[illegible] ہمین تو ہین [illegible] جب جا
[illegible] عالم [illegible] ہین جس جا
[illegible] اپنا [illegible] سر [illegible]
[illegible] مصیبت [illegible]

ہر حال مین یہ خستہ جگر ساتھ رہینگے
پائینگے شہادت بھی تو سر ساتھ رہینگے

۲۴

ہم دونون ایمان کی [illegible] حیران
[illegible] جب [illegible] تشنہ دہان
کرتے [illegible] کسی عنوان
نصیحت نہ بھلانا [illegible] ہین [illegible]
[illegible]

کیسی ہی مصیبت ہو نہ گھبرائیو پیارو
سایہ کی طرح ساتھ چلے جائیو پیارو

۲۵

[illegible] بھائی [illegible] ہمراہ
[illegible] ہو وہ [illegible] بھی [illegible]
کیا جانے [illegible] ہاتھون [illegible] والدہ [illegible]
[illegible] ہین آقا سے [illegible]

وان صبح سے معروف بکا ہوئینگی اماں
اب بھی جو نہ پہونچے تو خفا ہوئینگی اماں

۲۶

[illegible] ہین [illegible] تھے وہ [illegible]
[illegible] ہین اور [illegible] زینب [illegible]
[illegible] ابھی [illegible] آنکھون مین [illegible]
[illegible] نہ وہ [illegible]

کتنی بھی سواری تو چلی جاتی ہے رو مین
لو گو مرے بچے ہین آقا کی جلو مین

۲۷

[illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] آنے کی [illegible]
کیا [illegible] اماں تباہی [illegible]
[illegible] دولت ماری جاری [illegible]
معلوم [illegible]

واقف تھے نہ کیا حال امامِ ازلی سے
شرمندہ کیا مجکو حسین ابن علی سے

۳۰

[illegible] سر برہنہ
[illegible] نہیں جاتی وہ
[illegible] واللہ
[illegible]

اس غم نے ہر اک فکر بھلا دی مجھے ہے ہے
کس وقت میں دونوں نے دغا دی مجھے ہے ہے

۳۱

[illegible] شہ نے کیا یاد
[illegible] ہیں امداد
[illegible] شمشاد
[illegible] کی اولاد

کوئی ابھی واقف نہیں جو ان میں ہنر ہیں
یہ دونوں جری میری حفاظت کی سپر ہیں

۳۲

[illegible] نہ آئی
[illegible] کی طرف آپ کی بھرائی
[illegible] کی جائی
[illegible] سیدہ کی جائی

گھر چھٹنے کا صدمہ ہے کہ صغرا کا الم ہے
میں بھی تو سنوں کچھ تمھیں کس بات کا غم ہے

۳۳

میں جانتی تھی [illegible] وفادار
[illegible] زینب نہ رہے یار
[illegible] سب پیار
[illegible]

بھولے ہیں محبت یہ تو پچھتائینگے دونوں
میں منہ بھی نہ دیکھونگی جو آپ آئینگے دونوں

۳۴

آقا کی [illegible]
[illegible] ہیہات
[illegible] وقت ہیں [illegible]
حاضر ہیں [illegible] کوئی آئے

سمجھے ہیں وہ کیا جانیں شرف سرور دیں کا
سب گرد جو پھرتے ہیں یہ صدقہ ہے انھیں کا

۳۵

[illegible] خالق نے دکھائے
[illegible] عون و محمد نہیں آئے
روتی ہیں [illegible] تو لائے
صاحب کوئی [illegible]

ہر لحظہ سخن یاس کے فرماتی ہیں زینب
غصے سے یہ عالم ہے کہ تھراتی ہیں زینب

۳۶

اللہ اس آفت میں [illegible] بھلا دی
[illegible] جدائی
[illegible] بھائی
[illegible] جاں آئی

جب دیکھو میں شریک شہ ذیجاہ نہ ہوئیں
وہ میرے جنازے کے بھی ہمراہ نہ ہوئیں

۳۷

[illegible]

گھر ہوتا تو ہم پوچھتے گر گر کے قدم پر
رونے کی ہے کیا وجہ یہ کھلتا نہیں ہم پر

۳۸

[illegible]

پالا ہے انھیں سو کے ہیں سینے پہ ہمارے
وہ خون گرائینگے پسینے پہ ہمارے

[illegible]

عرصہ ہوا سے زمین تو گھبراؤ نہ خدارا [illegible]
ہنگام سفر دیر بھی ہو جاتی ہی [illegible]
پھیلیون کا ہو جانا [illegible]
[illegible]

اک آن میں مشکلیں بھتیجوں کھلاتے ہیں دونون
گھوڑون کو طرارے ہوئے اب آتے ہیں دونون

[illegible]

ڈیوڑھی پہ [illegible] حبیب ابن مظاہر [illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرو ہو کہیں تپ اور نہ بڑھ جائے بیمار
بھیا ہو تم دھوپ میں کیون آئے برادر

[illegible]

سنکر یہ سخن شاہ کو رونا ست آیا
شفقت سے گلے عون و محمد کو لگایا
جب وان سے [illegible] وہ [illegible] آکر [illegible]
[illegible] خالق [illegible] لایا

محمل میں پھوپھی دیر سے معروف بکا ہیں
عرصہ ہوا آئے نہیں جو تمکو تو خفا ہیں

[illegible]

سمجھائے تھے زینب کو ابھی شاہ ابرار
جو گرد ہوئی کعبہ کی جانب نمودار
آنکلی ادا [illegible] خلق [illegible]
تب [illegible]

جانے میں تامل ابھی فرمائیے آقا
ان دونون غلامونکو لیے جائیے آقا

[illegible]

بولے یہ کہ [illegible] دل [illegible] یا شاہ
محروم سعادت [illegible] ہون یا شاہ
[illegible] ہمراہ
بیماری نے [illegible]

صدقے قدم پاک پہ ہو جائینگے دونون
جیدہ سے گئے واسطے ہیں یہ کام آئینگے دونون

[illegible]

زینب علی [illegible] پکاری
کیون [illegible] ابھی [illegible] پھوپھو واری
[illegible] زاری
اللہ [illegible] کا ہماری

سمجھے نہ کہ صدمہ ہی شہنشاہ امم پر
صدقے کرون ان بیٹونکو بھائی کے قدم پر

[illegible]

پیچھے سے [illegible] عبد اللہ [illegible]
دیکھا کہ چلے آتے ہیں [illegible] سوار [illegible] ہمراہ
فرزند [illegible]
زینب [illegible]

شبیر کی گودی کے پلے آتے ہیں دیکھو
دونون مرے عاشق وہ چلے آتے ہیں دیکھو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتے انکو بغیر آپ کے زنہار نہ آتا
مرجاتے جو لیکر یہ نمک خوار نہ آتا

[illegible]

دونون [illegible]
محمل [illegible]
[illegible]

اب ساتھ نہ چھوڑینگے قسم لیجیے ایمان
تقصیر غلامون کی بحل کیجیے ایمان

یہ آج ہے پہلا سفر [illegible]
واللہ کہ اس راہ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ اپنے اگر لینگے نہ اب بھی پدر آتے
منزل کا پتہ پیٹتے ہم نوحہ گر آتے

کیا اہل ستم وہ اختر افلاک سیادت
مادر کی اطاعت کو سمجھتے تھے عبادت
منظور ہوئی [illegible] شہادت
[illegible]

یہ ذکر گداز دل مردم کا سبب ہے
ان دونون کے مرجانے کا احوال غضب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم مین بجا ہوش ہمارے نہین بیٹا
بھائی تو کہین رن کو سدھارے نہین بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاضر رہو پہلو مین شہ جن و بشر کے
مین پیار کرونگی تمھین منزل پہ اُتر کے

عاشور کو جس دم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کو بڑے داغ ہوئے تشنہ لبی مین
ماتم کی صفین بچھ گئین ناموس نبی مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس رنج و مصیبت مین یہ ظلم اور غضب ہے
اب آپ کے فرزند دون کو رخصت کی طلب ہے

مطلع دوم
کیا حضرت زینب [illegible]
[illegible] شہدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ نہ گوارا تھا امام ازلی کا
دم بھرتے تھے ہر وقت حسین ابن علی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان باپ کے فرزند سفر کر گئے لوگو
پرسا دو کہ بیوہ کے پسر مر گئے لوگو

حضرت جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس باب مین رد روکے نہ شبیر سے پوچھو
مرنے کا ارادہ ہے تو ہمشیر سے پوچھو

فرمانے لگی بنت علی سے یہ گفتار
اکبر ہی ہیں مختار ہیں زینب نہیں مختار
جانا ہی جب اب ہے [illegible]
تم بیچ میں ہو [illegible]
راضی بہ رضا نذر خدا کرتی ہوں انکو
میں اپنے بھتیجوں پہ فدا کرتی ہوں انکو

صد شکر کہ [illegible]
سمجھانے میں تا صبح [illegible]
[illegible]
[illegible] زبان شہنشاہ [illegible]
کیونکر نہوں شیر ہیں کہ وہ بیشے میں پلے ہیں
اب آنکی میں لونڈی ہوں کہ مرنے کو چلے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی سے [illegible]
مرنے چلے جب بیاہ کے دن آئے ہیں صدقے
سہرے بھی مجھے تم نہ دکھلائے ہیں صدقے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئینگے اگر آپ تو غم کھاؤنگی بھائی
میں پاؤں پہ گر کے [illegible] آؤنگی بھائی

یہ کہکے [illegible] عون و محمد ہوئے داخل
[illegible] ہوا حاصل
ہمشکل [illegible] تھا مردِ دل
زینب [illegible]
محروم نہ رکھا مجھے خالق کے کرم نے
ہدیہ مرا مقبول کیا شاہ امم نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹوں سے یہ سر پیچ جو کیجائینگے اماں
میدان سے ہم دولہا بنے آئینگے اماں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان آگئی سنکر سخن اس غنچہ دہان کے
دی خوشخبری صدقے میں اکبر کی زبان کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے کرو دادی عمرو شمر شقی کے
قاتل وہی دونوں ہیں حسین ابن علی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس امر کے اب آپ سے طلبگار ہوں بھائی
حل ہو یہ مہم بھی تو سبکبار ہوں بھائی

۶۲

بیٹیون کی طرف دیکھ کے زینب نے پکاری
سمجھی ان اشارون کو یداللہ کی یاری
گھبراؤ نہ جب دیکھو ان لاشون کو تمہاری
ہین دودھ کی آج وقت ہے بخشش کی داری
کیا جلدی ہے لڑلو سپہِ شام سے پہلے
ملتا ہے کسی کو بھی صلہ کام سے پہلے

۶۳

بچے کہا دونون نے سر ایک صف [illegible] آداب
بیٹے سے کہا ماں نے [illegible] غیرت کا بیتاب
[illegible] جب پانو نہ یاور کو ئی [illegible]
کھوتا دون ہے چپ جب پایا دیدۂ پر آب
پیارو تمہیں زخمِ تبر و تیر مبارک
پیاسو تمہیں آبِ دمِ شمشیر مبارک

۶۴

[illegible] ان کو [illegible] جوانان نمودار
[illegible] رنگ [illegible] وہ [illegible]
تن تن کے چلے [illegible]
وہ بجلیان [illegible] دھر [illegible]
تھا شور کہ دونون ہین ہم شانِ قمر و مہر
دیکھو جو نہ دیکھا ہو قرانِ قمر و مہر

۶۵

لاکھون ابھی ہیں دھن میں ارمان اچھے حواس
[illegible] نہیں عزت کا رہے پاس
دیکھیے [illegible] بیدار
لب تشنہ ہین [illegible] آگے کر پیاس
وہ بھی نہ بجھی [illegible]
پچھتاؤ گے پھر پاؤ گے جو ساحل پہ مرو گے
دودھ اپنا نہیں بخشونگی جب پیاسے مرو گے

۶۶

وہ دونون [illegible] کو [illegible] یاد
[illegible] سب [illegible]
دل تھام [illegible]
[illegible] گلبدن [illegible] صف شکن
[illegible] وہ گل اندام [illegible]
جلوے سے زمین وادیِ ایمن ہوئی رن کی
بو پھیل گئی حیدر و جعفر کے چمن کی

۶۷

آنکھیں [illegible] چمکنے لگی [illegible]
پیشانیان روشن ہیں [illegible] زلفون [illegible]
پیچیدہ [illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
اشک آنکھون میں ہیں لال جو مسلم کے مرے ہیں
موتی ہیں کہ نرگس کے کٹوروں میں بھرے ہیں

۶۸

بیٹے وہ مسافر ہیں [illegible] قربانی
[illegible] تبسم کی زبانی
ہے والدہ [illegible] میری زبانی
سن لیجیے گا سبط نبی [illegible] فرقت داغ
[illegible]
پیاسے ہی چلے جاتے ہیں مستی کے چمن سے
سیراب جو ہونگے بھی تو اب نہر لبن سے

۶۹

[illegible] سطح سقر [illegible]
ہنگامہ ہے جب [illegible]
تھا شور کہ [illegible] بالا ہین نظر آتے
[illegible] حسین [illegible] کے پیارے
وہ شیر [illegible]
جلوے سے زمین وادیِ ایمن ہوئی رن کی
بو پھیل گئی حیدر و جعفر کے چمن کی

۷۰

[illegible]
[illegible] لعل [illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھ انسے جھپک جائے نہ کیون کر دو جوانکی
سرمے کے یہ ڈورے ہیں کہ تیغیں صفہانکی

۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوشبو ہی عیان عطر فشان پیرہنون کی
گھر مین نظر آتی نہین ان گلبدنون کی

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چمکاتے تھے بڑھ کر جو سنانین وہ کہان ہین
دو ٹانگ کی ہین جنکی کمانین وہ کہان ہین

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان تیغون سے کر دینگے بدن خون مین تر انکے
لیجائینگے فتراک مین لٹکا کے سر انکے

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹون کے لیے جی سے گذر جائیگی زینب
خیمے مین تڑپ کر ابھی مر جائیگی زینب

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم بھی اسی ضیغم کے ہین بچے جو علی ہے
شیرون پہ کہین بازی روباہ چلی ہے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم وہ ہین کہ رستم کو فن جنگ سکھا دین
آجائے کوئی منھ پہ ہمارے تو دکھا دین

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سبقت کرین ہم لوگون کے یہ طور نہین ہین
حیدر کے نواسے ہین کوئی اور نہین ہین

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوارین علم کر کے جھکے اہل جفا پر
دو صاعقے گرنے لگے ڈھالون کی گھٹا پر

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہوارون سے گر گر پڑے خونخوار برابر
اک وار مین دو دو ہوئے اسوار برابر

۸۲

[illegible]

وحشت سے نہ چلے کی رہی سدھ نہ کمان کی
ہر صف میں کشاکش تھی فقط رشتۂ جان کی

۸۳

[illegible]

مارے گئے اک تیر کے سب چلے پہ نکل کے
کس کس کی کمیں جا سکے نہیں حلقے سے اجل کے

۸۴

[illegible]

تلواروں کی آگ سے زرہیں گرم ہوئی تھیں
جوشن کی بھی ایک ایک کڑی نرم ہوئی تھی

۸۵

[illegible]

اس قطع سے چلتی تھی سر اہل ستم پر
دے جاتی ہے قط تیز چھری جیسے قلم پر

۸۶

[illegible]

انیاں جو در آئیں تو انھیں پشت سے کھینچا
پر ہاتھ نہ دونوں نے زد و کشت سے کھینچا

۸۷

[illegible]

تھا حکم ٹھہرنے کا نہ پا ٹھہرے نہ زین پر
اٹھ جاتے تھے اک دم تو گرے تھے زمین پر

۸۸

[illegible]

جنبش جو ہوئی گھوڑوں کی لگاموں سے زمین کو
تیغوں کے تلے دھر لیا دونوں نے لعین کو

۸۹

[illegible]

ہنگامۂ غا کفر کے در توڑ دیے تھے
چار آئنہ والوں کے جگر توڑ دیے تھے

۹۰

[illegible]

کٹتی تھی اجل دیکھ کے ٹکڑوں کو بدن کے
دو شمشیروں میں حصے ہوئے خوب ایک ہی تن کے

[illegible]

دشوار ہو جانا کہیں جانوں کو بچا کے
دو لاکھ کا انبوہ ہو نیچے میں قضا کے

[illegible]

اہین کو چھپا جائیں یہ غصے میں بھرے تھے
نیچے گئے سو چھپوں والوں کے پرے تھے

[illegible]

جرار ہیں دل بستۂ شہ عقدہ کشا ہیں
تم مرحب و عنتر ہو تو ہم شیرِ خدا ہیں

[illegible]

ایک ایک قدم ناز بھی در جلوہ گری بھی
طاؤس بھی ان قدموں پہ تھے کبک دری بھی

[illegible]

بیرحم تھے نام انہیں نہ تھا شرم و حیا کا
نامرد وہ نے لڑکوں سے کیا عزم وغا کا

[illegible]

شیروں کی طرح بیشۂ صید میں پلے ہیں
تلواروں سے ہم کھیل کے اس گھر میں پلے ہیں

[illegible]

وہ قہر یہ آفت وہ قیامت یہ بلا تھا
وہ آگ یہ پارہ وہ چھلاوا یہ ہوا تھا

[illegible]

اکبر سے کہو ہاتھ میں شمشیر و سپر لیں
عباس دلاور کو پکارو کہ خبر لیں

[illegible]

پھر دوسرے سفاک پہ وار آپ کا ہوگا
یہ صید ہمارا وہ شکار آپ کا ہوگا

۱۰۰

کہہ کے یہ سخن شیر نے جولان کیا رہوار
بھائی نے صدا دی کہ مری جان خبردار
سیدھا کیا نیزا [illegible]
[illegible] چمکی تلوار

کیا بچ گیا کہ پیچ میں قضا کے وہ لعین تھا
نیزہ کہیں دستار کہیں ہاتھ کہیں تھا

۱۰۱

[illegible] ضیغم
[illegible] سر [illegible]
میدان میں [illegible] شمشیر دو دم
نعرہ کیا عباس نے [illegible]
جرأت [illegible]

دکھلا ہنر جنگ جو سرگرم وغا ہو
ساقی ترا دوزخ میں تجھے ڈھونڈھ رہا ہو

۱۰۲

[illegible] سامنے آیا
ہاں نیزہ زنی [illegible] اٹھایا
[illegible] چمکایا
[illegible] گردن پایا

سوراخ نظر آتے تھے سینے میں عدو کے
نقطے تھے عیاں تختۂ آہن پہ لہو کے

۱۰۳

[illegible] کھینچی شمشیر
[illegible]
[illegible] بجلی سی [illegible]
[illegible] تیغ [illegible] دشمن [illegible]
شانے پہ پڑی [illegible]

تلوار گئی یاں سے چمک کر جو سپر تک
تسمہ بھی نہ چھوڑا کہیں گردن سے کمر تک

۱۰۴

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

گھوڑے کو لگا پیسنے رانوں میں دبا کر
مجروح کیا ہونٹوں کو دانتوں سے چبا کر

۱۰۵

[illegible] وہ سفاک جو آیا
[illegible] عون [illegible] تلوار [illegible]
[illegible] لشکر [illegible]
فرمایا کہاں جاتا ہے [illegible]

قبضے میں ہے یاں جنگ یداللہ کا نقشہ
ہاں دیکھ لے ضرب اسداللہ کا نقشہ

۱۰۶

[illegible] فرس سے جو وہ خونخوار
[illegible] عون [illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن پہ اگر جنگ میں قابو ہو تو ایسا
بھائی ہو تو ایسا ہو جو بازو ہو تو ایسا

۱۰۷

[illegible]
[illegible] عون [illegible]
[illegible]
[illegible]

جل بھن میں اسے ایک سپاہی بھی شرف تھا
داہنے پہ کبھی تھا تو کبھی بائیں طرف تھا

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دہشت سے ہلا دشت بھی گردون بھی جبل بھی
تھرا گئی اللہ غنی کہہ کے اجل بھی

۱۰۹

چھوٹے نے صدا دی کہ پھپھی فخر و مباہات
واللہ کہ یارا ہی نہ تھا [illegible] کیا بات
پوری بھی ضربت بھی نہ پڑی [illegible]
[illegible] ان میں بڑھا [illegible]
بھائی کبھی اس ڈھب کی لڑائی نہین دیکھی
بندے نے یہ ہاتھون کی صفائی نہین دیکھی

۱۱۰

[illegible] وہ صفدر و جانباز
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانون کو نہ چھوڑینگے یہیں صف یہ الٹ دینگے
سر کو نہیں سر تن سے کوئی دم مین اڑینگے

۱۱۱

[illegible] حیدر کے نواسے
[illegible]
[illegible] افضل [illegible]
بالا [illegible] دونون کے پیاسے
ساحل کی طرف جب کبھی جا پڑتے تھے دونون
اس نہر سے منھ پھیرے ہوے لڑتے تھے دونون

۱۱۲

بجلی کی طرح تیغ چلاتے تھے [illegible]
لامع تھے سپر دون پہ صفت [illegible] الماس
شاہ شہدا دور سے تکتے تھے [illegible]
[illegible] یہ دیکھتے تھے صدا [illegible]
واللہ بڑے حسن سے اس وقت وغا کی
حیدر کے نواسو تمھین رحمت ہے خدا کی

۱۱۳

آواز دی [illegible] یہ دونون نے پکارا
حضرت ہی کی تعلیم کا باعث ہی یہ یارا
اقبال سے آقا کے [illegible]
[illegible] ابن سعد [illegible]
پایا نہ لڑے ہمکو یہ افسوس بڑا ہے
نامردہ حلقے مین منیفون کے کھڑا ہے

۱۱۴

حملون [illegible] جنگ صف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم تشنہ دہن عازم فردوس بریں ہیں
کیا جانیے اتنا بھی خوشی ہیں کہ نہیں ہیں

۱۱۵

زینب [illegible] پکاری
عباس [illegible]
اللہ زیادہ کرے ہمت کو تمہاری
لیتی ہے بلائیں اسد اللہ کی پیاری
چہرون کے فدا ہوں بھری ستارون کے صدقے
ان ہاتھون کے ان چھوٹی سی تلوارون کے صدقے

۱۱۶

سنکر یہ صدا [illegible] پھول [illegible]
[illegible] مین وہ جرار
[illegible]
[illegible]
آپہونچی اجل شیر گھرے فوج عدو میں
نہلا دیا حیدر کے نواسون کو لہو میں

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھ بڑھ کے اٹھے غول سے بیداد گرون کے
جب وار کیا اڑ گئے سر خیرہ سرون کے

۱۲۰

خنجر کیے کمر سے وہ آتے تھے جلانے پر
ہاں جسم شکستہ خون میں تر تھا جبین پر
سنا کہ عصر ہو چکی وہ فدیہ شب بیر
خیمہ جو نظر آیا تو سب شور سے پھٹ

سر زخم سے فوارۂ خون چھوٹ رہے تھے
زینب کی کمائی کو عدو لوٹ رہے تھے

۱۲۱

کیا بالی ادھر سے اسد اللہ کی جانی
میدان میں غلام آسمان پر کی گرانی
صد شکر بجھاتے تھی زینب کی گرانی
بے نگاہ صدا فتح کے اجوان کی آئی

دوڑے شتہ دین کھنچ کے تلوار کمر سے
زینب بھی نکل آئی ردا پھینک کے سر سے

۱۲۲

شاہ شہدا آکے زمین پر یہ پکارے
اے بھائی جو شیعہ ہو کر دنیا سے سدھارے
ان میں جب اشنے سے آکر تھی ہمارے
بیٹا ہوا اسی صدقے میں تمہارے

شرمندہ کیا ماموں کو غربت میں بہن سے
داغ اپنا ہمیں دینے کو آئے تھے وطن سے

۱۲۳

ناگاہ گھٹے کی صدا آئی کہ پیچھے
گھوڑے سے گر کے وہ آہ
بھائی کے لیے ... کا عون الم نکا
جو جی ہی آئی کس کی بھی بھائی بھی

اکرم نہ تھا تو سن چالاک پہ وہ بھی
بھائی کے برابر ہی گرا خاک پہ وہ بھی

۱۲۴

[illegible]
سر پیٹ کے بابا سے یہ جانے والا
عباس علی آکے اٹھاتے تھے لاشا
زینب نے ... بیٹوں کو دیکھا

بیٹوں کا نہیں غم تجھے ماں جائے کا غم ہے
بھائی نے کوئی زخم جو کھایا تو ستم ہے

۱۲۵

بابا نے تمہیں ... جو بلایا
[illegible]
[illegible]
فرزند ... [illegible]

منہ اپنے ہی بابا کے شتہ کون مکان پر
سر رکھدیے نعلین امام دو جہاں پر

۱۲۶

کیا پاس وہ بھائی کے ... آکے پکارے
آگے کو صدا دی کہ مدد کو ...
اے ... جو بین ...
اٹھا کر بین ...

بھیا علی اکبر تمہیں احسان کرو ہم پر
لیجا کے ہمیں ڈال دو آقا کے قدم پر

۱۲۷

ان شیر ... زمین پر ... جگر
دیکھا کہ شتہ دین ... سر
نیشان بین ... جب ... جگر
... صدر ... زمین

پیکان ستم چاند سے سینوں میں بھرے ہیں
آلودۂ خون ہاتھ کلیجوں پہ دھرے ہیں

۱۲۸

اے ... زینب کے ... پہ
شکل ... نیلہ ... کو
... [illegible]
سر ... آیا ... پکارا

تھراتے ہیں دل ٹکڑے جگر ہوتے ہیں آقا
کیوں آپ غلاموں کے لیے روتے ہیں آقا

[illegible]

۱۲۷

[illegible]

سوتا ہی تمھارے عوض ای کاش ہماری
تم آتے اُٹھانے کو یہ مین لاش ہماری

۱۲۸

[illegible]

ماتم سے تلاطم تھا قیامت کی گھڑی تھی
زینب کا عیا الم تھا کہ سکتے مین کھڑی تھی

۱۲۹

[illegible]

دم بھرتے تھے میدان مین امام ازلی کا
ماتم انکے لبون پر تھا حسین ابن علی کا

۱۳۰

[illegible]

ای بھائی تجھو اُس دم مرا غم کون سہیگا
جب فاطمہ کا دودھ لہو ہو کے بہیگا

۱۳۱

[illegible]

کچھ بات دم نزع نہ کر سکتے تھے دونون
جب آتی تھی ہچکی مرا منھ تکتے تھے دونون

۱۳۲

[illegible]

کہتی تھی بیان مین یہ کیون ہوتے ہین گم گو
ماتم نہ کرو میرے پسر سوتے ہین لوگو

۱۳۳

[illegible]

فردوس کی منزل کے مسافر ہوے دونون
کس دم سے دم توڑ کے آخر ہوے دونون

۱۳۴

[illegible]

آقا یہ ہمارے تعب تشنہ لبی ہی
ہم پیاس بجھائین یہ بڑی بے ادبی ہی

۱۳۵

[illegible]

امت کے قربان تجھے ہونے دو لوگو
یہ رات کے جاگے ہین ذرا سونے دو لوگو

[illegible]

مین جانتی تھی انکو یہ غفلت کوئی پل ہی
اب سمجھی کہ نیند نہین خواب اجل ہی

[illegible]

آلودہ خون آنکھون سے دیکھا تمھین مین نے
لو اب بجز شیر ودہ بھی بخشا تمھین مین نے

[illegible]

کیا ہی کہ نہ گڑھتے ہو نہ سمجھاتے ہو پیارو
چھوڑے ہوئے امان کو چلے جاتے ہو پیارو

[illegible]

مطلب بہن جان دونون کے پہچان گئی مین
بخشانے کو دودھ آئے مین پہچان گئی مین

[illegible]

ہی ہی چمن دہر مین پھولے نہ پھلے تم
جب فصل بہاری کے دن آئے تو چلے تم

[illegible]

زینب کو بھی وارو کہ محبت کی سند ہو
شاید اسی صدقے سے بلا بھائی کی رد ہو

[illegible]

اب دل کو مرے چین نہین آنے کا واری
موقع ہی یہی مان کے بھی مرجانے کا واری

[illegible]

عترت کا مری حال سُنا دیجیو واری
نانی سے نہ امان کا گلہ کیجیو واری

[illegible]

تم اللہ قدم شعیون سے ٹکڑے یہ بدن مین
رسم انبیہ ہو لازم کہ یہ محتاج کفن مین

۱۴۵

کیا بھانجوں نے شہ سے کہا موں پدر [illegible]
بخشیں نہ تابوت نہ تربت
پہنچیں جو سر میدان پہ گری یہ جراءت
بیکسی پاس یہ صدمہ یہ مصیبت
اعدا کے تو لاشے لحد میں پائینگے زینبؑ
یہ پھول مرے دھوپ میں مُرجھائینگے زینبؑ

۱۴۶

یہ کہہ کے جو رونے لگے شہنشاہ
غش کھا کے گری خاک پہ زینبؑ [illegible]
اس خشر میں بدر کی صدا آئی یہ [illegible]
بیکس کی بھی [illegible] قتل ہوئے [illegible]
اس غم میں تو دنیا سے گذر جائیگی لوگو
زینبؑ کو سنبھالو نہیں مر جائیگی لوگو

۱۴۷

وہ دن ہے کہ جس دن [illegible]
قتل [illegible] جہان [illegible]
کہہ دے کوئی زینب سے کہ [illegible]
دنیا بچے [illegible]
کیا ظلم و ستم سامنے آنکھوں کے ہوئے ہیں
بیٹی ترے بچے مری گودی میں موئے ہیں

۱۴۸

مادر کی صدا سنکے پکارے شہِ والا
اماں ہوئی مشکل کہ نہیں بچنے والا
[illegible]
ہم بھانجوں [illegible] غم سے [illegible]
اس [illegible] مصیبت [illegible] اپنے پالا
کٹتا ہے کوئی دم میں گلا خنجرِ کیں سے
نانا کو بلا لیجیے فردوس بریں سے

۱۴۹

کہہ دو بچے نانا سے کہ [illegible]
بیچاری مصیبت میں [illegible]
جب وقت پہ گردن [illegible]
نانا مری امداد کو [illegible]
حسرت ہے کہ جلدی کہیں طے راہ خدا ہو
سر تن سے مرا آپ کے زانو پہ جدا ہو

۱۵۰

[illegible] فاطمہ
[illegible]
[illegible]
دو بھانجے [illegible]
پنہاں ہوئے رتی میں ستارے شہِ دیں کے
سر پیٹو کہ مارے گئے پیارے شہِ دیں کے

۱۵۱

مونس چمنِ نظم ہے محفوظ خزاں سے
رخصت [illegible] بلبل [illegible]
نغمہ [illegible] گلزارِ جہاں سے
[illegible] منصور شہِ کون و مکاں سے
یہ باغ سخن لائق نذر شہِ دیں ہے
ہاں اسکا صلہ گلشن فردوس بریں ہے

سلام

نہیں حریف کوئی [illegible] آسمان کی طرح
کمیں [illegible] پیمان کی طرح
[illegible] آسمان کی طرح
[illegible] کمان کی طرح
[illegible]
[illegible]
[illegible] زمانے میں
قطعہ
[illegible] زبان کی طرح

۵
دکھاتے ہیں کیا سخن سے کہ قدردانِ سخن
چھپاتے ہیں گل مضمون سے دل میں جان کی طرح
چھپاتے تیغ کی زبان
[illegible] کمان کی طرح

۶
اٹھے جو [illegible] سے [illegible]
[illegible] مکان [illegible]
اٹھا [illegible] سونچی
[illegible] کمان کی طرح

۷
جب [illegible] آب [illegible] سر [illegible]
چھپا [illegible] اوج دل
[illegible] کمان کی طرح

۸
[illegible] گل [illegible] صورت [illegible]
دوان [illegible] اصفہان [illegible]
[illegible] کی طرح

۹
[illegible] اس [illegible] بادبان
[illegible] سے [illegible] بادبان کی طرح

۱۰
سوکھا [illegible] یوسف [illegible]
[illegible] کنعان کی طرح

۱۱
[illegible] دروازہ [illegible]
[illegible] کاروان کی طرح

۱۲
حسین [illegible] ضعیف
[illegible] کی طرح
[illegible] سے [illegible]
[illegible] کمان کی طرح

۱۳
[illegible] سے [illegible] حسن
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] گلستان کی طرح

۱۴
[illegible] بالا [illegible]
[illegible] ہیں
[illegible] کی طرح

۱۵
[illegible] شہادت [illegible]
[illegible] ہم
[illegible] کی طرح

۱۶
[illegible] اصفہان [illegible]
[illegible] حسن
[illegible] کی طرح

۱۷
[illegible] سے [illegible] رب
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] کی طرح

۱۸ قطعہ
حسین [illegible]
[illegible] کی طرح

۱۹
[illegible] کا [illegible]
[illegible] کی طرح
[illegible] ہیں
[illegible] کی طرح

۲۰
[illegible] حال
[illegible] کی طرح

۲۱
[illegible] صدف
[illegible] کی طرح

۲۲
[illegible] سجاد
[illegible] کی طرح

۲۳
[illegible] نہ [illegible]
[illegible] کی طرح

۲۴
[illegible] مضمون
[illegible] آسمان کی طرح

۲۵
[illegible] مونس
[illegible] کی طرح

فرزندان

فوج

فوج اعدا میں تلاطم ہے کہ سر شیر آتا ہے
نام عباس ہے جس کا وہ دلیر آتا ہے
رنگ سے غم کو نشہ شاہ میں شیر آتا ہے
نیمچے [illegible] ہیں [illegible] نہیں [illegible] آتا ہے

غازیو صف شکنو نہر سے ہشیار رہو
آج ہے معرکہ خیبر کا خبردار رہو

ہاتھ صفدر ہے کہ وہ قبضہ میں ید اللہ کے ہے
[illegible] تو بیاباں [illegible] ابھی برباد ہے
ہاتھوں [illegible] سے [illegible] کر دے
ضرب [illegible] تیغ [illegible] کر دے

آستین غیظ میں الٹے تو خدائی الٹے
نہر بھاگے اڑے خاک ترائی الٹے

سطوت اپنی شجاعت پہ [illegible]
[illegible] جناب اسد اللہ کے سب [illegible]
یاد ہیں [illegible] شاہ [illegible]
روح [illegible] بیچا عون [illegible]

زور میں ساعد و بازوے ید اللہ کے ہیں
طور سب اسمعیل الرکین سے ید اللہ کے ہیں

وقت بازوے سلطان زمان آتا ہے
[illegible] شاہ دو جہان آتا ہے
[illegible] اشتر دوران آتا ہے
زور [illegible] علی کا وہ جوان آتا ہے

فوج پر فوج رسالے پہ رسالا ہوگا
یہ زمین کیا ہے زمانہ تہ و بالا ہوگا

[illegible] فتح مظفر مشکل ہے
[illegible] مشکل ہے
[illegible] خط [illegible] مشکل ہے
فتح اسان [illegible] مشکل ہے

تیغ آتش دم کی ہے شعلہ فشانی کے لیے
آگ میں کودکے اڑتے ہیں یہ پانی کے لیے

[illegible] تھی ہیں
[illegible] سر [illegible] ہیں
مضطرب [illegible] ترائی سے [illegible] ہیں
[illegible] کہا تھا [illegible] ہیں

جنگ سادات سے لازم تھا کنارا ہمکو
تیغ کے گھاٹ مقدر نے اتارا ہمکو

[illegible] جن [illegible] سے [illegible]
[illegible] سپر [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible] جیب [illegible]

جسم سے اڑکے بہت فرق سے سر ملتے ہیں
ضرب وہ ہے کہ پہاڑوں کے جگر ملتے ہیں

وار [illegible] تیغ [illegible] حباب
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] غیظ میں [illegible] حباب
وقعہ [illegible] [illegible] تھا [illegible]

کانپتا ہے جگر اس دن سے ہمارا اب تک
سرخ ہے خون سے دریا کا کنارا اب تک

[illegible] جوان [illegible]
[illegible] جوان
[illegible] ضیغم [illegible]
[illegible] جوان

خوف تھا جنگ ہے اب ضیغم دریا دل سے
دل لٹیتا تھا کلیجے سے کلیجا دل سے

۱۰

[illegible]
[illegible]
نہ وہ رنگ [illegible]
[illegible]

نہ فقط رنگ ہی چہروں سے اُڑا جاتا تھا
رُخ ہر اک موج کا ساحل سے مُڑا جاتا تھا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] آگاہی
زینب بھی طالب [illegible]

دل شگوفوں کے جو جنگل میں دہلجاتے تھے
دم حبابوں کے بھی دہشت سے نکلجاتے تھے

۱۲

[illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] پیاسی سکینہ [illegible]

دیکھوں عشق اسکو کہاں سے یہ جگر لاؤں میں
حکم گر ہو تو اسے نہر سے بھر لاؤں میں

۱۳

[illegible] سر زدہ ہیں
[illegible] مصیبت [illegible]
فاقے پہ فاقے [illegible] گزرے ہیں
[illegible]

دل پہ یا شاہِ اُمم جبر نہیں ہو سکتا
بس نمکخوار سے اب صبر نہیں ہو سکتا

۱۴

[illegible] اسد اللہ کا لال
[illegible]
[illegible]
[illegible] پامال

پاس آداب فقط ہے جو یہ غم دیکھتے ہیں
لاش پر لاش چلی آتی ہے ہم دیکھتے ہیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موت ہے پھر جو نہ سینے میں جگہ ہوئے گا
آپ کے ساتھ ہمارا بھی سفر ہوئے گا

۱۶

[illegible] وقت [illegible] تنہائی کا
[illegible] سہارا [illegible] بھائی کا
[illegible]
[illegible] سقائی کا

نہرِ فردوس پہ منظور ہے جانا تمکو
خوب یاد آ گیا پانی کا بہانا تمکو

۱۷

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

چاہ پھر کیسی تن و سر کا جو ہم دھیان کریں
لاکھ جانیں ہوں تو اُس پیاسی پہ قربان کریں

۱۸

[illegible]
[illegible] صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں ابھی باگ تو کر دوں تہ و بالا انکو
کبھی شمشیر سے پڑا ہوگا نہ پالا انکو

۱۹

[illegible] لاؤ بھائی
[illegible] جاؤ بھائی
[illegible]
[illegible] آؤ بھائی

سر کے کٹنے کی مہم دیکھیے کب سر ہوگی
جب مرینگے تو ملاقات میسر ہوگی

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہ چلائے کہ خالق سے ولی جاتے ہین
بھائی جاتے تا نہین دنیا سے علی جاتے ہین

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرم ہو یون کبھی گھوڑے کا یہ مقدور نہین
جا پڑے خرمن انجم پہ تو کچھ دور نہین

۲۲

[illegible] گھوڑا
[illegible] گھوڑا
[illegible]
[illegible]

واہ کیا چال ہے کیا حسن ہے تیاری کا
شوق پریون کو ہے یان غاشیہ برداری کا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خامی خامہ ہو ثابت جو لکھون طرہ یہ ہے
سربلندی سے عیان ہے کہ فلک سیر یہ ہے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھتا ڈھنگ جو مانی کوئی دم گھوڑے کے
چومتا کھینچ کے تصویر قدم گھوڑے کے

۲۵

غل ہوا ایک صفین میں ہوا شہ حجازی آیا
اسد اللہ حیدر [illegible] بازی آیا
[illegible] اُڑتا ہوا تازی آیا
جسکی تلوار کا ڈنکا ہے وہ غازی آیا

شوکت و شان ولی ابن ولی کو دیکھو
جنگ صفین مین دلدل پہ علی کو دیکھو

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرص مہتاب سے پرنور وہی شانے ہین
وہی پنجہ وہی بازو وہی دستانے ہین

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فکر اسلی ہے کہ جو بات ہو وہ ہیچ نہو
نظم کی سلسلہ بندی مین کوئی پیچ نہو

[illegible]

کم ہی دریائے تلاطم ہی جو تیز ز دردن مین
شور ہی اسکی روانی کا سلحشوردن مین

[illegible]

فوق پھر گیا جو اسے طرۂ سنبل کہیے
حور کے دوش پہ بکھری ہوئی کاکل کہیے

[illegible]

نخل پیکار مین جلدی کہین بار آ جاوے
پنجۂ شیر مین کوئی تو شکار آ جاوے

[illegible]

ایسے حیدر ہوئے یا جعفر طیار ہوئے
یہ بھی ویسا ہی کہ جیسے وہ علمدار ہوئے

[illegible]

کہتے تھے شیر مہیا سے وغا ہی میرا
کیا ترائی مین اسد گونج رہا ہی میرا

[illegible]

تم تو انسان ہو لڑین جن بھی تو کیا ہوئیگا
معرکہ ہیبت علم کا تو سنا ہوئیگا

اوج اقبال شہنشاہ امم ہی یہ علم
آفتاب سحر جاہ و حشم ہی یہ علم
[illegible]

نشان کہتی ہی کہ و الشمس کی آیت ہی یہ
فتح پیچھے مین ہی جسکے وہی رایت ہی یہ

[illegible]

اسطرح فوج مین تلوار بھی کم چلتی ہی
پیدا بان چلتی ہی یا تیغ دو دم چلتی ہی

[illegible]

مشک اک بھر شہ جن دلبر سے لینے دو
تیر اسمین ہی کہ پانی مجھے بھر لینے دو

[illegible]

لوگ کرتے ہین محبت وطن آبِ اروان سے
تم گلے کاٹتے ہو پیاسون کے تلوارون سے

[illegible]

یان وہ فوجین ہین کہ طائر بھی ڈر جاتے ہین
اور دریا پہ سوارون کے پرے جاتے ہین

[illegible]

سست ہے کارون کہ حیدر کا پسر روکے تھا
دونون ہاتھون سے مرکب کو سپر پر روکے تھا

[illegible]

کیا غضب ہے کا جو یہ دن بھی گذر جائیگا
علی اصغر تو کوئی آن مین مر جائیگا

[illegible]

تالب نہر دم جنگ جدل جاؤنگا
گھاٹ کو پاٹ کے لاشون سے نکل جاؤنگا

[illegible]

دیکھین یہ صاعقہ اب گر کے کدھر جاتا ہے
خون برستا ہوا ریتی پہ نظر آتا ہے

[illegible]

کچھ نہ بنے اسمین تو کچھ دشمن سر در ہے لگے
گردنین آل کے گھوڑون سے بھی برابر دیئے

[illegible]

عکس شمشیر سے اہل جفا پر چمکا
دو پہر کو مہ نو اوج ہوا پر چمکا

[illegible]

انکی ہر ضرب مین اک زلزلہ آجاتا ہے
اب صفین باندھنے کا حال کھلا جاتا ہے

[illegible]

کون چھوٹے ہوئے انھیں لینے کو اجل جب نکلے
پھر کے دیکھا بھی نہ قاتل نے کہ دم کب نکلے

[illegible]

انکی قوت سے زبردستون کو آگاہی ہے
کون سر بر ہو کہ یہ تیغ یداللّٰہی ہے

[illegible]

فوق میں تخت میں کس سمت شرربار نہیں
آسمان کہتا تھا بجلی ہے یہ تلوار نہیں

[illegible]

خوف شمشیر کا ہر دل میں گذر کرتا تھا
وہ اُسے اور یہ اِسے اپنی سپر کرتا تھا

[illegible]

ہر دم آفت تھی نئی فوج بد افعال نئی
تیز دستی تھی نئی ضرب نئی چال نئی

[illegible]

بگڑ کے نکلی تو بس اسطرح دلاور نکلی
سرخرو فوج سے یوں صاحب جوہر نکلی

[illegible]

سب میں غل تھا کہ اجل بن کے بنگار آئی ہے
پھول زخموں کے چنو فصل بہار آئی ہے

[illegible]

جسکو دعویٰ ہو وہ رہوار بڑھا کر دیکھے
وہ سپاہی ہے مرادار جو منھ پر روکے

[illegible]

سر پہ سر مثل سر شمع قلم کرتی تھی
کام گلگیر کا وہ تیغ دو دم کرتی تھی

۵۵

کیا ہوا اس تیغ سے مردان صف جنگ بچے
کیا زرہ کی بھی کڑی لرزہ سے بیتاب بچے
سارے کانپ انبوہ والون کے ادب بیک بچے
وہ مرین سپر بیچ بچے

تھرتھری کرسے بیان دست سخن بیچ مین ہاتھ
سر جو رکھتا ہے تو خامہ بھی شش و پنج مین ہے

۵۶

چونک جو ناگ ہے اک صف مین وہ سنان کی
جیسے بجلی کے ہی بیباک بھری
سرتیغ جب گوڑا لالک بھری
سامنے سے کون بچا کا وہ غضبناک بھری

جا بجا پانچ کے وہ جس گھاٹ وہی گھاٹ لیا
دم لیا جبکہ اُسے ڈھونڈھ کے سر کاٹ لیا

۵۷

جس طرح نیمچہ شمشیر قضا لگتی تھی
ضرب ... کے بین بین لگتی تھی
برق سی ... لگتی تھی
صف ... لگتی تھی

تیغ کو اس نار سی کے بہتر ہے کہ مین نار کی آنچ
سچ کہا ہے کہ بری ہوتی ہے تلوار کی آنچ

۵۸

گرد زمین کہتی ہین ان مردان غضب کا آگے ہین
ہمسر تیغ نہین کے جہان آگ ڈھال سے ہین
مرد و دلاوران مین اجل عقدہ مشکل سے ہین
تیغ بالا بھی سنبھی ہی اقبال سے ہین

رن مین حرب بھی کٹے حرب اسے کہتے ہین
سکہ فولاد پہ ہے ضرب اسے کہتے ہین

۵۹

فوج بھاگی کہ آرا وہ بیابان خالی
ہاتھ کی چار طرف وال بھی بیابان خالی
گرد باجون سے نیزون سے نیستان خالی
بھیڑی خون سے زمین ہو گیا میدان خالی

کوئی جنگل کی طرف کوئی سوے کوہ گیا
جو بچا سیف سے دریا پہ وہ انبوہ گیا

۶۰

... اپنا آرا میدان
... لیا فوج نے آرا میدان
... سیلا میدان
... کے میدان

ڈھیر کے پھر لاشون کا انبار لگا دیتا ہون
تابہ کوفہ تمھین اب یان سے بھگا دیتا ہون

۶۱

اب تو ارواح کی ہی جام ہی اوڑھ جاتا ہے
غیظ مین ضیغم دریا سے نکل جاتا ہے
... سر کھا جاتا ہے
... ٹھنڈ کھا جاتا ہے

دل جو بھر آتا ہے دریا کی ہوا کھانے پر
رخش سمٹا ہوا طیار ہے اُڑ جانے پر

۶۲

اسکے چمکانے سے جاتی تیغ جناب عباس
بادہ بھی زمین ساب عباس
دیدہ سے نکاس شاب عباس
نشان جھنڈے کی دکھاتی ہے جناب عباس

بل ہے ابرو پہ صف فوج لعین کانپتی ہے
خون ٹپکتا ہے سروہی سے زمین کانپتی ہے

۶۳

شوخ ... ازل ہے
... ازل ہے
... ازل ہے
... ازل ہے

اسکے تیور مین جو کچھ ہے وہ پہچان لیے
گر یہ آئی تو نہین جانے کی بے جان لیے

[illegible]

جان بچ جائیگی ساحل سے جو ٹل جاؤگے
برق پانی پہ جو کوندے گی تو جل جاؤگے

[illegible]

طبل کا شور نہ ہوگا نہ غل تاشون کا
باندھ دونگا ابھی پل لاشون کا

[illegible]

اُس تلاطم مین جہازون کا جو طوفانی تھا
گھاٹ کے روکنے والون کا لہو پانی تھا

[illegible]

تم وہی بھاگے ہوئے ہو مجھے ڈر کیا ہوئے
فوج کے بیچ مین پہ دریا ہو کہ صحرا ہوئے

[illegible]

مرگیا وہ بھی نہ تھا جنگ کا یارا جسکو
اسنے مارا اُسے راکب نے نہ مارا جسکو

[illegible]

یون کسی فوج نے ذلت بھی نہ دیکھی ہوگی
ایسی کثرت مین یہ قلت بھی نہ دیکھی ہوگی

[illegible]

جرم تردستی کا دفتر مین رقم ہو جائے
اسکا پانی جو چھوے ہاتھ قلم ہو جائے

[illegible]

زخم گہرے انھین شمشیر جری سے پہونچے
دوزخی نار جہنم مین تری سے پہونچے

[illegible]

تھی جہان فوج قدم شیر نے وان گاڑ دیا
مورچے چھین کے ساحل پہ نشان گاڑ دیا

۷۶

بھوسے کہا جو ذرا ان مین وہ اودھر
نظر آئے کو بھی آئی کنار و سیم [illegible]
ٹھنڈی ٹھنڈی جو ہوا آئی تلاطم سے [illegible]
و سے عباس ہو جو ہب مین [illegible]
بھر کے اک آہ کہا سرور دلگیر نہین
یہ ہوا قلب کو برچھی ہی کہ شبیر نہین

۷۷

کھا تو حیوان گران سے بھی [illegible]
پھونچی نہر کے پانی سے [illegible]
چلے جو حلق کر پیاسے ہین امام زمن [illegible]
نکلے ساحل سے تو [illegible]
کاٹ تلوار کا او ظلم کے بانی دیکھا
شبیر یون نہر سے لے لیتے ہین پانی دیکھا

۷۸

شہ نے دشمن سوارون [illegible]
دوڑ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
تشنہ لب لگ کوثر کا نواسا مرجاے
پسر فاطمہ دو روز کا پیاسا مرجاے

۷۹

کہکے یہ شیر بیا دریا در آیا وہ جری
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پونچھ ڈالا اسے رومال سے جب غازی نے
دیکھکر منھ نفس سرد بھرا تازی نے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آبرو کو بھی دم معرکہ کھویا سب نے
نہر پر نام شجاعت کا ڈبویا سب نے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھ تیغون مین سپر کر دیا سینا جسنے
مشک چھنوائیگا وہ نہر کو چھینا جسنے

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسطرح موت سے بدتر ہی اگر جینا ہو
مین نہین پینے کا پانی سے تو اگر پینا ہو

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ کیا پھر سوے عباس جفا کارون نے
لے لیا شیر کو حلقے مین کماندارون نے

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کنا رخش کا مشکل ہوا اسوارون کو
جب اُٹھ اچھاند گیا لوہے کی دیوارون کو

۸۴

سو ٹکڑے جو ہوئے سو اسے گرتے ہیں
خنجر جو ہوئے چار اسے گرتے ہیں
دو کر کے ڈھال کو تلوار اسے گرتے ہیں
گروہ سے بھی زیادہ سوار اسے گرتے ہیں
ایک جانباز ہزاروں سے لڑے جنگ یہ ہے
چار سو ہوں راکب رہوار کے چو رنگ یہ ہے

۸۵

شور ہے مشک کو لیجائیں نہ پانی عباس
گھر سے بیٹھا ہیں جدھر جائیں عباس
کھودے سینے پہ چڑھے سوار ہے عباس
سن بھی آ پہنچے ہیں میدان جب عباس
قتل ہوتے ہوئے پر فضل خدا سے نکلے
بھر لیا مشک کو خود نہر سے پیاسے نکلے

۸۶

دیکھ کر شاہ کو لگا کہ چلے نہیں واں لوب
ایک تھمین سے کہ تیغ بہ ترک [illegible]
قتل ہوتا ہے مرا نیت یہاں [illegible]
سمجھو بھی اپنے چلو تھا میں [illegible]
دل میں اب ور کہاں جان تو ہو بھائی میں
آگیا فرق مسافر کی توانائی میں

۸۷

[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھ جس کے ہوں کٹے وار وہ کیونکر روکے
مشک پر ٹوکی سپر تیر جگر پر روکے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانینگے ہم سوے عدم ساتھ مرا چھوڑینگے
دیکھ لینا کہ وہ بھائی کی کمر توڑینگے

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موت گھیرے ہے یہاں تک اسے کیونکر لاؤں
اب کہاں سے میں برابر کا برادر لاؤں

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قہر کے کل میں قیامت کی صف آرائی ہے
گھٹا شام کی گھنگھور گھٹا چھائی ہے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ پر آنسو ہیں رواں تنگ ہے دل حضرت کا
مجھ سے دیکھا نہیں جاتا یہ قلق حضرت کا

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلیں [illegible] سے کدھر اہل ستم لاکھوں میں
بلبل اک جان ہے اور درد و الم لاکھوں میں

۹۱

[illegible] ہیں
[illegible] بیٹھے ہیں
[illegible] نکالا [illegible] بیٹھے ہیں
قتل [illegible] تیغ [illegible] بیٹھے ہیں
تن [illegible]

دم بدم سینۂ پر خون کو سپر کرتے ہیں
اُن کٹے ہاتھوں پہ جھک جھک کے نظر کرتے ہیں

۹۲

ساتھ بھی [illegible]
بولے [illegible] جلتی
لاش [illegible]
شہ نے [illegible]

ہاتھ پہلو میں ہیں شمشیرِ دودم پہلو میں
خون بھری مشک ہے چھاتی پہ علم پہلو میں

۹۳

شاہ چلائے کہ اس آواز کے [illegible] بھیا
دی نہ [illegible] مجھ کو صدا آپ نے [illegible] بھیا
ہائے اے یاورِ تنہا و انیس و غمخوار
[illegible]

کوہِ اندوہ گرا قلب شہ کے آئینے پر
تجھسا جب بھائی نہ ہو خاک ہے پھر جینے پر

۹۴

غش میں [illegible] ادھر اور ادھر
[illegible] گھوڑے [illegible]
سر نہ [illegible]
شق [illegible]

جھک گئے سر نے یہ یا شاہِ مدینہ کہکر
پشت مرکب سے گرے ہائے سکینہ کہکر

۹۵

آ گئے بھائی کے خون میں [illegible]
جس طرح [illegible] زمیں پر [illegible]
دل نہ تھا [illegible]
ہاتھ بھی [illegible]

رو کے عباس نے پھر شہ کو بحسرت دیکھا
عرض کی شکر ہے مولا کو سلامت دیکھا

۹۶

[illegible] لاش سے [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] بھائی کی [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
غش [illegible] پیاسی سکینہ [illegible]

لیکے دنیا سے غمِ فرقتِ محبوب چلے
حیف صد حیف کہ اس پیاس سے محبوب چلے

۹۷

قتل [illegible] تلوار [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
شاہ [illegible] سوار [illegible]

پھینک کر سر سے عمامہ سپرِ مقتل دوڑے
ہاتھ میں تیغِ دو سر کھینچ کے پیدل دوڑے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے دامن کی ہوا دو پسرِ زہرا کو
غش نہ آجائے کہیں ہائے مرے آقا کو

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ نے دیکھا تو نہ قطرہ بھی زمیں پر نکلا
بدلے پانی کے لہو مشک سے باہر نکلا

١٠٠

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مر گئے شاہ سے کچھ کہہ کے اشارے عباس
دیکھتے دیکھتے بھائی کو سدھارے عباس

١٠١

[illegible] سلطان امم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا ہو عباس دلاور کے علم کو لوگو
صف ماتم پہ چلو ڈیوڑھی سے سر کو لوگو

١٠٢

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] زینب [illegible]

کبھی نوحے کبھی زاری تو کبھی ماتم تھا
شہ کی نادان سکینہ کا عجب عالم تھا

١٠٣

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مر چلو مرنے کا طالع ہو تو یہ ناکام ملے
اب گلا تیغ سے کٹ جائے تو آرام ملے

١٠٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرتے دم کام ہمیں اشک بہانے کا دیا
حکم بھائی کو نہ لاشا بھی اٹھانے کا دیا

١٠٥

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تشنہ لب چھوڑ گئے ہم اشک بہانے کے لیے
بھیجدی خونیں بھری مشک گرانے کے لیے

١٠٦

بھائی کو دکھلا کسی بھائی کا غم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

راہ میں سبط نبی وہ جو یہ بیت پڑھتے تھے
دیکھنے والے بھی سر پیٹ کے سب روتے تھے

١٠٧

[illegible] شاہ دو عالم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم برادر کا ہے جانکاہ نہیں جینے کا
یہیں ہیں جینے کا واللہ نہیں جینے کا

١٠٨

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشک لی علقمہ آیا فرس آیا صاحب
سب کو پایا تمہیں لونڈی نے نہ پایا صاحب

۱۱۰

اماں والی مجھے پردیس میں لا کے کیا
کھو دیا باپ کو کیا ظلم ستمگر نے کیا
چل بسے آپ مجھے بے سر و ساماں کیا
نیند میں بیکسی لونڈی کو [illegible] کیا

دکھ ہی صدمہ ہی مصیبت ہی جدھر جاؤں گی
لیکے جنگل میں یتیموں کو کدھر جاؤں گی

۱۱۱

[illegible] جدا ہو کے ردا والی ہے یہ
آپ کیا مر گئے دنیا ہوئی خالی ہے یہ
آپ کی [illegible] زندگی کالی ہے یہ
سر [illegible] بیکسی پیٹنے والی ہے یہ

دل کو چین آئے اگر خلق سے جاتا ہووے
یا تنیتی آپ کی لونڈی کا سر جاتا ہووے

۱۱۲

اب کے صغریٰ کی [illegible] کون سنیگی صاحب
قطع کی آپ نے [illegible] صاحب
بے ادب [illegible] کی حسرت صاحب
سمجھی آخری دیدار [illegible]

آپکے خوف سے واللہ نہیں آئے پانی
ایک چادر بھی نہ لاشے پہ اڑھانے پائی

۱۱۳

[illegible] تھی زمیں پہ وہ [illegible] کھلے یکساں
[illegible] تھی [illegible] سینے پہ ابو [illegible]
[illegible] تھی [illegible] زخم [illegible]
[illegible] تھی [illegible] سر کیا [illegible]

مشکلبید کہتے تھے صدقے مرے جن بالوں کو
خاک میں آج ملا دونگی میں ان بالوں کو

۱۱۴

کیا ہوا غضب عاشق شاہ زمنی
بابا آج [illegible] ہیں اپنی
[illegible] کہل [illegible] زنی
[illegible] صدقے [illegible]

جیتے جی سوگ نہ وارث کا اتاروں گی میں
عمر بھر اب اسی ماتم میں گذاروں گی میں

۱۱۴

[illegible] سکینہ [illegible] تکتی [illegible]
[illegible] بیٹی [illegible]
[illegible] کہتی [illegible] زینب [illegible]
[illegible]

اسیہ میں صدقے ہوں وہ گھر اسا اجڑا صدقے
یہ وہ ہے جسپہ ہوا باپ تمہارا صدقے

۱۱۵

سر کو [illegible] اٹھا کے [illegible] پہ دلاورہ ضعیف
تب [illegible] کی حالت [illegible]
سنبھلے کر چچا جان [illegible] امیر
[illegible]

آگے بابا تھے غلام اب ہیں غلام آپکے ہم
رحم کیجے کہ ہوئے آج سے بن باپ کے ہم

۱۱۶

[illegible] خنجر [illegible] کی
[illegible]
[illegible] علمدار کی
[illegible]

صدق دل سے تو سکینہ کا غمخوار ہے تو
شکر کر مونس سردار و علمدار ہے تو

سلام

[illegible] پھول [illegible] ہیں
داغ اہل مجلس [illegible] ہیں
[illegible] سلامی [illegible]
[illegible]

۳
بجا ہے سادہ دیدۂ گریاں کو وارث یکتا نسبت
وہ ایک جہاں سے ہیں ہمسر جا باپ کے میداں اکبر ہیں
وہ اک جہاں سے ہیں پر امتحان اسکا
سرِ بزم بیمثل تیغ کسے ہیں

۴
اصالت میں جیسے کہ طاہر ہیں یوں بیشک
وہ پیر ہیں بیخ ہیں پر بیمثل تیغ کسے ہیں
وہ پیر ہیں نہیں ہیں وہ تو عنایت کی
نظر لطف و عنایت ہیں

۵
بجا ہے اصل کیا ہے کہ نظر لطف و بیاں ہو وہ رستے ہیں
کہ جمعی جو دنیا کے ہیں جو دنیا ہو
جواہی جو واشد ارکان کی ہیں

۶
سعد بیدوں کی سب مجلس واشد ارکان ہیں
اسکے ہیں بی بی کے مضمون کے تو جواب ہیں
اسکے ہیں ہیں حسین

۷
لعل کے سپاہ تو ان جو سکے اکبر ہیں
تو عرب جو ہی القدر جان کے ان تو لکھے ہیں
زرہ ب جو بی بی بار رب یا ابو بان ہیں

۸
ملا ہے کس سلطان کے ملک میں جو ان کے ہیں
ساز کرتی ہیں ہیں جہاں بھی ہیں ان تیشہ کے لاشے ہیں
صف کو علمدار قلعہ جس کا برد ہیں

۹
عباس جو بابا کو کیسے ملک جہاں اکبر کس ان کے نیزے ہیں
کس جو با بیا لکھو جسے بھی رسا لکھیں ہیں

۱۰
بجا ہے سلطنت میں ان ابو تراب کی ہمسر قرآن آتا
بیاں کی جس وہ جیو سے ہیں منتخب ہیں وہ لکھے ہیں

۱۱
کہتا ہے اب کی بیب سینہ بیمار امام کے پیکاں ان تیر ہیں
حساب کیا ہے کہ ابرِ کاسہ کے جہاں سے بیاں ہیں

۱۲
اب فرزند جو علی کے تو ان کو شکار و بیاں ہیں
جو بیدا ہیں تیرا جو ان ہیں جو لکھے ہیں
عدم ہوا ہے علی کا سیاہ ہی
سے بیاں کرتے ہیں

۱۳
نا ساز سکینہ تو جو ان ہیں قاسم علی نہیں
بیت جنت کی و جیسے ہیں بیت یا ابا بیان
بیت ہیں پیدا ہو
سے بیمار

۱۴
انتظار تا بہ کوئی کہ ان جو سب صدر جو حاصل ہو ان ہو
سکھ دنیا سے جو جار ہیں سو کوئی کے سینے ہیں بیاں
دنیا سے جو بھی ہیں منتظر ہو ان

۱۵
عدم کس کی راہ وہ عجب کس کی سب کی ہے کس سے ہیں سخت منتظر ہو ان
بیمبری کو کوئی ابا بیاں نہ زیب جہاں کے لکھے ہیں
نہ ہوا دار و

۱۶
بجا ہے اکبر تیغ و تبر سے کرتے ہیں کو جو زندگی ان
ان جو سے بیان کی طرف و زندگی کا یہ ان

قطعہ

۱۷
کہتا ہے کوئی شکل کرنی کے جو وہ ملک ملکی ان زمین سے کیا
کہ جو مدینہ میں اور وہ سب بھی جب ان صف آرا ہیں
جو ہی ہیں کو دفن بھی ہے صحرا جابجا
کہ سیدان ہیں

۱۸
عباس کو تیغ کو بادشاہ و اصف کی ان کو جو لشکر ہیں
سے آن کی جان بی بی کی لبِ دریا ہیں
بھوک و فاقہ و ذبح میں
کہ بیمار عابد ابد

۱۹
جو تاج صف تیغ و قسمت صبر سب سے بیاں ہیں
ہے کہ بیاں جو تیغ ہی بیاں کی بد آرا ہیں
بجا ہے تیغ جو عاشور ہیں

۲۰
وہ شمع کی اسی کی لوکی تا یہ ان کی کلی سے بیاں کے تیغ
کہ اب کے کھانا سرا جت و سجدہ کھلتے ہیں
بیاں ان کو بی بی کی ان بہو یا ان

۲۱
ابا کی تیغ کو بیاں سے کسی صف نیزہ ہیں
کس کی بیاں کیا جو بیاں سے لکھے ہیں
سے بیمار صف جو اعدا کے

۲۲
کیا بابا و بیاں سے بیاں تا کہ جو ان بار صف جو کسے ہیں
کہ نگاہ فلک کی سر جب و اور جب ہار کے
سے جب کھا کے

۲۳
سپاہ صف و سب کی زندگی اور بیاں فرود بہار ہیں
کہ ایک زہرہ و ابا کو بیاں ان کو ان دشمن ہیں

۴۲

یارب ہمارے طبع کو اوج کمال دے
ذہن رسا کو زیور حسن جمال دے
دریائے نظم کو گہر بے مثال دے
تیغ زبان کو جوہر سحر حلال دے
مضمون وہ دے کہ جسمین نزاکت ہو رنگ ہو
باغ سخن سے بلبل خوش لہجہ دنگ ہو

۴۳

ان مین علی کے شیر کی آمد کا شور ہے
[illegible]
جنبش مین [illegible]
[illegible]
لرزان ہین کشتون کے بدن جسم سرد ہین
دہشت سے کہربا کی طرح رنگ زرد ہین

۴۱

جنبش مین ہین جبال [illegible]
لپٹا ہو چرخ صورت [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو کہکشان بھی رستے خمیدہ کمان کی طرح
سینہ چرا رہی ہو زمین آسمان کی طرح

۴۴

مضمون ہو وصف جرأت عباس نامدار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاغذ پہ اسطرح سے روانی قلم چلے
جیسے صفون پہ جنگ مین تیغ دو دم چلے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلچل پڑی ہے یون سپہ کینہ ساز مین
طوفان سے جسطرح ہو تلاطم جہاز مین

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہرے جو سن لیے ہین جری کے مصاف کے
پریون نے منہ چھپائے ہین [illegible] قاف کے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شوکت نثار ہوتی ہے اس سرفروش پر
گویا علی علم لیے آتے ہین دوش پر

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت سے زلزلہ ہے دل چرخ پیر مین
چھپتا ہے تیر قوس مین اور قوس تیر مین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گم ہین [illegible] خون کی بھالین لیے ہوئے
گینڈے بھی بھاگ جاتے ہین ڈھالین لیے ہوئے

[illegible]

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھاگے ہیں پہنچے ہیں مردم آبی بھی آب سے
ہر موج زن کو تکتی ہے چشم حباب سے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سردار سب ہیں سامنے جیسے کھڑے ہوئے
لشکر سے چھنٹ گئے ہیں سپاہی لڑے ہوئے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار ٹیکنے کون کہ دل چھوٹے جاتے ہیں
ایسی شکست ہے کہ پرے ٹوٹے جاتے ہیں

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند دور ہے وہ جوان متصل نہیں
لیکن کسی سوار کے قابو میں دل نہیں

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہے خوف تیغ شرر دم کے کاٹ سے
ہشیار ہو جوں ہے خبردار گھاٹ سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُلٹے گا ایک حملے میں میدان حرب کو
دیکھیں تو کس نے روک لیا اُس کی ضرب کو

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رحمت وہی ہے خلق وہی ہے ادب وہی
تیور وہی ہیں قہر وہی ہے غضب وہی

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں کچھ زیادہ جبکہ نہ سات آٹھ سال سے
باندھے تھے ہاتھ دیو کے خرمے کی چھال سے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک دم میں ساری فوج کو زیر و زبر کیا
تلوار جب چلی تو وہی در سپر کیا

۱۹

روشن ہوئی جو تیغ شجاعت بھی سوئے رزم
سمجھیں یہ اعدا کہ یہیں بجلی چرخ سے گرے
[illegible]
[illegible]

دامن یار کے قصہ کی سفاف ہو گئیں
صفیں ہیں صفیں کی صفیں صاف ہو گئیں

۲۰

[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے لگی فلک پہ صدا الاماں کی
کلمہ پڑھا تو جان بچی قوم جان کی

۲۱

عباس بھی علی کے نشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جرأت ہو کچھ تو دل کی امنگیں نکال لو
تیغیں کمر سے کھینچ لو ڈھالیں سنبھال لو

۲۲

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

باچھیں کھلی ہیں چہرہ گلرنگ لال ہے
خود اپنی سج پہ وہ گل رعنا نہال ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرقت متاع تاب و تواں لوٹنے لگی
ٹپکا اُدھر سنیدھا تو کمر لوٹنے لگی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شوق عروس مرگ میں دولہا بنے چلے
لو بھائی جان خلعت آخر پہن چلے

۲۵

اب بجھی ہوئی دمک ہے کہ سمان ابھی بن
بھائی کے ساتھ گھر سے چلی جان ابھی بن
[illegible] عنوان [illegible]
[illegible] ارمان ابھی بن

مانگو دعا کہ خیر ہو اس نوجوان کی
تصویر کبریا گھر سے چلی باجان کی

۲۶

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے جھکائے سر شہ والا کے سامنے
رکھ دی سپر بھی تیغ بھی آقا کے سامنے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تینوں پہ گرچہ مسلک شہادت کی راہ ہے
مولا کا ہاتھ خلق کی پشت و پناہ ہے

۳۸

بولے کہ آگاہ ہو بھتیجے شہِ والا نسب
[illegible] دل [illegible] پہ آیا ہے اب لب
دم ہے لبوں پہ [illegible] سر سے [illegible]
[illegible]

ٹوٹے نہ دل حبیب خدا کے حبیب کا
بازو شکستہ ہو نہ حسینِ غریب کا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیجو حفاظت ابن شہ مشرقین کی
اسکی سپر ہے تو یہ سپر ہے حسین کی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تصویر مرتضےٰ کو بھر اکبار دیکھ لو
عاشق کا اپنے آخری دیدار دیکھ لو

۴۱

بھائی سے [illegible] دل [illegible]
[illegible] اٹھا کے ہاتھ میں [illegible]
[illegible] تیغ [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

گر فتح ہو گئی تو ٹھہر جائیگا حسین
مارا گیا یہ شیر تو مر جائیگا حسین

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسلیم کرکے شہ کو جو عباس ہٹ گئے
پھیلا کے ہاتھ بھائی سے حضرت لپٹ گئے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر کھڑے ہیں آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے
روتے ہیں شاہ ہاتھ کمر پر دھرے ہوئے

۴۴

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شیر جان ہے اسدِ کردگار کی
منہ موڑیو نہ تجھکو قسم ذوالفقار کی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے میں صدمہ دل مضطر سے گر پڑی
روتی ہوئی اٹھی تو ردا سر سے گر پڑی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت تباہ ہو گئی مظلوم باپ کی
اللہ رحم کیجیے نونڈی ہوں آپ کی

صدمہ

[illegible]

ہتھیار سج کے کوچ پہ تیار ہوگئے
کیون عمو جان ہمسے بھی بیزار ہوگئے

[illegible]

ہر دم نکال دیتا ہے منھ سے زبان کو
آئی ہین ہچکیان چھ مہینے کی جان کو

[illegible]

بھیا امید وصل تو اب دل سے دور ہے
عاشق کی اپنے آخری خدمت ضرور ہے

[illegible]

ساماں جدائی کا ہے چچا دیکھتی ہون مین
جاتے ہین کیونکر آپ بھلا دیکھتی ہون مین

[illegible]

دیتی ہون نیی تشنہ دہانی کے واسطے
خون مین نہانہ آئیو پانی کے واسطے

[illegible]

دیکھا گیا نہ حال شہ مشرقین کا
غل پڑگیا خیام مین ہے ہے حسین کا

[illegible]

بہ گھر ہمارے سامنے خاک اس حیات پر
جانے دو پانی لینے کو نہر فرات پر

[illegible]

اس بیکسی پہ کیون نہ مرا دل نثار ہو
ٹھہرو نہ اب حضور تو خادم سوار ہو

[illegible]

ہے ہے یہ کیا ہوا مرے مظلوم بھائی کو
صدقے کرو حسین پہ زہرا کی جائی کو

۴۶

زانو پہ اپنے رکھ کے سر شاہ انس و جان
[illegible] بھائی کو عباس نیم جان
بس بین اٹھا وہ [illegible] جہان
اب [illegible] کہ حسین نہ بھائی [illegible]
للہ ڈوبتے ہوئے بیڑے کو تھام لو
ایسا نہ ہو کہ پھر کہیں جانے کا نام لو

۴۷

[illegible] ہوئے پہلو میں [illegible]
سینہ پہ [illegible]
زینب [illegible]
کھلتا [illegible]
عریاں گرو سر کو تلے آسمان کے
لاشے پڑے ہیں دلبر زہرا کی جان کے

۴۸

عباس [illegible] دیکھ [illegible]
پہلو [illegible] صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپا رہی تھی دل کو مصیبت جدائی کی
سینے سے آ رہی تھی صدا ہائے بھائی کی

۴۹

زینب پکاری [illegible] کہ بھیا جواب دو
[illegible] جواب دو
[illegible] جواب دو
[illegible] آقا جواب دو
[illegible] حضور کی پیاری سسکتی ہے
آنکھیں تو کھولیے کہ سکینہ بلکتی ہے

۵۰

[illegible] عباس نیک نام
فرمایا [illegible]
روکر [illegible]
عباس [illegible]
قائم رکھے خدا قمر دیں کے نور کو
کیونکر میں عشق میں چھوڑ کے جاتا حضور کو

۵۱

روتے ہوئے [illegible] مصطفےٰ
[illegible]
[illegible]
زینب بھی [illegible]
چھلکتے تھے دمبدم یہ کلیجے میں درد تھا
[illegible] دوش پہ اور رنگ زرد تھا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی دشمنی حسین غریب الدیار سے
امت نے آج ہمکو نکالا مزار سے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا [illegible]
بیٹا اسی طرح سے کے تو مرنے میں نام ہے
کیونکر نہ صدقے ہو وہ تمہارا غلام ہے

۵۴

[illegible] عباس [illegible]
اولاد [illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
زندہ وہ ہیں جو تم پہ فدا جان کرتے ہیں
ہم اپنے بدلے بیٹے کو قربان کرتے ہیں

۵۵

[illegible] بیبیوں میں ہیں [illegible] عباس باوفا
نکلے حرم سے [illegible] عمر سعد نے کہا
غل [illegible] کیسا [illegible]
شور [illegible] ہر طرف [illegible]

ہلتی ہے یاں زمین حرم اسطرح روتے ہیں
شاید سوار حضرت عباس ع آتے ہیں

۵۶

آیا ہے [illegible] رن میں [illegible]
جاتے ہیں [illegible] چشم [illegible] اقبال و اقتدار
[illegible] عزّ و اقبال [illegible]
نصرت یمین میں تھی تو ظفر جانب یسار

ظلّ علم نہ تھا خلفِ بوتراب پر
تھا سایۂ ہمائے شرف آفتاب پر

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لپٹے ہوئے ہیں اکبرِ مہرو امام سے
رانڈیں نکل پڑی ہیں کھلے سر خیام سے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا زمیں پہ کچھ عجب اسوقت روپ ہے
یہ چاندنی ہے رات کی یا دن کی دھوپ ہے

۵۹

[illegible]
میدان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

دامن میں لیکے نکہتِ جنت صبا چلی
طاؤس مست ہو گئے ایسی ہوا چلی

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فیضِ قدم سے رن کی زمین آسمان ہے
ذرّوں میں کربلا کے ستاروں کی شان ہے

۶۱

بولا کوئی بعید ز انصاف ہے یہ خیال
[illegible] مقابل یہ کیا مجال
[illegible]
[illegible]

اظہارِ فضل عیب ہے عاقل کے سامنے
ناقص کا ذکر کرتے ہو کامل کے سامنے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید روئے زرد تو دھو کر صفا کرے
مہتاب چھائیوں کی تو پہلے دوا کرے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

توصیف کیا کریں لبِ گفتار بند ہے
یاں بلبلِ سخن کی بھی منقار بند ہے

(٦٤)
دیکھو صفائے حسن جبین مہ تمام [illegible]
[illegible] سیب ذقن [illegible] شام
[illegible] تیغ انتقام
ابرو [illegible] اقبال و احتشام

دو چھل ہیں بھوں کے برابر تُلے ہوئے
عنقائے اوج بخت کے ہیں پر کھلے ہوئے

(٦٥)
[illegible]

پتلی میں بس ہے سیاہی بھری ہوئی
زیر سپر ہے تیغ صفاہان دھری ہوئی

(٦٦)
[illegible]

کھولے جو چشم سامنے اُس خوش جمال کے
نرگس نے کھینچوں ادب سے آنکھیں نکال کے

(٦٧)
[illegible] تجلی نور رب
[illegible] آئینہ [illegible]
[illegible] خط عارض [illegible]

خط کے قریب خیہ جو دانا ہے خال کا
نقطہ چمک رہا ہے یہ بدر جمال کا

(٦٨)
[illegible]

سالک عدم کی راہ کو پاتا نہیں کبھی
عنقا کسی کے دام میں آتا نہیں کبھی

(٦٩)
[illegible]

بوسے جو کچھ تو پھولوں کی خوشبو مہک گئی
ہنسنے لگی تو آنکھوں میں بجلی چمک گئی

(٧٠)
[illegible] شمع شبستان حیدری
[illegible]

مجرے کو یاں ہیں صاحب افسر جھکے ہوئے
گردن کشان خلق کے ہیں سر جھکے ہوئے

(٧١)
[illegible]

قبضہ مگر اجل نے کیا ہے حیات پر
ڈوبینگے اب لعین یہ نہر فرات پر

(٧٢)
[illegible]

حاصل ہے ہاتھ کو یہ بیضا صفائی میں
جبریل کا ہے میر ہوا پنجہ کلائی میں

۷۳

[illegible]

جلوہ عجب ملا ہے قبا سے حضور کو
پردے میں ہے لیے ہوے خورشید نور کو

۷۴

[illegible]

گوشہ پکڑ کے پنجۂ انور میں تاج کا
کرتا ہے شاہ شرق سے دعوی خراج کا

۷۵

[illegible]

جلوہ عیاں ہے قدرت رب کریم کا
نکلا ہے نخل طور سے پنجہ کلیم کا

۷۶

[illegible]

گو غیر نار کی کوئی شے درمیاں نہیں
پھر مثل بوے گل کہیں انکا نشاں نہیں

۷۷

[illegible]

ظل الٰہ رایت مولا کے ساتھ ہے
طوبیٰ بھی جسکے سایہ میں ہے یہ وہ ہاتھ ہے

۸۰

[illegible]

یہ ضو کہاں ہزار ہو سہ و چمن ہرا
یوسف کڑھے ہیں پہنے ہوے پیرہن ہرا

۷۸

[illegible]

شیر فرس کو روندتے ہیں یہ ادنی سی بات ہے
پلے ثبات کو بھی انھیں سے ثبات ہے

۷۹

[illegible]

تیغیں جو ہیں علم شہ عالم کے واسطے
کھولے ہیں بال حوروں نے ماتم کے واسطے

۸۱

[illegible]

ہے قحط آب گھر میں شہ تشنہ کام کے
دم توڑتے ہیں پیاس سے بچے امام کے

[illegible]

۷۴

اب سیکڑوں کی آگ بجھی کر ترو تازہ خصال
لپکا غضنفر سے یا فعل علی کا لال
دریا سے گھوڑے سے بڑھی شمشیر بے مثال
سرکوئی کوئی گرا کسی کے دو ٹکڑے لال

دیتے نہیں ہیں لاکھوں سے ضیغم لڑائی میں
جو دو دریں میں اٹھتیں بھی بلا لو ترائی میں

۷۵

ہمکے سے شعلوں نے جو سب سے کیا بلند
ہمسر سپر ف [illegible] زمان خند
پھیرا خدا کے شیر نے [illegible] نگاہ زبند
چھوٹے سے [illegible] بجلی کی ادا [illegible]
[illegible] دیکھا جھپکا [illegible]

چمکا فرس تو مہر کا منھ زرد ہو گیا
شبدیز سبزہ رنگ فلک گرد ہو گیا

۷۶

[illegible] جھکے سے [illegible] آگے [illegible]
غازی کی [illegible] ثابت رکاب [illegible]
کھینچی [illegible] شمشیر آب [illegible]
کوندی [illegible] برق [illegible]
کھینچا [illegible] زین [illegible]

شمع ظفر جدا ہوئی فانوس نور سے
اٹھا خدا کے قہر کا طوفان تنور سے

۷۷

[illegible] ہر جیب [illegible]
ستنا ہو [illegible] عدا [illegible]
[illegible] اپنی دلاوری
دیکھا [illegible] دو جبری
[illegible]

جوشن چلا ہو ٹوک سے وہ بڑھا شیر کو
لے میان سے گھمنڈ ہو جس جس دلیر کو

۷۸

[illegible] کلا سب [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] کا حبیب
[illegible]
[illegible]

اڑنے میں ورد ور شمیم بدن گئی
گرد قدم بھی مرکب جمشید بن گئی

۷۹

[illegible] ہی
[illegible] ادب [illegible]
[illegible] ہی
[illegible]
[illegible]

ڈر ڈر کے بام چرخ پہ تھی برق تاب سے
بہرام مانگتا تھا سپر آفتاب سے

۸۰

[illegible] شہباز
[illegible] عباس نامدار
[illegible] کبھی بار
[illegible]
[illegible]

اسجا قدم ہنر ہر کو دھرنا محال ہے
ادھر ادھر کو ان صفوں سے گذرنا محال ہے

۸۱

[illegible] اٹھا اشک [illegible]
[illegible]
[illegible] دم
[illegible] علم
[illegible]

دن چھپ گیا یہ گرد زمیں جا بجا اٹھی
ڈھالوں کی فوج شام سے کالی گھٹا اٹھی

۸۲

[illegible] ہی
[illegible]
[illegible] ہی
[illegible]
[illegible]

گر گی وہ برق جیسے تارے عیاں ہوئے
بدلی تمام ہٹ گئی تارے عیاں ہوئے

لہ شب اور سب ہاں ہے موجود اور ایسے ناگاہی دونوں سے درست ہوا

۹۱

جب تک فرس تھا پاس زرہ شمشیر سے گری ڈھال
بسمل ہوا الف کی طرح کیا چاک چاک بان
لالا پڑا غضب سے کوئی لب پہ حرف لاف
ساکت زبان کو صاف ترا شادہ مرتفات

ندی لہو کی منہ سے جفاجو کے بہ گئی
الکدم میں شمع ناطقہ گل ہو کے رہ گئی

۹۲

افشان تیغ کا تھا بہت بیش و بیش بر
بھالا بھی ایک کوکب ان میں ناخوش نظر
نیزے کی بھی کمال تہ ضو فشان بر
دل جل گئے سپہ پھر گئی تھا بھالا دادگر

لرزاں تھا شمر نحس بھی اور ابن سعد بھی
بجلی بھی کوندتی تھی گرجتا تھا رعد بھی

۹۳

غل تھا یہ ہر ایک دہن میں تیغ دو دم ہے
ہاں ہر کسی کی جان لینے پہ مستعد ہے
بازو کا ذکر ہے کوئی جوہر نکال دے
ہیں بیس مرتبہ کہ سر نکل جائے ہوا ہے

اہل جفا سے آنکھ ہر اک کی لڑی ہوئی
ناہیں نہیں گلے میں ہر سیلی پڑی ہوئی

۹۴

شعلے یہ تیغ چلتی تھی وہ تیغ آبدار
دو آن بھی ایک رنگ کی تھیں لالہ زار
تخمل میں جیسے پھولوں کی تھی بہار
ہیکل پہ تیغ پڑی جو اسے ٹکڑا مار

جا جا کے بوئے گُل کی طرح ہر دماغ میں
گلگشت کرتی پھرتی تھی خموں کے باغ میں

۹۵

نیزوں کے سر پہ صاف نیام ابن عمر تھی
نیزوں کی زبانیں ادا صاف تر تھی
خنجروں کی زبانیں بھی تھی
سر کیے پاؤں اور ادا تھی

دکھلائے ہر کسی کو جلن کج ادائی کے
قربان اس روش کے نثار اس صفائی کے

۹۶

آتش و بہ آفت و دران بھی
ہر زبان فرشتہ داد
دست کی ادا دشمن
عشق کے دوست کی ادا و شعلہ
بجا کفر و صفا غصہ کر دار

ہر دم ہے راستی بھی کمر بستہ خم کے ساتھ
رہتی ہے معرکے میں روش قدم قدم کے ساتھ

۹۷

ٹھنڈی ہوئی صفوں پہ سر اب سے بچھا دیا
زیبوں کو جا کے سر اب سے بچھا دیا
میدان میں دامن کو پھولوں سے بچھا دیا
دھاوا کیا ...

پامال اُدھر تو شام اِدھر شہر کوفہ تھا
تیغوں کے پھول قلم تھے بنا یہ شگوفہ تھا

۹۸

اک طرح صف تیغ تیغ پہ منسوب خضوع
جوہر تیغ کے چہرے میں ایسا ادب حضور
ظاہر زبان سیف زبان کا بجا ہوا
فروتنی کا بھی ... دل ...

ہر دم زبان پہ عجز کا پردہ رُکا رہے
کیسا ہی معرکہ ہو مگر سر جھکا رہے

۹۹

اس کا جبر داغ جور و فساد ہے
سیل فنا ہے قاتل اہل عناد ہے
سر دار ذوالفقار کی یہ خانہ زاد ہے
سیفی نما ضرب زبان کو یاد ہے

چلتی ہے دم بدم سپہ بد خصال پر
جوشن پہ ہے نہ بند نہ لوہے کی ڈھال پر

[illegible]

۱۰۰

[illegible]

دشمن سے بھی نہ جنگ مین کر کے ملتی تھی
کیا قلب منقلب تھا کہ جھک جھک کے ملتی تھی

۱۰۱

[illegible]

جوہر کا یون ظہور تھا اُس برق تاب مین
تارون کا عکس پڑتا ہے جسطرح آب مین

۱۰۲

[illegible]

ہیجل غضب کی تھی سپہ نابکار مین
سر تن سے پہلے دوڑ کے گرتا تھا نار مین

۱۰۳

[illegible]

پھرتی سے وار تیغ کے نیزون پہ چل گئے
اکدم مین صاف کر کے نیستان نکل گئے

۱۰۴

[illegible]

عاشق کبھی بنی کبھی جانا نہ بن گئی
شعلہ کبھی بنی کبھی پروانہ بن گئی

۱۰۵

[illegible]

کوفے کے مور چونمین نہان اہل زنگ تھے
ساکن حلب کے صورت آئینہ دنگ تھے

۱۰۶

[illegible]

چھپتے کدھر وہ برق جہندہ کمان نہ تھی
روحون کو بھی سوائے جہنم امان نہ تھی

۱۰۷

[illegible]

ہچکی بھی لے سکا نہ لعین احتضار مین
سر کی اجل تو نار نے کھینچا کنار مین

۱۰۸

[illegible]

جنگل چلے ہین جس کے وہ میر سپاہ ہین
اب اسطرف گروہ کی جدھر خیر دار ہین

[illegible]

١٠٩

آتش فشاں ہوئی تو گری جوشن و تن کبھی
آگے بڑھی تو کٹ گئے [illegible] جان ابھی
[illegible] تو نشان ابھی
[illegible] لووان ابھی

بستی پہ تھی وہ برق کبھی گاہ اوج پر
چھایا ہوا تھا قہر خدا ساری فوج پر

١١٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا کبھی لوٹ جاتا تھا ان کی صفائی پر
لہرا رہا تھا سبز علم بھی ترائی پر

١١١

دریا میں جس گھڑی وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے قدم جو ساقی کوثر کے لال کے
لیکی صدف بھی جیب سے موتی نکال کے

١١٢

اڑتا تھا [illegible]
دریا تھا آسمان میں [illegible]
[illegible] تھا کہکشان
[illegible]

پانی میں رخ کا عکس جو باآب و تاب تھا
گویا کہ آفتاب تہ آفتاب تھا

١١٣

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

کیا مستقل مزاج ہے کیا حق شناس ہے
سمجھا میں تجکو شاہ کے گھوڑے کا پاس ہے

١١٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائی نہ راہ لشکر اعدا میں گھر گئے
ساحل سے بڑھ کے ظلم کے دریا میں گھر گئے

١١٥

[illegible] طوفان پر
[illegible]
[illegible] بیابان [illegible]
[illegible] نیستان [illegible]

غل تھا کہ شیر کو ادھر آنے نہ دیجیو
سقائے اہل بیت کو جانے نہ دیجیو

١١٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن کو بیچ کے پاس بھی جانے نہ دیتے تھے
حربہ کسی کا مشک پہ آنے نہ دیتے تھے

١١٧

[illegible]
[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

انگشت مرگ بن گئی تلوار ہاتھ میں
دشمن نے سر اٹھا دئے دو چار ہاتھ میں

[illegible]

۱۲۱

[illegible]

اس حال میں بھی حفظ بدن پر نظر نہ تھی
تھا مشک کا خیال کچھ اپنی خبر نہ تھی

۱۲۲

[illegible]

کاری جو کھائے زخم عجب حال ہو گیا
چھینٹوں سے خون کی سبز علم لال ہو گیا

۱۲۳

[illegible]

جس دم گرا علی کا وہ پیارا ترائی میں
غل پڑ گیا کہ شیر کو مارا ترائی میں

۱۲۴

[illegible]

ہونٹوں پہ دم ہے بنت شہ مشرقین کا
یارب بچائے مشک کو صدقہ حسین کا

۱۲۵

[illegible]

کچھ بس چلا نہ تیغ اجل سے دلیر کا
رستی پہ تن سے کٹ کے گرا ہاتھ شیر کا

۱۲۶

[illegible]

[illegible] بادشہ کربلا کے ساتھ
رو آؤ تم بھی باپ کو جا کر چچا کے ساتھ

۱۲۷

[illegible]

پیاسا سرا ہے پسر اسد ذو الجلال کا
تر ہو نہ حلق خشک محمد کی آل کا

۱۲۸

[illegible]

جھکتے ہی پشت خاک پہ زخم سنان لگا
سیدھے ہوئے تو فرق پہ گرز گران لگا

۱۲۹

[illegible]

[illegible] آنے دیجئے تن پاش پاش پر
پٹکیں گے ہم سکینہ کے سقے کی لاش پر

۱۲۴

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیزے سے دل پہ چوٹ لگی دم الٹ گیا
دیکھا لہو تو سہم کے شہ سے لپٹ گیا

۱۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو بار ہلکے رہ گئے ابرو دلیر کے
ماتھا قدم پہ رکھ دیا گردن کو پھیر کے

۱۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتی ہیں فرط غم سے کیوں حال غیر ہو
یا مرتضیٰ علیؑ مرے سقے کی خیر ہو

۱۲۷

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

دم توڑ کر مٹاتے ہو رونق جہان کی
دولت لٹا رہے ہو مرے بابا جان کی

۱۲۸

[illegible]

عباس [illegible] پہلو میں [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

فرمایا شہ نے کاہش جان غم ہے باپ کا
آیا ہے پیٹتا ہوا فرزند آپ کا

۱۲۹

[illegible]

عباس [illegible]

افسوس [illegible]

[illegible]

ہاتھ ہے نہ شاخ نخل تمنا ہری ہوئی
دیکھو پڑی ہے مشک لہو سے بھری ہوئی

۱۳۰

عباس [illegible]

کیا لطف [illegible]

بازو جدا ہیں [illegible] عاشق [illegible]

[illegible]

ہاتھوں کو جوڑ جوڑ کے قدموں پہ گرتے تھے
بھیا وہی ہو تم جو ابھی گرد پھرتے تھے

۱۳۱

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا تھا باہیں ڈال کے گردن میں باپ کی
بابا خبر سکینہ نے پوچھی ہے آپ کی

۱۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیکان تیر مشک سے بھی پار ہو گیا
سقا تمہارا موت سے ناچار ہو گیا

[illegible]

ہر زخم تن سے خون کا دریا ابل گیا
تھرا کے لاش رہ گئی اور دم نکل گیا

[illegible]

کہتے تھے شاہ گھر کی ہمارے صفائی ہے
وہ کہتا تھا یتیم ہوئے ہم دہائی ہے

[illegible]

صدمہ زبس یتیمی کا اُس نیم جان پہ تھا
ہر گام پر یہ نوحۂ پُر غم زبان پہ تھا

[illegible]

ساتھ اپنے ہم کو ہاتھ پکڑ کے نہ لے گئے
کیسے پھرا کے آنکھوں کو چپکے چلے گئے

[illegible]

موجِ ستم سفینۂ حیدرؑ ڈبو گئی
ماتم کی صف بچھاؤ کہ میں رانڈ ہو گئی

[illegible]

ہے ہے چچا سے پیاسی سکینہ بچھڑ گئی
رنڈسالہ بہنو مانگ تمھاری اُجڑ گئی

[illegible]

نازک بدن سے روح کو کیونکر جدا کیا
اے نوجوان اجل نے ترے ساتھ کیا کیا

[illegible]

آواز دی کہ خانۂ سادات لٹ گیا
زینب ہمارا شیر جوان ہم سے چھٹ گیا

[illegible]

زینب جگر پکڑ کے بصد یاس گر پڑی
آکر علم پہ زوجۂ عباسؑ گر پڑی

۱۴۵

[illegible]

بازو کٹا کے موت کے پنجے مین آگئے
غربت مین اپنی لونڈی کو بیوہ بنا گئے

۱۴۶

[illegible]

پہونچے علی کے پاس مری آس توڑ کر
دنیا سے کوچ کر گئے بچون کو چھوڑ کر

۱۴۷

[illegible]

بھیا وہ تا بحشر نہ صورت دکھائینگے
بابا تو کہگئے ہین کہ اب ہم نہ آئینگے

۱۴۸

[illegible]

واللہ خانہ زاد امام انام ہین
اب آج سے ہم آپکے چھوٹے غلام ہین

۱۴۹

[illegible]

عمو کے غم مین جان اپنی کھو نہ دیجیو
بٹیا مری سکینہ کو رونے نہ دیجیو

۱۵۰

[illegible]

بھائی حسین یتیم کی تقریر آپ نے
باتین یہ مرتے وقت سکھا دی ہین باپ نے

۱۵۱

[illegible]

غم کی مرے کلیجے پہ شمشیر پھر گئی
آنکھوں مین چھوٹے بھائی کی تصویر پھر گئی

۱۵۲

[illegible]

دنیا مین جو کہ حق وفا تھا وہ کر گیا
سوکھی زبان سے نام مرا لیکے مر گیا

۱۵۳

مونس [illegible]

نظم سخن مین موتیون کی آب و تاب ہے
اس مرثیہ کا بند ہر اک لاجواب ہے

سلام
۱
مہجبیں عالمِ فرقت میں پا بہ سرِ عزا ہیں
[illegible] ہیں پا [illegible] طفل ہما ہیں

۲
اک شخص صدا [illegible] بیکل فوجِ شقی ہے
[illegible] کی [illegible] فوجِ خدا ہیں
فردوس کی [illegible] عباس

۳
وا [illegible] شہ [illegible] گیسو [illegible]
[illegible] تیغ جفا ہیں
بابا پہ [illegible] علی کو

۴
[illegible] عبادت [illegible] حسین ابن علی [illegible]
[illegible] کی بات ان کی [illegible] خدا ہیں
[illegible] تخت [illegible] مبارک

۵
شمع [illegible] ازل سے شہدا ہیں
وا [illegible] امر [illegible]

۶
بیجان ہوا اصغر [illegible] شہدا ہیں
اے جان [illegible] گلے [illegible] تیر سے شکوہ

۷
زینب [illegible] عقدہ کشا ہیں
[illegible] نسبت [illegible]

۸
[illegible] میں [illegible] سلیمان جہان کا
[illegible] عنان ہوا ہیں
[illegible] یہ [illegible] ہم

۹
[illegible] گیسو [illegible] شہ [illegible]
[illegible] زلف دوتا ہیں
[illegible] دل [illegible]

۱۰
زندان میں [illegible] گلو دون [illegible]
[illegible] سے [illegible] قضا ہیں
[illegible] کیا [illegible]

۱۱
بانو [illegible] گھر [illegible] ویران [illegible]
[illegible] آغوش قضا ہیں
دنیا [illegible]

۱۲
[illegible] دم [illegible] دعا ہیں
[illegible] امت [illegible]

۱۳
[illegible] شہادت [illegible] خدا ہیں
[illegible] گلوں [illegible] ہے [illegible]

۱۴
شاہ [illegible] شہدا ہیں
[illegible]

۱۵
[illegible] عبا سبط نبی کی
[illegible] زینب کی ردا ہیں
[illegible] شہادت

۱۶
شمع [illegible] راہِ خدا ہیں
[illegible] سجاد

۱۷
[illegible] دیکھا ہیں
دن [illegible] مردان

۱۸
آغوش میں [illegible] کی قبا ہیں
[illegible]

۱۹
[illegible] صفا ہیں
[illegible]

۲۰
[illegible] قبا ہیں
[illegible]

۲۱
[illegible] آلِ عبا ہیں

بند ١

[illegible]

شیریں سخنی سحر بیانی نہیں جاتی
رنگینی گلزار معانی نہیں جاتی

٢

[illegible]

دریائے طبیعت کی روانی نہیں جاتی
قبضے سے کبھی سیف زبانی نہیں جاتی

٣

[illegible]

یہ تاج ملا خلق کے سرتاج کے گھر سے
یہ اوج ملا صاحب معراج کے گھر سے

٤

[illegible]

گر نام وہ بخشیں تو جہاں زیر نگیں ہو
جو خاک نشیں آج ہے کل تخت نشیں ہو

٥

[illegible]

گر قطرہ فشاں سنگ پہ وہ ابر عطا ہو
پتھر کے لیے مثل شجر نشو و نما ہو

٦

[illegible]

معمور گھر کبھی بھر در عالی نہیں رکھا
دامن کسی محتاج کا خالی نہیں رکھا

٧

[illegible]

ہر وقت تقاضا ہے یہ ساقی ادب کا
ہاں وصف کر اب فخر شجاعان عرب کا

٨

[illegible]

نقشہ جو لکھوں جرأت سقائے حرم کا
کلک و زبان کام کرے تیغ دودم کا

٩

[illegible]

گر ہاتھ نہیں تن پہ تو پروا اسے کیا ہے
عباس تو خود اوج سعادت کا ہما ہے

[illegible]

بازو جو کٹے نہر پہ اس جگر کرم کے
پھٹتے ہیں جگر دیکھکے نیچے کو علم کے

[illegible]

خالق نے دیا زور علم بھائی نے بخشا
کوثر کی تمنا تھی وہ سقائی نے بخشا

[illegible]

دن رات محبت ہی کا دم بھرتے تھے عباس
تلوار لیے گرد پھرا کرتے تھے عباس

[illegible]

کس طرح جدا ہوں کہ وفادار بڑے ہیں
یہ ہاتھوں کو چھوڑ کے پہلو میں کھڑے ہیں

[illegible]

مومن کیلیے دافع آفات و بلا ہے
سیفی ہے کہیں اور کہیں جوشن کی دعا ہے

[illegible]

اس شیر کے انجام کا غم کھاتے تھے شبیر
منہ دیکھکے اشک آنکھوں میں بھر لاتے تھے شبیر

[illegible]

خالی ہو جو دامن تو اسے بھر دیتے ہیں عباس
قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہیں عباس

[illegible]

شاہ ہو گئے اس لفت کا ملازم نہیں پایا
ایسا کسی مخدوم نے خادم نہیں پایا

[illegible]

جلادوں نے آزار دیا روح نبی کو
ارا یہ وفا سبط رسول عربی کو

[illegible]

پھیلا تھا سب اثر زہر بدن میں
کٹ کٹ کے کلیجہ نکل آیا تھا لگن میں

[illegible]

کھینچے ہوئے شمشیر دو دم جاتے تھے حضرت
آغوش میں لاش اسکی اٹھا لاتے تھے حضرت

[illegible]

بندوں پہ سرافرازی کا دستور ہے آقا
حق میں مرے کیا آپ کو منظور ہے آقا

[illegible]

اللہ مری بات رکھے باپ کے آگے
اٹھ جائے جہاں سے یہ غلام آپکے آگے

[illegible]

کی آگے جگہ یاس نے امید کے گھر میں
دو چاند فقط رہ گئے خورشید کے گھر میں

[illegible]

توقیر شہادت نہ برادر کو ملے گی
کیا رن کی اجازت علی اکبر کو ملے گی

[illegible]

یاور میں بہت کم شہ آوارہ وطن کے
ہاں غازیو سر کاٹ لو ہفتاد و دو تن کے

[illegible]

ماتم میں بھتیجے کے نہ فکر سر و تن تھی
آنکھیں تھیں لہو غیظ سے ابرو پہ شکن تھی

[illegible]

تمکو مری الفت کی خبر لینا نہیں بھائی
کھوئے تو تمھیں بھائی کا دل ایسا نہیں بھائی

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش ہو کہ خفا تمکو رضا دوں یہ نہ ہوگا
خود ہاتھوں سے بازو کو کٹوا دوں یہ نہ ہوگا

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ کی طرح ساتھ کبھی کا نہیں چھوڑا

مرنے کے ہیں دن فکر مری آہ نہیں ہے
بچپن میں جو تھی اب وہ تمھیں چاہ نہیں ہے

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتا جو یہ سر خنجر خونخوار کے نیچے
رکھدیتی گلا فاطمہ تلوار کے نیچے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر دم یہی کہتے ہو کہ مرنے کی رضا دو
اچھا کوئی صورت مرے جینے کی بتا دو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرو گے تو اس رنج سے چھٹ جائیگا بھائی
جب تم نہ ہوگے گھر مرا لٹ جائیگا بھائی

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواروں میں ہمشکل پیمبرؐ کو نہ بھیجا
عباسؑ کو بھیجا علیؑ اکبر کو نہ بھیجا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عاشق ہو تو فرقت ہمیں منظور نہیں ہے
معشوق کو رلواؤ یہ دستور نہیں ہے

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم آپکو دیکھیں تہ خنجر یہ روا ہے
سو ہمسے غلام آج فدا ہوں تو بجا ہے

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موقع یہی اب ہے کہ سفر جلد کروں میں
حضرت پہ اور اکبر پہ فدا ہوکے مروں میں

[illegible]
تقدیر سے چارا کسی کا ہوا ہے نہ ہمارا
[illegible]
عباس جدا ہوتا ہے بھائی یہ ہمارا
موت آج لیے جاتی ہے رونق مرے گھر کی
افسوس چلی ہاتھ سے تصویر پدر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگاہ تو کر دوں کہ گلہ مجھ سے نہ رہ جائے
اس امر میں جو کچھ اسے کہنا ہو وہ کہہ جائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسند بھی نہیں خاک پہ بیہوش پڑے ہیں
وہ سامنے جوڑے ہوئے ہاتھوں کو کھڑے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر آج جو ہوئی رانڈ تو غم کھاتے ہیں شبیر
لو بی بی ہو پرسے کے لیے آتے ہیں شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہناؤ بھی خبر کی نہیں اللہ برادر
بھائی کو مرے چھوڑ چلے واہ برادر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھی جو وہاں معرکہ اس آن ہوا ہے
یہ سب مرے لٹ جانے کا سامان ہوا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رویا جو برادر نہ رہی تاب بہن کو
سر ننگے اٹھی چھوڑ کے تجلہ میں دلہن کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایئے جلدی کہ نہ کہنا تو غضب ہے
کیا بات ہے ایسی کہ جو لونڈی کی طلب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فدوی ہیں ملازم ہیں نمک خوار ہیں انکے
روکیں نہ روکیں ہی مختار ہیں انکے

[illegible]

بیوہ ہو جوانی میں جو عورت تو ستم ہے
مجکو ترے بچون کی تباہی کا الم ہے

[illegible]

شوہر نے اشارے سے کہا اذن نہ مادو
ہم پاؤن پہ سر رکھتے ہیں مرنے کی رضا دو

[illegible]

عزت کا مجھے انکی خیال آتا ہے آقا
دنیا مین فقط نام ہی رہجاتا ہے آقا

[illegible]

یہ ہونگے تو بچے مرے بے آس نہونگے
رانڈون کی تباہی ہے جو عباس نہونگے

[illegible]

گو لٹتا ہے مطلق یہ خیال آنے نہ پاوے
چہرے پہ ذرا گرد ملال آنے نہ پاوے

[illegible]

عباس کے مرنے کا نہ کچھ دھیان کرونگی
بچون کو بھی اصغر پہ مین قربان کرونگی

[illegible]

دکھ درد رنڈاپے کا جو سہنا ہو تو کہدو
دنیا مین سہاگن مجھے بنا ہو تو کہدو

[illegible]

ہر چند کہ یہ داغ قیامت ہے ستم ہے
وارث تو مرے آپ ہین پھر کیا مجھے غم ہے

[illegible]

عزت کی مری طرح طلبگار ہین یہ بھی
حضرت کی کنیزون مین فادار ہین یہ بھی

۵۵
حضرت نے کہا رو کے بجا کہتے ہو بھائی
[illegible] عقدہ کشائی
جب تک [illegible] تھی [illegible]
افسوس [illegible] اجل آئی
شکوہ ہے نہ بھاوج سے نہ کچھ تم سے گلا ہے
تنہائی کا مرنا مری قسمت میں لکھا ہے

۵۶
[illegible]
عباس علی بھائی [illegible]
لپٹا کے گلے بھائی کو [illegible]
اور [illegible] بیاں [illegible]
جاتے ہو کہاں گھر سے میں قربان میں صدقے
کچھ کہنا ہے ٹھہرو تو چچا جان میں صدقے

۵۷
عباس نے مڑ کر کہا [illegible]
[illegible] سواری
[illegible]
[illegible]
پانی نہ طلب کیجیے گا اہل جفا سے
تسکین تو ہو جائے گی دریا کی ہوا سے

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلاؤ گی یہ خشک زبان فوج شقی کو
شاید مرے بچپن پہ ترس آئے کسی کو

۵۹
عباس نے کی عرض [illegible]
[illegible] اولاد علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
خونریزی تھی واں لیس کمانداروں کی صف تھی
سقائی کو حاضر ہوں مرا عزّ و شرف ہے

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آیا جو مرے بعد تو کس کام کا پانی
اصغر کو پلا دیجو مرے نام کا پانی

۶۱
عباس نے فرمایا کہ کیا کہتی ہو جانی
[illegible]
[illegible]
[illegible] نشانی
روکے ہمیں یا لشکر بدخواہ نہ روکے
مانگو یہ دعا تم کہ اجل راہ نہ روکے

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس علی بھائی سے [illegible]
اکبر سے کہا ہم تو چلے خلد بریں کو
صدقے ہو چچا رونے نہ دینا شہ دیں کو

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب مر گئے ہمدم نہیں غمخوار نہیں ہے
کوئی مرے آقا کا مددگار نہیں ہے

۶۴

[illegible]

اب چمکیگی تلوار شجاع ازلی کی
آمد ہی بڑی دھوم سے عباس علی کی

۶۵

[illegible]

بکتر بھی رہ جامہ کے شامل ہی گلے مین
اک مشک بھی چھوٹی سی حمائل ہی گلے مین

۶۶

[illegible]

تھی فتح و ظفر ساتھ دم تیغ دو دم کے
نصرت کا عجب عالم تھا صدقے تھی علم کے

۶۷

[illegible]

تھا تیغ خضر غام علی ہند سپر مین
اور مصر شمشیر تھی صفدر کی کمر مین

۶۸

[illegible]

ٹوڑے سے جلو ایک کا چھٹ جائیگا رن مین
ہر صف کا ورق آج الٹ جائیگا رن مین

۶۹

[illegible]

یان گرمی بازار حسین سرد ہوئی ہی
پیراہن یوسف کی ہوا گرد ہوئی ہی

۷۰

[illegible] عیان ہی
[illegible] عیان ہی
جلوہ [illegible] عیان ہی
[illegible] عیان ہی

پنجے سے نمودار ہی نور ید بیضا
ظاہر ہی سر دست ظہور ید بیضا

۷۱

[illegible]

دیکھے نہ فلک نرخ حور کو دیکھے
آنکھیں جو خدا دے تو اسی نور کو دیکھے

۷۲

[illegible]

تلوار پری جسکی طرف خشم سے دیکھا
حیدر کو تو سنتے تھا اسے چشم سے دیکھا

۷۳

[illegible]

رخ پر ہے عرق دھوپ میں پیاسے جو کھڑے ہیں
قطرے گل شاداب کے شبنم پہ پڑے ہیں

۷۴

[illegible]

دنیا میں کسی شمع نہیں جلوہ گر ایسی
پائی نہ شب عید سے صبح نے سحر ایسی

۷۵

[illegible]

ثابت ہوا بجلی ہے یہ رہوار نہیں ہے
گردوں پہ بھی ایسا کوئی سیارہ نہیں ہے

۷۶

[illegible]

نکلتے ہیں انجمن اختر تابندہ فلک سے
الماس کا ہے رنگ سفید انکی چمک سے

۷۷

[illegible]

ہاتھوں کو نظر بھر کے وہ دیکھے جسے شک ہے
صاف انگلیوں میں خط شعاعی کی چمک ہے

۷۸

[illegible]

یوں جائے فلک پر جو ذرا گرم عنان ہو
جسطرح صبا نکہت گل لیکے رواں ہو

۷۹

[illegible]

گر ہو تو یہی فکر ہو کوتاہ سخن کی
کیا بو سے لیے نکلے نہ جہاں راہ سخن کی

۸۰

[illegible]

جو خاک مزیں ہوئی نقش کف پا سے
اس خاک کا ذرہ کبھی ہٹتا نہیں جا سے

۸۱

[illegible]

کیا کرتے ہیں ہم قدرت اللہ کو دیکھو
[illegible] ہے تو زور اسد اللہ کو دیکھو

۵۴

پیٹھتی تھی پشت پر تو شکم میں [illegible]
پھیرن جو اسکے دم [illegible] شکم سے [illegible]
ٹھہرا نہ زرہ میں جو چلا [illegible] کے پار
میدان میں فنا ہو گئے [illegible]

سنتا تھا کوئی پاس کی نہ دور کی آواز
قرنا کا یہ تھا شور کہ ہے صور کی آواز

۵۵

ڈر کر نشان سے چھپا صف اعدا میں [illegible]
ایک ہاتھ میں بازو سے علم ایک میں صمصام
[illegible] بجلی کا نیا جب [illegible] شام
ڈھالوں کا اٹھا ابر [illegible]

شمشیر چمک کر جو گری فوج عدو میں
مچھلی سی لگی پیرنے اعدا کے لہو میں

۵۶

[illegible] جو قریب آن [illegible]
چھپ [illegible] تھا نہ [illegible]
[illegible] تھی وہ صاعقہ کردار
طرفہ تھا [illegible] پیکان تھا نہ سوفار

قبضے میں نہ ترکش تھا نہ شمشیر دو دم تھی
ہاتھوں کو جو دیکھا تو سر انگشت قلم تھی

۵۷

آتش میں [illegible] کی بوچھار
عباس علمدار نے [illegible] بیان [illegible]
[illegible] چمکا [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] علم [illegible]

لو تیغ وہ چمکی وہ شرارے نظر آئے
نکلا وہ مہ نو وہ ستارے نظر آئے

۵۸

تھی موج [illegible] دریا [illegible] فنا تیغ
حامل تھی صفوں [illegible] تیغ
[illegible] سر میں [illegible] تیغ
[illegible]

تھرائے نہ کیوں ڈر سے جگر سینے میں سب کا
بجلی بھی نمونہ ہے اسی برق غضب کا

۵۹

[illegible] تیغ [illegible] جفا پر
[illegible] بجلی کی طرح [illegible] صبا پر
[illegible] تھی وہ تیغ قضا پر
[illegible]

جو [illegible] تھا وہ [illegible] کر جاتی تھی شمشیر
ندی کی طرح بڑھ کے اتر جاتی تھی شمشیر

۶۰

[illegible] تیغ دو دم [illegible]
[illegible] تیغ دو دم [illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سلسلے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۶۱

[illegible]
بجلی سی [illegible]
[illegible]
[illegible]

عل تھا یہ جوان مرد شجاعت کے دھنی ہیں
انکا یہی جو رنگ ہے جو تیغ زنی ہیں

۶۲

[illegible] سپر [illegible]
[illegible] سپر [illegible]
[illegible] سر میدان
[illegible]

سب لشکر باغی کو گل زخم ملے تھے
تلوار کے اک پھل سے عجب پھول کھلے تھے

۴۱

[illegible]

ترکش کا یہ تھا ہوش نہ تیرون کی خبر تھی
مانند کمان خم تھے ادھر پشت ادھر تھی

۴۲

[illegible]

بن پانی زبان خشک تھی دونو کے دہن مین
چھینٹیں جو پڑیں منہ پہ تو جان آئی بدن مین

۴۳

[illegible] حضرت عباس علی [illegible]

[illegible]

گو نہر مین گھس پڑین زبان تر نہ کریگا
گھوڑا ہون مین وفادار کا پیاسا ہی مریگا

۴۴

[illegible] جدا تن سے

[illegible] علمدار کے تن سے

[illegible]

طبقے نہ الٹ جائین یہی ڈر تھا ملک کو
گیتی کو تزلزل تھا تو چکر تھا فلک کو

۴۵

[illegible] حسن رخ عباس [illegible]

[illegible]

پانی کی جھلک دیکھ کے تھراتا تھا کوثر
آنسو نہر مین ملجانے پہ لہراتا تھا کوثر

۴۶

[illegible] علمدار چلا نہر سے [illegible]

[illegible]

فرمایا کہ بلوا ہے غضب فوج شقی کا
خیمہ نظر آتا نہین فرزند نبی کا

۴۷

[illegible]

تھی امن کی جا گہ نہ ترائی نہ بن مین
وانکی بھی صفین بچھ گئین اک چشم زدن مین

۴۸

[illegible]

گھوڑا بھی نہ سیراب ہوا نہر مین جاکر
اسوار کا منہ تکنے لگا اشک بہاکر

۴۹

[illegible]

دی جسنے امان نوح کو مختار وہی ہے
طوفان مین تلاطم مین مددگار وہی ہے

[illegible]

پیاسوں تلک اگر تجھیں پہونچا دونگا آقا
روکا نہ اجل نے تو نکلجاؤنگا آقا

[illegible]

مشک اُس کی ہے بیٹی ہے جو فرزند نبی کی
غیروں کو امانت کوئی دیتا ہے کسی کی

چھلنی تھا تن [illegible] جبیں [illegible] علمدار سپاہ
[illegible] اسد اللہ
[illegible] ہمراہ
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

یہ مشک سکینہ وہ امانت تھی نبی کی
تھی دو طرف اک جان علمدار جری کی

[illegible]

دم لینے کی مہلت بھی نہ دو [illegible] ملیگی
بس مشک کو رکھدو تو تمھیں راہ ملیگی

[illegible]

تیروں کا نہ وسواس نہ تلواروں کا ڈر تھا
تھی ڈھال تو مشکیزے پہ اور سینہ سپر تھا

[illegible]

اڑ جاتا میں گھیرا تھا اگر فوج لعین نے
قدموں کو تو پکڑا ہے ترائی کی زمین نے

[illegible]

مشک نہ کٹے کہیں ارث شمشیر جدا ہیں
روتا ہے تو ہم اپنے سر شیر جدا ہیں

[illegible]

تشویش تھی دو امر کی سقائے حرم کو
تکتے تھے کبھی مشک کو اور گاہ علم کو

[illegible]

یوں تیروں کی بوچھار تھی مجروح بدن پر
منہ زور سے جسطرح برستا ہے چمن پر

۱۱۰۹

اتنا کہا تھا عمو کہ [illegible] فلک بین ناچار
ہاں غازیو [illegible] کہ سر حضرت شبیر
نیزہ چلے [illegible] نشین [illegible]
فرمایا شاہ دین نے [illegible]

بن بھائی کے دنیا میں شہنشاہ امم ہوں
ہے فتح سر دست جو ہاتھ اسکے قلم ہوں

۱۱۱۰

سر لاشے جو اسکا [illegible] ابھی جدا
ہاں جو ہاتھ [illegible] نہیں جنبش [illegible]
[illegible] طاقت نہیں [illegible]
[illegible] نیزہ [illegible] تلوار

معذور ہوا ہاتھ بھی اس صف شکنی سے
ہاں مشک کو چھیدے کوئی نیزے کی انی سے

۱۱۱۱

[illegible] اہل ستم الفت [illegible]
[illegible] کہیں [illegible] پہونچ [illegible]
[illegible] نیزہ [illegible]
[illegible]

اڑتا تھا لہو تن سے جو سقائے حرم کے
سب خون کی چھینٹیں تھیں پھریرے پہ علم کے

۱۱۱۲

[illegible] غضنفر [illegible] فعل علمدار کی تیغ
ساحل پہ [illegible] گھبرا کے [illegible]
سائے میں نیزوں کے [illegible] عباس کے بازو
[illegible] سکینہ [illegible]

تر ہو گیا سب خون میں سقائے سکینہ
جب مشک چھدی رو کے کہا ہائے سکینہ

۱۱۱۳

گھبرا کے ادھر آتا تھا وہ صاحب شمشیر
[illegible] ادھر حضرت شبیر
[illegible] مضطر [illegible] زینب
[illegible] عباس کی [illegible]

تیاری ہے شاید مرے بھائی کے سفر کی
اسوقت کمر خم ہوئی جاتی ہے پدر کی

۱۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس علی [illegible]

آواز بھی وہ شیر سناتا نہیں اب تو
پنجہ بھی علم کا نظر آتا نہیں اب تو

۱۱۱۵

زینب نے صدا دی کہ نہیں یار ہمارے
[illegible] جلد [illegible] عباس [illegible]
سب نے کہا [illegible]
[illegible] بھائی کا دریا کے کنارے

سقائے حرم پر ستم لشکر کین ہے
عباس کے آنے کی اب امید نہیں ہے

۱۱۱۶

[illegible] بیان ساری
[illegible]
[illegible] جاری
[illegible] عباس [illegible]

فرزند علمدار جری اشک فشان تھے
چہروں سے سب آثار یتیمی کے عیان تھے

۱۱۱۷

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کو میں اب شکل نہ دکھلاؤنگی لوگو
عمو جو نہ آئینگے تو مر جاؤنگی لوگو

۱۱۸

بیتابی میں اس آس پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عمو کو مرے قتل کی آفت سے بچالے
یارب تو سکینہ کو خجالت سے بچالے

۱۱۹

[illegible] کا صدمہ
[illegible] کا صدمہ
[illegible] کا صدمہ
[illegible] عباس کا صدمہ
یارب کبھی اماں کا کھلا سر نہ دکھانا
بابا کو مرے داغ برادر نہ دکھانا

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم گرتے ہو جان اپنی ادھر کھوتے ہیں بابا
جلد آؤ کہ ڈیوڑھی پہ کھڑے روتے ہیں بابا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیچے نظر آتا نہیں کس صف میں گھرے ہیں
گھوڑے پہ ہیں یا خاک پہ غش کھا کے گرے ہیں

۱۲۲

ناگاہ صدا آئی ترائی سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہوار سے گرتے ہی عجب دکھ سہے ہیں
مچھلی کی طرح ریت پہ ہم لوٹ رہے ہیں

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس خاک سے اب پاؤں تلک سر کا نہیں سکتا
آقا سے یہ کہدو کہ غلام آ نہیں سکتا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسطرح یہ صدمہ دل صد چاک سے اٹھے
تم آکے سنبھالو تو پدر خاک سے اٹھے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل رونے کا جنگل میں اٹھا چار طرف سے
زہرا تو بقیع سے علی آئے نجف سے

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر ساتھ ہی مرتے تو سزاوار تھا بھائی
کیوں بھائی سے تم سے یہی اقرار تھا بھائی

۱۲۷

کیا اوج ہی اللہ نگہبان سدا ہو
[illegible] تری جان فدا ہو
[illegible] مہمان جدا ہو
[illegible] جدا ہو

کھو کر کسی بھائی کو کہاں پاتا ہی بھائی
جو کہنا ہو کہہ لو ہمین غش آتا ہی بھائی

۱۲۸

[illegible] کی بات
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ سنتے ہی منہ اشکون سے دھونے لگے عباس
دکھلا کے زبان بھائی کو رونے لگے عباس

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہمان ہی یہ گود مین بس چند نفس کا
رونے کی ہی جا ساتھ ہی بتیس برس کا

۱۳۰

ای عاشق صادق ترے قربان برادر
دم توڑتے ہو او ہی ہو ادھر دھیان برادر
[illegible] مری جان برادر
[illegible] تیری نشان برادر

ہاتھون کے تصدق تن صد پاش کے صدقے
ای ثانی جعفر مین تری لاش کے صدقے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکس کی مدد وقت اجل کیجیے بابا
مشکل مرے عباس کی حل کیجیے بابا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنبش ہوئی ہاتھون کو پٹکنے لگے عباس
کس یاس سے منہ بھائی کا تکنے لگے عباس

۱۳۳

[illegible] بھائی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت نہین جینے کی یہ کمزور ہی شبیر
بھیا ترے ماتم مین لب گور ہی شبیر

۱۳۴

[illegible]
[illegible] لاشۂ عباس
[illegible]
[illegible]

جان اسکی نکلنے مین جو رک جاتی ہی بیٹا
یہ تیری جدائی اسے تڑپاتی ہی بیٹا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک دھوم ہوئی نہر پہ فریاد و بکا کی
تھا شور کہ سقائے سکینہ نے قضا کی

[illegible]

لیجاؤ نہ دالان میں بیکس مرے اس کا لاشہ
رہنے دو مری گود میں عباسؑ کا لاشہ

[illegible]

ہاں نام ترا سیف زبانوں میں رقم ہے
جو مصرع ہے پُر درد ہے شمشیر دودم ہے

[illegible]

[illegible]

ہر چشم کو صورت نظر آجائے نبی کی
تصویر یہ کھینچے صاف رسول عربی کی

[illegible]

قدرت ہو نمایاں قلم صنعت حق کی
ہو چار طرف جلوہ گری اک ورق کی

[illegible]

یہ حسن رخ آں ماہ کی شیدائے نہ دیکھا
اس چاند کو افسوس زلیخا نے نہ دیکھا

[illegible]

وہ حسن کہ خورشید بھی پروانہ ہے جسکا
مصباح دل انجمن افسانہ ہے جسکا

[illegible]

کہتے ہیں یہ گردوں یہ ملک ماہ یہی ہے
عالم کے حسینوں کا شہنشاہ یہی ہے

[illegible]

آئینہ ہے ہر عضو بدن سر سے قدم تک
گلدستہ ہے مجموعۂ تن سر سے قدم تک

[illegible]

شمشیر کی جا سرخی روئے شفق ہے
خورشید درخشاں کا طلائی ورق ہے

[illegible]

بے مثل ہے یکتا ہے سعید ازلی ہے
مصباح شبستان حسین ابن علی ہے

[illegible]

یہ جان ہے ہر ہاشمی و مطلبی کی
اس میں تو ملاحت ہے رسول عربی کی

۱۰

[illegible] جلوۂ رخسار کے صدقے
[illegible] کے صدقے
[illegible] کے صدقے
[illegible] لعل لب [illegible] کے صدقے
ہے کون سی شے حسن کے انداز سے خالی
پایا نہ کسی بات کو اعجاز سے خالی

۱۱

[illegible] نہیں تھا
[illegible] نہیں تھا
[illegible] نہیں تھا
[illegible] نہیں تھا
دندان ہیں صدف کے لب خنداں نہیں اسکے
غنچے کا دہن ہے در دندان نہیں اسکے

۱۲

[illegible] نازک
[illegible] نازک
[illegible] نازک
[illegible] نازک
باقی نہیں کو ہی کیا کرتی ہے قمری
برسوں سے اسی سرو کا دم بھرتی ہے قمری

۱۳

[illegible] اقبال سکندر جبین ہے
لوح ورق مصحف [illegible] جبین ہے
صبح چمنستان پیمبر جبین ہے
[illegible] جبین ہے
پالا ہے یہ ضو روشنی طور کی ضو سے
دنیا میں اجالا ہے اسی نور کی ضو سے

۱۴

کیونکر نہ جھکے قبلۂ ایمان ہے ابرو
ہاں [illegible] ہے ابرو
محراب حرم [illegible] مسلمان ہے ابرو
[illegible] تیغ سر افشان ہے ابرو
اس تیغ نے دشمن کا جگر آب کیا ہے
کیا زہر نے انکھون کے سیتاب کیا ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ رہیں زیر زبر دست جہان کے
پلکیں نہیں جوہر ہیں یہ تیغ صفہان کے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھٹکے نظر خلق میں یوں خار ہو نرگس
دیکھے جو نہ یہ چشم تو بیمار ہو نرگس

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] معراج
[illegible]
پہچان اسے کیسے نہ پریشان اسے کہیے
حسن رخ اکبر کی نگہبان اسے کہیے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی ہے مگر طبع کہ ہیچ اسکا بیان ہے
یہ زلف نہیں شعلۂ عارض کا دھوان ہے

شمشیر تو وصف کا ہے اِس پہ ابرو ہین شمشیر ہین
زیبا ایسے بنے ہین لطف کی ہو
منہ جس کا ہے حسن کی ضیا سے گلگون ہین
شمشیر دیکھا ہے آئینہ میں شمشیر و رو ہین

دکھلائے نہ کیون ناطقہ طوطی سخن کا
ہے سبزۂ خط حاشیۂ جنت کے چمن کا

دیکھین ورق و اخبار الصفا ذات پہ قرآن
ہے آئینہ مہر سے بھی صاف سورۂ رحمن
سرخ ہے منہ تو قابل و صاف پر سورۂ نور
ہوتی ہین کسی کی بھی کرن آن پہ شمشاد فدا

تابندہ اُدھر رخ ہے تو روشن یہ ادھر ہے
گویا پس خورشید قیامت کی سحر ہے

ہاتھ آتی ہے کہ بازوئے ...
چلتی ہے تجلی ...
ساعد جو کھلا ...
پنجہ ہے ...

خالی نہین ضربت سے کوئی ہاتھ جری کا
زور اسمین ید اللہ کا ہے اسمین نبی کا

لب ہین کہ ہین لعل بدخشان بیش بہا
بالا ہے سخن راضی لب سے ...
کہتی ہے زبان ہون ... دندان ...
دندان ہین ...

حقا کہ ستارے بھی نہین جلوہ گر ایسے
لعل ایسے یمن مین نہ عدن مین گہر ایسے

سینہ ہے کہ آئینہ ... روشن ہے ...
دل جسکی صفائی پہ ...
... اسکو ... مصحف ...
... جو آئنہ ... غضب کا

فرصت کبھی ہاتھون کو نہ دو سینہ زنی سے
وہ آئنہ ٹوٹ اگیا برچھی کی انی سے

نیمان ہے کہ ... دل شاہ امم کا
... نہین ...
... سب ... عدم ...
اب ... مدعا سب ...

تاج سر افلاک ہین اور زیب یمین ہین
اک چاند کے دو ٹکڑے ہین تلوے یہ نہین ہین

آفت ہے ... نمان ہے ...
بطلان نہین ... کمان ...
... کیون ... جان ...
نیمان ہین ... کا سکان ...

حرفون کی کہان تاب یہ تنگ نگین ہے
خاتم ہے یہ گنجائش نقش اسمین نہین ہے

... نون کی صفا ... ہوا ...
... نشان ... ارام ...
پہنچے ... ہاتھ ... دست ...
... جانا ... سب جہان ...

فرق انکی صفا مین کبھی بالکل نہین ہوتا
یان روز ترقی ہے تنزل نہین ہوتا

... اولاد ... ہوگا ...
... یا ... نہین ... زینب ...
... یوسف ...
دل ان ... تہا ...

فرمائی تعین کیونکر نہو پیارا علی اکبر
ہے عرش کا اترا ہوا تارا علی اکبر

۳۰

[illegible] پنجۂ بیباک تھے بہت آئے تھی فوج [illegible]
[illegible] بھی اس جان [illegible] زادہ
الفت تھی [illegible] سے کہ [illegible] ہوا پیوند
فرمان تھیں [illegible]

شہزادہ ہے گو مین نے پسر اپنا کیا ہے
تم دونون کو اکبر کی غلامی مین دیا ہے

۳۱

مشہور ہوا اس گل [illegible] تھا عشق
ایسا بھی [illegible] نہین والد نے [illegible]
جان اپنی [illegible] تھے وہ اس [illegible]
سینے سے [illegible] انہین [illegible]

عاشق کوئی آفاق مین ایسا نہین دیکھا
یون باپ کو فرزند پہ شیدا نہین دیکھا

۳۲

[illegible] پیارا کو جوان اپنے [illegible]
آقا بھی لونڈی کا سہارا [illegible]
منہ سینہ [illegible] نصیب [illegible]
[illegible] کیون آپ [illegible]

فرماتے تھے حضرت کہ یہ باعث ہے بکا کا
سینہ مجھے یاد آتا ہے محبوب خدا کا

۳۳

کیا اس نے زمانہ تھا زار و بین وہ گل
تھیں بانو کو عالم بھی [illegible] صورت بلبل
اک لحظہ جدا ہوں یہ تھا صبر نہ تحمل
تھی جان بھی [illegible] دل بھی نثار رخ و کاکل

منھ تکتی تھیں دن بھر انھیں بس کام یہی تھا
جو سو گئی تھیں رات بھر آرام یہی تھا

۳۴

[illegible] تھیں [illegible] فرزند [illegible]
اور روح تھی [illegible] نہ جلوہ
منظور نظر [illegible] وہ جان [illegible] اس دل [illegible]
کانون کو بھلی لگتی تھی [illegible]

فرماتے تھے یان خاتمہ ہے حسن بیان کا
بس تھا یہی انداز محمد کی زبان کا

۳۵

چھاتی سے لگاتے تھے [illegible]
آقا بھی تھی نانا کے بھی سینے [illegible]
[illegible] محبوب [illegible]
[illegible] سینہ [illegible]

نے روئے ہوئے کیا کرون دل رہ نہین سکتا
گذرے گی جو اس سینہ پہ وہ کہہ نہین سکتا

۳۶

[illegible]
[illegible] غنچہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

آباد ہو گھر سبط رسول عربی کا
فرزند بھی ہمشکل ہو ہمشکل نبی کا

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ رکھتے تھے سینے پہ تو ڈھل پڑتے تھے آنسو
بیساختہ آنکھون سے نکل پڑتے تھے آنسو

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ فکر کلیجہ مرا تڑپاتی ہے بانو
ہر بار سنان دل سے گذر جاتی ہے بانو

[illegible] غمزۂ ناز [illegible] دوسری [illegible] بیس [illegible] ۱۲

۳۷

اٹھارواں نہال اُن کی جوانی کا جب ہوا
کرنے لگے سے پدر کے لئے خط طلب ہوا
[illegible]
[illegible]

روتے ہوئے گھر سے شہِ دیں پچاہ سدھارے
اکبر بھی وطن چھوڑ کے ہمراہ سدھارے

۳۸

حضرت نے کہا عمر و داراں کی مناسب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نزدیک ہے جس دشت کی مشتاق ہے بیٹا
اب بیست کا عشرہ یہی اک باقی ہے بیٹا

۳۹

علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھی نہ رہے موت سے بدتر یہ الم ہے
بندے کو تو ایک ایک دم اب تیغ دودم ہے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتل کے قریں تیغ کا پرتو نظر آیا
گردوں پہ محرم کا مہِ نو نظر آیا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنگے سے گئے فرزند رسولِ عربی سے
عاشور کو تلوار چلی سبطِ نبی سے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس رنج میں حسرت کا سرانجام نہ ہوگا
بے جان دیئے اب ہمیں آرام نہ ہوگا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں پاس چلے تھے یہ وہیں رک گئے اکبر
تسلیم کو مثلِ مہِ نو جھک گئے اکبر

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواروں سے ٹکڑے ہوئے میدانِ ستم میں
بس وقتِ زوال آتے ہی جا پہونچے ارم میں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھلجائیگا انہیں بھی کہ ان [illegible] ہیں کیونکر
دیکھوں تو سہی اہلِ ستم لڑتے ہیں کیونکر

۴۶

[illegible]

ہر جنگ میں ہے فضلِ خدا ساتھ ہمارے
کافی ہیں کئی لاکھ کو دو ہاتھ ہمارے

۴۷

ہم فاتحِ خیبر ہیں انھیں کیا نہیں معلوم
غازی ہیں غضنفر ہیں انھیں کیا نہیں معلوم
صفدر ہیں دلاور ہیں انھیں کیا نہیں معلوم
شیرِ دلِ حیدر ہیں انھیں کیا نہیں معلوم
نہ دیوینگے نہر جن کے دبانے سے رکیں گے
ہم شیر بھلا انکے دبانے سے رکیں گے

۴۸

[illegible]

راضی ہوں اگر ماں سے اجازت تمھیں ملجائے
مانگینگے دعا ہم بھی کہ رخصت تمھیں ملجائے

۴۹

[illegible]

طے جلد ہو یہ امر کہ امت کا بھلا ہو
پھر خنجرِ خونخوار ہو اور اپنا گلا ہو

۵۰

[illegible]

بہتر ہے غریبانہ جو دنیا سے سفر ہو
یوں ذبح ہوں تنہا کہ کسی کو نہ خبر ہو

۵۱

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر

نعرے جو کیے ہائے پدر ہائے پدر کے
حضرت بھی بکا کرنے لگے ساتھ پسر کے

۵۲

[illegible]

زینب کو صدا دی کہ جدا ہوتے ہیں اکبر
لو باپ سے مل ملکے گلے روتے ہیں اکبر

۵۳

[illegible]

معلوم یہ ہوتا ہے نہ یاں آئینگے اکبر
بے ہم سے ملے رن کو چلے جائینگے اکبر

۵۴

[illegible]

جاتے ہو کہے یاں آنے میں تاخیر یہی ہے
جو آپ سے میں کہتی ہوں تدبیر یہی ہے

۵۵

زینب [illegible] کہتی [illegible] زمین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کو گلا رن مین کٹانے نہین دیتے
خود جاتے ہین مر ہمین جانے نہین دیتے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی ہے کہ غم سے مرا دل روتا ہے لوگو
یہ قہر بھی دنیا مین کہین ہوتا ہے لوگو

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا تنگئی ہے جان پہ اس جان جہان کی
بیتابی یہ کیسی ہے یہ جلدی ہے کہان کی

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روے گا بھلا کون یہان آکے سدھارین
جاتے ہین تو صورت مجھے دکھلا کے سدھارین

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پالا ہے دکھون سے تمھین جتنا رو ہی ہے
مجبور نہین سمجھو کہ مختار وہی ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کر کہا کچھ رحم نہ آیا تمھین ہم پر
سر رکھ دیا جھک کر علی اکبر نے قدم پر

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم قبر مین پہلے مجھے گاڑو علی اکبر
اس ائی کی بستی نہ اجاڑو علی اکبر

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت کی سحر غم کی سر اک شام ہے بیٹا
مادر سے بچھڑنے کا یہ ہنگام ہے بیٹا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھر کے مرقع کو اُلٹتے ہوئے دیکھین
بابا کا گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھین

۶۲

بانو کی جو ہی شمع امامت کو بجھایا [illegible]
بانو بھی ہر دم ہے [illegible] صحت [illegible]
اس دل میں [illegible] صورت [illegible]
جب [illegible]

ساکن ہوں نہ بطحا میں نہ یثرب میں کبھی جا کر
مر جائیں کسی دشت میں منہ اپنا چھپا کر

۶۳

[illegible] جان [illegible] بھری [illegible]
[illegible] نہ آرام [illegible] نہ راحت
بیٹھی [illegible] بولی [illegible]
[illegible]

روتے تھیں کبھی کب تھے کھلے روتی نہیں بانو
زانوں کو کبھی چین سے سوتی نہیں بانو

۶۴

جب [illegible] زینب نے [illegible]
فق ہو گیا [illegible]
نیلا [illegible] زانو [illegible] جھکایا
سب [illegible]

بیہوش تھی صدمہ تھا یہ اس کشتۂ غم پر
پیشانی تھی زانو پہ کھلے بال قدم پر

۶۵

[illegible] جو زینت [illegible]
سب [illegible]
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]

جلدی نہ کرو داغ ہے یہ لخت جگر کا
کچھ کھیل ہے ماں سے جدا ہونا پسر کا

۶۶

[illegible] الفت [illegible]
[illegible]
ہونی [illegible]
[illegible]

خوف اسکی ہلاکت کا ہے جس پر یہ بنی ہو
پھٹ جائے جو صدمے سے کلیجہ تو غضب ہو

۶۷

[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا ہوں نہ مجھے پاس سے ہرگز نہ ٹلوں گی
ان چاند سے قدموں پہ میں آنکھوں کو ملوں گی

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] گئی اندھیر زمانہ ہے نظر میں
دو بیٹوں کے دو داغ برابر ہیں جگر میں

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند شہ صابر و شاکر نہ رکے گا
یہ کوچ کی منزل کا مسافر نہ رکے گا

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹلتی نہیں جب سر پہ قضا آتی ہے صاحب
بے بس ہیں اجل انکو لیے جاتی ہے صاحب

[illegible]

معلوم نہ تھا ہاتھ سے یوں کھوئینگے انکو
یہ بچکو نہ روئینگے بہن روئیں گے انکو

[illegible]

مجبو لینگے نہ مرنا کبھی ہم لوگ ہمارا
اب بھائی کا ماتم ہے بس اور سوگ ہمارا

[illegible]

تھے دیر سے مشتاق جو آپ جانے کے در کے
پرتو سے بنے نجم جلو خانے کے ذرے

[illegible]

بابا کے عوض سر سے گذرنے کو چلے ہیں
چھاتی سے لگا لو کہ یہ مرنے کو چلے ہیں

[illegible]

وہ حشر ہوا گھر میں امام دوسرا کے
ماتم تھا جنازے پہ جو محبوب خدا کے

[illegible]

اس دشت میں بجلی کی طرح جا کے پھر آئے
صحرا سے عدم تک میں پہونچا کے پھر آئے

[illegible]

میرے بھی لیے خوب ہے غمخواری کا عہدہ
اچھا مجھے دیجاؤ عزاداری کا عہدہ

[illegible]

وہ حشر ہوا گھر میں امام دوسرا کے
ماتم تھا جنازے پہ جو محبوب خدا کے

[illegible]

غل تھا کہ پرستان میں بھی گھوڑا نہیں ایسا
اصطبل سلیمان میں بھی گھوڑا نہیں ایسا

۸۴

سمجھے جو کل آخری تسلیم بجا لائے
تھا اول دنیا سے علم ہاتھون پہ اپنے
بارے سے نسب شیر جن ذات سے اپنے
زینت کیا زین فرس نسل نے اپنے
چھیڑی جو عنان قدرت باری نظر آئی
رفرف پہ محمد کی سواری نظر آئی

۸۵

گھوڑے سے کہا راہ وطن چل کے سفر بھی
رفتار سے کاوش گلستان کو بتا
تیغ نے اک رعب کا سایا
شمشیر نے نکلے ہی جو دکھا
ساتھ اسکے نہ طائر بھی کی راہ مین پہونچا
بھرتا ہوا ٹھیکے صف جنگاہ مین پہونچا

۸۸

ناگاہ بجا طبل خروشان ہوئی فوج
بادل سے بجا ابر نشان نامور فوج
بڑھنے لگی ہر جانب سے جیسے کہ دریا
گھبرا گئے جب غل ہوا تو غضب اٹھی موج
کیا شیر ہے دیکھو اسد اللہ کا پوتا
تم لاکھ ہو اور ایک ید اللہ کا پوتا

۸۷

بجلی کی ترہپ اپنا گیا تھا وہ سمجھو
تیکھا مرا ہے سر کو دیکھا تھا وہ سمجھو
اوج اپنا بڑھا دن کو نظر آتا تھا وہ
شیر بیشۂ شجاعت تھا وہ سمجھو
وصف اسکے لکھے کیا کوئی جب تک صبا ہو
ڈر ہے کہ کہین ہاتھ سے کاغذ نہ جدا ہو

۸۶

روشن ہوا میدان بدر سے تاب ہی
چہرہ سے یوسف ہین کہ محبوب ہی
سیماب سے آتش زنہ نیا ہی
سادات کے آئی زیبا ہی
آباد تھا گھر جس سے وہ دلبند یہی ہے
اکبر شہ مظلوم کا فرزند یہی ہے

۸۹

معراج سے گہر ہوا اور زیادہ
تھا ابن حیدر وہ دو عالم کا شہزادہ
سب سے ہے شبیہ احمد کیا ہی آزادہ
سرگرم تھا وہ مہر علی ہیں دادا
لخت جگر سبط رسول عربی ہون
کافی ہے یہی فخر کہ ہمشکل نبی ہون

۸۸

ہونیکا سے جب سبیل ہے ہمسر ہیں اب
ہوتا ہے عرب میں یہ شجاع میرا لب
پیکر ہے ہی زمانہ ہی میرا لب
بچے سے شبیہ ہی کرو مو
گر دیکھے چال اسکی تو سیارہ بہک جائے
دے گشت مین ساتھ اسکے خورشید تو تھک جائے

۸۹

اس طرح کا گوہر کوئی دنیا مین کیا ہے
یوسف کنعان ہوا نام و جہان ہے
آنکھ شگفتہ ہے عجب غنچہ دہان ہے
شان احمد ہے یہ بستان نشان ہے
وہ مہر ہے ہر ملک مین تنویر ہے جسکی
وہ ماہ ہے ہر شہر مین تصویر ہے جسکی

۹۰

سب خلق مین متقی ہوا ہین
کرار ہین لڑکے ہین جرار ہین
غازی ہین ہیں نایاب کفار ہین
ہتھیار ہین بھی ہوئے
گو در پئے آزار ستمگر ہین ہمارے
کرتے ہین مگر صبر یہ جوہر ہین ہمارے

شیران جہان [illegible] سے بھاری
[illegible] بھاری
لرزہ ہو دل [illegible] بھاری
تھرّائی ہے پر جب سے گئے روح امین کے
رو دیکے ہوئے ہیں سات طبق شق زمین کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلی تو تبسم فتح کی کھاتے ہوئے نکلی
حجلے سے دلہن سر کو جھکائے ہوئے نکلی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس آگیا جو بڑھ کے لہو گھٹ گیا اُسکا
منھ دیکھ لیا جسنے گلا کٹ گیا اُسکا

صفین میں [illegible]
[illegible]
کعبے کی بھی فوجین نہ منھ موڑ کے نکلے
شاید ہے خدا اللہ کہ بت توڑ کے نکلے

[illegible]
[illegible]
دم خوف سے باقی نہ رہا خیرہ سرون مین
معلوم ہوا آگ لگا دی سپرون مین

[illegible]
[illegible]
ہر جسم کو دو کر کے گرا دیتی تھی شمشیر
اک ہاتھ میں قصّہ ہی چکا دیتی تھی شمشیر

[illegible]
[illegible]
چھائی یہ سیاہی کہ نہ جنگل نظر آیا
خورشید بہ ایذا ہوا بادل نظر آیا

[illegible]
[illegible]
تھی وہ کمان جنگ کے فن یاد دیے اُسکو
سب تیغ و دلیری کے چلن یاد تھے اُسکو

[illegible]
[illegible]
جو زندگی سے تنگ تھا مر کر بھی نہ دو دیکھا
زین پہ سے کھینچا ہاتھ تو سوار بھی دو دیکھا

[illegible] ۱۲۶

[illegible]

مچھلی سا طپان خون مین ایک ایک شقی تھا
تھی دوپہر اور دامن صحرا شفقی تھا

[illegible]

ہمدم تھی دغا مین اجل اس عربدہ جو کی
بھوکی تھی وہ جانون کی تو پیاسی تھی لہو کی

[illegible]

دم لوٹگی مین اکدم نہ سپاہی کے شکم مین
یونس تھے وہ ٹھیرے تھے جو ماہی کے شکم مین

[illegible]

اس کاٹ کی سرتیز کٹاری نہین دیکھی
تیغ اس سے کوئی تیز کی کراری نہین دیکھی

[illegible]

بیمنر کوئی بیدست دم جنگ تھا کوئی
ران مین کوئی دو ٹکڑے تھا چورنگ تھا کوئی

[illegible]

ہر بار بیٹھا کر خط جوہر سے لہو کو
تلوار ظفر نامہ دکھاتی تھی عدو کو

[illegible]

پتھرا گئین آنکھین بھی نکلنے مین ہرن کے
بت بنگئے خود پوجنے والے صنمون کے

[illegible]

فولاد کی ڈھالون مین بچاؤ بدن اپنا
ماہی بھی جہلتہ مین چھپاتے تھی تن اپنا

[illegible]

آنکھین تھین ادھر پاؤن ادھر دست جفا سے
ڈر تھا کہ سر ایسا نہو اڑ جائے قفا سے

[illegible]

کوفی ہیں کدھر شام کے جرار کہاں ہیں
اُڑتے تھے جو نہادہ نمودار کہاں ہیں

[illegible]

کاٹے جسے تلوار وہ جوشن نہیں میرا
ہاں غیر تہمتن کوئی ہمتن نہیں میرا

[illegible]

خیر ابھی سنا فکر ہماری تجھے کیا ہے
ظالم یہی گو ہے یہی میدان وغا ہے

[illegible]

جنات بھی پیٹیں گے وہ رن آج پڑے گا
اک غل تھا کہ عفریت سلیمان سے لڑے گا

[illegible]

سو جو تر کبھی گیو کو جانا نہیں میں نے
تو کیا ہے کبھی دیو کو مانا نہیں میں نے

[illegible]

ہے جان فدا سبط رسول عربی پر
صدقے ہے جوانی مری فرزند نبی پر

[illegible]

پامال مسند اقبال قدم چوم رہا ہے
تولے ہوئے تلوار اسد جھوم رہا ہے

[illegible]

وابستہ ہلاکت میں نہ ڈال آپ کو ٹل جا
بس خیر اسی میں ہے کہ میدان سے نکل جا

[illegible]

خاموش ہیں مانند گہر کچھ نہیں کہتے
گو بحر شرافت ہیں مگر کچھ نہیں کہتے

[illegible]

۱۱۸

[illegible]

ہے میان سے قبضہ یہ نکلا ہی کہاں تکا
تلوار کا یان کام ہی یا تیغ زبان کا

۱۱۹

[illegible]

تلوار کا اک وار بھی چلنے نہیں دیتا
پنجے سے نہ تجھے اب تو نکلنے نہیں دیتا

۱۲۰

[illegible]

زور انکو ملانے ہی ہوا ہوگیا تن سے
وان ٹوٹ گیا خنجر ابرو کی شکن سے

۱۲۱

[illegible]

موذی سے ہراسان نہیں ہوتا علی اکبر
اژدر کے درندے کا ہی پوتا علی اکبر

۱۲۲

[illegible]

جس جا تھی وہیں مثل پری جلوہ کنان تھی
یان تیر کو دیکھا تو نہ بوڑھی سنان تھی

۱۲۳

[illegible]

حیلے سے ملا تیر جو اس دشمن دین کا
اک خم ہوا اک راست ہوا ہاتھ لعین کا

۱۲۴

[illegible]

وان دل کو سنبھالے شہ ابرار کھڑے ہین
یان سب تبرے پلے پہ کماندار کھڑے ہین

۱۲۵

[illegible]

اسطرح چلی کوندکے اظلم کی کمان پر
غل پڑ گیا بجلی گری رستم کی کمان پر

۱۲۶

[illegible]

ظالم کو تب لرزہ چڑھی خانۂ زین پر
تھی نصف کمان ہاتھ میں اک نصف زمین پر

[illegible]

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضرب اسکی وہ تھی جس سے جگر دیو کا خون تھا
وہ گرز نہ تھا خانۂ بدعت کا ستون تھا

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس حسن سے گرز ستم ایجاد کو کاٹا
ککڑی کی طرح تیغ سے فولاد کو کاٹا

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت نہ کوئی غیر تباہی نظر آئی
دابے ہوئے شاخی کو سپاہی نظر آئی

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا ہوا اسکا سر زمین سے نہیں اٹھتا
گرتا ہے یہ جسپر وہ زمین سے نہیں اٹھتا

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر نے کہا دیکھئے اسکو بھی دغا مین
باقی ہے یہی اک مرحلہ ہے تیری قضا مین

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا ملک الموت نے پھر گیو کو مارا
چلاتی تھیں پریان کہ سفید دیو کو مارا

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اونچا کیے وہ گرز گران سر نظر آیا
مرحب شہ مردان کے برابر نظر آیا

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا کہ ہے قہر خدا حرب ہماری
ہشیار کہ چلتی ہے بس اب ضرب ہماری

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو فتح ہوئی پائی شکست اہل جفا نے
رد کو نہیں زخم کیا تیغ خدا نے

[illegible]

زخم اور قیامت ہوئے اس پیاسے کے حق میں
خورشید زمیں ہو گیا خون کی شفق میں

[illegible]

جب تک نہ تھکا کوئی قریب آنے نہ پایا
اس قہر کے دریا سے مگر جانے نہ پایا

[illegible]

لاشے پہ تڑپتے ہوئے جب آ سکینگے بابا
یہ گھاؤ جو دیکھیں گے تو مر جائینگے بابا

[illegible]

[illegible] یہ کرے پانچ کو دس کو
تلوار رو [illegible] پیچھے کرو و بہادر نے فرس کو

[illegible]

تیور اگئے آیا جو لہو بہ کے جبین پر
سر تھام کے ہاتھوں سے جھکے خانۂ زین پر

[illegible]

جی ہار دیا [illegible]
آسودہ [illegible]

[illegible]

تھامے ہوئے سینے کو بڑھے جاتے تھے اکبر
[illegible] نہ گھبراتے تھے اکبر

[illegible]

یہ دُکھ نہ کسی تازہ جوان پر ہو جہان میں
نیزے کو جو کھینچا تو کلیجہ تھا سنان میں

[illegible]

گرنے مین پکارا جو سعید ازلی نے
گودی مین لیا دوڑ کے پوتے کو علی نے

[illegible]

کس درد سے دم اکبر دلگیر نے توڑا
آنے لگی ہچکی تو گلا تیر نے توڑا

[illegible]

اُس سے کے یہ ہیں ظلم یہ بیداد گری ہے
خون میں ترے محبوب کی تصویر بھری ہے

[illegible]

آیا انھیں کیا صبر چھری دل پہ چلی تھی
اک بانوئے عالم تھی اور اک بنت علی تھی

[illegible]

زخمی ہے جگر تیر نے توڑا ہے گلے کو
چھاتی سے لگا لو مرے نازوں کے پلے کو

[illegible]

تھم تھم کے کبھی مادر ذبحاہ کو دیکھا
آنکھوں میں دم اٹکا تو رخ شاہ کو دیکھا

[illegible]

بیٹے مرے کیسے تری تصویر مٹادی
شبیر نے گھبرا کے وہیں لاش لٹادی

[illegible]

جان کاہ مصیبت ہے شہ جن و بشر پر
پہونچے ہیں حسین ابن علی لاش پسر پر

[illegible]

نکلی رہی ہونٹوں پہ زبان تشنہ لبی میں
پیاسے گئے دربار رسول عربی میں

[illegible]

آفت کا فلک ٹوٹ پڑا جان حزین پر
منھ اسنے رکھا سینے پہ اور اسنے جبین پر

۱۵۲

دیکھا جو یہ یا در سے کہ فرزند ہے بے دم
عالم وہ ہوا ہوتا ہے بسمل کا جو عالم
تھرا کے گری خاک پہ ارزاں کبھی بیٹھی
چپکا کبھی سر اور کبھی سر سے لگا سینہ

تیروں سے کچھ چھدے دیکھ کے شانے کبھی تڑپی
گر پائینتی تڑپی تو سرھانے کبھی تڑپی

۱۵۳

برچھی سے جگر چھدا ہوا پرخون علی اکبر
بازو ہے چھدا پہلو پر خون علی اکبر
تیغوں سے کٹے عارض گلگون علی اکبر
سہرے ہوے ناچیز موزون علی اکبر

کھیل ظلم کی تیغوں کے لگے پھول بنے تن میں
ہے ہے یہ بہار آئی جوانی کی چمن میں

۱۵۴

پیدا ہیں بدن میں کہ بنفشہ و خیمۂ ریحان کی ارحب
لکھ بیری ہیں بیت ہیں کہ ہم جاؤں کی اکبر
میں لیت کفن ورقوں کی گل ہائے ...آوں کی اکبر
سہرا کہ اب آیا ہے ... چھوا جاوں کی اکبر

چلاؤں گی فرزند سفر کر گیا لوگو
بن بیاہا جری شیر جوان مر گیا لوگو

۱۵۵

کس سے کہوں کیا ہے جو ہیں کہ اے اکبر ذیشان
زندہ و مجروح ہے یا ہو گیا بے جان مری جان
صورت میں کفن کی ہے نہ تابوت کا ساماں
آئی ہے لحد بھی ہیں تری لاش کے قرباں

جنگل میں سلاؤں گی کہاں رات کو بیٹا
تم مر کے پھرے ماں کی ملاقات کو بیٹا

۱۵۶

اے گیسوؤں والے تری چوٹیاں ہیں صد حیف
اے نازوں کے پالے تری شوکت ہیں صد حیف
کس نے کیا پامال تری جرأت ہیں صد حیف
سب زخم ہیں اے لال تری ... ہیں صد حیف

چرچے رہے کیا کیا نہ تری گلبدنی کے
ہر بزم میں اب ہونگے بیان بیکفنی کے

۱۵۷

معشوق تری بزم کے پھول شہد وطن ہے
جو ہے یہ گلدستۂ فردوس بریں ہے
... ورق دل ہے تراشی نقش نہیں ہے
... جوانی کا سخن زیب جبیں ہے

جوہر جو ہے چمکا ہوا شمشیر زباں کا
سب فیض ہے یہ فخر سلیمان جہاں کا

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنا جوان بیٹے کا سب گھر کی موت ہے
بیکس پدر کی موت ہے مادر کی موت ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا تڑپ رہے ہیں دم احتضار ہے
ہمدرد ہے کوئی نہ کوئی غمگسار ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس پر تباہی آئی ہے کس کا چھٹ گیا
کس ماں کی کوکھ اجڑ گئی گھر کس کا لٹ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوچھو یہ غم حسین علیہ السلام سے
پوچھو یہ داغ بانو سے ناشاد کام سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم نوجوان بچے تو جہاں سے گذرتے ہو
اچھا سلوک ہم سے ضعیفی میں کرتے ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت دکھا دو لونڈی کو اس خوش خصال کی
لے لوں بلائیں دور سے میں اپنے لال کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتی لہو کی زخم سے سینہ کے جاری ہے
تشریف لائیے کہ مجھے دم شماری ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر بیٹھ بیٹھ کر کبھی آنسو بہاتے ہیں
دل تھام کے گاہ اٹھتے ہیں گہ بیٹھ جاتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جی بھر کے پھر وہ چاند سے رخسار دیکھ لوں
واری تمھارا آخری دیدار دیکھ لوں

۱۰

لشکر یہاں پہ بانو نے رو رو کے دی صدا
لیلیٰ ابھی بیٹھی [illegible] زینب نے دی صدا
[illegible] کے اس [illegible] پھوپھی نے دی صدا
کچھ دیر میں [illegible] اکبر [illegible] نے دی صدا

اب لشکرِ قلیل کی اسنے صفائی ہے
اک برچھی میرے شیر نے سینے پہ کھائی ہے

۱۱

بانو یہ [illegible] جہاں جان زار
چلائی ہائے لعل پدر [illegible] نثار
[illegible] سنبھالے نہیں [illegible] انکبار
وہ غم دیں [illegible] دل کے بار بار

لوگو خدا کے واسطے اب خاک اڑانے دو
اکبر کی لاش پر مجھے میدان میں جانے دو

۱۲

بانو کا یاں تو حال تھا واں ان میں [illegible]
بیٹے [illegible] احوال [illegible]
لاشے [illegible] بیٹے کی [illegible]
تنہا [illegible] پیادہ [illegible]

تھا دل میں درد آنکھوں سے آنسو ٹپکتے تھے
رن میں ہر اک لاش کو جھک جھک کے تکتے تھے

۱۳

کہتے تھے [illegible] بیجان [illegible]
ہائے کہ جسم [illegible] بابا ادھر [illegible]
پہلو میں [illegible] اکبر [illegible]
کیا [illegible] ہوا [illegible] جلد ہوا جا [illegible]

اپنے پسر کی دیر سے مجکو تلاش ہے
داں لیجلو جہاں علی اکبر کی لاش ہے

۱۴

دو لعل کی لاش [illegible] لا چکا [illegible]
جوان [illegible] [illegible] خون [illegible]
[illegible] ہے سرِ [illegible]
ملتا نہیں ہے [illegible]

بیٹا اپنی شکل دکھا دو حسین کو
اکبر پھر اکبار صدا دو حسین کو

۱۵

یا [illegible] ہو [illegible] لاشہ [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] وہ شاہ [illegible]
[illegible] دن [illegible]

یارو بتاؤ نہر پہ لاشا بھی ہے کوئی
جنگل میں یاں لہو میں تڑپتا بھی ہے کوئی

۱۶

[illegible] سے [illegible] نہیں [illegible]
یا ان [illegible] لاش [illegible] کہ اب [illegible]
[illegible] ہائے [illegible] [illegible]
آتا [illegible] جسم [illegible]

اس تشنہ لب کی شکل دکھا دے نہ آب کو
ٹکڑے بھی لاش کے نظر آتے نہ آپ کو

۱۷

[illegible]
بولا [illegible]
کہا [illegible] بہت [illegible]
لاشہ [illegible]

پاس آ گیا ہے امت خیر الانام کا
ورنہ عزا دکھاتا تمھیں اس کلام کا

۱۸

یہ بات [illegible] پیاسے کا [illegible]
[illegible] ایک رات
[illegible]
[illegible]

بیکس ہوں مجھ پہ رنج بھی کھاتا نہیں کوئی
لاشا مجھے پسر کا بتاتا نہیں کوئی

۱۳۱

[illegible]

جلد ادھر کو یہاں تیرا دلبر تڑپتا ہے
اک نخل کے تلے علی اکبر تڑپتا ہے

۱۳۲

[illegible]

چلاتے تھے کبھی مرے دلبر جواب دو
مر جائیگا پدر علی اکبر جواب دو

۱۳۳

[illegible]

زخموں سے خون وان ہوا تن سرد ہوگیا
نیلے تو لعل لب ہوئے رخ زرد ہوگیا

۱۳۴

[illegible]

مین کیسی ہون ہو کہ یہ کوثر کے جام مین
کہتا ہی کیا ہی یون کہ پدر تشنہ کام ہین

۱۳۵

[illegible]

بحر جہان مین اب کوئی دم جون حباب ہین
یا شاہ ہم مسافر پا در رکاب ہین

۱۳۶

[illegible]

سنتے ہی مان کا ذکر جہان سے گذر گئے
ہم کس سے اپنا حال کہین تم تو مر گئے

۱۳۷

[illegible]

چھاتی بھر آئی سبط رسالت پناہ کی
بے اختیار ہائے پسر کہکے آہ کی

۱۳۸

[illegible]

کھولا ہے سر زمین پہ ہے چادر پڑی ہوئی
[illegible] بیٹھی ہے خیمے کے در پر کھڑی ہوئی

۱۳۹

[illegible]

سر پیٹ کر پکاری خدا کی دہائی ہے
لو صاحبو پسر کی مرے لاش آئی ہے

۳۱
[illegible] زینب بھی پیٹتی [illegible]
نکلی [illegible] ہائے [illegible]
خیمے میں لائے سرور دیں لاشۂ پسر
تھی بیچ بیچ غیرت [illegible]
شبیر کی بہن تھی چاک گریباں کیے ہوئے
بانو بھی بال منہ پہ پریشاں کیے ہوئے

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم منع کر نہ جائیے جو میدان میں آنے کو
سر ننگے جاتی ہیں تمھیں چھاتی لگانے کو

۳۳
[illegible] سلطان
[illegible] جوان
[illegible]
[illegible]
کس طرح تیغ سے نہ سر اپنا کٹائیں ہم
بیٹا تم اٹھ کے روکو تو مرنے نہ جائیں ہم

۳۴
مسند پہ لا کے لاشۂ اکبر لٹا دیا
[illegible] منہ سے [illegible] اٹھا دیا
دامن عبا کا [illegible]
[illegible] کو دکھا دیا
خوں سے بھری تھی شکل جو بانکے جوان کی
جلنے لگی فلک پہ صدا ہائے ہائے کی

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مدت سے تھی ہوس تجھے دولھا بنانے کی
اے لعل تھی خبر نہ ترے مارے جانے کی

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مونس اب آگے خامے میں تاب رقم نہیں
کس شخص کو جوانی اکبر کا غم نہیں

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے سے گر کے رن میں تڑپنے جو خاک پر
سب زخم کھل گئے تن چاک چاک پر

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چالیس روز رن میں پڑے دھوپ کھاؤ گے
مظلوم ایسے ہو کہ کفن بھی نہ پاؤ گے

رباعی
[illegible] شہنشاہ دو عالم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۷۱
اے بلبل ریاض سخن نوحہ خوان ہو آج
اے غنچۂ حدیقۂ غم [illegible] ہو آج
اے [illegible] میں [illegible] ہو آج
اے اشک [illegible] خزان ہو آج
جاتا ہے خلق سے گل نورس حسینؑ کا
جنگل میں باغ لٹتا ہے بیکس حسینؑ کا

۷۲
[illegible] اٹھارہ وان برس
[illegible] ابھی نفس
[illegible] کا بس
[illegible]
ہے سر کو ضرب گرز گران سر کی آرزو
پیاسے گلے کو ہے دم خنجر کی آرزو

۷۳
[illegible] دردناک
[illegible] چاک
[illegible]
[illegible]
شبنم فق ہے اشک چشم سے سہم سکتے مین
نرگس کے گل سے قطرۂ شبنم ٹپکتے مین

۷۴
[illegible] جان پر
[illegible] نشان پر
[illegible] بیان پر
[illegible] جوان پر
عارض ہین پھول سے بھی وہ چندے آفتاب مین
سبزہ شروع ہے ابھی باغِ شباب مین

۷۵
مشتاق باغ خلد [illegible] پیرہن ہے
[illegible] تشنہ دہن ہے
[illegible] بدن ہے
[illegible] سخن ہے
ہوتا ہے گھر تباہ شہ دین پناہ کا
چھپتا ہے چاند خاک مین زہرا کے ماہ کا

۷۶
[illegible] حیات
[illegible] صفات
[illegible] بات
[illegible] وفات
پیری مین زخم قلب پہ کھایا نہ جائیگا
اس نوجوان کا داغ اُٹھایا نہ جائیگا

۷۷
[illegible] نہین ابھی
[illegible] نہین ابھی
[illegible] نہین ابھی
[illegible] نہین ابھی
گردون ہے جس سے پست وہ عالی جناب ہے
خورشید جس پہ صدقے ہے وہ آفتاب ہے

۷۸
[illegible] زمین ابھی
[illegible] زمین ابھی
[illegible] زمین ابھی
[illegible] زمین ابھی
ماتم بپا ہے شور ہے فریاد و آہ کا
سامان عروس مرگ سے ہوتا ہے بیاہ کا

۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر نہون یہ لال جو مرنے کا نام لے
یارب مرے تڑپتے ہوئے دل کو تھام لے

۱۰

[illegible]

تیروں کا مینھ برستا ہی خیمے پہ شاہ کے
میدان سے امڈے آتے ہیں بادل سپاہ کے

۱۱

[illegible]

دل لگتا نہیں کسی صورت میں کیا کروں
دی ہی خدا نے مجکو محبت میں کیا کروں

۱۲

[illegible]

مانے وہی یہ بات جو اہل وفا نہو
دیکھے وہی یہ ظلم جسے کچھ حیا نہو

۱۳

[illegible]

لاکھوں میں گھر تو کیا ابھی نہ بھاگ جاتے ہیں
شیروں کو کیا سمجھکے یہ بزدل بلاتے ہیں

۱۴

[illegible]

عالم ہی بیکسی کا محمد کے لال پر
تمکو تو رحم چاہیے بابا کے حال پر

۱۵

[illegible]

وہ گل ہی خار جسمیں محبت کی بو نہیں
پھر زندگی بھی موت ہی گر آبرو نہیں

۱۶

[illegible]

خوں جوش میں ہی بے ادبوں کے کلام سے
واللہ اب کا نہیں جاتا غلام سے

۱۷

[illegible]

نام اجل ابھی نہ نکالو زبان سے
تابوت اٹھا کے باپ کا جانا جہان سے

۱۸

[illegible]

زندہ ہی وہ پسر جو تصدق ہو باپ کے
اٹھارہ سال جی چکے سایے میں آپ کے

۳۷

آخر جو موت پہنچی سر سبز نوجوان
[illegible]
[illegible]
حورین پکاری ہین کہ گلشن فردوس سے مکان

جاتے بہشت کو ہین پیمبر لیے ہوے
حیدر کھڑے ہین ساغر کوثر لیے ہوے

۳۸

[illegible] امام فلک مقام
[illegible] زینب کی کلام
[illegible]
راضی رضا [illegible] مطلب ہوا تمام

ہم نے تو صبر کرکے خدا پر نگاہ کی
مادر سے جا کے لیجیے رضا رزم گاہ کی

۳۹

[illegible] جلال جواب ہے
[illegible]
[illegible] حجاب ہے
راضی [illegible] اضطراب ہے

غمگین ہے دل شبیر محمد کیا نہیں
انکا سوال شہ نے کبھی رد کیا نہیں

۴۰

[illegible]
نا آشنا ہین [illegible]
خستہ عنایت لطف و عطا ہین آپ
[illegible] محیط سخا ہین آپ

مین کون ہون بھلا جو سماؤن نگاہ مین
حضرت تو گھر لٹاتے ہین خالق کی راہ مین

۴۱

[illegible] درد دل زار زار
عاشق ہے وہ اس مین [illegible]
سمجھا نہیں [illegible]
[illegible] لال آپ [illegible]

ابن حسن ہے اب نہ محمد نہ عون ہے
چھوڑا جو آپ نے بھی تو پھر اسکا کون ہے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو پکاری سچ ہے مین قربان آپ کے
انکو کسی سے کیا ہے وہ عاشق ہین باپ کے

۴۳

[illegible] سر کو جھکا دیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو چاہیے عطا ہے امام جلیل کا
سب بھول جائین صبر و تحمل خلیل کا

۴۴

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
بانو بھی [illegible] زینب [illegible]
[illegible]

گھبرا رہی ہون جان مری نکلی جاتی ہے
آواز مجھکو بھائی کے رونے کی آتی ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا تو تھا جھکائے جو سر سے کو اٹھے
لیتی تھی مین بلائین وہ آنکھین چرائے تھے

۳۲

[illegible] علم کے ساتھ [illegible]

دامن [illegible] تیغ [illegible]

[illegible] دل مرا [illegible] تلوار [illegible]

[illegible] بابا [illegible]

کیا گھر میں ٹھہریں جان پہ آپ ہم تو کھیلے ہیں

نرغے میں فوج شمر کے بابا اکیلے ہیں

۳۳

[illegible] آنکھوں میں جو بابا کا حال ہے

عباس کی جدائی کا صدمہ کمال ہے

[illegible] پر و بال ہے

[illegible]

امان کیا تھا رخ سوئے میدان امام نے

قدموں پہ گر کے روک لیا ہے غلام نے

۳۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واری رولا ہی ہوئی نہ فلک کی ستائی کو

دادی سے کہکے جلد بلا لیجو دائی کو

۳۵

[illegible] سر کی جا نہیں

[illegible] چھپا نہیں

[illegible]

[illegible]

ہے ہے وداع ہوتا ہے آرام جان مرا

ناشاد نامراد چلا نوجوان مرا

۳۶

وارث کا حال [illegible] چھپا

آنسو [illegible] آ گیا

[illegible] زبان پہ [illegible] آ گیا

[illegible] زبان پہ [illegible] حرف آ گیا

سب گھر نثار دلبر خیر الانام پر

اچھا میں صدقے جاؤں فدا ہو امام پر

۳۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پالے ہوئے کا ہجر غضب ہے جہان میں

چھٹکی تو میں پہ جان نہیں آنکی جان میں

۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عزت بڑی ہے نثار جو یہ سر فروش ہو

نزدیک ہے کہ شمع امامت خموش ہو

۳۹

وہ [illegible] ہوں [illegible]

[illegible] اولاد بھی فدا

راہ خدا میں جان [illegible]

[illegible] ادا

کچھ غم نہیں مروں کہ جیوں یا تباہ ہوں

میں بھی مطیع حکم شہ دین پناہ ہوں

۴۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو اذن ہاتھ جوڑ کے اس دلفگار سے

جا کر گلے پھوپھی کے لپٹ جاؤ پیار سے

[illegible]

تکلیف کیون اُٹھائی مرے پاس آنے کی
کچھ وجہ کیسے پاؤن پہ گردن جھکانے کی

[illegible]

ہتھیار سج کے آئے مرا دل دکھانے کو
کیا مان نے کہدیا تمہین میدان مین جانے کو

[illegible]

پچتایئے گا وقت جو رخصت کا ٹل گیا
بابا اُدھر گئے کہ اِدھر دم نکل گیا

[illegible]

صدمے سے کس طرح دل بیتاب شق نہو
ایسا شفیق چھٹتا ہے کیونکر قلق نہو

[illegible]

منظور کر لیا کہ ہوا اوجھل نگاہ سے
یون دل اُٹھا لیا مرے یوسف کی چاہ سے

[illegible]

صدقے گئی یہ کیا کہ دل افسردہ ہو گئے
اللہ اتنی بات پہ آزردہ ہو گئے

[illegible]

وان جاؤ جنسے آئے ہو رخصت کے واسطے
مجھسے کہیو ن کی اجازت کے واسطے

[illegible]

گو تن پہ سر عزیزون کے ماتم مین بار ہے
مختار کے حضور مین کیا اختیار ہے

[illegible]

ایسی بھی مین کہ روٹھتی خفا کر کے آپ کو
دیکھا اسی بہانے سے جی بھر کے آپ کو

۴۶

[illegible] چہرۂ زرد [illegible] آ رہی تھی
[illegible] شہادت دکھا رہی تھی
[illegible] آ رہی تھی
کیفیت [illegible] اجل [illegible]

اکبر جو تیغ ہاتھ میں تولے ہوئے چلے
پیچھے حرم بھی بالوں کو کھولے ہوئے چلے

۴۷

[illegible] عتاب
[illegible] اسپ [illegible] شتاب
فرمایا [illegible] جناب
[illegible] جواب

طاؤس جلد کر گئے طرزِ خرام پر
واں ہو دن کے پس گئے ایک ایک گام پر

مطلع دوم

۴۸

جب [illegible] سبطِ نبی کا پسر چلا
[illegible] حسین [illegible] پر چلا
آواز دی کہ [illegible] چلا
بیٹا [illegible] جان چلی اب جگر چلا

تمسے جوان پسر کو جو قسمت جدا کرے
بتلاؤ یہ ضعیف پدر جی کے کیا کرے

۴۹

بیٹا [illegible] آئی
محبوب [illegible] آئی
سردار [illegible] باغ [illegible] آئی
[illegible] آئی

ٹوٹا تھا کوہِ غم جو دلِ دردناک پر
ماں کا یہ حال تھا کہ تڑپتی تھی خاک پر

۵۰

[illegible] امام
[illegible] السلام
[illegible]
[illegible]

جلوہ کیا چراغِ تجلی نے زمین پر
تھرا کے گر پڑے شہِ والا زمین پر

۵۱

ہم بھی [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

ان آفتوں میں کی نہ رفاقت غضب کیا
اکبر بچھڑ کے تمنے ہمیں جاں بلب کیا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چمکی جو برقِ نور تو حیران شقی ہوئے
سب کو یقین ہوا کہ برآمد نبی ہوئے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمسے جوان پسر کو جو قسمت جدا کرے
بتلاؤ یہ ضعیف پدر جی کے کیا کرے

۵۴

[illegible] غنیمت [illegible] کا ساتھ
[illegible] کا ساتھ
[illegible] کا ساتھ
[illegible] کا ساتھ

غربت میں ہمکو یہ نہ توقع تھی آپ سے
ایسا سلوک کوئی بھی کرتا ہے باپ سے

پیا

۵۵

طاقت پدر کی لیکے سدھاری بہ ہزار حیف
دل پر چھری لگا کے سدھاری بہ ہزار حیف
[illegible]

چڑھکر عقاب پر بہ تبسم چلے گئے
بابا تڑپتا رہ گیا اور تم چلے گئے

۵۶

[illegible]

غل تھا یہی ہے دلبر محبوب فاطمہ
دیکھو جمال یوسف یعقوب فاطمہ

۵۷

[illegible]

پرتو فگن ہے رخ جو زمین پر جناب کا
ذرے مٹا رہے ہیں فروغ آفتاب کا

۵۸

[illegible]

نظروں سے آج روشنی شمع گر گئی
پیشانی رسول نگاہوں میں پھر گئی

۵۹

[illegible]

برہم ہو گر تو زیست کی امید فوت ہے
مژگاں نہیں یہ چنگل شاہین موت ہے

۶۰

[illegible]

ٹھمک سیکھ لے کوئی زلف دراز سے
کسطرح سر کو دوش پہ رکھے ہے ناز سے

۶۱

[illegible]

جلوہ عیاں ہے قدرت حق کا حجاب ہے
یوسف نے منہ نکالا ہے کالی نقاب ہے

۶۲

[illegible]

پھولا ہے باغ مجمع برنا و پیر میں
بلبل کے زمزمے ہیں قلم کی صریر میں

۶۳

[illegible]

نسبت سے انکی سب دُرِ تابندہ تر گئے
اختر تو مثل اشک نگاہوں سے گر گئے

[illegible]

کیا بانکپن ہے پیچ ہیں ان کا حسبِ دہن
پیچیدہ ہو زبان صفتِ غنچۂ دہن
کہنا ہی ناطقہ کہ نہیں تاب دم زدن
اس رعب میں سکت ہی کسی کو کہ ہو سخن
یان دخل ہو یہ طبع کو بیجا خیال ہی
قائل ہی عقل بھی کہ خیال محال ہی

کیا باغِ حسن سبزۂ نو [illegible] گردون نہم
[illegible] پتی [illegible] سنان ہم
سو سو چمکتے [illegible] جلوے [illegible]
وہ صید جو [illegible] سے جالے [illegible]
خون میں ڈبو دیا اسے ظالم نے [illegible]
یہ آفتین حسین کے ماہِ منیر پر
گردون نہ گر پڑا سرِ ابنِ نمیر پر

نیزوں کو تھا کہ چھا گئی [illegible] آسمان پہ
بیٹھے جو [illegible] صفِ اعدا پہ [illegible]
نعلی کی طرح جو [illegible] ہر اک بار پہ
تھرا [illegible] دشمن بیان پہ
اُٹھا غریو طبلِ سپاہِ شریر سے
بھاگے پرند بارشِ باران تیر سے

گردون دکھاتا رہی [illegible] جھک جھک کے ہر طرف
جسطرح آئینہ میں ہو جلوہ [illegible]
[illegible] صانعِ قدرت نے [illegible]
وہ ہی صفائی دیکھ کے بنایا [illegible]
تھرا [illegible] صاف [illegible]
گر دیکھتا کبھی یہ صفا پرورِ آئینہ
ہوتا نثار توڑ کے اسکندر آئینہ

ای طبع [illegible] موج سے [illegible] محال
[illegible] خیال
[illegible] کا بال
[illegible] کمال
[illegible]
عاجز ہی یان وہ جسکو سر ہو بھی فہم ہی
اسکا نشان جو ڈھونڈھتے ہین انکو وہم ہی

[illegible] بیان سے
صورت [illegible] ان بان سے
دکھلائی [illegible] آسمان سے
بجلی [illegible]
ڈھالین سرون پہ کھلے سیہ [illegible] گرے
انجم کی طرح آنکھون مین جوہر چمک گئے

ثانی نہ [illegible]
[illegible]
بازو [illegible]
[illegible]
تھرا [illegible]
اسے علی جدا نہ علی سے جدا ہین یہ
مختار تاب طاقتِ مشکلکشا ہین یہ

قامت نشان [illegible] حسن جمال ہی
باغِ شباب کا [illegible] نہال ہی
[illegible] رعنا نہال ہی
سایہ [illegible] پامال ہی
[illegible]
صدقے ہی سرو اس قدِ بالا کی شان پر
قمری تو لوٹتی ہی قدم کے نشان پر

حملہ کیا تو [illegible] علی کا نام
[illegible]
گردون [illegible]
[illegible]
ڈھالون [illegible]
بجلی تھی اسکے عکس کا جلوہ کہان نہ تھا
ڈھونڈھا جو پہلی صف کو تو مطلق نشان نہ تھا

۷۳

جو صف کٹی تو دوسری صف پر چھری پڑی
آئے ہیں بے جا سے بھی بھاگے پلٹ پڑے
دیکھا کہ ان جا بجا تیغ جو بادل وہ سر کٹے
اعدا کے دم اڑ گئے سر تن سے کٹ گئے

بہنے لگا گلوں سے لہو ناؤ دان کی طرح
پھولی زمین پر بھی شفق آسمان کی طرح

۷۴

کیا کیا لڑے ہم ہشتو دو مکر سے لڑے
کس کس بلا سے جیوں کی اولاد نہ بھول لڑے
نیزے بھی تیغ بن اجل کے بھی لڑے
جب جب چلے وہ تیغ وہ بسمل لڑے

سینے بھی شق ہوئے پاؤں بھی بیکار ہو گئے
ارکان کفر ٹوٹ کے فی النار ہو گئے

۷۵

یا چشم و صال ہاتھ میں بازو اڑا دیا
آگے کیا جو پاؤن تو زانو اڑا دیا
سینہ جو ظالم کا تو پہلو اڑا دیا
جس نے نگاہ کی تو سر و دیدہ اڑا دیا

جاتے کہاں زبانۂ دوزخ سے بھاگ کے
پھرتوں کے زخم بنگئے پرکالے آگ کے

۷۶

وہ بانکپن کے تیغ کہ جس کی بہادر لگے
سب دیکھتے ہیں جو ہاتھ دکھانے لگے
بیٹا نبی بھی مرد میدان ہو گئے
بجلی سی ہو گئی ترے جس وقت تیغ لگے

کیا لڑتے نور چشم امام دلیر سے
روبہ کہیں مقابلہ کرتے ہیں شیر سے

۷۷

جس تیغ کو چلتا تھا جب تک پسر کا حال
میدان میں تیغ دو دستی کا ہوا حال
چھپے کمان کی نہ آتی تھی سوا کی ڈر ا
پھیر نیزے سے جیسے جالیے ہوئے ورا
چلا گی جو مجھ بیایا

ترکش میں ہیں ادھر تری اس دم نگاہ ہے
نصرت نہیں ہے آپ کی تمسہ الہ ہے

۷۸

کھا کر کیا یک طرف عدو ازل نیزہ زن
زخموں سے چھپا عدو بازو زخم تن
نیزہ زن ہو گئے ترے کمان ہاتھ سے
تیغ زن سینہ و سر ہاتھ آل کمان کس

وہ بھی پھنسے جو رو بہ قضا تھے ہٹے ہوئے
دام کمند بنگئے چلّے کٹے ہوئے

۷۹

تلوار کے ڈر سے نکل گئے کیل سیاہ کے
دم بھر میں تو لوٹ کے سب دل سیاہ کے
خود بن طلب تاب سوا ب دل سیاہ کے
تھی مقتل مقتل سے مقتل سیاہ کے

خوف اجل سے جان نہ تھی انکی جان میں
ترکش میں تیغ رکھتے تھے اور تیر میان میں

۸۰

ہارے جب ان کی لشکر کے ہمت وہ جوان اٹھ
کر تری اک ان کے ہیں ان بھی جو ان اٹھ
بھاگے سوار غلغلہ الامان اٹھ
سرکے آسمان گرد زیر آسمان اٹھ

ششدر سپاہ ظالم بدذات ہو گئی
مہر فلک جو دن کو چھپا رات ہو گئی

۸۱

انتر و ان کی میدان میں تریپ تیغ سے سر بلند
انیان میں بھیں تیغ تو رخ سے سینہ بند
آگے ہوئے ہیں سر تیغ آرا سپاہ سند
جو ہیں دہن دہان آ کر اجل سے کیا بند

ہر سمت بسملوں کی تڑپ کا تماشا تھا
مقتل میں ہر سر پہ تھا تو لاشے پہ لاشہ تھا

[illegible]

چھٹ کے کا آج ہر اک بد صفات کا
دفتر الٹ گیا ہے تمہاری حیات کا

[illegible]

فتح و ظفر ازل سے اسی کے عمل میں تھی
دلبر یہ تھا کہ صورت دل [illegible] میں تھی

[illegible]

ہر صف میں یوں اڑا کہ نہ گرد اک ذرا اڑی
طاؤس نکلے باغ سے گویا پری اڑی

[illegible]

اس سے بڑی جو ساقی کوثر کا لال ہے
محشر بپا ہیں میرے سے احمر حلال ہے

[illegible]

آفت تھا سپر کے وہ ڈھنگ اس کی ڈھال کا
دھوکا تھا شامیوں کو شفق میں ہلال کا

[illegible]

وسعت جو دوڑنے کی نہ پاتا تھا دشت میں
کیا کیا سمٹ کے آتا تھا ایک ایک گشت میں

[illegible]

پیشہ ہر ایک کا خون بشر پر تھا
جو سر ابل پڑے تھے یہ جوشش خمیر تھا

[illegible]

مارا تھا سرکشوں کو جو پانی کی داب کے
[illegible] دست دریا [illegible]

[illegible]

الٹیں صفیں کنوتیاں جس دم بدل گئیں
چھریاں ستمگروں کے کلیجوں پہ چل گئیں

۹۱

بار آگیا نہ جب پسر شاہ انس و جان
بھیجے عمر نے جنگ پہ ہزارون مین دو جوان
بالا قد و قوی تن و بدکار و بدزبان
سرکش تھا ایک ایک شجاعت کا امتحان
دونون کو اپنی قوت و طاقت پہ ناز تھا
اک تیغ کا دھنی تھا تو اک نیزہ باز تھا

۹۲

آیا بہ غیظ پیش خلف مرتضی کا لال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ جتاتی ہی آئینہ بند کمین جو دلیر ہین
مشکل کشا کے لاڈلے نیزون مین شیر ہین

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو کر کے ڈانڈ آ گئی لگی اس صفائی سے
کہنی سے ہاتھ اڑ گیا پنجہ کلائی سے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر شیر ہو گر تو کیا نہ کبھی فتح پاؤ گے
تم دونون چار ہو کے جہنم مین جاؤ گے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر بھی تھمنے دیتے نہ تھے راہوار کو
کس کس ہنر سے روکتے جاتے تھے وار کو

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظالم کو نوک سیف دو دم پر اٹھا لیا
گرتے ہوئے پہاڑ کا لنگر اٹھا لیا

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھالون جو سامنا ہو نریمان سے دیو کا
نیزے کے فن مین ہین ہم آورد گیو کا

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زد سے بچا کے ابن شہ ارجمند کو
چھل بل دکھا رہا تھا عدو کے سمند کو

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایذا جو دی تھی کشور دین کے خدیو کو
کھینچا ہی دار پر یہ سلیمان نے دیو کو

۹۸

[illegible]

[illegible]

کیا اوپٹا وہان اجل یہیں وہ [illegible]

[illegible]

اژدر کی طرح سانس جو لی خود پسند نے
رکھ دین جھپٹ کے سینے پہ ٹاپیں سمند نے

۹۹

کہہ بات سے [illegible] غیظ میں یا بد نابکار

نعرہ کیا شقی نے کہ ہان [illegible]

بر کیا نہیں [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]

سر کا نہیں کبھی مین صف کارزار سے
اکثر لڑا ہون رن مین اکیلا ہزار سے

۱۰۰

تلوار اسکا شقی نے کیا [illegible] وار

[illegible]

خالی دیا [illegible] کیا [illegible] وار

روکا علی [illegible] وار

حملہ ہوا آفتاب پہ کیا مشت خاک کو
تلوار کی ہوا نہ لگی جسم پاک کو

۱۰۱

آئی صدا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھک کر فرس سے دست مبارک فرو کیا
پہلو پہ رکھکے تیغ جو کھینچی تو دو کیا

۱۰۲

اکبر نے دی صدا کہ [illegible]

[illegible] تیغ دو دم نکال

[illegible]

[illegible]

روباہ سے بھی کم تجھے یان جانتے ہین ہم
ظالم یہ چپکیان تری کب مانتے ہین ہم

۱۰۳

خالی گئے جو وار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لڑتا ہو نہین ہزار سے کسکا یہ قول تھا
نامرد دیکھنے ہی کا یہ ڈیل ڈول تھا

۱۰۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ساتھی ترا تو نار مین پہونچا جہان سے
کچھ تجکو حوصلہ ہے تو لے تیغ میان سے

۱۰۵

کھینچی [illegible] تیغ دو دم چلا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بر آئیگا نہ اکبر غازی سے زور مین
سر کش خود اپنے پاؤن سے جاتا ہے گور مین

۱۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چہرے پہ تھا ہر اک نادعلی پڑھتے جاتے تھے
پسپا وہ ہوتا جاتا تھا یہ بڑھتے جاتے تھے

۱۰۷

[illegible] شاہ دین
[illegible] سفیہ لعین
[illegible] میان زین
[illegible] زین

جرأت کا نشہ تھا بہت اس خود پرست کو
چورنگ ایک پل میں کیا پیل مست کو

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغے میں ان کی تیغ بھی پھرتی تھی ہر طرف
بجلی سی کوند کوند کے گرتی تھی ہر طرف

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینہ فگار کر دیا برچھی کے وار سے
سارا کلیجہ کٹ گیا سناں کٹار سے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکثر لڑے ہیں جنگ میں شہ ذوالفقار بھی
یکساں ہیں ہم کو ایک بھی سو بھی ہزار بھی

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن پر ہزار زخم لگے ایک آن میں
کانٹے عطش سے پڑ گئے گل سی زبان میں

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی صدا یہ اکبر عالی مقام کی
مرتا ہوں یا امام خبر لو غلام کی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب ننگ ڈھنگ جنگ امیر عرب کے تھے
ضربیں جو قہر کی تھیں تو حملے غضب کے تھے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا گلے پہ تیر جو چلے میں جوڑ کے
پیکان ادھر نکل گیا گردن کو توڑ کے

مطلع سوم

۱۱۵

[illegible] اکبر عالی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی ہوا ہے دل نہیں طاقت کلام کی
سینے میں دم رکا ہے خبر لو غلام کی

۱۲۰

بانو کبھی [illegible] تھی کبھی [illegible] سر
چھاتی کو پیٹ پیٹ کے [illegible] پکاری وہ نوحہ گر
[illegible] کے واسطے اے شاہ بحر و بر
ہاے کیا جہاد میں [illegible] مرا پسر
شاید کسی نے قلب پہ برچھی لگائی ہے
آواز میرے شیر کی مقتل سے آئی ہے

۱۲۱

سر پیٹنے لگی [illegible] با دل حزین
ہنگام [illegible] علی سمجھاتی تھیں
[illegible] سر سے طرف فلک
سینہ سے [illegible] زمین [illegible]
مرتے ہوئے نہ ہمکو قلق ہو نہ غم تمھین
دم توڑتے نہ تم ہمیں دیکھو نہ ہم تمھین

۱۲۲

رونے [illegible] تب اک نگاہ
[illegible] شبیر [illegible] آہ
[illegible] رشک ماہ
اے آسمان [illegible]
لاشا کہاں پڑا ہے مرے نور عین کا
کیوں اے زمیں کدھر کو ہے یوسف حسینؑ کا

۱۲۳

[illegible] صدا
[illegible] بہن [illegible]
[illegible] حیدر [illegible]
[illegible] شبیر کا [illegible]
شبیر چلکے لاتا ہے میت جوان کی
گھر میں رہو قسم تمھیں اکبرؑ کی جان کی

۱۲۴

کہا نصیب [illegible] آسمان پر
چلائے [illegible] اٹھا [illegible] بیان کر
[illegible] جوان کر
[illegible] سنان کر
ہنگام مرگ ساتھ چھٹا نور عین کا
اب ان سے کون اٹھائیگا لاشا حسینؑ کا

۱۲۵

[illegible] جلال
[illegible] لال
[illegible] کمال
[illegible] سال
کیوں تم نے یو وہ سرو خراماں کہاں گرا
اے بلبلو مرا گل خنداں کہاں گرا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا بیکسی تھی فخر سلیمانؑ کے لال پر
مرغان دشت روتے تھے سرور کے حال پر

۱۲۷

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
اٹھارواں برس تھا کچھ ایسے سن نہ تھے
اے نوجوان ابھی ترے مرنے کے دن نہ تھے

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ
دیدار اسکے دیکھ لے اس رشک ماہ کا
اب حال غیر ہے ترے نور نگاہ کا

۱۲۱

دوڑے [illegible] کی طرف سے [illegible] شاہ دین
دیکھا [illegible] ہیں پر وہ جبین
بیٹھے [illegible]
اور خاک [illegible]
ٹکڑے ہیں برنگ گل ہیں لہو میں بھرے ہوئے
ہیں دونوں ہاتھ زخم جگر پہ دھرے ہوئے

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہنوں کو دیکھیں نہ زینب پریشان کو دیکھیں
اکبار مرتے وقت پھر اماں کو دیکھ لیں

۱۲۳

[illegible] فرزند [illegible]
دیکھا [illegible] فلک تمام
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
تشنہ لبو یہ مہمان رسول عربی قوم کے ہیں
جلد انکو دیکھ لو یہ مسافر عدم کے ہیں

۱۲۴

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] حسین
[illegible]
[illegible] ناصر حسین
خنجر علم کیے ہوئے گرد اہل شام ہیں
کہتا ہو کچھ تو کہہ لو کہ ہم بھی تمام ہیں

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] بحال زار
[illegible] شاہ فلک وقار
اکبر دھرے تھے ہاتھ دل دردناک پر
اور پاؤں کھینچتے آتے تھے مقتل کی خاک پر

۱۲۶

[illegible]
اے گلبدن تری صورت کے میں نثار
[illegible] صورت [illegible] نثار
[illegible]
اس غم سے زندگی میں ہماری خلل پڑا
کیسی سنان لگی کہ کلیجہ نکل پڑا

۱۲۷

[illegible]
[illegible] راہ
[illegible] پناہ
[illegible]
ٹوٹا ستم سے گلشن زہرا کے پھول کو
بیجان کیا شبیہ جناب رسول کو

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم پڑا حرم میں ڈیکلے امام سے
سب رانڈیں پیٹتی ہوئی دوڑیں خیام سے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اماں نثار کیا رخ پر خون پہ نور ہے
بیٹا غضب لڑے کہ بدن چور چور ہے

۱۴۳

[illegible] میں آیا وہ گلعذار

[illegible] والدہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

میں بھی تمھارے ہجر میں جان اپنی کھوؤنگی
دن رات یاد کرکے اس الفت کو روؤنگی

۱۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رگ رگ سے دم نکلنے کے صدمے گذر گئے
منھ تکتے تکتے اکبرؑ مظلوم مر گئے

۱۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک رو رہی تھی شیر کو اسنے پکار کے
اک پیٹتی تھی ہاتھوں کو چھاتی پہ مار کے

۱۴۶

[illegible] کا حال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتی ہیں ہچکیاں یہ اجل کا نشان ہے
پانی چواؤ منھ میں کہ ہونٹوں پہ جان ہے

۱۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ ہو چکا لکھا تھا جو کچھ سرنوشت میں
جنکو پکارتی ہو وہ پہونچے بہشت میں

۱۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی بھی اب طلب نہیں کرتے حسین سے
کیا پیاس بجھ گئی ہے جو سوتے ہو چین سے

۱۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کہکے ہاتھ خون میں بھر کے جوڑنے لگے
مسند پہ لوٹ لوٹ کے دم توڑنے لگے

۱۵۰

[illegible]

[illegible] سلطان کربلا

[illegible]

[illegible] مصیبت

تڑپی جو ماں قریب تن پاش پاش کے
حلقہ حرم نے باندھ لیا گرد لاش کے

۱۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں دیکھتی تھی نزع میں جسدم سسکتے تھے
کیا میرے منھ کو ہچکیاں لے لیکے تکتے تھے

۱۴۵

بیٹا چلا ہے برچھیاں کھا کھا کے تیغ زن
وارث ہی رہ گیا تھا دل میں ہی چھوڑ کر وطن
کیونکر وہ ماں جئے گی جو ایسا ہو نوجوان
جس کی ہو بیٹی اور مرے بھائی بعد جوان
برچھی لگی ہلا نہ جوانی کا پھل تمھیں
ای کاش بعد بیاہ کے آتی اجل تمھیں

۱۴۶

کھولا یہ کہہ کے لاشۂ نوشہ جمال
ماں کیا کرے گی یا اللہ سر اپنا لال
اماں تو تمکو دیکھ کے جیتی تھی میرے لال
نظروں میں اب اندھیرا ہے اے میرے نونہال
وعدہ تو مجھ سے کر لو کہ پھر کر کب آؤ گے
دادی کے گھر سے اب علی اکبر کب آؤ گے

۱۴۷

ویران ہو گئی مری بستی آ کے بیٹھ جاؤ
بابا سے ملنے دیکھو پھر آ کے بیٹھ جاؤ
سونا ہے گھر ترا یہ مرقد میں بیٹھ جاؤ
جنگل میں بستی ہے تری تربت میں جا کے بیٹھ جاؤ
بیٹا ابھی نہ جاؤ مرا گھر اجاڑ کے
آرام کیجیو قبر میں اماں کو گاڑ کے

۱۴۸

دیکھو تمھارے سہرے کی لڑیاں ہیں لال لال
اکبر پہ رنگ چڑھ گیا تھا پیار کا خیال
ہو بیاہ کا جو دن تو ہو شادی کا بیاہ
دل میں یہ آرزو رہی مرا ہو یہ نونہال
تیغوں کے وار سے صحفِ عارض بچ گئے
ہی ہی گلے کو توڑ کے پیکان نکل گئے

۱۴۹

جنگل میں بستی کر کے یہ تم نے کیا غضب
چھوڑا ہمیں یہاں بھی نہ اے ماہ نیم شب
جو تم نہ ہو تو دوست نہ دلسوز نے نسب
مجھ سے یہ بین کر کے لپٹنے لگی وہ جب
جاگو نگی رات بھر مجھے مرقد میں لے چلو
تنہا نہ جاؤ ماں کو بھی ہمراہ لے چلو

۱۵۰

ترتیب کے نہ پہنچیں گے یہ دشت کے مقام
سب جانتے ہیں بین کا قصہ ہے ناتمام
لیکن بیان اور بھی ہیں بہت اے تمام
کہتا ہوں اب سلام مرثیہ کا اختتام
اس مرثیہ میں رزم بھی ہے اور بین بھی
زہرا بھی دینگی اسکا صلہ اور حسین بھی

۱۵۱

چھٹی ہیں بیبیاں سر بالیں جواں سے بے نام
رانڈ ہو گئی بیٹی گلی میں یہ کہہ کے یا امام
زینب پکارتی تھی سر قبر ایک کام
عزیز نہ ہوں گے اس کے بستی میں یا امام
جنگل میں کربلا کے نہ پہونچائیے انھیں
ماں سے ابھی چھڑا کے نہ لیجائیے انھیں

۱۵۲

کھایا ناوک جگر میں ہائے مرے لال بے مثال
ہائے لاش پر کلیجہ تھا فرزند خوش خصال
ہائے بیٹا ماں کی بیکسی کا بھی نہ آیا خیال
مانند بلبل بیکس تڑپتی تھی ماں بحال
ان کو نہ تیری فکر ہے نہ مرا ہے خیال
کچھ بات پوچھتے ہو نہ صورت دکھاتے ہو
بستی بسا کے قبر میں سونے کو جاتے ہو

سلام

سب مجھ کو ہیں عزیز شاہ شہدا کہتے ہیں
رسوائی اس سے افضال خدا کہتے ہیں
ای سلامی ادا کرے زیبا کہتا
سب تو جو چاہے جان ادا نفرت کہتے ہیں
دیکھے پیت دمی ملکہ ہما کہتے ہیں

قطعہ

... حضرت سے کہا

... کشتہ ہیں

قطعہ

... کشتہ ہیں

قطعہ

... کشتہ ہیں

۴۱

اے مومنو داغ غم فرزند غضب ہے
[illegible]
[illegible]
جاتا ہی نہیں دل سے [illegible]

جانکاہ کوئی اسکے سوا غم نہیں دیکھا
اس آگ کو بجھتے ہوئے اکدم نہیں دیکھا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جینے کی علامت کسی عنوان نہیں رہتی
ماں باپ کے قالب میں غرض جان نہیں رہتی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم ہوتا ہے بچہ بھی جو دنیا سے گذر جائے
کیا سخت یہ ماتم ہو جوان ہو کے جو مرجائے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرگس کو جیسے دیکھ کے حیرت ہو چمن میں
وہ سامنے مارا گیا اک چشم زدن میں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا شہ دل کے کڑکنے کی صدا آئی جو رن سے
تڑپا یہ کلیجہ کہ چلی جان بدن سے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر گام پہ گرتے تھے طاقت نہیں کچھ بھی تھی
لرزاں تھا بدن گیسوؤں پر خاک جمی تھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانا ابھی تمکو نہ سزاوار تھا بیٹا
بابا بھی تو مرجانے پہ تیار تھا بیٹا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برچھی لگی اُس دن جبکہ برس ٹل چکے بیٹا
موت آئی جب اٹھارہ برس پل چکے بیٹا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردیس میں جان اپنی گنوائی علی اکبر
بابا کو دلہن بھی نہ دکھائی علی اکبر

۲۰۸

[illegible] ناز کشیدن اکبر
[illegible] شکل [illegible] اکبر
[illegible] غنچہ دہن [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
دنیا سے تری شکل و شمائل گئی ہے ہے
تصویر نبی خاک میں سب مل گئی ہے ہے

۲۰۹

چھوڑو نہ کربلا میں ہمیں [illegible] نگاہ
[illegible] اصلا نہیں نگاہ
منزل ہے دور [illegible] بھی ہم
لینے چلا [illegible] جو ہوں ہمراہ
تم ہو گے تو ایذا ہمیں زنہار نہو گی
بھاری بھی جو منزل ہو تو دشوار نہو گی

۲۱۰

[illegible] داغ [illegible]
[illegible] شخص [illegible]
پالے [illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
سایہ سے کبھی دھوپ میں آنے نہ دیا تھا
اٹھارہ برس جسنے ریاض اُسپہ کیا تھا

۲۱۱

آواز [illegible] اپنا [illegible]
[illegible] کلیجے کو [illegible]
[illegible]
شاید [illegible]
ماتم کا ترے چار طرف شور ہے بیٹا
یہ پیر ضعیف اب تو لب گور ہے بیٹا

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے صدمون سے کیون پر مری جان ہے
اُس لعل کو کھویا ہے جو نایاب جہان ہے

۲۱۳

[illegible]
[illegible] مظلوم [illegible]
[illegible] بابا [illegible]
جنگل میں [illegible] کربلا [illegible]
کی دیر بہت سبط رسول مدنی نے
توڑا ہے کلیجہ مرا برچھی کی انی نے

۲۱۴

[illegible] کی کچھ خبر [illegible]
اے راحت جان [illegible]
[illegible] داغ [illegible]
[illegible]
یان غم کریں [illegible] یہ نہ چاہا ہو علی اکبر
ماں باپ کو ساتھ اپنے نباہا ہو علی اکبر

۲۱۵

[illegible] اکبر مرا پیارا نہیں ملتا
تصویر پیمبر کا سہارا نہیں ملتا
زہرا کی شرافت کا ستارا نہیں ملتا
صحرا میں [illegible] چاند ہمارا نہیں ملتا
مارا ہے اُسے کون سے جنگل میں بتا دو
یعقوب سے بچھڑے ہوے یوسف کو ملا دو

۲۱۶

[illegible] بابا
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
لیجے مدد اسدم کہ یہ مشکل کی گھڑی ہے
جلادوں کے حلقے میں مری لاش پڑی ہے

۱۳

[illegible] صدا سنکے [illegible] پریشان
[illegible] درد کی آواز سے قربان
بابا تری اس درد کی ماری جان
[illegible] کا سامان
بیٹا ابھی [illegible]

کچھ باپ کو حال اپنا سناؤ گے تو جانا
اکبر ہمیں چھاتی سے لگاؤ گے تو جانا

۱۴

[illegible]

مجروح کیا کس نے مرے راحت جان کو
کس شخص نے مارا مرے محبوب جہان کو

۱۵

بابا کی طرف [illegible] پھیلا دین [illegible]
بیٹا [illegible] چھاتی [illegible]
[illegible]
کیا حال [illegible]

ہر چند کہ ہنگام ہے یہ جان شکنی کا
مشتاق ہے بابا تری شیرین سخنی کا

۱۶

[illegible] ہوئے جانب [illegible] آگئے شبیر
فرزند [illegible] میں [illegible]
[illegible] بدن [illegible]
[illegible]

ندا آنکھیں تھیں سر ضربت شمشیر سے شق تھا
گلبرگ سے لب خشک تھے ماتھے پہ عرق تھا

۱۷

[illegible] بیدل زار
[illegible] پکار
[illegible]
[illegible] پھول [illegible]

نالان و طپان سرور دلگیر کو دیکھا
حسرت کی نظر سے رخ شبیر کو دیکھا

۱۸

[illegible] تنہائی شبیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محبوب نے اچاک گریبان کیے ہیں
خاتون قیامت مجھے گودی میں لیے ہیں

۱۹

[illegible] آنکھوں میں [illegible] نظر آیا
[illegible] جوان [illegible] نظر آیا
[illegible] دریا نظر آیا
[illegible] نظر آیا

صدمہ ہوا اسدم یہ شہ جن و بشر کو
بس بیٹھ گئے تھام کے ہاتھوں سے جگر کو

۲۰

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر

مجبور ہیں کچھ زور بھی چلتا نہیں بیٹا
ناچار ہے دم تن سے نکلتا نہیں بیٹا

۲۱

[illegible] کا حال [illegible] کی بیماری
[illegible] زاری
[illegible]
[illegible]

اصغر کے بلکنے کا بھی کچھ دھیان نہیں ہے
زندہ تو ہے وہ تن میں مگر جان نہیں ہے

۲۹

ہلاتی تھی پر بچہ وہ کس وحشت میں سو گیا
گودی سے اپنے یوسف کو کنعان شاہ نے کھو دیا
چلا کے بہت ماں کی وہ مظلومی پہ رو دیا
بیٹے سے جو پیچھے جو حال گیا گو دیا

جان اپنی عجب درد سے دینے لگے اکبر
منہ کھول دیا ہچکیاں لینے لگے اکبر

۳۰

آنکھیں ہیں پھر آنسو سے کہ لگی نوحے علی اکبر
مرنے کو ہوا اب راست زمین بچھی
خون میں صفت شیر تڑپ کے علی اکبر
دنیا سے گئے ہیں پہلی اکبر

ہر چشم پہ حسرت نگران رہ گئی اسکی
نکلی ہوئی ہونٹوں پہ زبان رہ گئی اسکی

۳۱

مونس لبان باب میں ابھی پہلو بیکار
بچھی ابھی باپ کی گودی میں ہو غش خراب دار
جب باپ ہو وہ درد سے غافل نہیں زنہار
بخشینگے صلہ اسکا محمد شہ ابرار

غمگین تو ہو شاہ دو جہان شاد کرینگے
شبیر لحد میں تری امداد کرینگے

۳۲

شبیر پکارے کیا اکبر ہائے جوانی
چلو ہے اسکی تری نشد دہائی
خضر نے کہا ہائے ترے جوانی
بی بی کہ ابھی ہے جوانی

پانی لب کوثر پہ لیں اب پیجیو بیٹا
دادی سے شکایت نہ مری کیجیو بیٹا

۳۳

سر پیٹ کے تن اکبر کو اٹھایا کے شاہ
دیکھا کہ بچھائی اسد اللہ
تو کی راہ
نے سے بیجا

پھر جاؤ بہن یان سے سفر کر گئے اکبر
لاش آتی ہے خیمے میں چلو مر گئے اکبر

رباعی

دو ہاتھ کس کو ب و کباب میں ہے
زمین اور دہ تو آب و کباب میں ہے
دنیا جو صرف سے آگ مونس
ہی میں آفتاب و کہاب میں ہے

۴۱
جب داغ [illegible] بیٹھی ہیں
بچے چھپی پھرتی ہیں کہ طاقت [illegible] ہیں
[illegible] سینہ زنی ہیں
صدمے [illegible] امام پہ [illegible] ہیں
بیتاب ہوئے سب تو چھٹا لخت جگر کا
دل ٹوٹ گیا فاطمہ زہرا کے پسر کا

۴۲
[illegible]
طاقت [illegible] دل [illegible]
ایک ایک کو [illegible] تن سے [illegible]
[illegible] بلبل [illegible] نہیں پاتا
چشم شہ دین نور بصر ڈھونڈھ رہی ہے
پروانوں کو خود شمع سحر ڈھونڈھ رہی ہے

۴۳
[illegible]
قدموں پہ اجل آنکھوں کو ملنے نہیں دیتی
موت اب انھیں [illegible] بدلنے نہیں دیتی

۴۴
[illegible]
خم ہو گئے منہ موڑ لیا تاب و تواں نے
بٹھلا دیا بار غم فرزند جواں نے

۴۵
[illegible]
کٹوا کے گلے رن میں بصد شوق پڑے ہیں
گردن میں غلامی کے مگر طوق پڑے ہیں

۴۶
[illegible]
پھیلے ہیں قدم خاک سے اب سر نہیں اٹھتا
[illegible] ہیں شہ اور کوئی یاد نہیں اٹھتا

۴۷
دنیا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت [illegible]
اندھیر ہے آنکھوں میں کہ پیارے نہیں ملتے
خورشید تڑپتا ہے ستارے نہیں ملتے

۴۸
[illegible] والوں کی جدائی [illegible]
تنہائی میں [illegible]
ایک ایک [illegible]
[illegible]
منزل کا مسافر کو پتا بھی نہیں دیتے
خاموش ہیں ایسے کہ صدا بھی نہیں دیتے

۴۹
[illegible]
ہووے گی نہ کچھ دیر ابھی جلد ہے پھر آنا
تم اول منزل ہمیں پہنچا کے پھر آنا

۱۰

شہر میں تو تنہا ہمیں جنگل میں نہ چھوڑو
[illegible] بادل میں نہ چھوڑو
بیٹا ہمیں [illegible] کی [illegible] میں نہ چھوڑو
نکلا [illegible] اس موت کی [illegible] میں نہ چھوڑو
بسمل [illegible] مقتل میں نہ چھوڑو

رستہ بھی خطرناک ہے منزل بھی کڑی ہے
دو ساتھ ہمارا کہ یہ مشکل کی گھڑی ہے

۱۱

[illegible] سر کے [illegible] نگاہ
جب [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] بیاہ
[illegible] ہمراہ
[illegible]

تیغیں لیے خونخوار چلے آتے ہیں بیٹا
گردن تو اٹھاؤ کہ ہم اب جاتے ہیں بیٹا

۱۲

[illegible] لپٹتے ہیں
[illegible] لپٹتی ہے
[illegible] بیٹے
[illegible] بیٹی ہے
[illegible]

ضائع کیا کیوں آپ نے نور نظر اپنا
ملنا ہے پسر سے تو کٹا دیجیے سر اپنا

۱۳

[illegible] سہرے کی [illegible]
[illegible] بیاہ آتی
[illegible] زندہ [illegible] بیاہ آتی
[illegible] کیا [illegible] لڑائی
[illegible]

ابتدا میں بسر ہوتی ہے شام و سحر اپنی
زینب کے نہ بیٹیں ہاتھ تو کٹیں کمر اپنی

۱۴

[illegible] ہیں [illegible] سر ہم
[illegible] ہم
[illegible] ابن سعد [illegible] انجام
[illegible] انجام
[illegible]

تھی شمر کو تاکید کہ طالب ہے جو زر کا
ہاں بھیجدے سر کاٹ کے زہرا کے پسر کا

۱۵

[illegible] شہ ذیشان
[illegible] جان
[illegible] سلطان
[illegible] اللہ نگہبان
[illegible]

اب عصر کو طوبیٰ کے تلے تم سے ملینگے
سر نذر خدا کرکے گلے تم سے ملینگے

۱۶

[illegible] ہیں [illegible] والا
[illegible] سب [illegible]
دیکھا غم فرزند [illegible] گیسوؤں والا
[illegible] گھر کا اجالا
[illegible]

ثابت نہوا کسکی نظر کھا گئی لوگو
کیا جلد مرے شیر کو موت آگئی لوگو

۱۷

[illegible] آتی
[illegible] آتی
[illegible] آتی
[illegible] آتی
[illegible]

ناشاد جوان خاک پہ بیدم نظر آیا
شادی بھی نہ دیکھی تھی کہ ماتم نظر آیا

۱۸

[illegible] حال
[illegible] بال
[illegible] بال
[illegible] الال
[illegible]

میدان میں ہیں بابے کی ڈیوڑھی پہ کھڑے ہیں
شہ نے کہا جلتی ہوئی ریتی پہ پڑے ہیں

[illegible]

۱۹

[illegible] اب سر پہ ردا ڈالو

لب بند ہے [illegible] سنبھالو

بیچین ہے بچہ سکینہ کو نکالو

مرجائیگی چھاتی سے علی اکبر کو بلالو

وہ کہتی تھی ماں سے [illegible]

نزدیک ہے اب منہ سے نکل جائے کلیجہ
چھاتی سے دو لپٹین تو سنبھل جائے کلیجہ

۲۰

فرزند کہا آہ کہاں [illegible] بہن

[illegible] ہین

[illegible] چھاتی پہ ہین

[illegible] رخصت کو [illegible] ہین

فرقت میں کٹیگا دن تو بسر رات نہو گی
پیسر سے اب انسے ملاقات نہو گی

۲۱

اندوہ میں ہیں [illegible] کلام

ہے ماتم فرزند جوان موت کا پیغام

بابا سے ملنے کا جیتے ہیں وہ گل اندام

نکلے گا تو اب دل بیتاب کو آرام

پیری میں وہ برباد ہیں گر گئے بازو
اکبر نہیں یارے گئے ہم مر گئے بازو

۲۲

[illegible] حضرت سے [illegible] واللہ

[illegible] زینب [illegible] اللہ

بھائی نے [illegible] بانو سے واجاہ

[illegible] دل بیتاب [illegible]

فرقت میں جوان بیٹے کی کھینچے ہیں شمشیر
کچھ تمھیں بھی رخصت کے لئے آئے ہیں شبیر

۲۳

[illegible] جاتے ہیں زندہ علی اکبر

[illegible] سلامت [illegible]

[illegible] بعد [illegible]

وارث بھی [illegible] سر

سب گئے باقی اسی مظلوم کا دم ہی
گر لٹ گئی زہرا کی کمائی تو ستم ہی

۲۴

[illegible] شبیر [illegible]

[illegible] دل [illegible]

[illegible] شعار

[illegible] زینب [illegible]

لیلو مجھے ہمراہ جہان جاتے ہو حضرت
چھوڑے ہوئے لونڈی کو کہاں جاتے ہو حضرت

۲۵

[illegible] ہے اب [illegible]

[illegible] کس [illegible] اندام

عابد [illegible] اندوہ [illegible] امام

[illegible] بیمار [illegible] شام

لِلّٰہ مصیبت میں نہ ڈالو مجھے آقا
ایذائے اسیری سے بچالو مجھے آقا

۲۶

[illegible] جانے [illegible] دو

[illegible] میدان [illegible] دو

داغ غم فرزند میں [illegible] دو

میدان میں [illegible] دو

گھر چھوڑ کے اب ظلم کے جنگل میں ہونگی
میں خاک بسر آج سے مقتل میں ہونگی

۲۷

[illegible] کہا [illegible] سے [illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] اسد اللہ کا [illegible]

[illegible]

دیکھو نظر اس پر کہ جو مختار ہے سب کا
اللہ مصیبت میں مددگار ہے سب کا

۴۰

[illegible] کیا تاب سخن [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] سید الابرار [illegible] ہیں
[illegible] تیر جفا ہیں
چھن جائے ردا بھی تو نہ گھبرائیو بانو
منھ ڈھانپ کے بالوں سے چلی جائیو بانو

۴۱

[illegible] وہ اب [illegible] کو دکھاؤ
[illegible] دکھاؤ
وہ [illegible] دکھاؤ
[illegible] لب لعل [illegible] دکھلاؤ
دار و غم فرقت بہت اب شاق ہے بیٹا
اماں تری تصویر کی مشتاق ہے بیٹا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتا ہی نہ کچھ رونے سے حاصل نہ فغاں سے
ہم بھی ہیں کہ اٹھ جائینگے اک دم میں جہاں سے

۴۳

[illegible] نکلنے کا نہ کوئی نام
[illegible]
جنت میں [illegible]
[illegible]
اسدم ہی قلق روح پہ واللہ ہماری
تم روک کے کھولی نہ کرو راہ ہماری

۴۴

[illegible] بیٹھے [illegible]
[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]
جو حشر زمانے میں اب اک دم نہ ملینگے
چھاتی سے لپٹ جاؤ کہ پھر ہم نہ ملینگے

۴۵

[illegible] وہ مددگار کہاں ہیں
[illegible] وہ غمخوار کہاں ہیں
وہ دوست وہ احباب وہ دلدار کہاں ہیں
وہ بھائی وہ فرزند وہ جرار کہاں ہیں
سر پر ہے یہی وقت شہادت نہ ملیگا
اب خنجر قاتل مری گردن پہ چلیگا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible] سواری
[illegible]
تم جب سے گئے اشک کا دریا نہیں تھمتا
بیتاب ہوں اب مجھسے کلیجا نہیں تھمتا

۴۷

[illegible]
[illegible]
واللہ [illegible]
[illegible]
سب عیش و پسر گئے عزت کی جگہ ہے
یہ دار فنا رنج و مصیبت کی جگہ ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہووے گی جفا دشت میں محتاج کفن ہم
دوڑینگے گھوڑے ستم ایجاد بدن پر

لاکھ برچھی راحت نہ ملی ہمین [illegible]
ہمراہ گئین [illegible]
[illegible]
[illegible] زمین پہ [illegible]

مقتل مین جلد دیکھنے والون کے چھٹنگے
یہ ہاتھ بھی جمال شقی کے ہاتھون سے کٹینگے

بابا حسن [illegible] مرے بھائی کو بچاؤ
[illegible]
یا فاطمہ [illegible] سے چھڑاؤ
[illegible] مصیبت [illegible]

فضہ خبر لو کہ لٹی جاتی ہے زینب
شبیر سے غربت مین چھٹی جاتی ہے زینب

بابا نے [illegible]
[illegible]
بابا کے عوض [illegible]
[illegible]

داغ دل سوزان کسے دکھلائے برادر
بازو کو مرے توڑ گئے ہائے برادر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موت آئے کہ اس باغ کو پامال نہ دیکھون
آنکھین ہی مری کور کہ یہ حال نہ دیکھون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرا کے کہا شور یہ کیسا ہے فغان کا
کیون قبلۂ کونین ارادہ ہے کہان کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دین ساتھ نہ کیون ہم بھی تو گودی مین پلے ہین
مرنے کو اکیلے شہ مظلوم چلے ہین

[illegible]
بسمل ہوئی [illegible] مرتی [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہے یہ بدن گرد بیابان سے اٹیگا
ہے ہے یہ گلا ظلم کے خنجر سے کٹیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برچھی سے جگر چھید گیا اکبر کا ہمارے
اسوقت ہوا خاتمہ لشکر کا ہمارے

شدت تو مرض کی [illegible]
[illegible]
طاقت [illegible]
[illegible]

صحت ہے جو ہوجائے بدن خون مین اپنا
سر تن سے جدا ہو تو مٹے درد سر اپنا

[illegible] ۱۲

۴۶

[illegible]

وارث ہو مرے احمد و حیدر کے تمہیں ہو
اب مالک و مختار مرے گھر کے تمہیں ہو

۴۷

[illegible]

گھبرائیو ہرگز نہ کسی رنج و الم میں
یوسف کی طرح جائیو زندان ستم میں

۴۸

[illegible]

مختار ہوئے علم امام دو سرا کے
سب کھل گئے پردے تھے جو اسرار خدا کے

۴۹

[illegible]

ٹلتی نہیں پھر جبکہ قضا آتی ہے بیٹا
اب تم پہ یتیمی کی بلا آتی ہے بیٹا

۵۰

[illegible]

شکوے کا خدا چاہے تو یاں نام نہ آئے
پر حیف کہ ہم آپ کے کچھ کام نہ آئے

۵۱

[illegible]

کہتی تھی کہ میدان سے کب آؤ گے بابا
کیوں روتے ہو کیا گھر میں اب آؤ گے بابا

۵۲

[illegible]

پر قید میں تم شکر خدا کیجیو بیٹا
آزادیٔ امت کی دعا کیجیو بیٹا

۵۳

[illegible]

ہونگے نہ ہراساں کبھی حضرت کی دعا سے
ورثہ ہمیں دادا کا ملا فضل خدا سے

۵۴

[illegible]

تشویش میں کچھ فکر سر و تن بھی نہیں ہے
کچھ شب سے محبت کی وہ چتون بھی نہیں ہے

۵۵۵

پیا نہ زینب نے اب آب بھی لانا
بس مین نہ پتا ہی جو ان کہ سب آنکھ مین آہ
پوچھا بھی نہ آخر کسی طرح کس کی ہر چاہ
بیٹی نے پھیر لیا نا ہی ہٹی سے کوئی داد

بیجا ہی شکایت جو یہ کچھ ہو گئی بابا
تم کیا کرو تقدیر مری سو گئی بابا

۵۵۶

دو ہی کہا حضرت نے کہ اے زینب ناکام
سب حال یہ سب نے کہین سنا تھا جو آرام
لیکن حال ہے سب سے کہ ہمین شام
در پیش ہے اب صدقے ہمین آرام

غربت مین گوارا غم فرقت کرو بی بی
اب جاگ کے سو رہنے کی عادت کرو بی بی

لکلا دل و دولت جو وہ کل شہنشاہ
دیکھا کہ وہ دلسوز نہ ہے کوئی نہ ہمراہ
تنہا اُس نے اپنی ہی سبھی ہے کبھی آہ
ہر بیٹے پر چھٹا ہے جو سب فاطمہ کی راہ

جولان ہو گیا دھوپ مین کلب شہ دین نے
پر کھول دیے فرق پہ جبریل امین نے

۵۵۸

جب بیٹے کے ہاتھ آج وہ بیٹی کا تن آیا
تھا جبکہ بھی بھی سب کا سا بابا
ظرف ہے ہو کر ترا اٹھا آپ سلایا
چھاتی پہ بھی

تم ہو گئے لو آرام سے مین سو نگی بابا
چھاتی پہ سر شام سے مین سو نگی بابا

۵۵۹

فرمایا کہ دیکھا یہ جو بی بی یہ رونا
ہوتا ہے جو لکا دیتی ہے زینب تن بچھونا
مادر ترے گھر سے بی بی یہ جو کھونا
دیکھا ہے بہن ان سب کو چھپا لی یہ بچھونا

صابر جو ہین غم سہتے ہین کچھ کہتے ہین بی بی
مظلوم جو ہین چپکے نہین صبر کرتے ہین بی بی

سن کے یہ سخن ہوش سے جو غیرت دین کی
وہ جری کی ان ہو وہ غیرت ہے دین کی
وہ چھوٹی بیٹی جلال وہ دید صولت شہ دین کی
بیٹے نہ تھی ہو سلطنت پر صولت شہ دین کی

کیا رعب یہ اللہ نے بخشا تھا نظر کو
تھا آنکھ ملانے کا نہ مقدور بشر کو

۵۵۹

یہ کہہ کر سکینہ سے جو فرمایا کہ سن جاؤ
بیٹھی ہے بن مین چچا جان کو نہ جاؤ
وان سب ہی کو دن بیچ بن مین عمر جان کو نہ جاؤ
بن باپ ہے بیٹی

عرش آلہی تھا ٹھہر جاؤ مین صدقے
دو روز کی پیاسی کو نہ تڑپاؤ مین صدقے

۵۶۰

جب شہ نے سنا حضرت کرتی ہے غش آتی
کہتی تھی یہ جب لڑکی وہ فاطمہ بانی
وارث جو چلا جب کہ ہمین کون ہمارا آتی
حالت تھی یہ سب بیبیاں

سنتے ہی بیبیاں لگتی تھین بخش شہ دین کو
ڈیوڑھی پہ یہ ماتم تھا کہ جنبش تھی زمین کو

نکلا جو حرم سے وہ چلا دیا تھا اقبال
اس مرد دست نے ہو رو نظر عالی
بیٹے نے اپنی بہن سے رخ کیا اہل
سر تیغ سپر شاہ نے سب اہل

اس وقت تھا غازی زرہ بر دست جہان کے
جوہر کی طرح ساتھ ہون تیغ دو زبان کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا شور کہ دریا پہ دلیر آنے نہ پائے
دریا کی ترائی میں یہ شیر آنے نہ پائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عقبیٰ نہیں دنیا میں چلن آل عبا کا
سوتے میں بھی دم بھرتے ہیں ہم عشق خدا کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملجائے امان اب بھی جو باز آؤ ستم سے
بیڑا یہ تھما ہوا اسی پیاسے کے قدم سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنبان تھے فلک قہر امام ازلی سے
رن کانپتا تھا نعرۂ فرزند علی سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معراج میں پاتے ہیں جو سب تھے وہ جدا ہیں
کافی ہے یہی فخر کہ محبوب خدا ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہمان ہیں کرو رحم مری تشنہ لبی پر
کہدو تو چلا جاؤں ابھی قبر نبی پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور نہیں پوچھ لو ہر شاہ و گدا سے
ہیں دونوں جہان زیر نگین فضل خدا سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب جسکے لیے خاک سر انکھوں پہ ملے تھے
پیکان ستم جسکے جنازے پہ چلے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت ہو گلے کیا کروں اس بے ادبی کے
تلواریں ظلم کی ہیں نواسے پہ نبی کے

[illegible]

مہمان پہ بدعت کوئی اصلا نہیں کرتا
میرا ہی کلیجہ ہے کہ شکوا نہیں کرتا

[illegible]

لیلی ظفر چھوڑ کے مسکن نکل آئی
بانبی سی لچکتی ہوئی ناگن نکل آئی

[illegible]

قبضوں پہ تو کب ہاتھ بڑھا سکتے تھے ظالم
اترے ہوئے چلّے نہ چڑھا سکتے تھے ظالم

[illegible]

واقف نہیں تم لوگ کے درد جگر سے
جانے وہی یہ داغ جو بچھڑا ہو پسر سے

[illegible]

بیٹھی لو گلے کاٹ کے دو چار کے اٹھی
جل جل گئے جس غل پہ شہسوار کے اٹھی

[illegible]

لشکر کو نہ تھی شہ ستم ایجاد کو دیکھا
غفلت سے کھلی آنکھ تو استاد کو دیکھا

[illegible]

بیدر وہیں ہم خوف الٰہی نہیں کرتے
دشمن پہ کبھی رحم سپاہی نہیں کرتے

[illegible]

ملتا تھا کوئی امن کا گوشہ نہ جہاں میں
چھپتا تھا ہر اک طائر جاں شاخ کماں میں

[illegible]

نازل تھی جو وہ برق غضب لشکر کیں پر
تھا موج زن اک قلزم خوں ان کی جبیں پر

۵۰۴

[illegible]

گردن میں نہ سینے میں نہ پاکھر میں نہ زین میں
ٹھہری بھی جو گھوڑے سے اتر کر تو زمین میں

۵۰۵

[illegible]

یون تیرہ درون فوج کے انبوہ سے جھپٹا
معلوم ہوا دیو سیہ کوہ سے جھپٹا

۵۰۶

[illegible]

دشوار ہے اس برق شرربار سے بچنا
ہاں دیکھ ستمگر مری تلوار سے بچنا

۵۰۷

[illegible]

سیدانین شرر ریز جو شمشیر خدا تھی
بلغزش برین آیہ کرسی کی صدا تھی

۵۰۸

[illegible]

نکلا یہ سخن غیظ میں سرکش کی زبان سے
جب جانون کہ سینے کو بچا لیجیے سنان سے

۵۰۹

[illegible]

خون گھٹ گیا اس درجہ پشیمان ہوا ظالم
تھوڑا کے سر انگشت بدندان ہوا ظالم

۵۱۰

[illegible]

ہنستے تھے کبھی اور کبھی روتے تھے جبرئیل
شہبال پہ جوشن کی دعا پڑھتے تھے جبرئیل

۵۱۱

[illegible]

دل توڑ کے باہر کوئی نیزہ نکل آئے
سینے سے اسی طرح کلیجہ نکل آئے

۵۱۲

[illegible]

خون کرتے ہیں ناخن سے جگر اہل ستم کا
یان کاٹ سر انگشت میں ہے تیغ دو دم کا

[illegible]

۴۹۱

[illegible]

کہتی تھی کہ لوہا تر الکب مانتی ہوں مین
اے گرز تجھے موم سے کم جانتی ہوں مین

۴۹۲

[illegible]

دریائے شقاوت کا تلاطم ہوا ان مین
غل تھا کہ نہنگ آ گیا ماہی کے دہن مین

۴۹۳

[illegible]

جھکجھا کے وہ تیغ جو ہے عشق خدا کا
اجلال یہی وقت ہے تسلیم و رضا کا

۴۹۴

[illegible]

سر کے نہ قدم گرز گران فرق پہ گو تھا
چمکا جو ادھر آئینۂ تیغ تو دو تھا

۴۹۵

[illegible]

دکھلا دیا بدعت کا ثمر تیغ کے پھل نے
سینے ہی سے کھینچا اسے دوزخ مین اجل نے

۴۹۶

[illegible]

کہتے ہیں کہ جلدی ہے شہ والا کو بلا دو
دادی سے تقاضا ہے کہ بابا کو بلا دو

۴۹۷

[illegible]

ہاتھ اسکا جو تیغ شہ فیاض نے کاٹا
غل تھا کہ پر زاغ کو مقراض نے کاٹا

۴۹۸

[illegible]

تیر سے کو اٹھا سکتا تھا کوئی نہ کمان کو
تھا رعب بلا تھے جسے دو لاکھ جوان کو

۴۹۹

[illegible]

چلانے لگے دیکھ کے شمشیر شقی کا
ہے کاٹ سے سر سبط رسول عربی کا

[illegible]

تیروں سے قبا چھن گئی آوارۂ وطن کی
تیغوں سے رگیں کٹ گئیں حضرت کے بدن کی

[illegible]

کھنچتے نہیں شاہ شہدا خانۂ زین پر
رہوار سے اب گرتے ہیں شبیر زمین پر

[illegible]

ڈرتا نہیں فرزند شہ جن و ملک سے
ہٹ جا کہیں بجلی نہ گرے تجھ پہ فلک سے

[illegible]

فریاد کہ احمد کا لہو جسمیں ملا تھا
اُس تن پہ تھے یہ زخم کہ اک باغ کھلا تھا

[illegible]

پھر گرد جو شہ کا رخ گلگوں نظر آیا
خورشید فلک ساغر پر خوں نظر آیا

[illegible]

او دشمن دیں تیز نہ کر تیغ جفا کو
نالوں سے ہلا دونگی ابھی عرش خدا کو

[illegible]

تیغہ جو لگا فرق پہ اک بانی شر کا
شق ہو گیا سر فاطمہ زہرا کے پسر کا

[illegible]

فریاد بھی چلا کے نہ کر سکتی تھی زینب
لگی ہوئی مقتل کی طرف تکتی تھی زینب

[illegible]

صدقے ہو پدر یہ دم تسلیم و رضا ہے
سجدے میں نواسا مرا مصروف دعا ہے

۱۰۹

[illegible]

صدمہ نہ ہو کچھ روح پہ اس تشنہ جگر کی
آسان ہو مشکل مرے مظلوم پسر کی

۱۱۰

[illegible]
زینب کی صدا آئی [illegible]

بیداد ہو لاشے پہ امامِ ازلی کے
رکھتا ہے لعین پاؤں کلیجے پہ علی کے

۱۱۱

[illegible]

ہر گرد ہیں خسار شہ تشنہ گلو کے
قطرے رگ گردن سے ٹپکتے ہیں لہو کے

۱۱۲

[illegible]

بھینا کو دلاسا تو دیے جاؤ میں صدقے
جاتے ہو کہاں مجھکو لیے جاؤ میں صدقے

۱۱۳

[illegible]

سنتے ہو صدا کچھ نہ بلاتے ہو بہن کو
کس پاس سے تکتے چلے جاتے ہو بہن کو

۱۱۴

[illegible]

انسان پہ یہ ستم یوں بھی انسان نہیں کرتے
حیوان کو بھی پیاسا کوئی بیجان نہیں کرتے

۱۱۵

[illegible]

جلتے ہوئے کچھ مجھسے نہ فرما گئے بھائی
بھینا کو تشفی تک بھی نہ پہونچا گئے بھائی

۱۱۶

[illegible]

کیا سینہ زنی کرتی ہو بہن رنج و محن میں
بندھ جائینگے یہ ہاتھ کوئی دم کو رسن میں

۱۱۷

[illegible]

حامی ہیں وہی کام میں ہر شاہ و گدا کے
برہ آٹھ پہر دست نگر دست خدا کے

سلام

الم کا اب ہجوم ہوا ہے اور میں ہوں
نواحِ نینوا ہے اور میں ہوں

۲ غبارِ کربلا ہے اور میں ہوں
سراسر کیمیا ہے اور میں ہوں
سلامی کیمیا ہے اور میں ہوں

۳ ثنائے زینب سر کھلے گرد نہیں کوئی
سرِ خاکِ کربلا ہے اور میں ہوں

۴ علی اکبر سے جدا ہوئی سب جزا دین
پیر لولو ... بلا ہے اور میں ہوں

۵ نہیں کچھ دسترس اعمال کا ڈر
مگر اب فضلِ خدا ہے اور میں ہوں

۶ نہیں دل کو ہوس باغِ ارم کی
جوابِ کربلا ہے اور میں ہوں

۷ قطعہ
کہا فضہ نے یہ ام البنین سے
تصورِ شاہ کا ہے اور میں ہوں

۸ سکینہ سے جدا ہوں اس زمیں میں
لب پر صبر کی فضا ہے اور میں ہوں

۹ بہن نے کل کہا بیکس کے غش شاہ
مدینے سے ... ہوا ہے اور میں ہوں

۱۰ قطعہ
کہا صغرا نے چھوڑ کے مدینہ راست
کمال ... ہوا ہے اور میں ہوں

۱۱ ارم کا راستہ ... دین
بہ فتحِ لشکر ہو وہ لشکرِ دین
حسینی قافلہ ہے اور میں ہوں

۱۲ تقدیر ان کی نوا ہے ... ہے اور میں ہوں
علی کا اب ... ہے اور میں ہوں

۱۳ رہا ... ہے اور میں ہوں
امام ... کربلا میں

۱۴ زمیں سب ... ہے اور میں ہوں
بیچی دادا ... ہے اور میں ہوں

۱۵ غلامی دلبرِ زینب کی ہے فخر
وہ کل کا بادشاہ ہے اور میں ہوں

۱۶ قطعہ
پیرِ عباس یہ جاتا ہے اور میں ہوں
بیان نیک ... کنارے

۱۷ کہا ... کی لاش دریا کے کنارے
ترائی کی ہوا ہے اور میں ہوں

۱۸ علم کا بندہ ... ابو الفضل عباس
سر اب ... ہوا ہے اور میں ہوں

۱۹ قطعہ
کہا زینب نے ... ہوا ہے اور میں ہوں
ہجوم ... عباس

۲۰ نہ قاسم ہے نہ اکبر ہے نہ عباس
بس اب سر ... ہے اور میں ہوں

۲۱ نجف میں ... نفس ... خدایا
بیچ ... وفا ہے اور میں ہوں

[illegible]

جانا ہے جسم میں ہیں کپڑے کفن کی صورت
نگہ یاس سے تکتے ہیں بہن کی صورت

[illegible]

جب سینہ پہ شبیرؑ کا لاشا نا زینبؑ
بال کھولے ہوئے میدان میں آنا زینبؑ

[illegible]

دو تڑو بابا مجھے کہکو جو یہ چلّا دیگی
قبر میں فاطمہؑ کی روح تڑپ جا دیگی

[illegible]

زینبؑ خستہ جگر غم سے موئی جاتی ہے
گریۂ فاطمہ زہراؑ کی صدا آتی ہے

[illegible]

مری خاطر سے یہ سب رنج اٹھانا زینبؑ
پر سکینہ کو طمانچوں سے بچانا زینبؑ

[illegible]

ابھی رخصت کا سخن لب پہ نہ لانا بھائی
دم مرا تن سے نکل جائے تو جانا بھائی

[illegible]

اپنے کنبے کی جدائی سے غش آتی ہے
کیا کریں ہمکو اجل کھینچے لیے جاتی ہے

[illegible]

کون اس بچے کا ہے ناز اٹھانے والا
ذبح ہو جائیگا سینے پہ سلانے والا

[illegible]

کسکو داغ اپنے کلیجے کا دکھاؤں ہے ہے
آج اماں کو کہاں ڈھونڈنے جاؤں ہے ہے

۱۰

[illegible]

مرگئے سب وہ جنھوں نے تمھیں پالا بھائی
کون ہے آپ کا اب رو سکنے والا بھائی

۱۱

[illegible]

واسطہ خالق اکبر کا نبی کا صدقہ
ہمدرد قضا تو ن قیامت کا علی کا صدقہ

۱۲

[illegible]

دل کئی میں گھیرے ہیں کسطرح نہ جاؤں بھینا
قتل اکبر ہوں میں جان اپنی بچاؤں بھینا

۱۳

[illegible]

ای بہن خاک اڑانا تری تقدیر میں ہے
ننگے سر قید میں جانا تری تقدیر میں ہے

۱۴

[illegible]

اس گھڑی دیر نہ رخصت میں زیادہ کیجیے
یا حسین ابن علی رن کا ارادہ کیجیے

۱۵

[illegible]

نہ رپیٹو کہ جگر سینے میں شق ہوتا ہے
ابھی ماتم نہ کرو مجکو قلق ہوتا ہے

۱۶

[illegible]

آکے پرسیں میں منھ ڈھونڈھتے گھوڑا صاحب
صدقے ان قدموں کے جاؤں مجھے چھوڑا صاحب

۱۷

[illegible]

نہ کیا پاس دب حیف ہمارا تمنے
دودھ پیتے ہوے بچے کو بھی مارا تمنے

۱۸

[illegible]

قتل ہوجاؤنگا پیاسا میں تو کیا دوگے
پھر محمد کے نواسے کو کہاں پاؤگے

١٩

[illegible]

وطن کی آوارہ ہین یا شاد ہین مغموم ہین وہ
تیسرا دن ہے کہ پانی سے بھی محروم ہین وہ

٢٠

[illegible]

جسم بیجان سر زمین لاشۂ اکبر ہوگا
انکا مرقد بھی برابر مرا بستر ہوگا

٢١

[illegible]

اپنے لشکر کی جو جانب تہ صف آتا ہے
گھوڑا پھینکے ہوے حضرت کی طرف آتا ہے

٢٢

[illegible]

اپنا منہ سوئے وطن جانے سے موڑا ہین نے
تربت احمد مرسل کو بھی چھوڑا ہین نے

٢٣

[illegible]

اب بھی ملو تو اس آفت سے رہائی ہوگی
ورنہ حضرت کے سر تن مین جدائی ہوگی

٢٤

[illegible]

صدقے سو جان سے ہین اس صبر و شکیبائی کے
مرے ماں باپ فدا آپ کی تنہائی کے

٢٥

[illegible]

مجھسے بس بن مین ہر اک خویش و پسر چھوٹا ہے
ایسی صحرا کی محبت ہے مین تو گھر چھوٹا ہے

٢٦

[illegible]

ہین جو احکام خدا انکا شناسا ہون مین
یار و پیغمبر برحق کا نواسا ہون مین

٢٧

[illegible]

خاتم کشتۂ وہین بلبل بے یار ہون مین
رحم مجھ پر نہیں لازم کہ گنہگار ہون مین

۳۰

[illegible] آگے بڑھے ہم
ہمسر کسی نے [illegible] جب ہی ہوا نام
[illegible] غضب [illegible] پاشاہ نام
[illegible] ان کی جان [illegible] فنا لشکر شام
[illegible]
آتش تیغ شرر دم سے جلا دوں انکو
نجد اصفحۂ ہستی سے مٹا دوں انکو

۳۱

[illegible] غصہ [illegible]
[illegible] آیا ہوں [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
پیاس کے مارے نہیں ہمسے پکارا جاتا
کوئی دم میں ہی یہ سر تن سے اتارا جاتا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے ٹکڑے ہوا زخموں سے تن پاک تمام
مثل گل ڈوب گئی خون میں پوشاک تمام

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون بہا دیں تو یہ پابند بلا حاضر ہے
تیز کریے میں یہ خنجر تو گلا حاضر ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہر سی پانی کو سمجھوں تو بجا ہے زعفر
مرے بھائی کا لہو اسمیں ملا ہے زعفر

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ستم دیکھکے جبریل امین کانپ گیا
ہلگئی رن کی زمین عرش بریں کانپ گیا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر میں اک حشر ہے ناموس نبی روتے ہیں
سب سے بے فکر یہ شبیر ریتی پہ پڑے سوتے ہیں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب سے وہ مرگئے سینہ میں سے لہو گھٹتا ہے
نام پانی کا نہ لینا کہ جگر پھٹتا ہے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے سر مرے پیارے کا جو کٹجاویگا
اے لعین دفتر کونین الٹ جاویگا

رباعی

غش سے ہوش آیا تو بولے شہ بندہ نواز
سوئے ساون ہے تیار سمجھے افسردہ ساز
بعد الحمد جمعہ ہوا آج اور بھی ہے وقت نماز
سنکے یہ بھرے سے فرمانے لگے شاہ حجاز

جاں بلب سینے سے آتر حال ہوا اب غیر مرا
سجدہ کرنے دے کہ ہو خاتمہ بالخیر مرا

رباعی

شہ سے یہ سنکے دیا اکبر نے بہ تکلیف جواب
ذبح کرنے لگا ظالم تو ہوا خانہ خراب
ہو گئی اب کہ بیاں کرنے کی دل میں نہیں تاب
سر و جاں قابل آمد ہے یہ یا چشم پر آب

جبکہ دنیا سے سفر کرنے کا ساماں ہووے
اے خدا قبر کی مشکل مری آساں ہووے

سلام

۱ مدد کو جو ہیں فرزند بو تراب آیا
ہوا روشن کہ آفتاب آیا

۲ سلامی دل ہوا ابن بو تراب آیا
دیا کو وصف ہیں جب ابن بو تراب آیا

۳ لقب جناب ہیں ابو الحسن
پیاں ہیں ابن بو تراب آیا

۴ کلام فاطمہ کا ہیں کہاں
کلام فاطمہ ہوا لقب آیا

۵ لقب ہیں کہ فلک ہوا ہنگام انقلاب آیا
ہوئیں ہاتیں کہ ہنگام انقلاب آیا

۶ جو دن ارتوں سے لقب آیا ضعیفی میں
ہوا تو جواب آیا

۷ گناہ دھونے ان اشکوں سے حساب آیا
نصیب ان اشکوں نے آ کر حساب آیا

۸ دعا جو حفظ ہیں کی نیت سے حق سے باب آیا
دار عقبیٰ ہیں ہوا حساب آیا

۹ بلایا لشکر حق کو امام نے بانی
کے کی رو پیا سوں کا شہد دیکھا جواب آیا

۱۰ کھا جو حج یہ ہیں ابن ان سے جواب آیا
بلند لگے ہیں ثوب اب آیا

۱۱ کہا فلک نے ہیں اور ہی جیسے بیاں آیا
دل و جگر ہیں نہ طاقت اب جاں بر عذاب آیا

۱۲ شباب ہائے نہ ہی جیسے بیاں آیا
یہ چلیے سے اب اور لب بیاں آیا

۱۳ نصیب ان کے سر آیا جیسے اب آیا
ستم کی ہے ترابی جیسے اب آیا

۱۴ جو آیا کیا فنا ان سے آیا
جو دنیا مرگ کا وقت ان سے آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلزار بوستان جہان بے ثبات ہے
[illegible] واردات ہے
[illegible]
[illegible]
خالی کسی کا داغ مصیبت سے دل نہین
بدھ کے ہو آگیا انکی ہوا معتدل نہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگین کھڑی ہے سرو عصا پر جھکے ہوئے
نرگس کی آنکھ مین بھی ہین آنسو بھرے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو دن سے آب بند ہے پانی جہان مین
کانٹے پڑے ہین پیاس سے سب کی زبان مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی ہین سب کے قلب کلیجے فگار ہین
گر ایک زمزمہ ہے تو نوحے ہزار ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گل سے باغ دہر مین غم کی نمود ہے
منھ پیٹنے سے عارض سوسن کبود ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر غنچہ لب کو ہجر کا صدمہ ہے جان پر
اسپر بھی باغبون کی دعا ہے زبان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جن سایہ جو افتخار سلیمان کی گور ہے
اوج ہوا مین ہائے حسینا کا شور ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم ہے اشکبار یہ ان کشتون کی آب کا
لبریز خون دل ہے کٹورا گلاب کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ غم ہے جان ختم رسل کے فراق مین
جو بلبلون کا حال ہے گل کے فراق مین

[illegible]

قبرون کا ذکر کیا ہے کفن تک ملے نہین
غنچے وہ غرق خون ہین جو اب تک کھلے نہین

[illegible]

دل کا لہو ٹپکتا ہے زینب کے بین سے
پوچھے کوئی بہن کا بچھڑنا حسین سے

[illegible]

تڑپیگی اسکی روح نہ چلا کے روئیے
زینب بھی ساتھ روئیگی یان آکے روئیے

[illegible]

بیدم ہین کوئی کھیت مین ہر اک کا پاؤن ہے
پیرون تنون پہ دھوپ ہین تیغون کی چھاؤن ہے

[illegible]

فوجون کی بھیڑ چھائی ہے منھ تو ادھر کرو
اٹھو پدر پہ تیغون مین سینہ سپر کرو

[illegible]

لب پر چلیگی تیغ ستم حلق پاک پر
دیکھوگی میری لاش کوئی دم مین خاک پر

[illegible]

باچھون سے ہے عیان کہ ابھی شیرخوار ہے
نازک گلے مین تیر سہ پہلو دوسار ہے

[illegible]

تم بھی پدر سے آنکھ کو موڑے چلے گئے
ساتھ انکو لے لیا ہمین چھوڑے چلے گئے

[illegible]

پیارو نہین ہے گود کا پالا کوئی نہین
آنسو بھی تو پونچھنے والا کوئی نہین

۱۹
سن کے یہ حال کبھی [illegible] تشنہ و نادار
سر پیٹ لیے سب حرم شبیر [illegible]
[illegible] قیامت تھی [illegible]
ماتم کا تھا یہ غل کہ قیامت تھی نمودار
وا حسینا وا دریغا کی تھی ہر طرف پکار
ہر رانڈ بال کھولے ہوئے دردمند تھی
ہر سو صدائے شیون و ماتم بلند تھی

۲۰
[illegible] نہیں ٹلتیں
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] آفت [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
میں ذبح ہونگا تم طرف شام جاؤ گی
تقدیر کے نوشتہ کو کیونکر مٹاؤ گی

۲۱
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] غضب [illegible]
زخمی [illegible] وہ [illegible]
جانا [illegible] طلب [illegible]
بندہ وہ ہے جو بحر محبت میں غرق ہو
کٹ جائے سر مگر نہ اطاعت میں فرق ہو

۲۲
نالاں تھی بیقرار [illegible] زینب
[illegible] فاطمہ [illegible] نکلی وہ [illegible] جب
[illegible] زینب
[illegible] سے لپٹ [illegible]
غم سے کلیجے دیکھنے والوں کے پھٹ گئے
پھیلا کے دونوں ہاتھ بہن سے لپٹ گئے

۲۳
[illegible] خیر النسا ہو تم
[illegible] رسول خدا ہو تم
ناموس اہلبیت [illegible] جا ہو تم
[illegible] فاطمہ [illegible] جدا ہو تم
رانڈوں کی اور یتیموں کی غمخوار ہو تمھیں
اب میرے بعد سب کی [illegible] ہو تمھیں

۲۴
بھائی کی [illegible] وہ دلفگار
[illegible] ہو گیا [illegible] نثار
[illegible] صبر [illegible] بار بار
انصاف [illegible] قرار
رونے میں یہ وہ الم جانگسل نہیں
فولاد کا جگر نہیں پتھر کا دل نہیں

۲۵
فرمایا کیا یہ حال ہوا ہے [illegible] بہن
بیکس ہیں [illegible] غریب [illegible] بہن
[illegible] بیمار [illegible] بہن
[illegible]
خنجر نہیں پھرا ہے گلے پر ابھی مرے
واغربتا یہ حال بہن جیتے جی مرے

۲۶
[illegible] مصلحت
[illegible] سلطنت
[illegible]
[illegible]
ماں اٹھ گئیں جہان سے پدر کوچ کر گئے
کچھ ہو سکا نہ تم سے نہ ہم ساتھ مر گئے

۲۷
[illegible] حسن [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرضی حق سے زور کسی کا بہن نہیں
زندہ حسین تو ہے جو بھائی حسن نہیں

۱۲۳

سمجھی نہ تم کہ چھپ کے [illegible] سے نکلے جب
[illegible] کا حال تھا کہ بچی [illegible] زینب
[illegible] بڑھ کے [illegible] غضب
اب [illegible] لا سکو [illegible]

حضرت جو تھے تو سر پہ سمجھتی تھی باپ کو
اب پاؤنگی کہاں میں ڈھونڈھونگی آپ کو

۱۲۴

[illegible] چھین [illegible] کو
[illegible] شمر [illegible] نگار
غش [illegible] لطف [illegible] بار
[illegible] سکینہ [illegible]

نادان ہی سمجھائے کہیں خوف و بیم سے
گوہر نہ چھین لے کوئی گوش یتیم سے

۱۲۵

[illegible] اپنے گھر والوں [illegible] ہیں
[illegible] بیبیوں [illegible] ہیں
[illegible] ایک [illegible] بہن
[illegible] جا [illegible]

مرنے پہ تھے جو سبط پیمبر تلے ہوئے
ماتم کو ہاتھ اٹھے ہوئے تھے سر کھلے ہوئے

۱۲۶

[illegible] نہیں [illegible] جب
[illegible] ساجا [illegible] یہ
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] بہن [illegible]

جینا نہیں قبول بہت دق ہوں جان سے
مجھکو کفن پنہا کے سدھارو جہان سے

۱۲۷

[illegible] ہیں [illegible] بہن
[illegible] زینب [illegible] ہیں
[illegible] جب [illegible]
[illegible] نہ [illegible]

دولت لٹے گی ان میں خدا کے حبیب کی
رخصت یہ آخری ہے حسین غریب کی

۱۲۸

[illegible] وداع [illegible] تھی
[illegible] بیبیوں [illegible] تھی
[illegible] سکینہ [illegible] تھی
[illegible] تھا [illegible]

ڈیوڑھی سے عکس روئے حضور آگے بڑھ گیا
در پر ابھی تھے آپ کہ نور آگے بڑھ گیا

۱۲۹

[illegible] زمین
[illegible] نہیں ہیں
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] جان [illegible]

غم سے جگر لہو میں کلیجے دو نیم ہیں
یہ سب تباہ ہونگے جو بچے یتیم ہیں

۱۳۰

[illegible] کان
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] ان
[illegible] زبان

بھولے نہ اسکی یاد سحر ہو کہ شام ہو
ہم تو شہید ہوتے ہیں اب تم امام ہو

۱۳۱

[illegible] نہ تھے
[illegible] نہ تھے
[illegible] نہ تھے
[illegible] نہ تھے

جز بیکسی کے پاس ملازم کوئی نہ تھا
خاک اڑ رہی تھی ڈیوڑھی پہ خادم کوئی نہ تھا

[illegible]

گر حکم ہو تو ہو کے مجسم نثار ہوں
ہم سب قدم کے ساتھ ہیں حضرت سوار ہوں

[illegible]

ہاریں اگر نسیم گلستان سے بڑھ نہ جائے
مجرا کریں جو تخت سلیمان سے بڑھ نہ جائے

[illegible]

ملجائے باغ خلد وہ رتبے حصول ہوں
مصرع جو ڈالیاں ہوں تو نقطوں کے پھول ہوں

[illegible]

یوں کوندنا یہ کام نہیں خوشخرام کا
اعجاز ہے حسین علیہ السلام کا

[illegible]

خورشید چتر ہے شہ گردوں جناب پر
ذرے لٹائے جاتے ہیں زر آفتاب پر

[illegible]

نور اسمیں جلوہ گر ہے رسالت مآب کا
دیکھو یہ آئینہ ہے اسی آفتاب کا

[illegible]

پرواز اسکی رشک رم آہوانہ ہے
ملجائے شاخ گل بھی تو یاں تازیانہ ہے

[illegible]

شملہ کدھر جھٹا ہوا سینہ تنا ہوا
زہرا کا لال جاتا ہے دولہا بنا ہوا

[illegible]

تشبیہ ہاتھ آئی نئی ذہن لڑ گیا
اسپر نشان سم کے بوسوں کا پڑ گیا

[illegible]

۴۷

[illegible]

اہلِ فدا حسینؑ حجاز و عراق ہیں
مردم ہیں خود مقر کہ یہ آنکھوں پہ طاق ہیں

۴۸

[illegible]

لرزے کی تپ سے آگ کو چڑھی منہ اتر گیا
دشتِ نبرد رعبِ دلاور سے بھر گیا

۴۹

[illegible]

کڑکا کا ہوا اُدھر کہ تڑپنے لگے دل جوانوں کے
گوشوں سے گوشے مل گئے کھنچ کر کمانوں کے

۵۰

[illegible]

عقدے کھلینگے آج نسیمِ بہار کے
رکھے ہیں آفتاب میں نامے فنا کے

۵۱

[illegible]

تھرائے زرد سب شجر زمینا ہوئے
فرعانِ دشت جان بچا کر ہوا ہوئے

۵۲

[illegible]

باہر ہوئی غلاف سے وہ تیغ اس طرح
مضمونِ تیز دل سے نکل آئے جس طرح

۵۳

[illegible]

ہیبت سے اُنکی ٹلتی ہے دشمن کی فوج میں
پیرتے ہیں ڈوب کے تیغوں کی موج میں

۵۴

[illegible]

ڈھالیں اٹھی ہوئی تھیں کہ آندھی سیاہ تھی
تلواریں اتنی کھنچ گئیں چھتری سیاہ تھی

۵۵

[illegible]

بجلی کی آگ سے ہی جگر آفتاب میں
گرمی سے خشک ہو گیا پانی سحاب میں

[illegible]

بجلی تھی تیغ ابر تھا نعرہ تھا رعد شب
لٹکا سر عدو تو اٹھا لی از غضب
اترا سیان [illegible] جلوہ فشان ہوا
[illegible] سے یہ سری [illegible]
نکلا یہ جسکے منھ سے کہ یان ہی دہن تھا
پھرتا تھا پتلیون مین وہ اور پھر کہین نہ تھا

شعلوں سے ذوالفقار کے سینہ زمین جلی
ہاتھوں جلا [illegible] زمین جلی
کس جنگ کا [illegible] زمین جلی
[illegible] سر [illegible] زمین جلی
نقش فنا وہ لوگ نے منھ بگڑ گئے
چھالے ہر ایک تیغ مین گرمی سے پڑ گئے

ہمت شکن [illegible] عدو تھا
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible] چل [illegible]
بھاگے یہ منھ نہ تھا کسی چابک سوار کا
قبضہ تھا چار لاکھ پہ اک ذوالفقار کا

[illegible] صفون [illegible] سب
[illegible] غضب
[illegible] برابر
[illegible]
سر کٹ گئے نشانہ ہوا بند بند پر
اسوار پر سمند تھا پیدل سمند پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کشتون کا ڈھیر اک قد آدم بلند تھا
رستہ ادھر کی فوج مین جانے کا بند تھا

[illegible] کمان
[illegible] کمان
[illegible] کمان
[illegible] کمان
شہپر اڑا چکی تھی پہ بفضل خدا ہوا
روح الامین نے اسکو جو روکا تو کیا ہوا

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
گھوڑا اڑا اڑا کے ہر اک صف کے پار تھے
بہتا نہ تھا لہو یہ صفائی کے وار تھے

جسکی طرف نگاہ [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
پریان منھ اسکا دیکھنے کو بیقرار تھین
سر تھے نچھاور اسپہ تو جانین نثار تھین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سوار
بھڑکے سمند فرق پڑا ران و باگ مین
دونون گرے کہ ہوئے دوزخ کی آگ مین

[illegible]

دم تھا لبوں پہ تن سے اگر خون بہانہ تھا
قصہ تمام ہر کوئی سالم رہا نہ تھا

[illegible]

جب دیکھو اسکے زیر قدم غرب و شرق ہے
کھلتا نہیں یہ نعل نبد ہے ہین کہ برق ہے

[illegible]

شہرہ تھا اسکی تیغ زنی کا عراق مین
شیطان پہ فوق تھا اسنے بغض و نفاق مین

[illegible]

کہتے تھے معرکے مین ظفر اسکے ساتھ ہے
مین ہون جدھر اکا ہاتھ تو یہ میرا ہاتھ ہے

[illegible]

بر پا ہے غل کہ راہبر و خیبر ہے یہی
جو موقدم براق فلک سیر ہے یہی

[illegible]

اسپر کبھی غضب کبھی اسپر عتاب ہے
گویا کہ اپنے وقت کا افراسیاب ہے

[illegible]

راکب کو یہ روش یہ طرارے پسند تھے
وہ بھی تھے پائمال جو بالا بلند تھے

[illegible]

اڑ جاے جنبش مژہ شہسوار سے
جیسے صدا تڑپ کے نکل جاے تار سے

[illegible]

نام آیا جس ولیر کا ابرو مین بل پڑا
چتون وہین بگڑ گئی غنچہ نکل پڑا

بند

[illegible]
لعنت ہے تم پہ اے سپہ روم و مصر و شام
اسکا یہ حوصلہ کہ جو تنہا ہو اک امام [illegible]
بیکس غریب بے مدد و الام تشنہ کام
فوجوں کو اسکے سنتے ہی چپکے کھڑے ہوئے
یہ بزدلی کہ مر گئے سب بے لڑے ہوئے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیخود تھا وہ اسیر اجل اپنے زور میں
اسکی نہ کچھ خبر تھی کہ جاتا ہوں گور میں

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس سے پناہ مانگے ہے تیغ دو سر ہے یہ
قائل ہی کافرون کی ہماری سپر ہے یہ

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصے میں خون سے چشم کے ساغر بھرے ہوئے
گرز ثقیل دوش نجس پر دھرے ہوئے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو ہو گا ایک ہاتھ میں سفاک دور ہو
نزدیک آ نہ او سگ ناپاک دور ہو

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارا مقابلے کا ہوا کس دلیر کو
ہم وہ ہیں جنکے ڈر سے تپ آتی ہے شیر کو

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بکتر بھی بہر حفظ تھا جسم درشت پر
لوہے کی سخت ڈھال تھی گینڈے کی پشت پر

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق نے اپنا ہاتھ کہا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غائب ہو سر لیس تن پہ خون زمین میں
ہو جائے غرق صورت قارون زمین میں

۵۴

[illegible] ادھر [illegible] انتشار تھا
[illegible] سپاہ [illegible]
[illegible] ضرب [illegible]
[illegible] کی ایک ضرب [illegible]

سینہ کٹیگا ڈھال سے گر سر بچائیگا
حافظ زرہ نہوگی نہ بکتر بچائیگا

۵۵

نعرہ کیا [illegible] اپنا ہنر دیکھ
انداز حرب ضرب [illegible] ادھر دیکھ
[illegible] غیظ و غضب کا اثر دیکھ
آئینہ [illegible] دل [illegible] کھلا جوہر دیکھ

یاں اب نہیں قریب ہی موقع ستیز کا
ہم بھی چکھائینگے تجھے پھل تیغ تیز کا

۵۶

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]
[illegible]

نامی پھلیت بھول گیا ہاتھ چھوڑ کے
پھل تیغ کا گرا صفتِ شاخ ٹوٹ کے

۵۷

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپہونچا تب وہ چھوڑ کے غول اپنے ساتھ کا
جب فرق مرگ و زیست میں تھا ایک ہاتھ کا

۵۸

[illegible] تیغ [illegible] اژدہا [illegible]
[illegible]
[illegible] سپاہ [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

پر گوشت یہ کہ اٹھ نہ سکے چار پانچ سے
چلتی بھی بچکے گرم ہوا اُسکی آنچ سے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

ثابت ہوا ہمیں کہ بڑا تیز دست ہے
لے تیغ دوسری کہ یہ پہلی شکست ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ہاتھ تیغ بر ہے پسر میں یہ ہاتھ ہے
برسوں کی برق و ابر کا دنیا میں ساتھ ہے

۶۱

[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

جنبش بھی دوش پر نہوئی ذوالفقار کو
روکا علی [illegible] ڈھال [illegible] کے وار کو

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزے کے پاس جا کے کلائی جو مڑ گئی
ڈانڈا اسطرح کٹی کہ سناں سن سے اڑ گئی

له حمیص
اسم فاعل [illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۲

۹۱

خالی ہوا جو [illegible] ابن جری کا ہاتھ
مارا جو وار [illegible] کا ہاتھ
اونچا ہوا [illegible] کا ہاتھ
نعرہ کیا [illegible] کا ہاتھ
رنگ اُڑ گیا لعین کا کلیجہ دہل گیا
دیکھا جو ذوالفقار کا منہ دم نکل گیا

۹۲

آگے بڑھے [illegible]
کوہ [illegible]
گھوڑا [illegible]
یوں وہ [illegible]
سمجھا کہ کاٹ جائیگی یہ تیغ خود کو
سر پر رکھا سپر کو سپر پر عمود کو

۹۳

[illegible] جلال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھایا ہوا غبار سے زرد آسمان کا
سمجھی ادھر زمین ورق اُلٹا جہان کا

۹۴

[illegible]
[illegible]
لرزا [illegible] ذوالفقار
آئی صدا [illegible]
یا رب بچائیے [illegible]
موقع کہیں جو دشت میں پایا نہ آڑ کا
سبزے نے منہ پہ رکھ لیا دامن پہاڑ کا

۹۵

یوں ذوالفقار [illegible]
جبریل کا [illegible]
منصور [illegible]
[illegible]
بڑھ کر کمر سے بھی نہ فرس میں نہ زین میں تھی
گھوڑا سوار پر تھا وہ بجلی زمین میں تھی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر تھے جی اُٹھینگے جو برسوں دعا کرو
بہتر ہو اب کہ وعدۂ طفلی وفا کرو

۹۷

آئی صدا رسول کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منظور ہو کہ اُمت جد رستگار ہو
بیٹا تری سمجھ کے محمد نثار ہو

۹۸

دو دن کی پیاس [illegible]
افضل تھا [illegible] ذوالفقار
جب [illegible]
جبریل [illegible]
خیبر میں کب علی سے کوئی دو بدو لڑا
اس دن خدا کا شیر لڑا آج تو لڑا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصے میں حلم سبط پیمبر بھی دیکھ لو
لو آؤ تیغ صبر کے جوہر بھی دیکھ لو

[illegible] تیغ کی قسم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے میں آگ بھڑکی ہی صدمہ ہی جان پر
سولہ پہر گذر چکے ہیں میہمان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چرچا ہمارے صبر کا ہی کائنات میں
ایسا نہو کہ فرق کچھ آجائے بات میں

[illegible] و محن وا مصیبت
[illegible] وا مصیبت
لاکھوں ہیں [illegible] وا مصیبت
سر پیٹتی ہی در پہ بہن وا مصیبت

نکلے سرون پہ ڈالے ہوے خاک ساتھ تھے
بیرون پردہ حضرت زینب کے ہاتھ تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق مرگ آپ اسیر بلا بھی ہی
خنجر اگر ہیں تیز تو حاضر گلا بھی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے رحم بہر جناب رسول کر
پروردگار میری شہادت قبول کر

[illegible] بھیا آؤ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاید بچا لیں مل کے وہ سب بیکس بھائی کو
نکلو کھلے منھ پہ خاک لگا کر دوہائی کو

[illegible] پناہ ہے
[illegible] پناہ ہے
[illegible] نگاہ ہے
[illegible]

مارے جبین پہ تیر ستمگر تاک کے
تینوں سے پر نزے اڑنے لگے جسم پاک کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساعت تمام ہوتی ہی راز و نیاز کی
فرصت نہیں غلام کو ملتی نماز کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہائی ہائی حسین کہکے وہ رو دی جو راہ میں
حضرت ادھر تڑپنے لگے قتلگاہ میں

رباعی

آواز دی حسین کو کہ اے دختر بتول
سر ذبح ہوتا ہے لخت دل رسول
ہیہات جا و ذبح [illegible] سے قبول
خالق دعا سے بخشش امت کرے قبول
پایان خاتمہ ہوا اب ادھر آئے سے کیا حصول

بھائی قریب دل منزل پہونچ گیا
شہ رگ پہ اب تو خنجر قاتل پہونچ گیا

رباعی

اب جنگ و داری زینب بیکس نے تنگ ہے
شمع مزار فاطمہ گل ہو گئی ادھر
زینب نے کہا تو ان ہو گیا جگر
[illegible] پہ شاہ کے خنجر
[illegible]

احوال سخت ہے سر و تن کی جدائی کا
زینب نے دیکھا نیزے پہ سر اپنے بھائی کا

سلام

[illegible] حق [illegible] ہوتا منصور [illegible]
[illegible] بنا تا اگر [illegible]
نعل و لعل [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے حیدر [illegible] بھی [illegible]
سلطنت [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
سادہ [illegible]
حسن حیدر [illegible]
[illegible] رہ گئے [illegible]
دو فلک [illegible] حیدر [illegible]
[illegible] صفا [illegible]
دو دنیا [illegible]
[illegible] صاف [illegible]
[illegible] سے جسم [illegible]
سینہ [illegible] قلب [illegible]
جا [illegible]

[illegible] الگ [illegible]
[illegible] صورت [illegible]
[illegible] صورت [illegible] نظر [illegible]
عالم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل کو دنیا کی ہوا [illegible] سے
[illegible]
صاف [illegible]
سب کو دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۳ مشکل کشا کا لال ہے پیاسا جو کربلا میں
شبیر پہ بپا ہے جہاں بھر ترا خیمہ

کون لکھتا ہے یہ قصہ کس کو ہے یارا
ہیں سنگین دل کو پاش ترا خیمہ

۲۴ سب سے پہلے شاہ نے بھیجا جو لشکر کے لئے
پائی ہے جگہ ہم نے نہیں سب اہل ایمان

۲۵ فوج وفا کی بھی تو پایا جلوہ پاک اس سے
شکر خدا میں یا رب جانا پاس ترا خیمہ

۲۶ گرم دنیا میں بنا چگاہ فروغ
سے سب کے نفس پہ نیا اچھا تو ترا خیمہ

۲۷ بن فاطمہ شاہ کے گھر آیا یا رب
لاکھوں جلوہ صبح سے روشن کا جمال

۲۸ صاف دیکھا تاروں کا سبط نبی سے
طرفہ بخت ظاہر ہے ترا خیمہ

۲۹ ہر دن ہے اس روضہ کا سلام بہشت سے
ہوتا ہے دل تازہ تب دیکھا تو ترا خیمہ

۳۰ ہو کس جا ہے جب صف میں کھلا جا کے
بیٹھا ہے دل سے کس ترا خیمہ

۳۱ یہ حسن حسین ان کا ہے دیکھو ان کا جلوہ
ہیں ان کے نور سے منور ترا خیمہ

بیکسی ہائے شان شہ کا ہے چراغ کا صفا
نبی کا دل ہوا جو نہیں بے جا ترا خیمہ

۳۲ حسین ابن علی ہیں دربار میں
ہاں بہشت سے رونق ہے ترا خیمہ

۳۳ بیکسی کے نشان ہیں شاہ کے رواق
نہیں عاشق جو کھلا ہے ترا خیمہ

۳۴ باغ دنیا میں ورد ہے عاشق کا
کیا بسا ہے یاں ہر جگہ سنگدل

۳۵ دل سے ہیں جو ہوا خاک ہوا سے
صدمہ ہے ترا خیمہ

۳۶ دیکھا سے اک نظر نور عالم کا
انصاف بخت بلند ترا خیمہ

۳۷ الغرض یاں سے ہی وقت نماز
بیکس کا آسمان ہے ترا خیمہ

۳۸ ہر شمع کے آگے الا وہ لکھا
کلکتہ ہے شمع کا صوت ترا خیمہ

۳۹ سر گیا باندھ پہ اب کا یہ دن
اپنے پیارے کی نظر ترا خیمہ

۴۰ رو رو کے دیکھا ہے کہ وہ بنا
کچھ جلوہ پائی ہے دل زاری ترا خیمہ

۴۱ حسن جنہیں گھیرے علی اکبر کی
تھا یہ نہ چھپا لیکن سواد ترا خیمہ

۴۲ جس دم عباس کا تھا دم
مشکل کی پانی کی جا ترا خیمہ

۴۳ دیکھو ان کا یہ طالب کی جان
در سے آکے شاہ دین ترا خیمہ

۴۴ کیا صفا رشتہ ہے تاج
ہر آن شہ کی دعا ترا خیمہ

۴۵ منعم سے جو دل مونس کے
ہر سو سے نظر ترا خیمہ

۴۳

جب آسمان پہ تخت زر [illegible] سے عیان ہوا
سلطان شرق [illegible] جہان ہوا
نور رخ سحر سے منور جہان ہوا
سامان قتل [illegible] تشنہ دہان ہوا

فوج ستم توروں میں صفیں باندھنے لگی
بالوں سے یاں بتول زمیں جھاڑنے لگی

۴۴

سبط نبی نے [illegible] صبح کی نماز
[illegible] سلام [illegible] نیاز
ٹیکی [illegible] زمین پہ جھکا کے سر نیاز
رو کر کہا کہ خالق دو عالم [illegible] بے نیاز

دل زندگی سے سیر ہے مجھ تشنہ کام کا
قربان تیری راہ میں ہے سر امام کا

۴۵

فارغ [illegible] عبادت [illegible]
کہنے لگے زبان سے [illegible] اٹھا کے ہاتھ
[illegible] غرض کہ [illegible] نجات
[illegible] بھائی [illegible]

بابا نہیں ہے ماں نہیں نانا نبی نہیں
غیر از حسین بنت علی کا کوئی نہیں

۴۶

نکلے حرم سے دل کو [illegible] بتول کا
[illegible] سینہ [illegible]
شاہ نجف [illegible]
[illegible]

پیاسا گلا کٹیگا مرے نور عین کا
آج اس زمیں پہ خون بہیگا حسین کا

۴۷

یا رب میں تیرا بندۂ طاعت گزار ہوں
مظلوم ہوں امام ہوں غریب الدیار ہوں
[illegible] شرمسار ہوں
[illegible] نثار ہوں

ای کردگار واسطہ اپنے حبیب کا
ہو خاتمہ بخیر حسین غریب کا

۴۸

یا رب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے آس اب فقط مجھے بھائی حسین کی
یارب دکھائیو نہ جدائی حسین کی

۴۹

اتنا [illegible] شاہ فلک جناب
[illegible] زینب
[illegible]
[illegible]

تھیں آنسوؤں سے آنکھوں کی نہریں بھری ہوئیں
خالی صراحیاں تھیں گھڑوں پر دھری ہوئیں

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد فاطمہ کی جو آواز آتی تھی
زینب نماز پڑھتی تھی اور روتی جاتی تھی

۵۱

یا رب حسین [illegible] رسول ہے
یا رب حسین راحت جان بتول ہے
[illegible] دل ملول ہے
[illegible] قبول ہے

پردیس میں نہ بانوئے مضطر تباہ ہو
یارب نہ فاطمہ کا بھرا گھر تباہ ہو

۱۰ قاسم سے بھی کہتی تھی وہ عصمت کی [illegible] / جوانی کی بلبل [illegible] کی میدان کی صدا / [illegible] امام گھر مین پیاسا ہی ہو گیا / [illegible] سے شہنشاہ کربلا	۱۱ عباس [illegible] اٹھایا بصد شتاب / [illegible] سر پیٹ کے [illegible] خطاب / زینب [illegible] حسین [illegible] / [illegible] عباس [illegible]	۱۲ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
مہمان کوئی گھڑی کا ہی بھائی جہان مین / نوبت ہمارے قتل کی آئی جہان مین	بابا بچانا فاطمہ کے نورعین کو / للہ اپنے سایہ مین رکھیو حسین کو	پیاسا گلا تو شمر بدافعال کاٹیگا / پہونچون سے میرے ہاتھون کو جہال کاٹیگا
۱۳ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	۱۴ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	۱۵ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
پامال کوئی دم مین محمد کا باغ ہے / بھینا ہمین تمھاری جدائی کا داغ ہے	غربال آج تیرون سے یہ جامہ ہوئیگا / تیغون سے ٹکڑے آج یہ عمامہ ہوئیگا	فرمایا راہ دیکھتے ہونگے پدر مری / بس اب بیان خلد کھلیگی کمر مری
۱۶ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	۱۷ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	۱۸ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
کہتی تھی بہو کے پہلے سے کی امداد کیجیے / یا مصطفےٰ نواسے کی امداد کیجیے	مرتے ہوئے بھی کوئی نہ پانی پلائیگا / یہ سینہ آج زانو سے قاتل دبائیگا	بس اب بہن کی زیست کا نقشہ بدل گیا / تم گھر سے نکلے اور مرا دم نکل گیا

۱۹

حضرت گلے لگا کے یہ روئے زار زار
فرمایا ہاے بھائی تری الفت کے میں نثار
[illegible]
[illegible] نہیں اپنا اختیار
[illegible]

سچ ہے مری جدائی بہت تم پہ شاق ہے
بھینا مگر نصیب میں داغ فراق ہے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کی طرح صبر دکھانا ضرور ہے
دوزخ سے عاصیوں کو بچانا ضرور ہے

۲۱

اور دوسری یہ بات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں بعد قتل آئیو بھائی کی لاش پر
سر پیٹنا ہمارے تن پاش پاش پر

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے صغیر منہ سے نہ کچھ بول سکتے تھے
حضرت کے سمت نرگسی آنکھوں سے تکتے تھے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاؤ سواری بادشہ مشرقین کی
ہے آج آخری یہ زیارت حسین کی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈھالوں کا ابر چھا گیا مولا کے سامنے
سینہ سپر غلام تھے آقا کے سامنے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ کو ہر ایک یاور و ناصر کا داغ تھا
سب سے زیادہ ابن مظاہر کا داغ تھا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون اب بنے گا اے مرے عاشق سپر مری
بھائی تری جدائی سے ٹوٹی کمر مری

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روح نبی و شیر خدا بیقرار تھی
واغربتا کی اہل حرم میں پکار تھی

عباس ابن علی بھی [illegible] اکبر بھی ہم
[illegible] اصغر بھی ہم
[illegible]
[illegible]

دو دن کے بھوکے پیاسے یہ لشکر کے ریلے تھے
ہنگام ظہر سید بیکس اکیلے تھے

اے ظالمو [illegible] رسول خدا کا حسن
[illegible]
ابن علی ہوں [illegible]
اور فاطمہ کا [illegible] حسن مجتبیٰ کا [illegible] مصطفیٰ کا ہوں

ناحق عذاب حق کے سزاوار ہوتے ہو
کیون دشمن پنجتن مین گرفتار ہوتے ہو

[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغین جو رن مین چاند سے سینے پہ چل گئین
بس ایک ایک قدم سے رکابین نکل گئین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاس ایسی تھی کہ منہ سے زبان نکلی آتی تھی
جب زخم لگتا تھا تو زمین تھرتھراتی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکس ہون کچھ خطا نہین مجھ تشنہ کام کی
یارب گواہ رہیو کہ حجت تمام کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوکھی زبان سید والا دکھاتے تھے
تیغون کی آب پیاسے کو اعدا دکھاتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سید پہ تشنہ لب پہ نہین رحم کھاتے ہو
تقصیر کیا مری جو مرا خون بہاتے ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو دو کو چار کر دیا ایک ایک وار مین
وعقبا بھی جن کا نہ لگا ذوالفقار مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم شیر حق ہو آکے بچا لو حسین کو
اے دستگیر خلق سنبھالو حسین کو

شبیر لعین بھی ہی قاتل رسول کا
شہ زرے سے اُسکے ٹکڑے ہوا دل رسول کا

کر عرض شاہ دین سے کہ صدقہ رسول کا
مقبول ہو یہ مرثیہ مجھ دل ملول کا

سلام

روتا تھا گھوڑا حال شہ تشنہ کام پر
طاری تھا غش حسین علیہ السلام پر

آتی تھی گھر سے گریۂ ہمشیر کی صدا
رگ رگ سے یاں نکلتی تھی تکبیر کی صدا

وکھون

کیفیت دل میں نہ سامان ہے نہ جاں باقی ہے بیاں ان کو
اور زبان کیا ہے بیاں ہو نہیں سکتا
یہ آنکھ جاہ رہی ہیں بیاں
دوست جوا رہ کی بلبلیں
جلا رہ ہو رہی ہیں ہمیں دو ان کو
کھولتی ہیں ان ادا
عاجزہ کی آئی ان
یہ بن ۱۲

۱۲
لباس تن پہ لٹیے ہیں رنگین چمن مضمون کے
چمن سے کھیلیں نہیں بلبل جو کچھ پھول ہیں خار دامن کو
ہم وہ مٹی ہیں جو عیسیٰ نبی بن بیان

۱۳
جگر ہے کبھی ہم کا اشارا انجام دہ علی جی کی بن بیان دامن کو
جلے گا روشنی سے شفا ہو گی ہر بیمار دامن کو

۱۴
اگر شمع کی جان جل کے کٹا کٹا لئی بلوا دیں
کھائیں زخم دل کا ہوا اتنے نیاز مند دامن کو

۱۵
یہ عکس ان کا بسے سر دو سے گل کبھی لٹکے ہیں
فن سے بخشا ہے وہ جو ہر ان کو بھی بلوا دامن کو
دامن

۱۶
یہ کیسی عابد دہ جو سب بیبیاں بھی گئیں نہ پایا دامن کو
طوق زنجیر میں بیمار کو آزار بیماری دامن کو

۱۷
ہے اب زینب میں جل رہے ان کی دست میں قضا دامن کو
سر کھول کے بیٹیاں حضرت کی در بدر پھرتی ہیں جب تجلی

۱۸
ہم وہ کون ہیں جو دو دو ہیں گیا دامن کو
اب جیسے کچھ جہاں دکھا دیا ہے انگار دامن کو

۱۹
بندوں کی حال میں لکھیں نہیں زہرا تو مارو
سے نشتر داروں کو

۲۰
آؤ یہ صبر و سپر نظارہ ہو
نوازش کی نظر کون کا
کچھ دادا ہیں حضرت سے اتنا انگار دامن کو
ہم سجاد کے بیٹے تیر سر سے اڑ گیا
ہم ہی کچھ زر دال آرام کو

۲۱
حسین کا دل کی حیثیت ہیں تر گرداں
کہاں ہیں اے سودان سے تار دامن کو
دیکھ ای جا جا کے ہی
کہاں نبی کیا ہیں نہ دامن کو

۲۲
گلشن ہے زہرا جیسے ہمیں جو چاہا ہی کچھ
کیا وہ بھی تیغ بے دامن کو
بلبلیں اتنی تیشہ نے تیغ دل

۲۳
اشک شہ ان جب آرہ تا تھا تو سپر دامن کو
دیکھیں تا ہال زہرا سے عابد
نہ کہہ سکی تیغ دامن کو

۲۴
آب ہیں کی ولادت سے ہم دو عابد
کو مہمان کو قریبان کی طرح دامن کو

۲۵
کیا ادب دل حرم شاہ دو دیار ہیں
جب حرم سے زیادہ ان کو دامن کو

۲۶
بسمل کی شان ہے تری زبان دستاویز زندان
شہید رو لکھیں نہ یہاں بھی نظارہ دامن کو
ٹوٹے لب کی تشنہ لب یہ ستم ہے ان کو

۲۷
کیا تم نے کس کا ہے ان ستم سے دامن کو
حق سے تیرہ ستم سے عمر ادا دامن کو

۲۸
قطعہ
تشنہ دہن جو دیکھے جو تشنہ زنجیر میں دامن کو
شاہ زمین بن جیتیں ہیں زینب حسین

۲۹
ان کی جان کا دیا تیری دل دو دامن کو
رات دن کا دیا ہیں نیزہ پر ناموس

۳۰
ضعیف ابدی کی ایسی باغ سے جا بار دل
کہ جنازہ بھی ترا بار نہ ہوا دامن کو

رباعی
گلشن ہے اس نے تیری زندہ دلی کی داری
ہم بے کسی اسی نے تیری دو دولی کی داری
دنیا میں بھی دنیا میں ہم زندگی کی داری
ہمیں آب و ہوا سے زندگی کی داری

میر

۹۱

جب نخلِ گلستانِ علی کٹ گئے رن میں
[illegible] ظلم سے بن میں
پھولا ہوا گلزار شہادت کے چمن میں
ہر گل پہ خزاں آئی [illegible] رن میں
پانی کے عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی
زہرا کے گلستاں پہ عجب آفت پڑی تھی

۹۲

جس باغ کی خوشبو سے معطر تھا زمانا
[illegible] لطافت کو نہ جانا
سینچا نہ گیا [illegible] پانی کا نہ دانا
[illegible]
ماتم تھا یہ گلشن فاطمہ کے غنچہ دہن سے
الجھے تھے عجب خار محمد کے چمن سے

۹۳

دل سوز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ علی اکبر کے بچھڑنے کا بڑا تھا
کونین کے مالک پہ عجب وقت پڑا تھا

۹۴

جب ختم ہوا خون میں [illegible] نبی کا
سب [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی فکر وہاں قتل امام مدنی کی
اور دھوم تھی خیمے میں ادھر سینہ زنی کی

۹۵

اک سمت سواران [illegible]
[illegible]
[illegible] تلواریں [illegible]
[illegible]
تحت الحنکین [illegible] باندھے ہوئے تھے
قتلِ شہِ ذیشان پہ کمر باندھے ہوئے تھے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواریں تھیں خنجر تھے سنانیں تھیں تبر تھے
یہ سب تھا پرات کے لیے سینہ سپر تھے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آمادۂ پیکار تھے سرہنگ ہزاروں
زہرا کا تو اک لال تھا اور سنگ ہزاروں

۹۸

آمادۂ ظلم [illegible]
[illegible]
[illegible] خنجر فولاد
[illegible]
ماتم میں حرم چاک گریباں کیے تھے
کفار عرب شیر کو حلقے میں لیے تھے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بد عہدوں میں خاطر شکنی دل شکنی تھی
پردیس میں کیا جان پہ سید کے بنی تھی

۱۰

[illegible]

کالے تھے ہرن شیر کچھار و مین پڑے تھے
شپیر اسی دھوپ مین بے سایہ کھڑے تھے

۱۱

[illegible]

تاب اسکو نہ تھی صدمۂ سوز جگری کی
خواہش بھی اگر تھی تو گل نیلوفری کی

۱۲

[illegible]

گرمی سے نے طراوت کو جو کھویا تھا چمن سے
غنچون کی زبانین نکل آئین تھین دہن سے

۱۳

[illegible]

تشنہ تھے وہ جو بالون پہ تیغون کے چھالے پڑے تھے
دریا کے لب خشک پہ تبخالے پڑے تھے

۱۴

[illegible]

اسپر بھی نہ تشکیہ تھا نہ امت کا گلا تھا
یہ دور قیامت تھی کہ پانی نہ ملا تھا

۱۵

[illegible]

وان چین تھا یان تشنگی و گرسنگی تھی
افسوس لٹانے مین عجب آگ لگی تھی

۱۶

[illegible]

تھی سیر پہ چل تخت کہان تاج کہان تھا
خورشید فلک چتر سلیمان جہان تھا

۱۷

[illegible]

اکدم مین چھری حلق پہ چل جائیگی مولا
آخر ہے دن اب دھوپ بھی ڈھل جائیگی مولا

۱۸

[illegible]

فرماتے تھے بیجا ہے یہ ڈر اہل ستم کو
یان پیاس سے خود بات کی طاقت نہین ہمکو

۱۹

دانا نہیں واں ہیں یہ ظلم کے بانی [illegible]

انصاف کریں صاحب انصاف کہاں ہیں
کیا ہیں نے بگاڑا کہ مرے دشمن جاں ہیں

۲۰

[illegible]

پوشاک فقیرانہ ہی اس گوشہ نشین کی
عادت ہی لڑکپن سے مجھے نان جویں کی

۲۱

[illegible]

لکھ لکھ کے جو بھیجے خط شوقیہ ادھر سے
بچے لیے گرمی میں چلا آیا ہوں گھر سے

۲۲

[illegible]

یہ غم ہی کہ تلواروں میں دم لے نہیں سکتا
محتاج ہوں کہ لاشوں کو کفن دے نہیں سکتا

۲۳

[illegible]

یہ دکھ کسی مظلوم پہ گیتی میں پڑا ہیں
بچے مرے جلتی ہوئی ریتی میں پڑے ہیں

۲۴

[illegible]

فرزند دل زار کی راحت کے لیے ہی
پر فخر یہ نسبت بخشش امت کے لیے ہی

۲۵

[illegible]

بابا سے بھی اماں کے کھلے بال تو دیکھو
قربان گئی آ کے مرا حال تو دیکھو

۲۶

[illegible]

ساونت ہیں میداں کبھی چھٹتا نہیں ہم سے
جاتا ہی حسین آخری رخصت کو حرم سے

۲۷

[illegible]

چلائی کہ فرمائیے دلبند کہاں ہی
ای جان پیمبر مرا فرزند کہاں ہی

[illegible]

نکلو گی جو مشکل ہمیں میسر نہ مانینگے
ہر ہر بہ مجھے اب کیا علی اکبر نہ مانینگے

[illegible]

ایسے نہیں بچھڑے کہ انھیں پائینگے بانو
اب وہ نہیں آئینگے ہمیں جائینگے بانو

[illegible]

پامال خزان فاطمہ کا باغ نہ دیکھوں
پہلے مجھے موت آئے کہ یہ داغ نہ دیکھوں

[illegible]

اچھا وہ نہ آئیگا تو میں آپ سے لونگی
یوسف مرا جائیگا تو میں آپ سے لونگی

[illegible]

جادہ دم شمشیر سے آگاہ ہیں ہم بھی
منزل پہ وہ پہونچے تو ہمراہ ہیں ہم بھی

[illegible]

بیکس پہ ترحم ہو چلیں آپ کے گھر کا
پرسا یونہیں کیا دیتے ہیں مادر کو پسر کا

[illegible]

سچ کہتی ہو تم مجھ میں ایسی لال کی بو ہے
بانو مرے کپڑوں پہ یہ اکبر کا لہو ہے

[illegible]

اک آہ الم اور گرا کشتۂ غم پر
بچے کو لیے جھک گئی حضرت کے قدم پر

[illegible]

ہو بیگا یہی حکم عمر فوج ستم کو
ہاں قید کرو دختر سلطان عجم کو

[illegible]

[illegible]

جب چاند نہ راتون کو نظر آئیگا صاحب
دم گھٹ کے مرا تن سے نکل جائیگا صاحب

[illegible]

ہر پھر جوان دل مین جانین کہ یہ گھر ہی
ہی شام سے کھٹکا کہ دم صبح سفر ہی

[illegible]

ماتم مین بھی تک ہون جدا ہو کے حسن سے
صید مرا جانکاہ نہ اٹھیگا بہن سے

[illegible]

اک ہجر ہی اور گاہ ملاقات ہی بانو
دنیا مین ہر اک کے لیے رات ہی بانو

[illegible]

کچھ کہ لو کہ خنجر کے تلے بات نہوگی
اب ہمسے بجز حشر ملاقات نہوگی

[illegible]

ساتھ آپ کے چھاتی مری تیرون سے چھدیگی
بھینا کی لحد بھائی کے پہلو مین بنیگی

[illegible]

لوگ اسکا نشان ڈھونڈھینگے نام آج ہی جسکا
کل کوچ کریگا وہ مقام آج ہی جسکا

[illegible]

عادل کی عدالت کا جو دن آئیگا زینب
عقدہ تمھین اس صبر کا کھل جائیگا زینب

[illegible]

یان مجکو بتا ہو نہیں نحیفہ ہون برادر
دکھیاری ہون بیکس ہون ضعیفہ ہون برادر

[illegible]

۴۸
[illegible]
ہوں بنت علی پاؤں نہ مقتل سے ہٹیگا
خنجر سے بہن بھائی کا سر ساتھ کٹیگا

۴۹
[illegible]
فرمایا کہ بہن دل ناشاد نہیں ہی
کب گھر گئے بیٹے مجھے کچھ یاد نہیں ہی

۵۰
[illegible]
کچھ آپ کے تشنہ دہن کام نہ آئی
سب مر گئے افسوس بہن کام نہ آئی

۵۱
[illegible]
عزت کو نہ فرزند علی کھوئیگا زینب
گر مر گئیں پھر کون ہمیں روئیگا زینب

۵۲
[illegible]
اس راہ میں ہم ہیں شہ مرداں کے چلن پر
بیبی اسے کہتے ہیں جو ہو ماں کے چلن پر

۵۳
[illegible]
دشمن بھی نہ اسطرح کبھی پانی کو ترسے
اس عمر میں ہم پیاسے ہیں جو بیس پہر سے

۵۴
[illegible]
موت آتی ہے مادر کو نہ لیجاتے ہیں بھائی
رونے کو مجھے چھوڑ کے چلے جاتے ہیں بھائی

۵۵
[illegible]
موت آتی نہیں جو ن جگر بیٹے ہیں زینب
اس غم کا جالکاہ میں اور جیتے ہیں زینب

۵۶
[illegible]
اک دم میں تڑپیگی نہ رو دیگی سکینہ
آرام سے اب قبر میں سوئیگی سکینہ

۵۵

قربان گئی شمر ابھی میدان کو نہ جاؤ
پانی نہیں تھا یہ بین اب سے نو نصیب ہاؤ
جانا ہی تھا یہان پہلے مری قبر بناؤ
چھوٹا سا کفن چھوٹا سا تابوت منگاؤ
حضرت کے سوا کون ہی مجھ تشنہ دہن کا
سامان کیے جاؤ مرے دفن و کفن کا

۵۶

فرمایا کہا مین نے قربان ہے تو ہیں
[illegible]
خاموش کہ [illegible]
[illegible]
دل ہل گیا سینے مین لگی چوٹ جگر کو
مرنا ترا اللہ نہ دکھائے پدر کو

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے دفن یہ سب خلق کے سرتاج رہینگے
ہم آپ کفن کے لیے محتاج رہینگے

۵۸

[illegible] اب جاتے ہیں اللہ نگہبان
[illegible] مری جان
[illegible]
[illegible]
یان منھ نہ رکھو یہ گلا کٹتا ہی بی بی
چھاتی سے نہ لپٹو کہ جگر پھٹتا ہی بی بی

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا تو نہ وہ گل نہ وہ گلشن نظر آیا
گردن کو جھکائے ہوئے توسن نظر آیا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب مر گئے تھا خاک اُڑتی ہی نہر کے مکان مین
تنہا کوئی ہمسایہ بھی نہوئیگا جہان مین

۶۱

رخصت ہوا جلوہ دکھا کر شہنشاہ
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
وہ ہیبت وہ شوکت وہ جلال و حشم و جاہ
تھی فاطمہ بکھرے ہوئے بال جلو مین
جاتا تھا قدم با قدم اقبال جلو مین

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرمی مین لڑائی تھی جو بیدادگرون سے
جبریل مین ہر روضہ جنبان تھے پرون سے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکتا تھا رہوار جو کثرت کے سبب سے
غل تھا کہ بڑھے جاؤ تعادت ادب سے

۶۴

سن سن کے دھوم تھی دیکھنے سلطان کی سواری
تھا شور کہ آتی ہے شہ ذیشان کی سواری
بیٹھا نہ کبھی جن پہ بن عمران کی سواری
سنبل کے گئے تھی جو سلیمان کی سواری
غل تھا کہ شکوہ شہ ذیجاہ کو دیکھو
اے بیخبرو قدرت اللہ کو دیکھو

۶۵

سجا ہے جو سمند شہ تسلیم و رضا آج
دیکھی ہی کہیں ان کی قدم بوس ہوا آج
سیفی ہے کہ دم بھرتی ہے ہر ایک بلا آج
سیف کی سلطان امم ہے سر پا آج
وہ تخت ہوا کیا ہوا وہ تاج کہان ہے
دیکھیں تو سلیمان کی بساط آج کہان ہے

۶۶

اقبال کو دعوی تھا کہ ہے تاج سر میرا
کہتا تھا خم بندہ سلطان امم ہون
نصرت کا تھا ہر دل کہ مین خادم قدم ہون
رو رو کے یہ کہتی تھی زمین باغ ارم ہون
غلطان تھی زمین عرش برین پایہ ہے میرا
کہتا تھا ہر اک طرح کے ہما سایہ ہے میرا

۶۷

کاہے کو ہوا پر ہی وہ جن بن حسین پر
دیکھو ول مجھے پہ مہر بیعت زمین پر
مصحف کی قسم تخت سلیمان ہے زمین پر
مصری بہی اس خاتم سلیمان زمین پر
جنگل مین ہوا کوہ مین بن لیک رہی تھین
ہر قاف سمجھا قاف یہ شہر کہ پری ہون

۶۸

جبریل کا جس شہ پہ سدا رہتا تھا سایہ
ان کا تن نازک تھا زمین پر شہ والا
لکھا ہے علمدار کا شیدا نہ رہا تھا
سیدانیاں روتی تھین ہے ہے یہ ہوا کیا
ماتم کا زمانے مین عجب جوش ہوا تھا
راتون کی طرح دن بھی سیہ پوش ہوا تھا

۶۹

نعلین کی چمک سے عجب جلوہ گری تھی
معلوم تھا میں کا زینت کی پری تھی
بجلی کی طرح آتش گرمی سے بھری تھی
گھوڑون کی صفین پر زرہ وہ صفدری تھی
سب نیزہ بکف کرتا نہ تھا وہ کہ نہ سنکی
نقارہ زن غیب کی صدا آتا ہے وہ بیابان کی
غل سنکے یہ تھی بین سبط نبی کی
او صبا جو رخصت ہی حسین ابن علی کی

۷۰

جاتے تھے جو ہمراہ کمر باندھکے تلوار
تلوار کا کہتے تھے کہ ہم نے ہی یہ اسرار
اتری نہ ہو آستین ہی نیزون کی اسی بار
عالم ہی ہوا ان کی زبان پہ یہی گفتار
برق تن ہیں ہم ہمیں چلتی ہے دو دھار
چھوٹا نہ کبھی دیو شکنجے سے ہمارے
زخمی ہے جگر شیر کا پنجے سے ہمارے

۷۱

سنتا تھا جو کوئی تو یہ کہتی تھی سپاری
سہما ہے جو بجلی کی طاقت وہ ہمارا پیا ری
دکھلا دی ہی زنہار کہ تلوار ہماری
دو دن ہی میں نیزے کی نہیں تو ہماری
جب چمکی ہے نوجون کے پرے سو دو ہٹے ہین
خیبر مین اسی سے پر جبریل کٹے ہین

۷۲

ہرنی سے کہیں تیز سمندون کی روانی
اڑتا تھا وہ گھوڑا کہ ہوا کی تھی گرانی
وہ آدمی تھے اور وہ گھوڑا کہ جس کی نہ تھی ثانی
سب چرخ ہی ابر سلطان عرب پہ سایہ
جبریل ہی آنکھ بن کے پیادہ ستاری تھی
جنات کے لشکر کے نکلتے ہین دم اس سے
جل جلتے ہین ساکن بیر العلم اس سے

[illegible]

گردش ہوئی یوں ہاتھ میں اس قلعہ کے در کو
سر پر کوئی جسطرح پھراتا ہی سپر کو

[illegible]

انسان کی صورت کبھی پیدا بھی نہ ہوتی
ہم خلق نہ ہوتے تو یہ دنیا بھی نہ ہوتی

[illegible]

کل دیکھیو میں آج تو دو روز کے پیاسے
کوثر کو لٹا دینگے عنایات خدا سے

[illegible]

جنات بھی ساونت ہمیں جان گئے ہیں
اس تیغ کے لوہے کو سبھی مان گئے ہیں

[illegible]

کرسی ہی جہاں پست وہ پایہ ہی ہمارا
طوبیٰ کی سر شاخ پہ سایہ ہی ہمارا

[illegible]

محکوم ہیں حاکم نے ہمیں منع کیا ہی
اس نہر کا پانی تو نہ دیگے نہ دیا ہی

[illegible]

پاس انکا ہی لازم جو ملازم ہیں ہمارے
میکال و سرافیل بھی خادم ہیں ہمارے

[illegible]

انداز سکھائے ہیں عطارد کو قلم کے
ہم لوح کے مختار ہیں مالک ہیں قلم کے

[illegible]

جسوقت سے اس شیر کا لاشہ لب جو ہی
اس نہر کا پانی مری نظروں میں لہو ہی

[illegible]

[illegible]

سرسبز ہوا نخل دعا پھل نکل آیا
بدلی سے ہلال شب اول نکل آیا

[illegible]

خاموش ہوے یوں کہ زبان جل گئی گویا
جلتے ہوے جنگل پہ ہوا چل گئی گویا

[illegible]

تھا شور کہ ڈوبیگا جہاز اہل ستم کا
دریا ہی غضب بار ہے شمشیر دو دم کا

[illegible]

تھا شور کہ ہے ہے کوئی نازل نہ بلا ہو
پھر اہی سلیمان جہان دیکھیے کیا ہو

[illegible]

پھل ڈوب کے تن میں کبھی پایان تھا کبھی تن تھا
ہر ہاتھ میں پیراکئے غوطے کا سماں تھا

[illegible]

چلتی تھی جہاں تیغ وہ رستا تھا لہو کا
کیا ابر تھا منہ جس سے برستا تھا لہو کا

[illegible]

آتش وہ برق زبانہ نظر آیا
لپکی تو جہنم کا زبانہ نظر آیا

[illegible]

سب جب ان میں ڈوبے گئے مگر پاک ہی تھی
فولاد کے دریا کی بھی پیراک ہی تھی

[illegible]

ظاہر تھا لہو سے کہ بدن شعلہ فشان ہے
ڈھالوں کی سیاہی پہ یقین تھا کہ دھواں ہے

۹۱

چمکی زبان ظالمو سر مین وہ شمشیر آ گئی
تیغ ان کی شیون وان بھی آگئی
جب صف مین ... نہین ... آگئی
خنجر ... رخ پیہ آگئی

گوشون سے کشاکش مین جو ہٹ جاتے تھے چلے
چلّا کے کمانون سے لپٹ جاتے تھے چلے

۹۲

... جاتی تھی
... مین جاتی تھی
... ان سے بہا لی تھی
... آ لی تھی

شاہین اجل کو کبھی پاتے نہین دیکھا
بجلی کو کبھی دام مین آتے نہین دیکھا

۹۳

... اژدر بھی تھی اور کبھی عصا تھی
... کبھی بل ... تھی
... انہین ... بلا تھی
نکلا ... مین ... تھی

کھوئے ہوئے تھی منہ کو لگائے تھی زبان کو
کیا خون کا مزا بھا گیا تھا آفت جان کو

۹۴

دریا پہ ... سر آگئی
... مین ... سر آگئی
... نہین ... آگئی
زنبور ... سر مین ... آگئی

کشتہ ہوا نہ جبکو دم جنگ دکھایا
شمشیر کے پانی نے نیا رنگ دکھایا

۹۵

پھیلی جو ... آگئی
... جان ... تیغ ... آگئی
جب ... مین ... آگئی
تیغ ...

دینے لگے اعدا جو دہائی تو پھری وہ
جب ہو گئی ہر صف کی صفائی تو پھری وہ

۹۶

... صف ... سلطان جانبازی
... اجل ... دست درازی
... حیدر ... نازی
... تلوار ... ماری

ہر صف مین لعینون کے بدن روند رہا تھا
ہر غول مین بجلی کی طرح کوند رہا تھا

۹۷

... ظالم جب ... گیا
... غول مین ... گیا
دو ... جب ... گیا
... گیا

شمشیر دو سر ہمدم شاہ مدنی تھی
کیون مدح کے قابل وہ نہو پنجتنی تھی

۹۸

... شہنشاہ ... آگئی
... آگئی
... صف ... آگئی
... قاتل ...

جو بیٹھے تھے جو لکھ کے لٹانے کے خطون کو
پڑ نرے کیا اکدم مین انھین جمع غلطون کو

۹۹

... کی ... بل
... وہ ...
... سنبل
... گلستان مین ...

بال اسکی جو بکھری نظر آتی تھی ہوا مین
گویا کہ پری بال کھلاتی تھی ہوا مین

[illegible]

سیاروں کو افلاک نے اسے بند کیا تھا
چل پھرنے سے سحر ہی کا بھی دم بند کیا ہے

[illegible]

یوں گردن معشوق میں ہیکل نہیں دیکھی
ایسی تو چھلاوے میں بھی چھل بل نہیں دیکھی

[illegible]

سر جسم سے اور خود اڑے جاتے تھے سر سے
ہوتا تھا نہ ثابت کہ گری برق کدھر سے

[illegible]

کیوں برق کی چشمک دل مردم نہ گرجائے
پتلی کو نہ راکب کی ہو گردش کہ پھر جائے

[illegible]

دلدل کی بھی یہ آنکھ یہ چتون نہیں دیکھی
عنقا نے بھی ایسی کبھی گردن نہیں دیکھی

[illegible]

لے جانے کی دہشت تھی فلک کی سپرن کو
جبریل امیں سینے پہ رکھے تھے پروں کو

[illegible]

مارے تھے عرق دھوپ میں ٹپکا جو بدن سے
کف منہ سے گرا یا تو جھڑے پھول دہن سے

[illegible]

نتھنوں کی ہوا رشک نسیم سحری تھی
سرعت سے رنگین جلد سبزاکت سے بھری تھی

[illegible]

ہر سو برش تیغ خداداد کا غل تھا
ہر صف میں ہر اک غول میں فریاد کا غل تھا

۱۰۹

اٹھی یہ دھوم کہ ای شیرِ [illegible] دوہائی
اٹھی یہ زبان صفِ جنگاہ دوہائی
ای [illegible] شہنشاہ دوہائی
ای وارثِ تیغ اسد اللہ دوہائی
اب سب کی اس ضرب کی طاقت نہین ہمکو
ہونٹون پہ ہین دم روکے اب تیغِ دودم کو

۱۱۰

[illegible] حیدرِ کرار مدد کر
ای [illegible] مددگار مدد کر
ای صفدر و جرار مدد کر
[illegible] مدد کر
دم بند ہین ای فخرِ دو عالم کے نواسے
اب رحم کر ای تین شب و روز کے پیاسے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رحم آگیا امت پہ شہِ تشنہ دہان کو
جاری سے رکھا میان مین تیغِ دو زبان کو

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبتک کہ زمانے مین عزاخانہ رہیگا
اس حرب کا اس رحم کا افسانہ رہیگا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان تیر چلین مثل کمان جھک گئے شبیر
لو فتح مبارک ہو تمہین رک گئے شبیر

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل فوج ستم کا جو اُدھر سے اِدھر آیا
بدلی مین چھپا چاند اندھیرا نظر آیا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غربال ہوا رخت کہن سبطِ نبی کا
سب چھن گیا تیرون سے بدن سبطِ نبی کا

۱۱۶

[illegible] سکینہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے سے کئی تیر جگر توڑ کے نکلے
محبوب خدا کنج لحد چھوڑ کے نکلے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھون سے کلیجے کو [illegible] سنبھالا
گرنے پہ جھکے شاہ تو حیدر نے سنبھالا

[illegible]

لذت دم آخر جو ملی زخم جگر کی
آنکھوں کے تلے پھر گئی تصویر پسر کی

[illegible]

دل پیاس سے پھٹتا تھا تو لہراتے تھے شبیر
تلواروں کی دھاروں پہ جھکے جاتے تھے شبیر

[illegible]

رونے کا غل اٹھا شہ مظلوم کے گھر سے
واں شمر بڑھا کھینچ کے خنجر کو کمر سے

[illegible]

بابا کی مدد کرنے کا ہنگام ہے بیٹا
کام آؤ کہ بیٹوں کا یہی کام ہے بیٹا

[illegible]

یہ تین شب و روز کے پیاسے کا لہو ہے
ہاں ہے یہ محمد کے نواسے کا لہو ہے

[illegible]

رخصت ہوئی شہزادۂ جبریل امیں کی
مقتل کی طرف جا کے خبر لاشۂ دیں کی

[illegible]

ہمشیر جو ہٹاتے تھے تو ہٹ جاتی تھی زہرا
ہر زخم پہ بیٹے سے لپٹ جاتی تھی زہرا

[illegible]

منہ زرد ہوا خاتم قدرت کے نگیں کا
تر ہو گیا سب خوں میں عمامہ شہ دیں کا

[illegible]

رتبی پڑھیں صاحب شمشیر کو دیکھا
روباہ نے زانو کے تلے شیر کو دیکھا

۱۲۷

[illegible] دیکھ کے سب [illegible] آری
[illegible] بنت ید اللہ [illegible]
[illegible] بین [illegible] بھائی
[illegible] بہن [illegible]

فریاد کو پردے سے لگا ہے سر نکل آؤ
بھائی کو بچانا ہو تو باہر نکل آؤ

۱۲۸

دیکھ [illegible] میں [illegible] خنجر
[illegible] بیان [illegible]
[illegible] سے [illegible]
وہ سینۂ [illegible] ہے [illegible]

فریاد رسول دوسرا سنگلے بھری ہون
نالہ [illegible] کہین شاہ کے صدا سنگلے بھری ہون

۱۲۹

[illegible] کی [illegible] دل [illegible] نکلا
اور حلق [illegible] جلنے لگا خنجر خونخوار
[illegible] زینب ناچار
منہ [illegible] نظر آئے [illegible] آتا

منہ کھائی کا اک نیزے پہ ہمشیر نے دیکھا
زینب کو بحسرت سر شبیر نے دیکھا

۱۳۰

[illegible] تیغ ید اللہ کی پیاری
[illegible] بسمل کی [illegible] باری
[illegible] زاری
فرمان [illegible] کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ پکاری

مین آئے نہ پائی یہ ستم ہو گیا ہے ہے
ہے ہے سر شبیرؑ قلم ہو گیا ہے ہے

۱۳۱

[illegible] مصیبت
[illegible] مصیبت
[illegible] مصیبت
[illegible] مصیبت

تلوار محمد کے کلیجے پہ چلی ہے
ہے ہے یہ سر پاک حسینؑ ابن علی ہے

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ بات تو کیجئے کہ مصیبت مین پڑی ہون
تسلیم تو کیجے کہ مین سر ننگے کھڑی ہون

۱۳۳

[illegible] جینا
[illegible] جینا
[illegible] جینا
[illegible] جینا

شہر سے مجھے لا کے سفر کر گئے بھائی
جنگل مین بہن رہ گئی تم مر گئے بھائی

۱۳۴

[illegible] بین و زاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالائے سنان منہ سے نہ کچھ کہنے کے صدقے
اس حلق بریدہ سے لہو بہنے کے صدقے

۱۳۵

[illegible] آئی
[illegible] بھائی
[illegible]
[illegible]

سر کٹنے کا صدمہ ہے نہ لٹ جانے کا غم ہے
زینب ترے ملنے مین نکلنے کا غم ہے

[illegible]

ماتم کوئی کرتا ہے کوئی خاک بسر ہے
اس بزم میں ارواح ائمہ کا گذر ہے

سلام

۱ [illegible] بن میں چھوڑ کر گئے
[illegible] سلطان زمن میں چھوڑ کر گئے

۲ [illegible] تنہا بھائی [illegible]
[illegible] بیکس [illegible] چھوڑ کر گئے

۳ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۴ [illegible]
[illegible] چمن میں چھوڑ کر گئے

۵ صغرا [illegible] لکھا [illegible]
[illegible] شاہ وطن میں چھوڑ کر گئے

۶ [illegible] پاس [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۷ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۸ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۹ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۱۰ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۱۱ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۱۲ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

قطعہ

۱۳ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۱۴ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۱۵ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۱۶ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۱۷ [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۱۸ [illegible] مونس [illegible]
[illegible] چھوڑ کر گئے

۴۱

رن مین جب لینے وہ دل خستہ تنہا آیا
نقدِ جان لیکے شہادت کا خریدار آیا
جنگ کو بیکس و بیکس و بے یار آیا
تن تنہا خلفِ حیدرِ کرار آیا

تھے وہ بیجان جو سدا رہتے تھے اسواری مین
تھی فقط فاطمہؑ کی روح جلو داری مین

۴۲

تھے نہ [illegible] نشان تھا نہ وہ [illegible] شہ دین
جابجا نورِ رخ پاک سے روشن تھی زمین
[illegible]
[illegible]

چرخ پر شاہ کی شوکت کے بیان ہوتے تھے
گرد پھرتے تھے نبی شیر خدا روتے تھے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھون تیار تھین تین روز کے پیاسے کے لیے
سب یہ سامان تھے محمدؐ کے نواسے کے لیے

۴۴

اک طرف [illegible]
اک طرف [illegible]
اک طرف [illegible] نواسے رسولِ دوسرا
[illegible]

جیٹھ بیساکھ کے ایام تھے لو چلتی تھی
ہر قدم آنکھین کالون سے قضا ملتی تھی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چومتے تھے شہ لولاک اسی سینے کو
توڑ پیکانون نے اس نور کے آئینے کو

۴۶

رن مین [illegible]
[illegible]
دل ہلا دیتی تھی نقارہ و کرنا کی [illegible]
[illegible] جاتی تھی [illegible]

دمبدم فاطمہ کی روح پھڑک جاتی تھی
واحسینا کی صدا تا بہ فلک جاتی تھی

۴۷

ہر طرف پاس سے تکتے تھے شہنشاہِ امم
تھا کوئی دوست نہ غمخوار نہ کوئی ہمدم
[illegible] نظر آتی تھی [illegible] علم
[illegible]

امڈے آتے تھے لعین و شقی جفا کے لاکھون
ایک مظلوم کے تھے خون کے پیاسے لاکھون

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل چراغ لحد صاحب معراج کرو
خانۂ فاطمہ پھر شوق سے تاراج کرو

۴۹

[illegible] رن مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زر و انعام لڑائی کے بدل پائینگے
قتل فرزند یداللہ کا پھل پائینگے

۴۸
۱۲۸

۱۰

[illegible]

ہی دلیروں کو ہنر آج دکھانا اپنا
سینۂ دلبر زہرا ہی نشانا اپنا

۱۱

[illegible]

سخن شکوہ زبان سے مری کم نکلا ہی
مری آغوش مین ایک ایک کا دم نکلا ہی

۱۲

[illegible]

مین وہ ہون جسکو فلک عرش پہ جھلاتے تھے
مین وہ ہون لحمک لحمی جسے فرماتے تھے

۱۳

[illegible]

نہ رہے فاطمہ کا فاتحہ خوان دنیا مین
نہ رہے احمد مرسل کا نشان دنیا مین

۱۴

[illegible]

کسی دشمن کا نہ یون خاک مین گھر ملجائے
جلد سر تن سے جدا ہو تو بسر ملجائے

۱۵

[illegible]

اتنے یان ام مصیبت مین گرفتار ہوے
عاجزی کرتے ہو جب بیکس و بیچارہ ہوے

۱۶

[illegible]

عین راحت ہی اگر چرخ نے دکھ ڈالا ہی
ہمکو زہرا نے اسی دن کے لیے پالا ہی

۱۷

[illegible]

جو ہوا جسپہ ستم مین اسے بہتر سمجھا
پر تمھین اپنے لگا نون کے برابر سمجھا

۱۸

[illegible]

ایسی بدعت کسی مظلوم پہ کم ہوتی ہی
ایک ہی تیغ شربار علم ہوتی ہی

۵۹

آتے ہیں شہ پہ ہوا تیر ستم کا باران
سر مبارک میں در آئے ہیں سنان و پیکان
کانپ جسم مبارک [illegible] نہیں باریک جیا جان
سر کیا تیغ سے [illegible] کھینچ لی تیغ و زبان

چمکی اک برق جو رانوں میں دبایا گھوڑا
بیچ میں فوج ستم کے نظر آیا گھوڑا

۶۰

کیا [illegible] تیغ ابلہ سے تیغ جا
کوہ بھی سامنے تھا [illegible] ستمگار سپاہ
برق سوزاں تھی شرارہ تھا کہ تھی آہ
جسکو بارا وہ ہمیں خاک ہوا کالا سیاہ

غرق پر جسکے پڑی خانۂ زین پر پھری
دو ہوئے راکب و مرکب تو زمین پر پھری

۶۱

تھی لڑائی میں نشان ظفر شاہ نجف
تہ بہ تہ غیظ سے تھا نہیں سیف و تیغ بکف
جسکو للکار لیا جان بچی اسکی تلف
سب صف کی طرف چلی بجلی سی اس صف

لاش پس جاتی تھی رہوار سے جو گرتا تھا
رن میں بپھرا ہوا اک شیر نڑا پھرتا تھا

۶۲

کہیں ابرو پہ لگے تھے ہاتھ اکثر سینے پہ کہیں
خون آنکھوں کا بہا ہوں ان کی آستین پہ کہیں
کبھی زخم ادھر [illegible] تیغ ستم شستہ و ہیں
سینہ پر نیزہ کبھی آن لگے تھے کھائے بدن

زخم اس شکل سے آتے تھے نظر سینے میں
جسطرح پھول بچھا دیتے ہیں آئینے میں

۶۳

وہ جراحت وہ تپ و تاب وہ بیکل مر زوال
صورت مہر فلک جسم بھی تپ جیسا لال
نہ بجھی پیاس کی شدت تھی بیاں پیاس کا حال
ضعف سے [illegible] اٹھ کے گر جاتے تھے سنبھل

طیش آ جاتا تھا جب اہل ستم ٹھیرتے تھے
ہاتھ زخمی تھے پہ لاکھوں سے نہ منھ پھیرتے تھے

۶۴

جب سے سر پہ بھی [illegible] تیغ ستم
چھپ گیا آنکھوں میں سارا [illegible]
[illegible] نہ [illegible] تھی کھلتا تھا جو
[illegible]

ہر گھڑی نیچے سو فلک دیکھ کے رہ جاتے تھے
للہ الحمد ہر اک زخم پہ فرماتے تھے

۶۵

کبھی نیچے سے کسی طرف تھی [illegible] شاہ
کبھی منظور [illegible] سے کس جرب کا چارہ
کبھی اپنا پاس [illegible] نہیں
زہد کی ریج [illegible] کبھی یاس پہ ہم ور تنا
[illegible] فعل ہوا ہے

ورپے جان ہیں سواروں کے رسالے نانا
اک مرا سینہ ہے اور سیکڑوں بھالے نانا

۶۶

آ کے ان جان پہ کس امت کو ہیں بیچا بابا
ان کو دکھا تا ہوں اور صبر کیے جاتا ہو
[illegible] سر اپنا یہ دکھلاتا ہو
[illegible] نہیں پاتا ہون
اب پیاسا ہیں ہیں [illegible]

آپ ان لوگوں کے ظلم و ستم دیکھتے ہیں
وہی سر احمد مرسل نے کہ ہم دیکھتے ہیں

۶۷

اے گرفتار حسن کو ہے راحت کا نہ بعد بعین
تیری امت پہ ہوا [illegible] رسول الثقلین
ہائے امت نے [illegible] حسین
مجھ سے [illegible] مظلوم

اس ترے صبر کا غل قاف سے تا قاف رہا
اب قیامت بھی پہ اس ظلم کا انصاف رہا

۳۱

سن کے یہ غم سے بھی حضرت شبیر کی صدا
ناگہاں چاند سی پیشانی پہ اک تیر لگا
بڑھ کے کھینچیں جو سینے سے شاہ شہدا
سر جھکا کر یہ کہا یا شیر خدا
تیر کو کھینچ کے پھینکا جو زمین کے اوپر
اور لی خون کی بھی دامنِ زین کے اوپر

۳۲

دیکھ کر اس مظلوم کو غش عرش جناب
سینے تھی اصغر کی آج بہار زینب
خلد میں اب لب ہر تشنہ
جسم کی طاقت بیان [illegible]
سینہ مجروح ہے زخمی مری پیشانی ہے
آج نانا کو یہ صورت مجھے دکھلانی ہے

۳۳

فاطمہ کو درد ہوتا ہوں جدائی
بہن بھائی
حسین بہن [illegible] بھائی
[illegible] آئی ہوں میں [illegible] پانی
دی صدا شہ نے خبردار نہ آنا زینب
کیا غضب کرتی ہو زنہار نہ آنا زینب

۳۴

وہ دیا شہ نے لال جو بھی ہے شبیر میں
داماں میں چھپا نظر شاہ دین
مر گئے [illegible] نہ پایا تھا لب نہیں
نیچ تھا قبلہ [illegible] وہ راحت جان بھی
تجھ پہ حسین سے تصدق ہے مری جان مولا
بخش دے نانا کی امت کو میں قربان مولا

۳۵

شاہ نے سینے سے دور ہیں [illegible]
یاد تھا کہ بھائی لال بھی [illegible]
اٹھ کے بیٹھ [illegible] پہ سنبھالی [illegible]
[illegible] ہاتھوں اٹھا [illegible]
کس کو شبیر ترے ظلم سے آگاہ کرے
اے لعین ہاتھ ترا خشک ہو اللہ کرے

۳۶

ابھی خیمہ ہوں میں خنجر نہیں [illegible]
ابھی سنبھالی کہ [illegible] نہیں [illegible]
ابھی ارمان میں مرا اتنا نہیں پایا ہوا
ابھی [illegible] میں آلا نہ [illegible]
نہ ابھی خیمے کے اندر سے نکلنا بہنا
جب میں مر جاؤں گا تب گھر سے نکلنا بہنا

۳۷

پھر کیا خنجر خالق آیا [illegible]
سر پہ چھائی [illegible] سینہ پیہلو [illegible]
سینے میں دل [illegible] کیا احوال [illegible]
[illegible] خنجر نے [illegible] کیا [illegible]
نہ تو مضطر نہ ذرا چین پہ حسین ہوتے تھے
لیکے چلو میں لہو چاند سا منہ دھوتے تھے

۳۸

خون [illegible] گھٹا ہو ضرب پیارا
دیکھ کے [illegible] نے چھین کے پیارا
بت [illegible] ان البرس زنار
ہجرہ [illegible] ہوا [illegible] بار
یہ ستم دیکھتے ہی ہو گئی مضطر زینب
نکل آئی درِ خیمہ سے کھلے سر زینب

۳۹

[illegible] پھوڑ کے [illegible] زین
[illegible] زینب کا [illegible] نعرہ بین
قتل [illegible] زیادہ ہوا [illegible] سینہ
[illegible] پر دن [illegible]
مونس اب روک قلم دل پہ قلق ہوتا ہے
شہ کی غربت پہ جگر سینے میں شق ہوتا ہے

۱ مرثیہ

تاج زری جو سر پہ رکھا آفتاب نے
الٹا نقاب صبح صباحت مآب نے
تاروں کو آسمان پہ چھپایا سحاب نے
ہمراہ شب سفر کیا آنکھوں سے خواب نے

بڑھ کر شفق جو رنگ شہادت دکھا گئی
سرخی رخوں پہ آل محمدؐ کے چھا گئی

۲

اکبر الٰہی ایک کہتا تھا کوئی فلک مقام
ہم ہیں ہیں ہوں گی آج شام
دربار مصطفیٰ میں ہیں ہمارے نام
لکھے ہیں لوح پر شہدا میں ہمارے نام
سمجھے نہیں کیا ہے اسما نے فوج اور ازدحام

قبضے میں تیغ اُلٹ کے اگر آستین لیں
یہ منھ کیا ہے کوفے کو دم بھر میں چھین لیں

۳

کہتا تھا کوئی کاندھی چھاتی پہ پیکان
ہیں شیر شیر دین کی سلطان
شہ ... سے اس کمان
کاندھے پہ ... سرو جان
...

کھا جائے گا رن میں خون میں وہ سرکش بھرا ہوا
خولی پہ خالی ہوگا یہ ترکش بھرا ہوا

۴

کاندھے نہیں اسکے کھٹکے سے چھوڑ دہ
صاحب خدا ہے جگہ بند ہے
صاحب بھیج حکم ہے دنیا سے دل اچاٹ
غم کیا ہے ہم کو آج شہادت میں ہیں بہم
ہم چاہتے ہیں اب ...

آتش ہے خاک و آب و ہوا و ہر زشت کی
یارب دکھا دے جلد فضا اب بہشت کی

۵

کہتا تھا کوئی تو رخ شمشیر شقیق فتح نشان
کرتی ہے اسکی ضرب سے یہ جان ... جنان
کرتی ہر ایک ضرب پر ... اطراف
پیدا ہیں ... جو زبانہ ہر ... صفوف و مصاف
...

قبضے میں اسکے مملکت غرب و شرق ہے
آتش ہے قہر تن پہ یہ خرمن پہ برق ہے

۶

ہم ہیں یہ عمل قیامت کی صبح تک
... کی اذیت کی صبح تک
اتنی کس قید ہے کس ... کی صبح تک
رونے کی کس کے ... مصیبت کی صبح تک
فرزند مصطفیٰ کی شہادت کی صبح تک

آواز سن لو فاطمہ زہرا کے بین کی
جنگل سے آ رہی ہے صدا واحسینؑ کی

۷

ہاں غور ایسا آج کا ضبط مہمات ہے
ہمراہ ... پیاں جو راہ نجات ہے
ہم ہیں اس طریق پہ جنت میں ...
دن آج کربلا میں تو جنت میں رات ہے
جیسا یہیں پہ نیند اور کس کی حیات ہے

آقا خدا کے گھر کے مدار المہام ہیں
کل ہم ہیں اور شراب طہورا کے جام ہیں

۸

نیزہ اٹھا کے کہتا تھا کوئی قوی نشان
... جس کے عدد
... سے اَبرو
... خالق سے ...
... خون کا دریا ...

نعرہ ابھی کریں تو جگر شق ہو رعد کا
اسکی سناں پہ ہوئیگا سر ابن سعد کا

۹

کہتا صبح ہونی تھی ... بار بار
... اڑ گئی تھی بار بار
... ستارہ وار
... آسمان پہ غبار ...
شبیر ... زار زار

زانو پہ سر رکھا تھا عیسی گردوں جناب کا
منھ چاند کا سفید تھا زرد آفتاب کا

فوج ازدحام
سپہر اول
اور سکون
...
ابن ۱۲

ع ۱۰
بیکس تھین فاطمہ کی دلاری [illegible] تھین
[illegible] شمع محفل عیش و طرب [illegible]
تھا سایبان [illegible] عمر کا [illegible]
[illegible]

نالان تھے تشنگی پہ سلیمان پناہ کی
آتی تھی زیرمون سے صدا آہ آہ کی

ع ۱۱
[illegible] جہان مین شمع [illegible] حبیب
مہمان آئے فاطمہ کے لال یا نصیب
[illegible] ریاض محمد [illegible] قریب
[illegible] حسین [illegible] گلشن مین عندلیب

سرور دوان علی کا جو نزدیک گور تھا
گلشن مین قمریون کے بھی نالون کا شور تھا

ع ۱۲
[illegible] خزان [illegible] چمن مین [illegible]
بلبل [illegible] ریاض [illegible] بھول
[illegible] شقون مین [illegible] سے پھول
غنچے [illegible] نسیم سے پھول

اک تیر لگی تھی لالۂ احمر کے داغ پر
بو گل کی سر ٹپکتی تھی دیوار باغ پر

ع ۱۳
[illegible] گیا تھا دل پہ [illegible] حیات
[illegible] تھے کنارے فرات
[illegible] خدا کا گھر [illegible] کائنات
[illegible] جا کے [illegible] ارادات

غل تھا پڑے ہین جان کے لالے حسین کو
یارب ستمگرون سے بچالے حسین کو

ع ۱۴
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] صحرا [illegible]
[illegible] لرزیان
[illegible] گریبان

آنکھون مین انکے نیند تھی گرد جو پیاسے تھے
نرگس کے پھول نیم شگفتہ ہوا سے تھے

ع ۱۵
فارغ ہوے [illegible] دعا [illegible]
[illegible] ادب سے بیان [illegible]
[illegible] شہنشاہ خاص و عام
[illegible] فوج [illegible]

نکلا ہیں لشکر کین بارگاہ سے
رستے رکے ہوے ہین ہجوم سپاہ سے

ع ۱۶
[illegible] درست [illegible] صفین [illegible]
دریا کے گھاٹ پر [illegible] سوار [illegible]
اک شور [illegible] تشنہ کام
[illegible] مضطر [illegible]

نکلے تڑپ تڑپ کے زمین پر تمام ہون
مطلب ہے انکا پیاس سے مضطر امام ہون

ع ۱۷
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]

سوچے کہ جان دیتا ہے ایک ایک نام پر
یہ شیر جا پڑین نہ کہین فوج شام پر

ع ۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر جان عزیز ہو تو نہ جنگ و جدل کرے
جو جسکی رائے ہو وہ اسی پر عمل کرے

۲۹

کس غرض سے ان بن کی شہزادی خاص و عام ہے
مولا وفا کیجیے یہ ارشاد امام ہے
یا ہم ہیں سبھوں کا ارادہ [illegible] کیا ہیں ہم
پیاسے [illegible] کہدو کہ پہلے [illegible]

تیر ایک آنے پائے نہ سینے پہ شاہ کے
ہم سب لہو گرائیں پسینے پہ شاہ کے

۳۰

کہتا تھا کوئی [illegible] آپ [illegible] وفا و صالح
ہم پیاسے [illegible] محب [illegible] بصد اعزاز
بخشی [illegible] کیا [illegible]
[illegible]

وقفہ کوئی گھڑی کا ہے دنیائے زشت میں
پہلے خدا کرے ہمیں پہونچیں بہشت میں

۳۱

[illegible] سے سارا [illegible]
[illegible] شکل [illegible] کیا سلام
[illegible] بہن [illegible] سپاہ
زینب [illegible]

کچھ غم نہیں جو فضل ہے ربِ عباد کا
تا حشر فضل رہیگا ہمارے جہاد کا

۳۲

دو بھائی ہیں [illegible] زمین [illegible] جا بجا
کیا دوست ہیں حسین کے کیا خویش و اقربا
[illegible] خلق ہیں [illegible]
[illegible]

وہ انکی تربتیں ہیں یہ مدفن حسین کا
مر کر نہ چھوڑا ہاتھ سے دامن حسین کا

۳۳

[illegible] جان [illegible]
[illegible] صورت [illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائیں یا رسول اس آفت کو رد کرو
یا شیر کردگار پسر کی مدد کرو

۳۴

[illegible] ادھر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیر آئے جو ادھر مرے سینے پہ آ لگے
تیر بچے تو اور مجھے تیری بلا لگے

۳۵

[illegible] زمین اور آسمان [illegible]
[illegible] کی کثرت افواج [illegible]
[illegible] شہنشاہ کربلا
[illegible] سپاہ [illegible]

دم بھر رکاب شہ سے خوشی نہ چھوڑنا
صدقے گئی حسین کا پہلو نہ چھوڑنا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر دم منگاؤ تیغ [illegible] لڑائی کی
اکبر کی اک سپر ہے اک تیغ بھائی کی

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الٹینگے صف پہ صف کہ جری ہیں [illegible]
شیر آپ کا جو پی کے پلے ہیں [illegible]

سلطان
نمبر اول
[illegible]
نقش طبعی
سنہ ۱۲

۳۸

[illegible]

پیچھے نہ ہٹیو غازیو گو شب کے جاگے ہو
تم پیچھے اٹھائے ہوئے سر آگے آگے ہو

۳۹

[illegible]

کیجے دعا کہ بیکس و تنہا سے جا ملیں
بچی جائیں آج مر کے جو بابا سے جا ملیں

۴۰

[illegible]

تازہ جوان ہو شیر ہو عالی وقار ہو
صدقے گئی غریب چچا پر نثار ہو

۴۱

[illegible]

ایسے لڑو کہ فوج ستمگار گرد ہو
لو اپنے باپ کا عوض ان سے جو مرد ہو

۴۲

[illegible]

یہ ظلم الٰہی یہ شہنشاہ دہر کے
لاشے کو کھینچتے پھرے کوچوں میں شہر کے

۴۳

[illegible]

دو دن سے ولولہ ہمیں جنگ و جدل کا ہے
اب دل کو شوق ہے تو عروس اجل کا ہے

۴۴

[illegible]

مجرم اگر نہ حکم بجا لائیں آپ کا
کیا حال بھول جائینگے ہم اپنے باپ کا

۴۵

[illegible]

جاؤ چچا کے سامنے جنگ و جدل کرو
جو باپ نے کہا تھا اسی پر عمل کرو

۴۶

[illegible]

واجب ہے حفظ فاطمہ کے نور عین کا
کہتے ہیں تمکو جوشن بازوئے حسینؑ کا

۳۷

ارشاد تھے یہ حضرت عباس نیک نام
ہوا افتخار شہ سے جب سر کو آئے یہ غلام
صیقل ہوئی تن میں جان علمدار تشنہ کام
سر کو جھکا کے تیغ اٹھا کے سوئے امام

زخمی جو تن ہو سبطِ رسولِ مجید کا
دریا بہا دوں خون سپاہِ یزید کا

۳۸

تن پہ سلاح سجنے لگے تھے کہ زینب و زین
اور یاں پیکر ہی تھی اور تیر عین
اڑ جائے راحت آگے بڑھ کے عین
اک بیچ جانتی ہوں گر ہو سوار جبین

آئے نہ آنچ نورِ نگاہِ بتول پر
پروانہ رہیو شمعِ مزارِ رسول پر

۳۹

کہتے تھے وہ کہ چہرہ زرد سرِ زین خواب
زین ارتے ہیں زمانے میں ہر ایک کا آفتاب
حضرت پیچھے پہ کمان ابرو
پیچھے باپ پہ پیہم دولت شباب

بڑھ بڑھ کے نیزے اپنے کلیجے پہ کھائینگے
تیغوں سے برچھیوں سے پدر کو بچائینگے

۴۰

بڑھ کر تھا شاہ چلے سر کے الغرض
رخصت ہوئے ضیغم تھا شہادت کا انتہا
روئے سر دو جلال آئے ہو دل تنگ
نکلا محل سے شیر وہ صاحب

چمکی ضیا سے رخ سے زمیں دور دور کی
اک غل ہوا کہ لاؤ سواری حضور کی

۴۱

تھا ناز وہ انجیل امام زمن کو لائے
نکلے رخش سر بڑھ بھوکے لائے
کہ وہ تیغ چمکا لائے
حسن زین پہ جبیں کو لائے
جھپکا سمند گل

عالم تھا زلفِ حورِ بہشتی کا یال پر
پریوں کے دل پسے ہوئے تھے اسکی چال پر

۴۲ مطلع دوم

جب زین پہ شاہ فلک جناب
گھوڑوں پہ جلد جلد چڑھے سب جوان
زین پہ چمن بڑھے وہ جوانان کا
نیاں تھا اختروں میں علی کا

ضو تھی زمیں پہ حسنِ رسالت مآب کی
ذروں سے جھپکی جاتی تھی آنکھ آفتاب کی

۴۳

روح الامین رکاب میں نشیب
گھوڑے پہ جناب بھی جیب
عباس سے بھی ضیغم دل
قسمت کی بشارات کا

پانی بغیر ہوتا ہے کیا رنگ پھول کا
لیکن شگفتہ رو تھا نواسا رسول کا

۴۴

یاں گرد اڑ کے نشان سپاہ پھیلا
یاں بھی ضیغم تن ہیں کھلا
زمین کھلا تھا شیر روح الامین کھلا
گھوڑوں کی بو جلد پر یہ کھلا

رایات فوجِ اہلِ ستم پست ہو گئے
آئی بہار مرغِ چمن مست ہو گئے

۴۵

اللہ رے اوج راستی قدِ بو تراب
سایہ میں جس کے فلک جناب
کہتے ہیں دیکھ کر
جو علم مالیں

مدحت لکھوں جو خطِ شعاعی قلم بنے
پیدا ہوں جب بنی تو پھر البتہ علم بنے

شفقت ہوئی اُدھر و عنایت حسینؑ پر ہے
[illegible] سلیمان سر پر ہے
کانٹو خدا کو [illegible] کی تیر پر ہے
یوں آئے جیسے [illegible] پر ہے
بولے رفیق دیکھ کے منہ اپنے شاہ کا
اب حکم کیا ہے قبلۂ عالم پناہ کا

تلواریں ان میں [illegible] سے کھینچی
پہونچا بھائی [illegible] تیغ [illegible]
شکستہ ہو [illegible] قضا کی
یا سا شہید ہو [illegible] دل کی
لوٹا اجل نے شیر الٰہی کے باغ کو
بھائی کے دل سے پوچھیے بھائی کے داغ کو

تیار [illegible] خون [illegible] ہیں
تیار ان [illegible] ہوا
[illegible]
نکلے تبر بتول کے دلبر کے واسطے
تیغیں ہزاروں کھنچ گئیں اک سر کے واسطے

آخر [illegible] چمن ہیں ہر فساد
[illegible] کرو جہاد
[illegible]
[illegible]
آ آ کے آپ لاش پہ ہر اک کے رو گئے
بس قصہ مختصر کہ وہ سب قتل ہو گئے

[illegible] ابن امام
[illegible]
فرزند نوجوان بھی [illegible] تشنہ کام
[illegible]
زخمی جگر لعینوں نے توڑا حسینؑ کا
بچہ بھی شیرخوار نہ چھوڑا حسینؑ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ابن سعد [illegible]
ہو جائے وقت عصر فراغت تو خوب ہو
مغرب سے پہلے مہر امامت غروب ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے نہ آئے مر کے سدھارے حسنؑ کے پاس
پہونچے ردا میں لاش لپیٹے بہن کے پاس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئے بشر زمیں پہ ملک آسمان پر
دو لاکھ کی چڑھائی ہوئی ایک جان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر جلد لوٹ لو اسد ذوالجلال کا
خیمہ جلا دو آگ سے زہراؑ کے لال کا

[illegible]

(۵۵)

اٹھا وہ جوان [illegible] سب کا حال
زینب نے شہ کو دیکھ کے [illegible] بصد ملال
لو الوداع اب نہ رہیگا علی کا لال
[illegible] کھولے ہیں بیبیوں نے بال

مانند صبح چاک گریباں کیے ہوئے
نکلے حسینؑ لاشۂ اصغر لیے ہوئے

(۵۶)

دی فوج کو صدا کہ [illegible] اب غریب
[illegible] انہیں نصیب
[illegible] پیدا الہ کا حبیب
[illegible]

فرصت ہے رو چکا ہوں ہر اک نور عین کو
اب خود ہے اپنے قتل کی جلدی حسینؑ کو

(۵۷)

[illegible] کھودی قبر [illegible] ذوالفقار سے
رکھا لحد میں [illegible] پیار سے
[illegible] حسینؑ جو اس [illegible]
[illegible] دل زار زار سے

ڈالی جو خاک شدت زخم جگر ہوئی
بیٹے کی قبر باپ کے اشکوں سے تر ہوئی

(۵۸)

اور دو [illegible] زمین پہ [illegible] خراب
[illegible] بالا [illegible]
[illegible] مولا [illegible]
[illegible] رسول کا [illegible]

ڈوبا ہوا یہ گوہر غلطاں لہو میں ہے
دیکھنے نہ پائے زخم جو اسکے گلو میں ہے

(۵۹)

اٹھے زمین سے [illegible] پاس سب
[illegible] پیش سب
[illegible] ترس [illegible]
[illegible] فرس

حضرت چڑھے تو نور عجب بادپا کا تھا
صرصر پہ بوئے گل تھی سلیمان ہوا پہ تھا

(۶۰)

[illegible] سوار
[illegible] پہلو میں تھے [illegible]
[illegible] جان [illegible] پکار
[illegible] ملک [illegible] گردوں [illegible]

سایہ تھا قدسیوں کے پروں کا جناب پر
جبریلؑ اپنا ہاتھ دھرے تھے رکاب پر

(۶۱)

نعل [illegible] رخش [illegible]
[illegible] عروس [illegible]
عطر عروس [illegible]
[illegible] بتول کا [illegible] اسوار پر

پرواز میں ہے فوق ہما کو عقاب پر
زین پر حسینؑ ہیں کہ علیؑ ہیں سحاب پر

(۶۲)

[illegible] ظفر [illegible]
[illegible] زلف [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ناز یہ کہ چرخ بھی یاں مشت خاک ہے
آنکھوں پہ میرے فاطمۂ عرش پاک ہے

(۶۳)

ایسا سبک [illegible] ہزار
[illegible] اسوار
[illegible]
[illegible]

میدان ہے تنگ اسکے لیے غرب تا شرق کا
گھوڑا سما دکھاتا ہے باران برق کا

[illegible] علیہ السلام [illegible] ۱۲/۱۲/۱۲

٦٤

سینہ کشادہ اور وہ فوقی جو زیب ہے
[illegible] دیکھے ہیں [illegible] ترتیب ہے
اٹھنے کو اسکو [illegible] یہی عقلمند ہے
سر تھے ہیں اسکو پست یہیں اس سبب [illegible] بالا روی [illegible]

جلوہ ہے اسکے زین مرصع پہ نور کا
کیونکر نہو یہ خاص فرس ہے حضور کا

٦٥

ادھر جواب ہے [illegible] عرب قیصر [illegible]
[illegible] بیٹھا ہے [illegible] فلک پر ہے
حیران ہیں شوقیان وہ [illegible] ہمسر ہے
بن کا موج آب ہے جو [illegible] نادر ہے
مضمون [illegible]

نقطے ہیں اڑتے شرر کی طرح اضطراب میں
سطریں ورق میں گم ہیں نہ ورق ہوں کتاب میں

٦٦

وہ دبدبہ حسین کا وہ حسن وہ جمال
[illegible] ذوالجلال
گرماں ہیں روز و انجیاب [illegible] لال لال
جوش غضب [illegible] کسی کی نہیں مجال
[illegible]

تھرّا گئے وہ دل لرزتے ہیں اہل نفاق کے
اوتاد ہل رہے ہیں زمین عراق کے

٦٧

خنجر بکف ہیں ابرو کمان مژگان ہیں تیر
[illegible] ہیں [illegible] شیر
چھپتی ہے [illegible] پاس ہیں [illegible]
جرأت [illegible] اثر سے [illegible]
[illegible]

اتنا ہے رشک عرش کو اس ارض پاک پر
ابر کرم سے نور برستا ہے خاک پر

٦٨

آئینہ [illegible] ہیں پنجتن حضور
[illegible] نکلی ہی پڑی [illegible]
صحرا میں [illegible] پریان [illegible]
ان شیر [illegible] دو جہاں [illegible]
وہ مصطفےٰ [illegible]

حسن حسن ہے روئے حسین جناب پر
تاج زمردی ہے سر آفتاب پر

٦٩

حق [illegible] آگے جلیب
[illegible] ذوالفقار علی ولی کا [illegible]
بہر دین [illegible] ہی [illegible]
[illegible] ہمسر [illegible]
وہ [illegible]

عیسیٰ بخود دیکھتے ہیں منہ جناب کا
نظروں سے گر گیا ہے جلال آفتاب کا

٧٠

[illegible] زلف رسا [illegible]
تسکین [illegible] بار بار دل
[illegible] عشق میں [illegible]
سینہ [illegible] ہزار دل
[illegible]

خوشبو سے اسکی وجد میں پریوں کے غول ہیں
نافے اُدھر عراق کے مٹی کے مول ہیں

٧١

توصیف [illegible]
[illegible] لکھوں [illegible]
[illegible] صفا و ضیا میں
سینہ وہ [illegible] بازوؤں میں [illegible]

ساطع ہے نور شیر والا کے ہاتھ سے
روشن ہے یہ ضیا ید بیضا کے ہاتھ سے

٧٢

کیونکر لکھوں [illegible] کمال
[illegible] نظام [illegible] جلال
قائم [illegible] ذوالجلال
[illegible] سرتا بپا [illegible]

جھکتے ہیں [illegible] ملک پہ بچھاتے ہیں
پر ایسے پاؤں اور کسے ہاتھ آتے ہیں ۱۲۰

۷۳

دنیا مین آج تک ہے یہ اکرام کا نصیب

جاری ہے جو زبان سے [illegible] سر کا نصیب

دیکھا ہے کسی نے کبھی ایسا [illegible] کا نصیب

دونون جہان مین ہے [illegible] کا نصیب

سر آپ دیدیا کہ نہ اُمت حزین رہے
اُن پاؤن کے نثار جہان بچے دین رہے

۷۴

[illegible] مین بھی [illegible] مین بنا قدم

[illegible] مین [illegible] مین بنا قدم

[illegible] مین [illegible] مین بنا قدم

[illegible] مین بنا قدم

قربان بادشاہ سلیمان بساط پر
پیرو جو اسکے ہین نہ ڈگینگے صراط پر

۷۵

[illegible] شاہ تشنہ لب

یاد آیا سب [illegible] شاہ تشنہ لب

منہ سے جواب [illegible] زبان [illegible]

[illegible] علی [illegible]

خون تھے جگر اُدھر کے نصیحون مین دم نہ تھا
فقرہ ہر ایک فقرہ سیفی سے کم نہ تھا

۷۶

کیون درفشان تھے لعل لب بوتراب [illegible]

[illegible] ذی حشم

[illegible] سر و دہن

[illegible] مین جنبش [illegible]

جب توڑنے کو کاندھے پہ جب وہ ولی چڑھے
کیون غل نہو کہ عرش علا پر علی چڑھے

۷۷

بالا کیا ہے جس نے جہان مین نشان حق

پہلے [illegible] سر دیا دکھلائی نشان حق

[illegible] مین بیان حق

[illegible] کا ہو مولد مکان حق

اسکا سبب کسی پہ ہویدا ہوا نہین
کعبے مین جز علی کوئی پیدا ہوا نہین

۷۸

[illegible]

[illegible] سب علی [illegible]

[illegible] خندق [illegible]

[illegible] علی [illegible]

چھینا بزور بیرق علم اُس جناب نے
تلوارین مارین زیر زمین بوتراب نے

۷۹

چمکی کہان کہان [illegible] کی تیغ

[illegible] نبی کی [illegible] کی تیغ

[illegible] علی [illegible] کی تیغ

[illegible] کی تیغ

دل چاہیے گرسنہ ہو یا تشنہ کام ہو
قبضے مین اُسکے رہتی ہے یہ جو امام ہو

۸۰

[illegible]

قاتل نبی [illegible]

[illegible] سکندر [illegible]

[illegible] شجاعت کا [illegible]

قابو مین اسکے غرب ہے قبضے مین قاف ہر
طعمہ ہے جسکا خرمن جان یہ وہ برق ہر

۸۱

[illegible] کی تیغ

[illegible] کہان [illegible]

[illegible] دل [illegible]

[illegible] مین [illegible]

قربان جان ہاشم و عبد مناف کی
کعبے کو آرزو ہے ہمارے طواف کی

۸۲

قدرت ہے سب طرح کی مگر [illegible]

شیر دن کا شیر ہون [illegible]

پھیری اگر انقلاب زمانہ [illegible]

دیکھو علی ولی کی [illegible]

طاقت اسی اسد کی مرے ہاتھ آئی ہے

پیان ناخنون مین قوت خیبر کشائی ہے

۸۳

[illegible]

رایت سپاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈھالون کا ابر کچھ نہ سمایا نگاہ مین

محمل کہین تھا آپ کہین رزم گاہ مین

۸۴

[illegible]

دیکھا سبھون نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

پالا پڑے جنگ فرق کو تھا اور نہ زوج کو

کھوئے ہوئے تھی منہ کر نکلجاؤن فوج کو

۸۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدلی تمام ڈھالون کی کافور ہو گئی

برسا کے منہ سرون کا ہوا دور ہو گئی

۸۶

جس صف پہ [illegible]

کھا کھا کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

دم بھر جدا نہ ابن علی سے کہین رہی

سو سو گلے پہ پھر گئی اور پھر وہین رہی

۸۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کیا تھا اہل شام اگر بیخبر نہ تھے

ڈھالین تھین انکے ہاتھون مین اور سر پہ تھے

۸۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جن کیا بنی ہوئی تھی فرشتون کی جان پر

بھڑکی ہوئی تھی آگ زمین آسمان پر

۸۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جز ذوالفقار اور کوئی درمیان نہ تھا

بیرق کا ذکر کیا کہ علم کا نشان نہ تھا

۹۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مالک مقرین جلد بلائے تو کیا کرین

گردن پکڑ کے موت جو لائے تو کیا کرین

۹۱

ہر صف تھی برچھیوں کی قطار اک لیے ہوئے
ہر پہلوان تھا زرہ و فتراک لیے ہوئے
تیغ ایک کی کمر میں تھا بار اک لیے ہوئے
نیزے کسی کے ہاتھ میں خنجر اک لیے ہوئے

ٹکڑے تھے برچھیوں کے بھی پھل برگ تر کی طرح
تینوں کو کاٹ دیتی تھی شاخ شجر کی طرح

۹۲

گوہر کی طرح رنگ تھا مصفّا و آبدار
جوہر وہ تیغ پر کہ ہوا ہر سر و تن پار
دکھلائیں تیغ پر سے وہ پھول بیشتر ہزار
بجلی وہ تیغ بیشتر اک دم میں تھی ہزار

خود دم فنے ہوئے تھی شہ مشرقین پر
چل پھر کے پھر تھمی تھی تو دوش حسین پر

۹۳

ان مشکوں سے وہ فال کے جاروں طرف تھی
رن میں گئی تو سب کی جان پر بنی تھی
رن میں جل اٹھی تھی بجلی وہ جو بن گئی تھی
کاٹی تھی بجلی وہ جو بن کے نفوس تھی

لشکر کے پاؤں اٹھ گئے دشت قتال سے
سر بر ہو کون فاتح خیبر کے لال سے

۹۴

ٹوٹے کمان کٹ گئے تیر جو تھی
اتری سر و ران پہ جو بھی تیغ تیغوں پہ تھی
سر جو چار آئینوں پہ تھی بھی تیغوں پہ تھی
جو قت سیاہ شام سے رن میں تیغوں پہ تھی

چار آئینے تراشے تھے یوں فوج شام میں
جس طرح پیر جائے چھری موم خام میں

۹۵

منہ پہ جو کھلا ہوا تھا تیغوں کا آب سب
نازل تھا زندگی میں تھی جو بس سب
ایک شور تھا کہ اب ہے یہ بلا ہے اب
کیسی بلا تھا ہو تیغ اب جو ہے سب

اٹھے نہ پھر جدھر دم جنگ و جدل گرے
چونکے بھی تب کہ آگ میں جب منہ کے بل گرے

۹۶

جو بل تھا اٹھا تو قلم ہوتی گردن تھی
بازو اور ران اڑا کے گلا دھڑ اڑا دی
اس طرح سے کہ تن ہی نہ رہا جو سر اڑا دی
فوج تھی جو بے تیغ کا سر تن سے اڑا دی

سوجھی غبار میں جو نہ شکل آفتاب کی
دریا نے رکھ لی آنکھوں پہ عینک حباب کی

۹۷

جو رن میں سب تیغ جلاد اس سے تھی
بجلی سے خلق گر رہی تھی تیغ جو پھری
بجلی میں اک چمک تھی تیغ سے جو دل علی
شعلہ کی تھی بجلی بن تیغ ول علی

فولاد پر نہ رکتی تھی نہ کوہسار پر
بجلی سے جلد گرتی تھی یہ اہل نار پر

۹۸

ٹھاکر میں شیر جب وہ اشقیا بلا کا تھا
جوان تھا جو ہر سوار کو ہر بلا کا تھا
میدان میں ہر کوئی کہیں بالا کا تھا
رحمت تھی کسی پہ کوئی ایک درد ناک تھا

جو جان بلب تھے موت کو انکی تلاش تھی
رن میں ہر ایک لاش پہ سو سو کی لاش تھی

۹۹

گھوڑا کسی کا رن میں زمین پر گرا تھا
اک کے سوا بلند ہر سو تھا عجب
اب جو اس طرف چھا گیا تھا
نہ دیکھے نہ چھپے جب دشت

اک شور تھا کہ آئی تباہی جہان پر
جاتی ہے گر کر بلا کی زمین آسمان پر

بھاگی سپاہ پسر سعد گیا سارا وہ غول [illegible]
نعرہ کیا حسین نے اسم خدا [illegible]
اور ابن سعد دشمن ناموس و نام و ننگ
سب دیکھتے ہیں رہ گئے [illegible]

جوہر کھلے علی ولی کے حسام کے
نامی وہ پہلوان ہیں کہاں روم و شام کے

آئے وہ جو حسین نے شیران و منفعل
[illegible] ایک سے تھا ایک شخص
ابن سعد [illegible]
بولا یہ ابن سعد [illegible]

کیا تھا کہ وقت جنگ لاکھ جا کھڑے ہوے
تم سب تو ہو ہزاروں سے تنہا لڑے ہوے

حضرت نے دی صدا کہ [illegible]
او نابکار و ناشد دل و دل [illegible]
اس تیغ دل [illegible]
[illegible]

ظالم ہماری ضربتیں آفت ہیں قہر ہیں
یہ دیو ہیں تو ہم بھی سلیمان دہر ہیں

[illegible]

نہ خود سر پہ ہیں نہ زرہ جامہ بر میں ہیں
دستانے ہاتھ میں ہیں نہ دستے تبر میں ہیں

[illegible]

لے مال و زر حسین کو جو خون سے تر کرے
ایسا بھی ہے کوئی کہ لڑائی یہ سر کرے

[illegible]

ساعت قریب ہے بندگی ذوالجلال کی
فرصت نہ ہوگی پھر ہمیں جنگ و جدال کی

[illegible]

جو متصل تھے دیکھ لے ان سب جوانوں کو
بولا یہ شمر سے کہ بلا پہلوانوں کو

[illegible]

دی شمر نے صدا یہ شہ نامدار کو
آتا ہے دیو روکیے آپ اسکے وار کو

[illegible]

ضرب اسکی ہے کڑی کہ ہٹی ہے لوا کی
سیراب کی شکست ہے یا بھوک پیاسے کی

۱۰۹

پیکر تھا کہ سامنے آیا وہ سرکشی
نعرہ کیا کہ دیکھئے زور تہمتنی
کچھ بھی نہیں ہے داب رستمی و شان بہمنی
آفت ہے ضرب تیغ زنی ناوک افگنی

خنجر بکف سدا دم جنگ و جدال ہون
عبد القمر تھا جسکا پدر وہ ہلال ہون

۱۱۰

اودھر ہوا ادھر زبان پیمبر لقب
سکتے میں ہیں پہلوان و شقی جھومتے سب
تیغ شرر بری ماری اک سر و دو مرتب
زین فرس پہ چار پڑی آگے سر طلب

مانع ہوئی نہ خود کو نہ جھلم کو نہ ڈھال کو
یہ کیا فلک تو روک سکے تیغ ہلال کو

۱۱۱

دیکھا یہ ہم نے جس میں صبا تھا شق القمر کے لال
جوہر شجاعتی کی تھی شرف استیز و لے جلال
تیر استارہ پست ہیں گرز نہ تھا گزر ہی ہلال
سر بکی کیا اس سے تیغ ہلالی لعین لال

رویت تو کیا نشان نہ ملیگا جہان مین
چھپ جائیگا نگاہ سے تو ایک آن مین

۱۱۲

تیغ شرر کی تیزی و کینہ جو ہی کیا
مردود باپ کیا تھا شرار و تعدی کیا
سرکوں نے ہو جہان میں تری ہر دو سرکیا
دریا سے موج خیز ہے آنسو بھی سرکیا

ہر شور اپنی تیغ دو پیکر کی آب کا
ہم سر ترا سمجھتے ہین کاسہ حباب کا

۱۱۳

خنجر لگا یہ سینے پہ جیسے ہلال سے
آیا اسد پہ غیظ میں بھالا سنبھال کے
زینان بنا ہیں رخش کو کاوے سے ڈال کے
پھرا فرس حسینؑ کا آنکھیں نکال کے

ماری زمین پہ ٹاپ کہ ہر صف دہل گئی
کف آگیا دہن مین کنوتی بدل گئی

۱۱۴

پیوند گشت کی گرد صبا ہو گئی
سر کٹ گیا ہوا سو ہوا ہو گئی
سر ہاتھ میں نہ سنان لو وہ تو ہوا ہو گئی
نیزے کی پور پور جدا ہو گئی

قل تھا قلم ہون ہاتھ بھی گر تاب تھا کرے
تقدیر مین شکست لکھی ہو تو کیا کرے

۱۱۵

نکلا حریف نے سخن فسون کیکیان
جو زادہ شریف جو نہ زاحن سرو دمان
کاٹا کہ سر کے سوئے شاہ شہنشہ زمان
تیغ دو سر نے رکھا دکھایا یہ سمان

اعجاز تھا کہ ضرب محمدؐ کے لال کی
دو ہو گئی کمان کیانی ہلال کی

۱۱۶

تھمنے نہ پائے تھا کہ کمان کی تھی وہ ہلال
بیٹا تھا باپ اوج شجاعت تھے وہ ہلال
آیا تھا لے کے گرز گران سر وہ پُر جدال
تیور بدل کے چھپنی ہوئی غصہ میں لال

بجلی تھا رخش گرم تھا ہنگامہ حرب کا
موقع مگر نہ پاتا تھا حضرت پہ ضرب کا

۱۱۷

قاتل تھا داب ہاتھ میں جھپٹ کر وہ نابکار
ڈوبا ہوا لہو میں جھپٹ کا تھا راہوار
تیغ جلی کی اپنی پہ تھا اسکا وار
سینہ بنا دو پھرا کے تھے نہ پہلا وار

غصے مین تھا حریف بھی جنگ و جدال مین
تردد بدل تھی قہر کی بدر و ہلال مین

۱۱۸

لایا شقی سمند کو جب متصل سمند
آگے بڑھا کے [illegible] ہوا منفصل سمند
سمجھا کہ اس سوار [illegible] سمند
[illegible] حسین [illegible] سمند

پہونچے ہوا پہ ادہم صرصر نفس کے پاؤں
اُڑ کر فرس نے رکھ دیے سر پر فرس کے پاؤں

۱۱۹

[illegible] حسین [illegible] باگ موڑ کے
[illegible] ہاتھ چھوڑ کے
کیوں [illegible] ہاتھوں کو جوڑ کے
حضرت نے [illegible] لیا پیچھے موڑ کے

پھر دست و پا نہ چھوڑ کے سفاک رہ گیا
پیچھے سرک کے توسن چالاک رہ گیا

۱۲۰

حضرت نے [illegible] صیاد کی پکار
[illegible]
بجلی سے کوندی [illegible]
جھنکا [illegible] سوار

سینے میں دب کے سر بھی گیا اُسکا خود بھی
پیوند خاک ہو گیا وہ بھی عمود بھی

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھا تھا دل میں کیا جو عداوت میں ٹھان لی
ساتھ اپنے اس جوان کی بھی اُسنے جان لی

۱۲۲

[illegible] شمر نکلا اکڑ کے وہ بدخصال
[illegible] تری طاقت [illegible]
کیا ہو گئی [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

دیتا ہے کیا کہوں تجھے ظالم زبان سے
تلوار کی لڑائی تو لڑ آن بان سے

۱۲۳

وہ مرد [illegible]
کھوتا ہے نام اپنا مٹاتا ہے اپنی شان
کہتا ہوں دوستی سے میں دشمن [illegible] جان
[illegible] فوج [illegible]

تیغے کی تیرے ضرب اجل کا پیام ہے
پڑ جائے ایک ہاتھ تو قصہ تمام ہے

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار نے اُڑا دیے پر کاسہ ڈھال کے
ابر سیاہ اٹھ گیا رخ سے ہلال کے

۱۲۵

[illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکا ہوا نہ بال بھی حیدر کے لال کا
منہ خود سپر سے مڑ گیا تیغ ہلال کا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نعروں سے ہوش اڑتے ہیں [illegible] شیر کے
اپنا طمانچہ پڑتا ہے کلے پہ شیر کے

۱۲۷

تھی واں بھی جو دوسری شمشیر تیز تر
لپکا شقی سے اور سکو کیا علم
سر اسکے اڑ گئے شہ آسمان حشم
شامی جو دو تھے وہ بھی [illegible]

سینہ سپر امام اُمم پر کیے ہوئے
دونوں کو رات آ گئی ستارے لیے ہوئے

۱۲۸

دو چار وار کر کے کھلا جب گھما کے تیغ
[illegible] شہ آسمان جناب
[illegible] کا ہاتھ [illegible]
مارا غضب کا ہاتھ جواں تھے وہ تیغ

ہاتھوں سمیت کٹ گئے گر امر سر کے ساتھ
سینہ گرا کمر سے جدا ہو کے سر کے ساتھ

۱۲۹

نیمچہ شاہ دین نے کھینچا میان سے
نکلا ادھر صفوں میں اک کڑکی آن سے
بجلی گری ہلال پھٹا آسمان سے
مارا ہے سر پہ حضرت جعفر نے جان سے

برسا وہ تیر ظلم شہ مشرقین پر
تیغیں کچھ ایسے ٹوٹ پڑیں سب حسین پر

۱۳۰

حضرت نے تیغ میان میں رکھ لی [illegible] صبر کر
ہاں قتل اب کرو [illegible] زمین پر
راضی رضا پہ ہوں [illegible] سوکھا ہوا گلا
خنجر [illegible]

سر کاٹ لو کہ سوؤں شہیدوں میں چین سے
جلدی ادا ہوں خالق اکبر کے دین سے

۱۳۱

کوئی نہ بچا جب [illegible] پیادہ کہ تیغ ستمگر
اب جا [illegible] سواران [illegible]
سب [illegible] نیزوں کی [illegible]
[illegible]

دل قاتلوں کے پیش و پس و جانبین تھے
ظالم تھے چار لاکھ اکیلے حسین تھے

۱۳۲

ایک ایک نے [illegible] شہ تشنہ لب پہ آن
نیزوں سے چھید [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ رخ وہ لب وہ زلف گرہ گیر دیکھ لوں
پھر انکی خون بھری ہوئی تصویر دیکھ لوں

۱۳۳

سبکو زخمی کر لے کیا فاقہ کش
ہاں تشنہ میں دن [illegible]
تیغ و سناں سے [illegible]
[illegible]

لیجائے سر تو دور غم و رنج و یاس ہو
میری بھی لاش لاشۂ اکبر کے پاس ہو

۱۳۴

[illegible] حسین
[illegible] حسین
اب کون [illegible] حسین
وہ [illegible] حسین

کون اب بجز خدا خبر تشنہ کام لے
اتنا کوئی نہیں کہ جو بیکس کو تھام لے

۱۳۵

اتنا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسے کا فاقے کش کا نہ کوئی مدد کرے
پتھر لگیں دہن پہ جو پانی طلب کرے

گرمی تھی [illegible] اور وہ دن [illegible] کی آتش
شعلے کیمون [illegible] تیغ [illegible]
جلتا تھا مثل [illegible]
[illegible] پات [illegible] سبز [illegible]

گلشن سے تھے خشک مرغ چمن آبدیدہ تھے
اوراق برگ کاغذ آتش رسیدہ تھے

وہ آفتاب وہ تاب و تب [illegible] بے چین
[illegible] شکستہ دل و ناتوان [illegible]
قابل [illegible] تشنہ دہان حسین
دور و دراز [illegible] بھی نہیں [illegible]
سوکھے ہوئے درخت [illegible]

قریہ کوئی قریب ہے نہ کوئی گاؤن ہے
تیغون کی سر پہ دھوپ ہے ڈھالون کی چھاؤن ہے

[illegible] آسمان [illegible] زمین [illegible]
سیتے [illegible] تیغ [illegible]
سیدھی [illegible] پانی پانی [illegible]
قابل [illegible] کیونکر [illegible]

تحت نہ کیون بپا ہوا ماتم کے شور سے
دا باشقی نے سینۂ اقدس کو زور سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی [illegible]

رستون مین جان بلب تھے مسافر چلے ہوئے
اڑکر ہوا سے گرتے تھے طائر جلے ہوئے

[illegible] سنسان [illegible] تیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
جلتے مین بار بار [illegible]

رگ رگ سے خون رواں بھی ہے غش کا فتور ہے
اعضا جدا جدا ہین بدن چور چور ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور [illegible]

آنکھین تو فاقہ کش کی نقاہت سے بند تھین
اور وا محمدا کی صدائین بلند تھین

دن [illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی مین [illegible]

مضطر تھے وہ بھی جنگلے مکان زیر آب تھے
گرمی سے مچھلیون کے کلیجے کباب تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
تفصیل [illegible]

تیغون سے ہٹتے مرتے نہ مہلت ذرا ہوئی
کعبہ گرا زمین پہ قیامت بپا ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
احوال اہلبیت [illegible]

ڈیوڑھی پہ ہوئین بیبیان سب حال اگر آتی تھین
دو بہنین گھر سے نکلی ہوئی روتی آتی تھین

۱۴۵

اک سوگوار بیٹی آل نبی تھی ننگے سر

اور دوسری کی وارثہ پہ سر گریبان [illegible]

[illegible] اسد اللہ کے پسر

چلاتی تھی کہ [illegible] نہیں کہ ہوا قتل زار ہم

بہنیں وداع لاش سے ہونے کو آئی ہیں
زہرا کی بیٹیاں تجھے رونے کو آئی ہیں

۱۴۶

اور وہ معظمہ کہ جو تھی عاشق امام

زینب غریب خواہر شبیر تشنہ کام

[illegible] پچھاڑیں کھانے لگی [illegible]

[illegible]

مرتا ہے بھائی ہوش میں نوحہ گر نہیں
چادر کہاں گری مجھے اسکی خبر نہیں

۱۴۷

نکلی تھیں جو گھر سے کبھی میں نہ [illegible] نصیب

لرزاں ہیں ہاتھ پاؤں [illegible] غریب

[illegible]

[illegible]

مقتل کدھر ہے فاطمہ کے نور عین کا
کس خاک پر تڑپتا ہے لاشا حسین کا

۱۴۸

[illegible] کے سر اٹھنے کی [illegible]

[illegible] وہ دوری [illegible]

اے [illegible] حسین [illegible] گریبان [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

زینب تو سر پٹکنے لگی سر کو دیکھ کر
حضرت کے سر نے رو دیا خواہر کو دیکھ کر

۱۴۹

زینب کا اب یہ حال [illegible] نہیں

[illegible] نہیں

حضرت کے سر [illegible] نہیں

[illegible]

زین سے لہو ٹپکتا ہے تازہ حسین کا
اک حشر تھا کہ ہے یہ جنازہ حسین کا

۱۵۰

[illegible]

[illegible]

دامن [illegible]

سر کہتا تھا وہ [illegible] رسالت مآب

ماتم کرو کہ دفتر عالم الٹ گیا
بیکس مرے سوار کا سر تن سے کٹ گیا

۱۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتا ہوں روکنے سپہ نابکار کو
روندیں کہیں سوار نہ میرے سوار کو

۱۵۲

[illegible] امام عظیم

دل مومنوں کا [illegible] درد و نیم

[illegible]

[illegible] ضعف میں انیس [illegible] طاقت [illegible]

دم سے انھیں کے لطف ہے اپنی حیات کا
یہ مجلسوں میں فیض ہے سب انکی ذات کا

سلام

مضمون جدا [illegible] زبان جدا

[illegible] طرز بیان جدا

[illegible] حسین

[illegible] زبان جدا

[illegible]

۴۳

بربادی ریاض محمد [illegible] جو نظم

بلبل جدا [illegible] باغباں جدا

[illegible] پیکان جدا

[illegible] زبان جدا

[illegible]

۱۰

[illegible] استخواں جدا

قطعہ

[illegible] طوق گراں جدا

[illegible]

قطعہ

[illegible] نوجواں جدا

[illegible] آسماں جدا

قطعہ

[illegible] نشاں جدا

[illegible]

رباعی

[illegible] ہو جاؤں

[illegible]

١

ای طبع چمک جیب دکھا دے [illegible] نقطہ داری کی
تصویر کھینچ جنگ کی شمشیر ذوالفقاری کی
بندش نئی ہو معرکۂ کارزار کی
سمجھا ہی مین تیز بیان سخن آبداری کی
یون نظم وصفِ تیغ جلالت مآب ہون
دل کیا اکلیجے سیف زبانون کے آب ہون

٢

ڈرتا ہی جو تیغ بادشہ عرش جاہ کی
نہین امان کبھی ڈھونڈھتی ہی پناہ کی
ہی اوج جاہ پست سر کج کلاہ کا
رنگ اسکا [illegible] ہی خسرو انجم سپاہ کا
کاٹھی مین یان ابھی وہ تجلی مثال ہی
اور وان لہو سے چہرۂ خورشید لال ہی

٣

ہی سرکو بوسہ [illegible]
نیلی ہوئی ہی ارغوانی [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
میدان [illegible]
دھڑکا یہ ہی کہ تیغ ید اللہ چل نہ جائے
یان بھی ہوا سے اسکی کہین دم نکل نہ جائے

٤

اب چڑھا ہی [illegible] شیر خدا کی تیغ کا
عرصہ مین کشتون کی ہی گلستان تیغ کا
[illegible] تیغ [illegible] کا تیغ کا
[illegible] ہی جسمہ سب بانکا تیغ کا
تسکین فلک کو ہی نہ تحمل زمین کو
چکر ہی آسمان کو تزلزل زمین کو

٥

دونون جہان مین تیغ [illegible] کی
[illegible] نہایا ہی خوف سی
آسودگان گور بھی مضطر ہین زیر خاک
[illegible] ہی جاں حال [illegible]
کیونکر نہ موردِ خطر و خوف و بیم ہون
ڈر ہی کہ پر کہین نہ ہمارے دو نیم ہون

٦

کاری ہین [illegible] بھی [illegible]
[illegible] ہی کہ [illegible]
[illegible] جہان کا [illegible]
[illegible] اپنا ہی [illegible]
دابے ہین کوہ اسلیے سارے زمین کو
لرزہ چڑھا ہی خوف کے مارے زمین کو

٧

تھرا رہے ہین [illegible] و قتال [illegible]
ہی بیقرار [illegible] کا دل سینہ مین نہی
جب حال ایسا ہی جن و بشر ہین [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
ہر دم امان طلب ہی زمین بوتراب سے
لپٹے ہین سب خطوط شعاع آفتاب سے

٨

ہی زلزلہ مین قتل کا میدان زمین کا
تھرائے ہین کوہ و بیابان زمین کا
ڈالے ہین [illegible] نیستان زمین کا
[illegible] ہی [illegible] زمین کا
رعشہ ہی ہاتھ پاؤن مین تیغ آزماؤن کے
دم بند ہین ہراس سے کشور کشاؤن کے

٩

بادون مین [illegible] شمشیر خوف ہی
صحرا مین [illegible] تصویر خوف ہی
دل [illegible] ادا خوف ہی
[illegible] ہی
ہی کون جسکو فکر نہین اپنی جان کی
صورت بدل گئی ہی زمین آسمان کی

۱۰

[illegible]

پھرتا ہی پھل جو تیغ دو سر کا نگاہ مین
پتون مین پھول چھپتے ہین جیسے گیاہ مین

۱۱

[illegible]

بلبل کو اپنے زمزمے بھولے ہوے ہین آج
گلچین کے ہاتھ پاؤن بھی پھولے ہوے ہین آج

۱۲

[illegible]

کھنچی ہی خود زمین کہ دم احتیاط ہی
لرزان ہی جب فلک تو مری کیا بساط ہی

۱۳

[illegible]

ہون زرد اسلیے کہ قیامت کی جنگ ہی
سمجھو نہ یہ غبار سے رُخ کا رنگ ہی

۱۴

[illegible]

تن سب کے درع پوش ہین دُل سوار ہین
سدِ سکندر ایک ہی اور یان ہزار ہین

۱۵

[illegible]

نالے دھوین کے ساتھ جگر سے نکلتے ہین
قطرے لہو کے دیدۂ تر سے نکلتے ہین

۱۶

[illegible]

رُخ سب کے ہین پھرے ہوے رعبِ جناب سے
کیونکر ملائے آنکھ کوئی آفتاب سے

۱۷

[illegible]

ضو خودِ سر کی برق کا جلوہ دکھاتی ہی
کلغی فروغ عقد ثریا دکھاتی ہی

۱۸

[illegible]

پرتو یہ سب ہی نور رسالت مآب کا
پہلو ملا ہی آج مجھے آفتاب کا

۱۹

سب پہ کھلا ہو جوہر تیغ دو سر سے کمال
ڈھال ایسی بازو پہ باندھے جیسے شیر ذوالجلال
سینہ پہ جو تعویذ نبوت بھی تھی یہ ڈھال
ماتھے پہ اسکو چاند ستارے کو کہ ہلال

حاصل سے اس اوج پہ یہ اوج اور ہی
حضرت کی اب سپر ہی بڑا دور دور ہی

۲۰

گرد اسکے مرد کب تھے شمشیر زن ہے
قبضے میں تیغ وہ جو دو عالم میں اپنی تیغ
جوشن وہ دوش پہ جو رسول فلک جناب
مغفر وہ جو عنایت سرکار بوتراب

ہی زیب زین تیر بھی اُسی سرفروش کا
تیرہ بھی دوش پر حسین سبز پوش کا

۲۱

اللہ ری دلاوری شبیہ حیدر
وہ فوج پہ بھی خوف ہی نہ ڈر
ناوک ہی نہ کمان ہی نہ تیغ دو سر
قبضے میں ایک تیغ دو سر ہی کمر

شملہ شال کا گل ریحان ہی دوش پر
جاے کمند زلف پریشان ہی دوش پر

۲۲

وہ زلف خاتمہ خاتمہ پہ جسکا گشندل
زنجیر موج ہے نکہت گل جس سے منفعل
عارض سے آفتاب چھپاتا ہے اپنی چھل
ہے صبح باصفا شب یلدا سے متصل

نور اس شجر کا چشم زلیخا سے پوچھیے
اس شب کی قدر کو دل لیلا سے پوچھیے

۲۳

چمکے ہیں اس جیب پہ جو شیشہ آسمان
گر ... حسن بیابان میں مہر
عمل ہی ... وادی میں شمیم
ذرات خاک ... زمین میں

اک نور چھا گیا ہی یہ قدرت خدا کی ہی
دیکھو ستارہ پوش زمین کربلا کی ہی

۲۴

وہاں سواد چشم ... سودیدہ غزال
صحرا ہوا ... کھلا ... تمثال
روکی ہیں پیاسا ... شبنم
رنگ بیاض ... جیسے تمتما ہوا ہلال

مژگان سے خون ٹپکتا ہی رنج و ملال میں
پتلی سے ہی عیان کہ اسد ہی جلال میں

۲۵

نازک ہیں اسکے لب کہ گل تر ہیں لعل لب
شیریں زیادہ قند و نبات سے ہیں لعل لب
تکمیر سے ہونٹوں کی ہوئی ہیں لعل لب
سوکھے ہوئے ہیں پیاس کی شدت سے ہیں لعل لب

حرف سوال باعث شرم و حجاب ہی
بس ہی وہی جو گوہر دندان میں آب ہی

۲۶

نقش قدم ... پھولوں کی ... زمین ہے
ذرے ہیں ... صدف ... زمین ہے
لنگر صدف وہ لال ... زمین ہے
ہے آسمان پہ پانوں ہیں جس سنہر زمین

دل جسطرح بشر کا ہی سینے کے واسطے
لنگر ہیں یہ زمین کے سفینے کے واسطے

۲۷

سرکن ہیں یمین میں ان کا نام ہے
زینت آسمان و زمین ان کا نام ہے
سرمی نشین نسب میں ان کا نام ہے
تنگ جہان ... نگین ان کا نام ہے

یہ پاؤن دوش ختم رسالت کے زیب میں
ہی خاتمہ کہ مہر نبوت کے زیب میں

۲۸

لا فتیٰ ہو ذوالفقار ید اللہ صف شکن
بیتاب ہون کہ آگئے ہین زرہ پوش تیغ زن
[illegible] نیام سے کہ گرز و جسم و تن
[illegible] ہون اٹھی در بدر [illegible]
لاشین اِدھر اُدھر ہون شط خون تیغ مین
مین ہون بس اک ورد حضور کا گلگون تیغ مین

۲۹

کہتے ہین [illegible] شہ مردان کی [illegible] نقصان
[illegible] بھی سب ہین جو ہم [illegible]
[illegible] طبع اقدس [illegible]
[illegible]
صابر ہون سیلے کیا سر اعدا قلم کرون
وار اسکے چل چکین تو مین تجکو علم کرون

۳۰

ناگاہ فوج سے [illegible] جوان [illegible]
شقین [illegible] پہلوان [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
ڈر سے پھر اک سوار کا چہرا اُتر گیا
سوکھین صفین چڑھا ہوا دریا اُتر گیا

۳۱

[illegible] طلب [illegible]
بولا [illegible] شیر آئی [illegible]
[illegible] نہین آیا وہ [illegible]
[illegible] سعد [illegible]
کیا مشورہ ہے ظلم شعارون کے غول سے
کہدو نکل تو آئے سوارون کے غول سے

۳۲

[illegible]
[illegible] شور وہ [illegible]
[illegible] احسان [illegible]
[illegible] تھا وہ [illegible]
جو پیا تھا پان ہوا کا سلیمان کربلا
پیاسا کھڑا تھا دھوپ مین مہمان کربلا

۳۳

[illegible] جب [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ اوج چند دن ہے نہ بہسے فساد کر
اے ابن سعد مرگ معین کو یاد کر

۳۴

ارزان خزان ہے باغ جہان [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
جھوٹی [illegible]
[illegible]
ڈھونڈا اگر تو ڈھونڈھکے لانا محال ہے
عنقا کی طرح پھر اُسے پانا محال ہے

۳۵

غافل یہ [illegible] دنیا ہے دو روز
[illegible] زر و دولت [illegible]
[illegible]
[illegible] عالم مین [illegible]
پروانہ وار چند نفس کی حیات ہے
روشن ہے سب پہ یہ کہ جہان بے ثبات ہے

۳۶

[illegible] جہان [illegible]
مین [illegible] سکندر [illegible]
[illegible] جہان مین [illegible]
[illegible]
کسکا ہے دل کہ درد و الم سے بھرا نہین
عشرت سرای دہر ہے عشرت سرا نہین

۳۷

اس زیست پہ نکلیں و ستمگر جفا و جور

دو دن کا ہو اسے تیر دوران پہ [illegible]

انجام سب کا [illegible] سب بشر نو غور

[illegible] جفا سے اپنی نہیں پہ جفا ہو اور

گھیرا ہی دشتِ ظلم میں مہمان کو پیاسے کو
کرتا ہی قتل اپنے نبی کے نواسے کو

۳۸

[illegible] پیاس میں ہیں [illegible] تیغ و تیر

[illegible] پیاس سے تھکیا ہی بیان [illegible]

[illegible] ساتھ اور [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]

بیشتر مرم روح بادشۂ انبیا سے ڈر
اتنا ستم نہ چاہیے ظالم خدا سے ڈر

۳۹

[illegible] دل سینوں میں غیظ و [illegible] بند

آنکھیں [illegible] گیا وان وہ [illegible] بند

سینوں سے کھل کے [illegible] بند

[illegible] راہ میں [illegible] بند

تلواریں کاٹھیوں سے برابر نکل پڑیں
زہرا تڑپ کے قبر سے باہر نکل پڑیں

۴۰

[illegible] تیغ [illegible] وطن بھی

خار [illegible] و صف شکن و نشان بھی

قتال فاتحہ گر و جلالت نشان بھی

[illegible] بیان بھی

فقرہ ہر ایک رشکِ مہ نواسی کا ہی
بجلی جو بنگیا ہی یہ پرتو اسی کا ہی

۴۱

دار الامان کسی میں نہیں ذوالفقار ہی

ضرغام کربلا کی یہی ذوالفقار ہی

[illegible] کی یہی ذوالفقار ہی

سمجھی ہو علی خدا کی یہی ذوالفقار ہی

لب بر دو بر دوین اسکی بڑھی نہین
اتری ہی جب سے چرخ پہ اب تک چڑھی نہین

۴۲

[illegible] کی کر حملہ تا کمر

ضربیں وہ حیدری کی وہ چمکیا حسام [illegible]

[illegible] تا کمر

سر [illegible] تھا ہر اک نیزہ تا کمر

اعضا بھی پرزے پرزے تھے ہر بد صفات کے
اجزا الٹ پلٹ تھے کتاب حیات کے

۴۳

آئے جو میمنہ پہ ہولی وان کھلی ابتری

دکھلا دیا سبھوں کو جلال غضنفری

[illegible] دو سری

[illegible] ہمسری

پہونچے جہاں نظیر پہر وان کون پہ تھے
سر تھے نہ گردنوں پہ نہ مغفر سرون پہ تھے

۴۴

[illegible]

تیغ دو سر [illegible]

[illegible] میں امام [illegible]

اس سر زمین پہ اور [illegible]

سر گر رہے تھے تیغ سے کٹ کٹ کے اسطرح
پت جھڑ ہوا سے ہوتی ہی جنگل میں جسطرح

۴۵

[illegible] نکل گئے

لشکر کی حد [illegible] نکل گئے

[illegible] نکل گئے

[illegible]

قتل عدو کا کوئی محل چھوڑتی نہ تھی
چھوڑا بھی تیغ نے تو اجل چھوڑتی نہ تھی

۴۶

نصرت دم جہاد ہے سینے ذوالفقار دو
بس وار کا جواب ہے کوئی شہسوار دو
تیغا نہ تھا وہ دل سے لگا کہ ہزار دو
سرتی تھی موت سب کے بھیجے ہزار دو
نصرت شریک حال ہے اقبال ساتھ ہے
جانیں ہیں میرے ہاتھ ظفر تیرے ہاتھ ہے

۴۷

نکلی کمان سے تیر زمین ہوئی ہیں [illegible] نشان ہیبت
[illegible] ہزار کے تیر و کمان ہیبت
[illegible] ہوا [illegible] اِن ہیبت
[illegible] آسمان ہیبت
شمشیر حیدری کا نیا آج رنگ ہے
آفت کی ضربتیں ہیں قیامت کی جنگ ہے

۴۸

تھا [illegible] فضل یاب ظفر [illegible]
[illegible] گردون و سپہر
کھلتے ہیں [illegible] صاف ہیں [illegible]
حرف صاف [illegible] نفع [illegible]
ثابت نہیں سپر بھی کسی تیز دست کی
ٹوٹی صفوں سے شان عیاں ہے شکست کی

۴۹

سیف کہاں خدا غضب وہ جری ہے
[illegible] پناہ نہ بچا ہے ایمان [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
سرتی تھی تیغ ہاتھ [illegible]
ممکن بچا کے جان کو جانا کہیں نہیں
دنیا میں ناریوں کا ٹھکانا کہیں نہیں

۵۰

سینہ یہ ظالم و جور کا یہ انتقام ہے
[illegible] جو تمہارا انعام ہے
جاؤ اسی طرف جو تمہارا مقام ہے
ہیں وہ ہیں ذوالفقار علی [illegible]
فقرے یہ گرم قہر خدائے کریم ہیں
شعلے مرے زبانۂ نار جحیم ہیں

۵۱

دو رنگ کے ڈھال نقش تعاقب میں [illegible]
[illegible] صاف میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشیں کہیں زمیں پہ کہیں ہیں کہیں پہ تھیں
انسان تو کیا جنوں کی بھی جانیں لبوں پہ تھیں

۵۲

[illegible] والا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم میں چراغ گل ہوا شیطان پیر کا
قندیل تیر بن گیا ہاتھ اُس شریر کا

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے جو ہر رسالے کے یکتا سوار تھے
واں دو ہزار ہو گئے جیسے ہزار تھے

۵۴

[illegible] دریا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لہرا رہی تھی نہر توجہ مگر نہ تھی
چشم طلب سے جانب دریا نظر نہ تھی

۵۵

اُڑ اُڑ کے برقِ تیغِ خدا تا فلک گئی
میدان الاماں کی صدا تا فلک گئی
اُڑ اُڑ کے خاکِ دشتِ بلا تا فلک گئی
رن کا غبار لے کے ہوا تا فلک گئی
ذرے گرے جو روشنیِ تجلی مآب پر
افشاں چھڑک گئی ورقِ آفتاب پر

۵۶

تندی وہ اس پری کی شرارت لڑائی میں
اڑتے تھے پیاپے وہ آفت لڑائی میں
ہاں غول کی بگڑ گئی صورت لڑائی میں
سردی چھلاوے کے خفیف یاست لڑائی میں
کچھ سوجھتا نہ تھا صفِ فوجِ یزید کو
گرتا تھا ایک ایک پہ چہرے کی دید کو

۵۷

تھی صاف صاف چال کی شمشیر کی چمک
قصروں کی تیغ پان وہ بتی بالین
ہیں وہ نقش تھا شفقی پیرہن بنا
گل تھا کہ رنگ لالہ کا پیرہن بنا
انداز و ناز اسکے پروں کو بھلے لگے
مرتے تھے اس پہ سب کہ ہمارے گلے لگے

۵۸

تھیں وہ دو ذوالفقار کی ضربیں وہ سر کا کمال
چو رنگ تھے ان سیاہ زرہ پوشوں خصال
سرخی میں خون کی چمن جیسے جو سیماب تھا وہ مرجان لال
ہر اک سمت کی طرح زمیں لعب مثل لال
دکھلا رہی تھی رنگ نئے نینوا کی خاک
دونوں طرف سے تھی شفقی کربلا کی خاک

۵۹

شکل شفق ہوئی تھی جو شمشیر تھم گئی
سب جنس سنگ تھی ابر بہار تھم گئی
دیکھی تھی جب گھٹا وہ سیکار تھم گئی
سب خون بہا کے تھی تلوار تھم گئی
مٹی خراب دشت میں ہر جنگجو کی تھی
رنگیں ہو گئی تھی خاک یہ بارش لہو کی تھی

۶۰

اب آج جسطرف وہ مسیحا نفس گیا
شمشیر کی طرح ادھر برق و خس گیا
سر تن سے کٹ کے ایک برس گیا
سب اس کا ادھر دھڑ ادھر گیا
بدلی ہوئی تھی فصل نئی بات دیکھیے
اک شور تھا کہ صیف میں برسات دیکھیے

۶۱

آتش تھی وہ مزاج وہ بجلی کی آب تاب
ایک ایک جوش تھا ہیکل لڑائی میں
کیا کیا چمک دکھاتی تھی ہیکل لڑائی میں
نقش و پے سوار نہ پیدل لڑائی میں
پھر شررفشاں تھے ہر اک سم یہ سخت تھا
سایہ بھی اسکا دھوپ میں پریوں کا تخت تھا

۶۲

آتش تھے سب جو اس صف کے اب سب
اک سب ہوا اسکے غضب سے
خود برق گر رہی تھی
پھر شرارہ دار تھی

دوڑے جو گر رہا تھا وہ کندہ لیے ہوے
پھرتا تھا چرخ فوج کواکب لیے ہوے

۶۳

تھا گل سیاہ وہ شب تھا جو ان کا
پیدل نہ وہ سوار نہ سواروں کا وہ
دیکھا نہ تھا کے آسماں کا
چھپ گئے تھے میں مرغ زمین
شورِ عطش سے آگ بھڑکتی تھی سینے میں
گھوڑے سمیت غرق تھے حضرت پسینے میں

۶۴

[illegible]

آیا لبوں تک اُٹھ کے دھواں قلبِ آہ کا
ٹکڑا ہوا جگر خدیو سلیمان پناہ کا

۶۵

[illegible]

ناحق ستمگروں نے ستایا حسینؑ کو
خالق بچائے غیظ پھر آیا حسینؑ کو

۶۶

[illegible]

بھاگے نہ جب سپاہ تو جم جم کے اڑتے ہیں
شیروں کا قاعدہ ہے کہ تھم تھم کے لڑتے ہیں

۶۷

[illegible]

قوت دکھائیں گر اسدِ کردگار کی
کونے پہ جا کے برق گرے ذوالفقار کی

۶۸

[illegible]

لیکن ہنوز جرأت و ہمت نہیں گئی
بٹیا گیا مگر مری طاقت نہیں گئی

۶۹

[illegible]

بندے ہیں جس کے اس نے عطا جو صلا کیا
منہ سے نہ آہ کی نہ زباں سے گلا کیا

۷۰

[illegible]

نکلے بخار کچھ تو دلِ داغدار کا
قاتل وہی ہے اکبرؑ عالی وقار کا

۷۱

[illegible]

کی عرض میرے ہاتھ ہے میدان لڑائی کا
حضرت سے مجکو حکم ہو تیغ آزمائی کا

۷۲

[illegible]

اقبال سے زمین کے گر فتح پاؤنگا
سردار اہلبیت کا سر لیکے آؤنگا

۷۳

ممکن ہی جو داد و دہش اس میں مستحیل ہے
بولا اجل کہ فائدہ کیا قال و قیل ہے
ہمت طلب عیش ہی زر و ذلیل ہے
خلعت تو کیا سخن نہ بنیگا بخیل سے

حاصل کبھی نہوگی جو تیری مراد ہی
ابن زیاد سے بھی یہ کاذب زیاد ہی

۷۴

وہ دیو کوہ تن جو چلا جانب امام
کہنے لگے صفوں سے دلیران روم و شام
سرکش [illegible] ابن نیک نام
شاباش [illegible]

باجون کے غل سے زور و غرور سگ کا بڑھ گیا
نشہ لعین کو بادۂ نخوت کا چڑھ گیا

۷۵

تھاما ہوا سمند [illegible] باجون کے ساتھ
ہمراہ تھے [illegible] سواران جنگ جو
ہمراہ سے گھوڑے سے عدو
نیزہ لیے جوان [illegible] آل نبی کا عدو

ظالم کے تھے قوی جو قوی پر گناہ تھا
آنکھیں تو لال لال تھیں چہرہ سیاہ تھا

۷۶

پنجہ درشت ہاتھ بھی فولاد سے کڑے
بازو وہ سخت تیغ سے جس پر نہ خط پڑے
[illegible] پلک [illegible] گرز سے لڑے
[illegible] ابرو بڑے

سہراب کو نہ مانتا تھا اور نہ گیو کو
رستم کو زال جانتا تھا طفل دیو کو

۷۷

قبضے میں تیغ تیز [illegible]
تن میں زرہ تھی جیسے طلسم [illegible]
خنجر کمر میں اور وہ [illegible]
[illegible]

لیکن عرب کے باجون کا بجنا بجا نہ تھا
نوبت وہ کوچ کی تھی اجل کا بہانہ تھا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی قضا علی کے لال سے [illegible]

ناحق فساد و مالک فتح و ظفر کے ساتھ
یہ نشہ جو چڑھا ہی اب اتریگا سر کے ساتھ

۷۹

نادان یہ کس پہ [illegible] فضول ہے
اندھا ہی راہ طلب [illegible] آل رسول ہے
عباس ہیں وہ ہر طرح جنکا لقب لعل بتول ہے
[illegible] پاؤں پہ تلوار پھول ہے

سردار ہی کریم ہی ابن کریم ہی
کر دیگا عفو دلبر زہرا رحیم ہی

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرآت دین حق پہ جو ظلم آشکارہ تھا
خود چار آئینے کا جگر پارہ پارہ تھا

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب یاوران ابن علی رو سپید ہیں
دکھلاتی تھی زرہ کہ کلیجے میں چھید ہیں

[illegible margin notes]

۸۲

عزت سے خود بھی پشت پہ [illegible]
سر پہ تھی جلد اب یہ سپر روبرو [illegible]
حسین سے [illegible]
[illegible]

کافر ہوا اس ولی سے جو رد و بدل کرے
ظالم کے بائیں ہاتھ کو اللہ شل کرے

۸۳

[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھندوں میں دونوں ہاتھ جو الجھیں تو خوب ہے
حلقے مرے جو اس سے نہ سلجھیں تو خوب ہے

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یارب یہ انقلاب میاں زمانہ ہو
سینہ اسی کا تیروں سے اسکے نشانہ ہو

۸۵

[illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

راکب تھا بیل تن تو قوی راہوار تھا
اک دیو تھا کہ دیو کے اوپر سوار تھا

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی صدا کہ ماہی بحر عیوب ہے
ہاں کھینچے ہاتھ صاف کہ چور نگ خوب ہے

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واقف جو نقص سے تھے تو سخن بے دلیل تھا
کامل ہو عقل کیا کہ قد اسکا طویل تھا

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاہل تھا بے ہنر تھا فصیحوں کا ننگ تھا
ڈر سے ردیف و قافیہ ظالم کا تنگ تھا

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں سیر ہے جو سیر جہاں سے تو گور دیکھ
ٹوٹے ہوئے حسین کے بازو کا زور دیکھ

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خلعت رئیس فوج سے بے اشتراک لے
فرزند فاطمہ کے کلیجے کو تاک لے

۹۱

ایک ایک تیر جوڑ کے قبضے میں کی کمان
اس تیر سے پرے ہٹ گئے منتشر تھی جان
انسان کو جیسے بڑھے سر وزبان
تیغ علی اٹھا کے بڑھے سر و زبان
تلوار کی چمک سے تھی لرزاں زمیں و آسمان

سر تک جو اس کے پر تو تیغ دو سر گیا
گوشے کمان کے اڑ گئے چلہ اتر گیا

۹۲

حربے ہیں دور دور پرے ہیں سرکے ہوئے
ڈھالیں ہیں لوٹتی ہوئی لرزاں ہیں سب کے جی
سرکش ہیں آگئے تو ہیں لرزاں ہے بے کسی
[illegible]

کپڑے لہو میں سرخ ہوں میدان لال ہو
لڑ تیغ سے کہ جلد کہیں انفصال ہو

۹۳

وصل قیامت ہے کہ ہیں رن میں سرکشی
نیزے کماں کی ہیں یہ تیر ہیں ناوک بلا
ایسا سے چشم بد کے خنجر و دشمن ہیں
ابرو ہیں پیالے ہو وہ دشمن زہد کا ہاتھی ہی

برق نگہ سے آنکھ جھپکتی ہے مہر کی
نعروں سے سقف ہلتی ہے قصر سپہر کی

۹۴

نیزہ بکف کے سامنے آیا وہ بے ادب
نالکی وار سے اٹھے شاہ تشنہ لب
چھیڑی عنان ادھر صف میں فرس غضب
ضربت تھی ذوالفقار کی اللہ کا غضب

ہاتھوں بلند ہو کے جو وہ سر فشاں گری
کنگر ادھر تو ڈانڈ گری واں سناں گری

۹۵

تیغ تھی ہاتھ میں کھینچ لیا ہوش جا بجا
جو بڑھے حسین خنجر اور اسباب جا بجا
پھول ہیں ولولے اس کے سینے جا بجا
سر کو ان کے ملک کو سلامت ہاتھ جا بجا

کھنچتے ہی تیغ آپ کے تیور بدل گئے
مولا بھی آستیں کو چڑھا کر سنبھل گئے

۹۶

مونس جلال شاہ زمن میں دکھا
تصویر ضربت شہ خیبر شکن دکھا
معرکہ تیغ کی سخن میں دکھا
ان حسین میں پھول کھلیں وہ چمن دکھا

معنی جو ڈھنگ ہو تو عبارت نگینہ ہو
مضمون نئے وہ ہوں کہ ہوا بھی لگی نہ ہو

۹۷

نعرہ کیا کہ او ستم ایجاد بے حیا
تلوار کھینچ سامنے آ [illegible]
کیسے وار رو کے تیغ دو دو سے
سیکھوں بار بار تیرا نشانا تیر جن

بودا ہے تیرا خود فرس تیز دم ہٹا
ثابت قدم ہے گر تو نہ پیچھے قدم ہٹا

۹۸

غیظ شہ سے کہ رستم ہوئے سمجھے
نیکو ہیں شان ان بزرگ کو سمجھے
فاقوں سے نیم جاں تھے مگر وہ سمجھے
ہمت کو دیکھو علی تو مولا کو سمجھے

آنکھیں ہیں سرخ فاطمہ زہرا کے لال کی
تصویریں کھنچ گئے ہیں خدا کے جلال کی

۹۹

ہیں فصاحت کا سخن کے لطف کی
کالی ہے جیسے کہ صلابت نشان ہے
جب تیغ زن میں کون ہے ہم
تیغ ہی ہے کہ ساتھ سلاست بیان ہے
صنعت سخن کے

پھیریں جو دو کہ جنگ فصاحت تو جنگ ہو
حافظ تو کیا ہے بلبل شیراز دنگ ہو

۱۰۱

[illegible] گھروں میں ہیں عاشق [illegible]

شمشیر [illegible] جو [illegible] ہیں

[illegible] ہاتھ پاؤں [illegible] دشمن [illegible]

[illegible]

تصویر سامنے ہو صفت کارزار کی
مصرع ہر اک دکھائے چمک ذوالفقار کی

۱۰۲

تیغ [illegible] بہت [illegible] کسی [illegible]

نیمچے ہیں [illegible]

[illegible] چھپا دیں [illegible]

شمشیر [illegible]

ہر نعل پا آلی ہوئی شمشیر بنگیا
شمشیر کیا کھنچی کہ فرس شیر بنگیا

۱۰۳

[illegible] ہوا ہے [illegible]

جو ہیں غضب کی [illegible] تیغ [illegible]

کاٹتی ہے [illegible] جب شہ والا کی تیغ [illegible]

[illegible]

روکی ہے راہ آپ نے داؤں میں گھیر کے
جائے کہاں اب آگیا نیچے میں شیر کے

۱۰۴

مضمون بستہ اہل سخن باندھتے نہیں

گلدستہ [illegible] چمن باندھتے نہیں

بندش میں ہیں [illegible] باندھتے نہیں

[illegible]

بیگانی بات بیت میں آنا روا نہیں
خود اپنے گھر میں غیر کا لانا روا نہیں

۱۰۵

[illegible] پہلوان [illegible] کھینچی ہیں تلوار [illegible]

[illegible] دونوں طرف وار [illegible]

[illegible] ڈھال [illegible]

[illegible] تیغ [illegible]

ہٹتے نہیں وہ بڑھ کے کبھی جو دلیر ہیں
مرحب ادھر ہے اور ادھر حق کے شیر ہیں

۱۰۶

[illegible] ہاتھ میں [illegible] اور وہ [illegible] سپر

[illegible] سپر

[illegible] سپر

جب برق [illegible] سپر

ہے ذوالفقار موت کا چہرہ بنی ہوئی
کیا منھ پہ ہے سپر تو ہے سہرا بنی ہوئی

۱۰۷

پاس [illegible] تیغ اور ہے تیغ اصیل اور

و فتح کی راہ اور ہے جان کی سبیل اور

[illegible] لیل اور

[illegible]

آتش زبان تو ہے یہ قصہ ہی پاک کر
حاسد جو ہیں جلا کے انھیں آج خاک کر

۱۰۸

گھوڑے پہ غضب کے ہیں چھلاوہ وہ [illegible]

وہ کام [illegible] جسکو فاصلہ [illegible]

[illegible]

خضر [illegible]

حیدر سے جو لڑے تھے وہ کفار کیا ہوئے
جب وار چل گیا حق و باطل جدا ہوئے

۱۰۹

چاروں طرف [illegible] ادھر ادھر

مانند [illegible] بجلی ادھر ادھر

نازل [illegible]

[illegible]

حملے کی شہ کے شکل ہر اک دل میں سوچ لے
نزدیک ہے کہ صید کو ضیغم دبوچ لے

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹکی تھی نہ آج شہ مشرقین پر
خود ذوالفقار سینہ سپر تھی حسین پر

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاتا کدھر اسیر حصار ہراس تھا
سر پر اجل جو آ گئی تھی بد حواس تھا

۱۱۱ مطلع دوم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون بچ گیا پہ تیغ شہ لافتا پڑے
بدمست لڑکھڑا کے جہنم مین جا پڑے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نعرہ کیا کہ تھی نہین طاقت حسینؑ کی
کیون تو نے دیکھی ضعف مین قوت حسینؑ کی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون خون گلے سے بہ گیا خانہ خراب کا
جیسے کوئی لنڈھا دے قرابہ شراب کا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب قتل کیجیے کہ دلون کو سرور ہو
پانی مرا پیے تو خمار اسکا دور ہو

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم اپنے واسطے ہے نہ زینب کے واسطے
مولا شہید ہوتے ہین تم سب کے واسطے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نزدیک ہے کہ آئے قیامت جہان مین
رکھ لی ہے خون پونچھ کے تلوار میان مین

م صہبا یعنی شراب ۱۲

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلدی کرو کہ وقت عبادت نہ فوت ہو
اب اشتیاق ہے کہ کہین جلد موت ہو

۱۲۸

ہمیں کیا ہو پیچ کو دم بھی نہ تھمنے [illegible] کھائیں
ہاتھوں سے پیچ پیارے دریا حق میں جائیں
خدمت میں نا بلا جان کی [illegible] ہیں
حسرت ہے پیارے [illegible] اٹھا لائیں

مشکل کا وقت ہوتا ہی جب جان جاتی ہے
مرتے ہوئے ہر ایک کو ماں یاد آتی ہے

۱۲۹

ہم ایسے جان پیب میں [illegible] کہ ہم مر گئے
پیاری بہن [illegible] جو الفت ان سے اٹھائے
[illegible] ایک کا [illegible]
اٹھوں نہ کیسے [illegible] حسین [illegible]

خیر اب کوئی گھڑی میں غموں سے فراغ ہے
گر ہے تو بس کلیجہ پہ بہنوں کا داغ ہے

۱۳۰

جب ہاتھ میں فاطمہ [illegible] اللہ [illegible] ہیں
حق میں [illegible] یادگاریں ہیں
دونوں جناب فاطمہ کی [illegible]
علی [illegible] ہوئے [illegible]

جس طرح وہ لعین کوئی گھر یوں لٹاتے ہیں
برسوں سے صبح و شام کا رونا چھٹا نہیں

۱۳۱

[illegible] جو تھے وہ راہ خدا میں فدا ہوئے
بیٹے جو [illegible] وہ [illegible]
سبی [illegible] سے حق محبت [illegible]
[illegible] سب [illegible]

رتبے جو ان کے ہیں انھیں پہچانتا ہوں میں
چھوٹی بہن کو ماں کی جگہ جانتا ہوں میں

۱۳۲

پالا تھا جسکو جوگ کیا گر وہ مر گیا
اٹھارویں برس میں جہاں سے گزر گیا
[illegible] سے [illegible]
[illegible] بیٹوں والا [illegible]

خوش رو تھا افتخار جہاں تھا وجیہ تھا
سر تا قدم رسول خدا کی شبیہ تھا

۱۳۳

[illegible] بیاں ہیں
[illegible] اسیر [illegible] ہیں
ناموس [illegible]
تصویر ہو عصمت و تطہیر [illegible]

للّٰہ شرم روح محمد سے کیجیو
انکے سروں سے کہنہ ردائیں نہ کھینچیو

۱۳۴

ہاں اب [illegible] وقت آن پہنچا [illegible]
[illegible] سیدانیان [illegible]
بچوں کو [illegible] بیں [illegible]
خاک [illegible] میں [illegible]

ہووے جو حشر تک وہ بہن غم میں حسین کا
غربت میں تین دن تو ہو ماتم حسین کا

۱۳۵

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] بلا [illegible]
اب بہن [illegible] ہوں [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]

سر کا نہ کچھ خیال نہ فکر اپنے تن کی ہے
امت سے مرتے دم بھی سفارش بہن کی ہے

۱۳۶

[illegible] بیکس [illegible]
[illegible] فاقوں [illegible]
[illegible] سید [illegible]
[illegible] جب [illegible]

زانو سے شمر اب مرا سینہ دبائیگا
تمسے تڑپنا بھائی کا دیکھا نہ جائیگا

۱۲۷

وان آؤن کس طرح کہ چھپے ہیں جہاں مکین
لیں گے وداع ہم تو نانا سے [illegible] بین
یان امن کی جگہ ہے مزار ابو الحسن
بستہ تو نجف میں ہے [illegible]

بدلے عصا کے ہاتھ میں قبضہ کا ہاتھ لو
چادر میں تم چھپا کے سکینہ کو ساتھ لو

۱۲۸

بچوں کو خوف یا [illegible] دشت میں
[illegible] علی کی بھیا سے [illegible] میں
[illegible] حسین
[illegible]

اندوہ بعد مرگ بھی جان حزین پہ ہو
بیگور و بیکفن تن بیسر زمین پہ ہو

۱۲۹

[illegible] سنی چھپا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش ہو گئے نہ ہوش پھر آیا حسین کو
نوکوں سے برچھیوں کی گرایا حسین کو

۱۳۰

[illegible] تھا جسم [illegible] رنگ کا
[illegible] سینہ ظلم [illegible] جنگ کا
باریک جسم [illegible] جلوہ [illegible] حسین [illegible]
زخم [illegible] اسقدر [illegible]

کٹ کٹ گئیں تھیں تن کی رگیں جی نڈھال تھا
شبنم تھی جسکو بار یہ اس گل کا حال تھا

۱۳۱

[illegible] صد چاک کا لہو
تن پاک [illegible] کا لہو
[illegible] بھرا ہوا [illegible] کا لہو
وہ سب لہو تھا سید لولاک کا لہو

روتی ہے خلق اشک اسی تن میں خون کے
قطرے ٹپک رہے ہیں محاسن سے خون کے

۱۳۲

[illegible] غضب
[illegible] فاطمہ کا ماہ [illegible] غضب
[illegible] غضب
[illegible] غضب

باقی نہ تھا لہو تن زار و نزار میں
دل پر یہ زخم تھے وہ نہیں اس شمار میں

۱۳۳

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

سیدنے کی وہ آہ کہ دنیا لرز گئی
سب ارض کربلا سے معلا لرز گئی

۱۳۴

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

نوک سنان پہ سر تھا وہ عالم کے شاہ کا
لٹتا تھا گھر جناب رسالت پناہ کا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجروح لب کھلے تھے شہ تشنہ کام کے
نیزے میں تھے بندھے ہوئے گیسو امام کے

۱۳۸

زینب کا اب وہ حال کہ [illegible] ہوں سر کہیں
مقتل میں بیٹھ [illegible] ہوں سر کہیں
حضرت کے سر کا [illegible] ہوں سر کہیں
[illegible]

زین سے لہو ٹپکتا تھا تازہ حسینؑ کا
اک حشر تھا کہ ہے یہ جنازہ حسینؑ کا

۱۳۹

ہاں سوگوار بیٹھو [illegible]
ماتم کرو کہ لٹ گیا شبیر کا گھر
[illegible] ساتھ تمہارے [illegible]
[illegible] ہوا امام چلے شاہ بحر و بر

ہوتا ہے کوچ بادشہ مشرقین کا
دو فاطمہؑ کی روح کو پرسا حسینؑ کا

۱۴۰

مونس بس اب ایک دل پہ [illegible]
خون ان کو [illegible] دین پائمال [illegible]
تیغ و سنان [illegible] گیا ہے سر
[illegible] حق میں دعا [illegible]

مقبول ہو امام کہیں جو زبان سے
آمین کی آ رہی ہے صدا آسمان سے

۱۴۱

[illegible] تھا [illegible] تشنہ [illegible]
[illegible] امام [illegible]
[illegible] انجاب [illegible]
[illegible]

اس زین سے جگر پہ جو صدمہ گذر گیا
گھوڑے نے سر زمین پہ پٹکا کہ مر گیا

۱۴۲

اے وائے فاطمہ تری [illegible]
اے جان مصطفیٰ تری تربت [illegible]
[illegible] صدا [illegible]
[illegible] قبلہ [illegible]

راحت نہ بعد قتل بھی دم بھر ہوئی تجھے
چہلم کے بعد قبر میسر ہوئی تجھے

۱۴۳

اس حشر میں اک اور ہوا حشر آشکار
[illegible] صدا کہ فاطمہ [illegible]
زینب پکاری [illegible]
[illegible]

پیاسے کے خون سے دشت ستم لال ہو گیا
لاشہ بھی حسینؑ کا پامال ہو گیا

۱۴۴

ہاں بیبیو [illegible] دیکھا [illegible]
بیٹھو [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] کاروان [illegible]
ماتم [illegible]

رونے میں ہو شریک رسالت پناہ کے
دو دن ابھی اور باقی ہیں چہلم کے شاہ کے

رباعی

ماتم طرف عالم بالا و زمین ہے
اب [illegible] کو دیکھنے والا کون
یارب ترا [illegible]
[illegible] کا [illegible]

[illegible] اس [illegible] ۱۲

۱
[illegible]

تیر نزدیک سے خونخوار لگا جاتے ہیں
تیر کیا آتے ہیں پیغام اجل آتے ہیں

۲
[illegible]

سب پہ روشن ہے کہ خورشید امامت ہوں میں
کلمہ گو جسکے ہو تم اسکی امانت ہوں میں

۳
[illegible]

اک مسافر ہوں غربت برسر کین ہو غضب
پھر جو اس ملک میں آؤں تو قسم ہو مجھے

۴
[illegible]

پاس احمد کا نہ کچھ خوف خدا کرتے ہو
تیر مہمان کو لگاتے ہو خطا کرتے ہو

۵
[illegible]

کہو کس شخص کا سر تن سے اتارا میں نے
کسکا اصغر سا پسر تیر سے مارا میں نے

۶
[illegible]

بعد میرے مرے بچوں کو نہ ایذا دینا
روضۂ پاک نبی پر انھیں پہنچا دینا

۷
[illegible]

دیکھو مظلوم کا سر کاٹ کے پچھتاؤ گے
دوسرا ڈھونڈھو گے مجھسا تو نہ پھر پاؤ گے

۸
[illegible]

شہر چھوڑا طرف دشت و جبل جانے دو
اپنی سرحد سے کہیں مجھکو نکل جانے دو

۹
[illegible]

دیکھیں اب امن کی جا آج کہاں ملتی ہے
ہاں کرو بیعت حاکم تو اماں ملتی ہے

۱۰

[illegible]

آگے بڑھتے تھے بہت وار کے سر دینیکو
بھاگتے اب نہین آتے ہین مدد کرنیکو

۱۱

[illegible]

مجھپہ ناحق یہ جفا کار جفا کرتے ہین
مین دعا کرتا ہون انکو یہ دغا کرتے ہین

۱۲

[illegible]

اب تمنا ہے کہ دنیا سے اٹھا لے مجھکو
اپنے دربار معلیٰ مین بلا لے مجھکو

۱۳

[illegible]

جو کہ عاشق ہین وہ قربان سدا ہین تجھ پر
لاکھ بیٹے علی اکبر سے فدا ہین تجھ پر

۱۴

[illegible]

تیری رحمت نے دکھلایا مجھے پانی کا اثر
مجھسے پوچھے کوئی اس تشنہ دہانی کا اثر

۱۵

[illegible]

یاد تیری ہو تن زار سے دم جب نکلے
آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھون مین جو زینب نکلے

۱۶

[illegible]

خانہ بربادی کو جانون کہ یہ آبادی ہے
قید نہین ہون تو سمجھون یہی آزادی ہے

۱۷

[illegible]

کس بہی پر ہوئی جو مجھپہ عنایات ہوئی
رات کا دن ہوا اور دن کی کبھی رات ہوئی

۱۸

[illegible]

تو خداوند جہان ہے ترا خادم ہے حسین
بندگی بھی نہ ادا کچھ ہوئی نادم ہے حسین

۱۹

اے شہنشہ مین جل رہا ہون یہ آتش [illegible] ضعف

نیکیان مین تری ہر طرح ہوا ہی [illegible]

پر ترے لطف کا ہر آن [illegible] دور

تجھ سے [illegible] تو نہین [illegible] دور

جسم مین جان حزین خوف سے تھرائی ہی
تیرے دربار مین آنے مجھے شرم آئی ہی

۲۰

تو ہی غفار و خطاپوش و خداوند قدیر [illegible]

مین ہون اک بندۂ محتاج [illegible]

ہے اعمال قبیل و تری رحمت ہی عظیم [illegible]

سر کو [illegible] قابل نہین [illegible]

پھر کھڑا آتا ہوا دربار مین آتا ہی حسین
ایک سر ہی سوا اسکے نذر کو لاتا ہی حسین

۲۱

[illegible] نہ غسل [illegible]

[illegible] ذات نہین [illegible]

[illegible] نہین [illegible]

[illegible]

غم نہین آج جو عریان مرا لاشا رہ جائے
پر قیامت مین گنہگارون کا پردا رہ جائے

۲۲

[illegible] سرمین [illegible]

[illegible] ہون ان لوگون نے [illegible]

تھی سپہ جو [illegible] نشان اب نہین

جتنے [illegible] کا [illegible] نہین

ذوالفقار اسد اللہ کا مختار ہون مین
روح جد کا ہی فقط پاس جو ناچار ہون مین

۲۳

آئی آواز کہ یا ابن [illegible]

[illegible] سے بہت [illegible]

[illegible] مین [illegible]

[illegible] شبیر [illegible]

انبیا سے بھی زیادہ ہمین پیارا ہی تو
جس سے ہی عرش کی رونق وہ ستارا ہی تو

۲۴

اے مرے دوست [illegible]

تجھ سا عاشق [illegible] مشتاق [illegible]

[illegible] پیارا ہی [illegible]

[illegible]

مالک نار کیا قاسم گلزار کیا
اپنی سرکار کا ہمنے تجھے مختار کیا

۲۵

[illegible] بجلیان ابر [illegible]

بندہ ہون [illegible]

پا ہی [illegible] مین

[illegible] پدر [illegible]

کچھ مین شمشیر شرف حیدر کرار کے ہین
سب کے سر ہاتھ مین جوہر مری تلوار کے ہین

۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو بڑھا تھا وہ ہوا اڑ کے روانہ الٹا
آستین شاہ نے الٹی کہ زمانہ الٹا

۲۷

باغ فردوس مین [illegible] رضوان [illegible]

آج آراستہ ہو [illegible]

[illegible] و ملائک [illegible]

[illegible] محبوب [illegible]

قدسیو سبط رسول ثقلین آتا ہی
پیشوائی کو بڑھو سب کہ حسین آتا ہی

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وان درِ جنت و فردوس وا ہم بار ہوے
مائل جنگ اِدھر شاہ سرافراز ہوے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوج کہین ڈر کے امان اس سے طلب کرتی تھی
آگ پانی مین لگاتی تھی غضب کرتی تھی

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عمل تھا ملوار ہے یا برقِ شرر ریز ہے یہ
تیغ ابروئے بتان سے بھی کہین تیز ہے یہ

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسرون کی ہے صد سرِ افسر کاٹے
ہان اسی تیغ نے جبریل کے شہپر کاٹے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک جا گہ نہ ٹھہرتی تھی نہ دم لیتی تھی
برق بھی تیغ و سپر کے قدم لیتی تھی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا ہر اک عضوِ بدن صورتِ بیگانہ جدا
سر جدا پاؤن جدا ہاتھ جدا شانہ جدا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھلکنے کی صفِ دشمن کو قسم دیتی تھی
خون پینے کی یہ تھی چاٹ کہ دم دیتی تھی

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج بجتے نظر آتی نہین کیتی مجھکو
جان لینے کی بھی مہلت نہین دیتی مجھکو

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جل گئے اس شعلے سے ناری جو سقر کے لگے
جو کہ منکر تھے وہ تلوار کا دم بھرنے لگے

[illegible]

چاک تھا دامن ہر زخم گریبان کی طرح
ہر پرا زیر و زبر تھا صف مژگان کی طرح

[illegible]

اٹھ چکا بس یہ غریب الغربا حاضر ہے
کہہ دو جلاد سے آئے کہ گلا حاضر ہے

[illegible]

مر گئے سب مرا اک خشک گلا باقی ہے
اے اجل آ کہ فقط اب تری مشتاقی ہے

[illegible]

اُسکی گیرائی پہ ہر جن و ملک شاہد ہے
انگلیاں اٹھتی ہیں سب کی کہ خدا واحد ہے

[illegible]

غل تھا رہوار سے اب شاہ امم گرتے ہیں
عرش کرسی سے یہ کہتا تھا کہ ہم گرتے ہیں

[illegible]

ساتھ دو آنکھ بیکس کی دعا لو بیٹا
باپ رہوار سے گرتا ہے سنبھالو بیٹا

[illegible]

سب عمل عمل کی میزان میں جو تلنے لگے
عقدے ہر ظالم و مظلوم کے کھلنے لگے

[illegible]

جو کہ زہرا کی تھی بستی وہ لٹی جاتی ہے
باگ تک دست مبارک سے چھٹی جاتی تھی

[illegible]

باپ بیچین ہے آواز سنا دو بیٹا
کس طرح صبر کروں تم کو بتا دو بیٹا

۴۶

اک سمت تھی فوج جو [illegible] اشقیا

[illegible] عباس کی دریا پہ چلی آتی تھی

صاف [illegible] برادر کا لہو

نظر آتا تھا جو [illegible] تشنہ لبو

روکے فرماتے تھے عباس سنبھالو ہمکو

تن چھنا جاتا ہے تیرون سے بچالو ہمکو

۴۷

[illegible] قوت بازو [illegible]

[illegible] کو بہت [illegible]

[illegible] آل [illegible] عذرا

[illegible] بیمار [illegible]

اس گھڑی سب کی آنکھون سے نہان ہین بیٹا

کسکو چلاتے ہو عباس کہان ہین بیٹا

۴۸

[illegible] کہیں [illegible] بیمار

[illegible] آلی [illegible]

نالے [illegible] جھنجھلا کر [illegible]

[illegible] مین وہ [illegible]

کبھی ماتم مین گریبان کفن پھاڑتی ہون

تیرے مقتل کو مین بالون سے کبھی جھاڑتی ہون

۴۹

جب نبی [illegible] صبا [illegible]

بان کی [illegible]

[illegible] کا نشان [illegible]

[illegible]

کیا کہون ہائے شہ دین کو الم کیا ہوگیا

پسلیان ہوگئیں سب چور یہ صدمہ پہنچا

۵۰

[illegible] نعمت [illegible]

بان [illegible] حسین

[illegible] ماہ جبین

وان [illegible] کھیدن

رخ روشن کی چمک تا بہ فلک جاتی تھی

بند سے ملتے تھے تو بجلی سی چمک جاتی تھی

۵۱

[illegible] روشن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا عیان حسن حسین چہرۂ نورانی سے

مہر ہوتا تھا خجل چاند سی پیشانی سے

۵۲

[illegible] ہلال

[illegible] کمال

[illegible]

[illegible]

کھینچتی تھی جو اجل دشت بلا کی جانب

گھر سے دوڑا چلا آتا تھا چچا کی جانب

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پالنے کا جو مرے حق ہے اسے یاد کرو

دیکھو مجھ رانڈ کی محنت کو نہ برباد کرو

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داغ کس کس کا کلیجے پہ سہیگی واری

مان تو دنیا مین کہین کی نہ رہیگی واری

(۵۵)

[illegible]

دیر سے روح پدر تربت میں جلاتی ہے
سن لو دادا کے بھی رونے کی صدا آتی ہے

(۵۶)

[illegible]

سر فدا کر کے سوئے خلد بریں جاتے ہیں
جس جگہ بھائی گئے ہم بھی وہیں جاتے ہیں

(۵۷)

[illegible]

داغ فرزند کے مرنے کا گوارا کر لو
اسکو زہرا کی کمائی سے نہ پیارا کر لو

(۵۸)

[illegible]

آج قربان شہ حسن و شبر ہو جائے
بڑے بیٹے کے علی سینہ سپر ہو جائے

(۵۹)

[illegible]

کیا کہوں آہ کہ معصوم نے واں کیا دیکھا
خاک و خوں میں شہ والا کو تڑپتا دیکھا

(۶۰)

[illegible]

کٹ گئیں تھیں جو تھیں ظلم کی تلواروں سے
بہ کے گرتا تھا لہو چاند سے رخساروں سے

(۶۱)

[illegible]

درد میں آہ جو سینے سے نکل جاتی تھی
اور برچھی دل مجروح پہ چل جاتی تھی

(۶۲)

[illegible]

ایسے مظلوم بھی آفاق میں کم ہوتے ہیں
زخم بھی سب تری غربت پہ لہو روتے ہیں

(۶۳)

[illegible]

لشکر ظلم کے نرغے میں ہیں مظلوم حسین
تیسرا دن ہے کہ پانی سے بھی محروم حسین

(۶۴)

غش میں حضرت نے سنی جب یہ [illegible] کی صدا
چونک کر بولے وہ مظلوم کہ [illegible]
[illegible] سے موجود [illegible]
حق کی جانب سے [illegible]

بسکہ تیروں سے لعینوں نے بدن چھپا نا تھا
مجکو زینب نے بھی خیمے میں نہ پہنچا نا تھا

(۶۵)

[illegible] اس وقت [illegible]
[illegible] دکھاؤ [illegible]
داغ اپنا نہ دکھاؤ [illegible]
اب تو [illegible]

عزم اس عالم دہر سے جانے کا ہے
انتظار اب ملک الموت کے آنے کا ہے

(۶۶)

شہ نے پہچان لی آواز [illegible]
شہ مظلوم نے [illegible]
کہتا تھا [illegible]
جب حضرت [illegible]

پیاس میں جام شہادت کا پئیں گے ہم بھی
آپ مرتے ہیں تو آقا نہ جئیں گے ہم بھی

(۶۷)

جب یہ حضرت سے [illegible]
حال [illegible]
[illegible]
[illegible]

چاہیے خیمے میں نہیں جان چلی جاتی ہے
آپ کو در پہ سکینہ کھڑی چلاتی ہے

(۶۸)

اس سے فرمانے [illegible]
ای جان [illegible]
[illegible] خالق میں نہیں [illegible]
سب کا حافظ ہو خدا سب کا خدا ہے

حلق اب خنجر بیداد سے کٹوانے دو
تم بھی گھر جاؤ سوئے خلد ہمیں جانے دو

(۶۹)

ابھی کہتے تھے [illegible]
ناگہاں [illegible]
تیغیں [illegible]
[illegible]

تیغ جس وقت چمکتی تھی تو ہٹ جاتا تھا
دوڑ کر وہ شہ والا سے لپٹ جاتا تھا

(۷۰)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کٹے ہاتھوں سے حاضر ہیں گھر حاضر ہے
سر شبیرؑ کے بدلے مرا سر حاضر ہے

(۷۱)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھے شبیرؑ کہ دنیا سے یہ محبوب گیا
خوں کے دریا میں جگر بند حسنؑ ڈوب گیا

(۷۲)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

در پہ خیمہ کے جو ماں رو رو کے چلانے لگی
گریۂ حضرت شبیرؑ کی صدا آنے لگی

(۷۳)

لاش بچے کی لیے گود میں چلا شیر الٰہ

تم بھی داغ اپنا ہمیں دے گئے [illegible]

اے جان تم نے لی گلشن فردوس کی راہ

مار ڈالا مجھے اس داغ نے اے [illegible]

خیر تحریر یہی قسمت شبیر میں تھا
آخری وقت ترا داغ بھی تقدیر میں تھا

(۷۴)

کہہ کے یہ بین نعش [illegible] حضرت [illegible]

تھام [illegible]

[illegible]

[illegible]

او ستمگار یہ کیا ظلم و ستم کرتا ہے
کسکا سر ہے جسے خنجر سے قلم کرتا ہے

(۷۵)

جان حیدر کی [illegible] کا جگر ہے [illegible]

خون اس پیاسے کا ہے خون نبی حیدر

آنکھیں باندھی ہیں بھائی [illegible]

اے [illegible]

جو زخموں سے ہے دو روز کا پیاسا ہے شقی
ای لعین تیرے پیمبر کا نواسا ہے یہ

(۷۶)

دل محمد کا ہے فاطمہ کی جان بھی ہے

یہی محسن بھی ہے اور شیعوں کا ایمان بھی ہے

حاجی خانہ کعبہ ہے مسلمان بھی ہے

یہی حج بھی ہے یہ سید بھی ہے مہمان بھی ہے

پانی تھوڑا سا پلا دے کہ اب آخر ہے حسین
قبر زہرا کا مجاور ہے مسافر ہے حسین

(۷۷)

کہتی تھی کہ یا حیدر صفدر فریاد

اے بھائی اس کے گلے پہ ہے تیغ جلاد

یا نبی اپنے نواسے کی کرو اب امداد

مفت میں ہوتا ہے [illegible] برباد

آئیے خاتمہ بالخیر ہوا جاتا ہے
اب چراغ آپ کی تربت کا بجھا جاتا ہے

(۷۸)

کہتی تھی سکینہ [illegible]

[illegible] بھائی [illegible]

[illegible] بے کس [illegible]

اپنے دامن میں چھپا لے [illegible] مہمان [illegible]

کس سے فریاد کرے کس کو بلائے زینب
آپ فرمائیے بھائی تو خود آئے زینب

(۷۹)

تیغ کرنے لگے قطع اشارے سے شہ تشنہ دہن

[illegible] ہوں میں [illegible]

سر کٹا تیغ سے آغوش میں [illegible] شاہ زمن

[illegible] ہوا سر سے جدا آوارہ وطن

روح حضرت کی گئی خلد معنبر کی طرف
آنکھیں پتھرائی ہوئی رہ گئیں خواہر کی طرف

(۸۰)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے مولا مجھے اب قرب حضوری ہو جائے
دور مجھ سے در پرنور کی دوری ہو جائے

[illegible]

۱

صغرا نے جو خط نامۂ ہجران لکھا
سرخط درد و فراق شرح پریشان لکھا
صدمۂ [illegible] کا ارمان لکھا
علی اکبر کی ملاقات [illegible]
شوق دیدار علی اصغر نادان لکھا

باپ مان بھائی جو خط لکھنے مین اسے یاد آئے
حرف اشکون کی تراوش سے مٹے جاتے تھے

۲

خط مین القاب لکھا سبط نبی کو تحریر
[illegible] و کیوان [illegible] پناہ پیر
قبلہ [illegible] و جاہ و حشم
[illegible] فلک [illegible] و قلم [illegible]
رونق عرش و [illegible]

اوج پر سرور ذیجاہ کا اقبال رہے
خلق مین آپ کا سایہ صدوبیس سال رہے

۳

[illegible]
[illegible]

خوش ہین بیاہنے فرزند بصد شان حسین
آپ کے سایہ مین لال آپ کے پروان چڑھین

۴

بعد تسلیم و ثنا [illegible] تباہ
[illegible] بیمار [illegible]
عرض کرتی ہے [illegible] ہمراہ
[illegible]

روح بے چین ہے دم سینے مین گھبراتا ہے
اب تو آنسو بھی نکلنے مین غش آجاتا ہے

۵

[illegible] سوزش غم و [illegible]
[illegible] طاقت [illegible]
[illegible] لعاب [illegible]
[illegible] کیسی [illegible]

سر اٹھاتی نہین تکیے سے یہ کمزور ہون مین
مدد اے عیسی دوران کہ لب گور ہون مین

۶

[illegible]
[illegible]

غم سے مجکو بھی چھڑا دو کسی عنوان بابا
جان بلب ہون مری مشکل کرو آسان بابا

۷

[illegible]
[illegible]

گو کہ بیماری مین اچھا جگر افگار تو ہون
خیر بیٹی نہ سہی آپ کی بیمار تو ہون

۸

[illegible]
[illegible]

لاڈلی بیٹی پہ اپنی مجھے وارو بابا
مگر اب ہجر مین تڑپا کے نہ مارو بابا

۹

[illegible]
[illegible]

پھرون روتی ہون کہ اس گھر مین الہی کوئی نہین
گھر مین اک نانی ضعیفہ کے سوا کوئی نہین

۱۰

[illegible]

خالی حجروں سے عیاں ہے کہ بلاتی ہے ہمیں
در و دیوار سے رونے کی صدا آتی ہے

۱۱

[illegible]

رہی تاحشر یہ فرقت یہ جدائی صغرا
بستی جنگل میں غریبوں نے بسائی صغرا

۱۲

[illegible]

دفن ہاتھوں سے نہ حضرت کے میں ناشاد ہوئی
حیف اسکا ہے کہ مٹی مری برباد ہوئی

۱۳

[illegible]

نامہ آویگا تو تعویز شفا پاؤنگی
دیر قاصد کو اگر ہوگی تو مر جاؤنگی

۱۴

[illegible]

یاد رکھی نہ مری گریہ و زاری بھائی
اچھا وعدہ تھا کہ لی جان ہماری بھائی

۱۵

[illegible]

جان اُس سرو کے قامت پہ فدا کرتی ہوں
میں تو قمری کی طرح عشق کا دم بھرتی ہوں

۱۶

[illegible]

ایسی دلسوزیاں بچوں سے میں واری بھائی
پھر گئے تم بھی یہ تقدیر ہماری بھائی

۱۷

[illegible]

خراب شہر مدینہ میں جو آنا بھائی
خاک کے ڈھیر کو چھاتی سے لگانا بھائی

۱۸

[illegible]

چاند سی شکل دکھائی نہ دوبارا مجکو
بے اجل حسرت دیدار نے مارا مجکو

(۱۹)
خط زہرا [illegible] جب [illegible] وہ پدر کی مشتاق
پھرتی آنکھوں میں تصویر امام آفاق
[illegible] سے کرتا ہوا [illegible]
کہتی نامہ بر سے یہ مریضۂ بیمار فراق
ولبر حضرت زہرا کی نظر سے گذرے
نیک ساعت میں مسیحا کی نظر سے گذرے

(۲۰)
کہیو یہ خط کو دیے ہاتھوں میں اُٹھی وہ جبین
[illegible] سے پھر آتی [illegible] زمین
سبھی [illegible] خالق افلاک و زمین
کی دعا حق سے [illegible] تو مجھے [illegible]
راہ میں کچھ خط صغرا پہ نہ آفت پہونچے
کربلا تک مرا مکتوب سلامت پہونچے

(۲۱)
کہتی تھی [illegible] ادھر [illegible] ناقہ سوار
وہ [illegible] پکاری یہ صغرائے بیمار
اے مسافر [illegible] رسول غفار
تجھ کو [illegible] میں [illegible]
ہو جو تکلیف رہ حق میں تو آرام ہے یہ
کچھ غریبوں کے بھی کام آ کہ عجب کام ہے یہ

(۲۲)
سنکے یہ بول گیا پاس [illegible]
پاس آ کر کہا کون ہو [illegible] بی بی
دل پہ اک چوٹ لگی [illegible] زاری
کہا صغرا نے میں ہوں سبط نبی کی دختر
جد مظلوم امام ازلی ہے میرا
باپ مظلوم حسین ابن علی ہے میرا

(۲۳)
[illegible] سے جدا [illegible]
ایک بیمار ہوں میں اور [illegible]
در و دیوار سے تنہائی میں [illegible]
نہ تھیں میری خبر [illegible]
گر سوے کوفہ سفر کا ہو ارادہ بھائی
یہ عریضہ مرا اللہ لیے جا بھائی

(۲۴)
سنکے یہ [illegible] وہ ناقہ سوار
بی بی تسلیم [illegible]
صغرا [illegible]
شہزادی یہ [illegible]
کربلا تک صفت باد صبا جاؤنگا
جلد اُس فخر سلیمان کی خبر لاؤنگا

(۲۵)
کہا صغرا نے [illegible] کیا حال
[illegible] خیال
اچھی [illegible] اللہ [illegible]
بھائی سب [illegible] بیمار [illegible]
روکے گر پوچھیں کہ صغرا مری کیا کرتی ہے
کبھو ڈیوڑھی پہ کھڑی آہ و بکا کرتی ہے

(۲۶)
[illegible] یہ [illegible] منزل [illegible]
تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
کربلا میں جو وہ پہونچا عجب آفت دیکھی
شافع روز قیامت پہ قیامت دیکھی

(۲۷)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خسرو خلق کو مجرا کیا جھک کر اُسنے
رکھدیا مرثیہ بیکس کے قدم پر اُسنے

۳۰

[illegible]

شہر یثرب سے خبر لینے کو آیا ہون مین
یا حسینؑ ابن علی قاصد صغرا ہون مین

۳۱

[illegible]

کہا قاصد سے کہ ہم چھوٹ گئے پیارون سے
خط یہ جبتک ہے وہ پُرزے ہوئے تلوارون سے

۳۲

[illegible] ... بھائی عباس ...

لطف کیا گو کہ بظاہر کوئی دم جیتے ہین
مر گئے ایسے جوان اور ابھی ہم جیتے ہین

۳۳

نام صغرا کا سنا سبط نبی نے جسدم [illegible]

غم کے مضمون سے چھری قلب پہ چلجاتی تھی
آہ ہر نقطہ پہ سینے سے نکلجاتی تھی

۳۴

[illegible]

درد زخمون کا لکھو پیاس کی ایذا لکھو
اٹھو اے لال جواب خطِ صغرا لکھو

۳۵

[illegible] ... بھائی رخصت ...

لاکھ تلوارین ہین عریان مرے تن کے لیے
دیکھ خنجر وہ علم ہین مری گردن کے لیے

۳۶

[illegible]

میر التقدیر سے کچھ بس نہین ناچار ہون مین
کیا خبر اسکو کہ آفت مین گرفتار ہون مین

۳۷

[illegible]

ساتھ منظور تھا بچپن مین ہمارا اسکو
تیر بیداد سے جلاد نے مارا اسکو

۳۸

[illegible]

جیتے جی ہو گا نہ اس تشنہ جگر سے ملنا
اب قیامت مین مری جان پدر سے ملنا

۳۷

پر وصیت ہے یہ اے دختر بیمار و علیل
رہیو صابر کہ خوشی ہوگا خداوند جلیل
پیاسا دو روز کا دریا پہ ہوا ہوں میں قتیل
بابا کے نام کی دروازے پہ تم رکھیو سبیل

کہیو پی لے وہ جسے تشنہ لبی ہو لوگو
پانی یہ نذر حسین ابن علی ہے لوگو

۳۸

کہہ کے یہ شاہ سے رخصت ہوا وہ ناقہ سوار
گھس گئے یاں صف اعدا میں امام ابرار
زخم کھا کر جو گرے پشت فرس سے اکبار
وہیں فتح بجانے لگے رن میں کفار

طبل کے قاصد نے جو دیکھا تو یہ سامان دیکھا
دست قاتل میں سر سرور ذیشان دیکھا

۳۹

مونس اب داغ غم شہ دین سے جگر پر ہے گزند
دل کا یہ حال ہے آتش پہ ہو جس طرح سپند
مختصر نظم ہے کس طرح ہو سب کو پسند
ایک دریا تھا کہ کوزے میں کیا ہے آ بند

تجھ پہ ہر دم کرم سرور عالی ہووے
کوئی مصرع نہیں جو درد سے خالی ہووے

سلام

۱ زیست کے دن غم شہ میں بسر ہو جائینگے
مجرئی تربت میں داغ دل قمر ہو جائینگے
۲ خوف کچھ تیغ عذاب حق کا شیعوں کو نہیں
حشر میں داغ غم سرور سپر ہو جائینگے
۳ سبز رکھ اشکوں سے نخل ماتم سبط نبی
اس شجر کے حشر میں حاصل ثمر ہو جائینگے
۴ کہتا تھا حر تو ہی باطل کی طرف ابن سعد
ہم ادھر جس طرف حق ہے ادھر ہو جائینگے
۵ کہتی تھی صغرا نہ بھیجا خط بھی بابا نے مجھے
ہے جگر باقی کہ ایسے ہجر ہو جائینگے
۶ شہ کے غمخوار دن کو کیا تاریکی مرقد کا غم
ماہ تاباں قبر میں داغ جگر ہو جائینگے
۷ روئینگے پانی سکینہ کی جو پیتی پر جو لوگ
دیکھنا محشر میں اشک انکے گہر ہو جائینگے
۸ کہتے تھے اکبر کا لاشہ پا کے زینب کے پسر
آج ہم شیعوں میں ماموں کے سپر ہو جائینگے
۹ کہتے تھے تشنہ بیاس میں صابر رہو اے عابدو
حوض کوثر پر گلوی خشک تر ہو جائینگے
۱۰ رن کو جب قاسم چلے بولی یہ ماں سب ہائے ہائے
ہائے یہ کپڑے شہانے خون سے تر ہو جائینگے

[illegible]

۱
قید سے جب ہوئے مسلم کے پسر چھوٹے
بیکس و بیوطن و خائف و مضطر چھوٹے
سو برس کے وہ دونوں برادر چھوٹے
چھوٹے سے سن میں ان پہ رنج اٹھانے کو چھوٹے
دوڑتے تھے کبھی گھبرا کے کبھی گرتے تھے
شب تاریک میں دو چاند پڑے پھرتے تھے

۲
راہ چلنے سے جو واقف نہ وہ معصوم تھے
جانتے تھے نہ کہ ہوئے گا کدھر کو مقصود
[illegible]
[illegible]
دل الجھتے تھے بدن بید سے تھراتے تھے
رنگ مہتاب سے چہروں کے اڑے جاتے تھے

۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تپے جھونکوں سے ہوا کے جو ٹھٹھرنے لگتے
ننھے سے سینوں میں دل انکے دھڑکنے لگتے

۴
[illegible]
[illegible]
خوف ایسا کہ جو چھوٹے سے اٹھانا تھا قدم
[illegible]
قید سے چھوٹے نہ راحت کی بھی صورت دیکھی
شہر سے نکلے تو جنگل کی مصیبت دیکھی

۵
وہ شب تار وہ صحرا کی وہ درد آفات
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک رخساروں پہ آنکھوں سے ڈھلے جاتے تھے
دونوں روتے ہوئے کانٹوں پہ چلے جاتے تھے

۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باپ کے ساتھ تو راحت سے ادھر آئے تھے
تا بہ کوفہ ہمیں گودی میں پدر لائے تھے

۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو مقدر میں ہے وہ جور و جفا دیکھینگے
کیا خبر تھی کہ یتیمی کی بلا دیکھینگے

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور راحت نہ کہیں گیسوؤں والوں کو ملی
امن کی جا وہیں آن تازہ نہالوں کو ملی

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تو میں سمجھی کہ آوارہ وطن ہو دونوں
کون سے باغ کے تم غنچہ دہن ہو دونوں

۱۰

سمجھے کیون بچا ہو کیا جو [illegible]
صدمہ بچون پہ جو ان ظالمین [illegible]
سمجھ ان کا ہی ہو واری نہ سر پر [illegible]
جل گئے [illegible]
پلے اس عمر میں بچون سے نہ مادر چھوٹے
یہ تو بتلاؤ کہ تم باپ سے کیونکر چھوٹے

۱۱

روکے وہ کہنے لگے کیا حال [illegible]
ہم یتیم غربت زدہ [illegible]
ہاں تو [illegible]
باپ [illegible]
دو دو دن تک نہیں غربت میں غذا ملتی ہے
نہ تو موت آتی ہے نہ امن کی جا ملتی ہے

۱۲

پوچھو مصیبت جو کہ [illegible]
رونا بچپنے میں [illegible]
جب یہ چھوٹے [illegible]
[illegible]
چوکیان بیٹھی ہین ہر سمت جفا کارونکی
کون غربت مین خبر لے وطن آوارونکی

۱۳

بولے رو رو کے جو احوال ہمارا [illegible]
ماں کی شفقت ہمین یاد آتی ہے [illegible]
صاحب درد [illegible] وہ لبون پر [illegible]
گر کے قدمون پہ وہ بولے [illegible]
سمجھی ہین برج شرافت کے ستارے ہو تم
ہو غضب مسلم مظلوم کے پیارے ہو تم

۱۴

دونون بچون نے ضعیفہ سے [illegible]
بولی وہ سنکے یہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
آنے والی ہے بلا جو نہ وہ ٹلجاویگی
روک رکھیگا کوئی کیا جو اجل آویگی

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صادق الوعدہ ہین اک دن یہ کرم آ دینگے
ہم اسی طرح تمھے خلد مین پہنچا دینگے

۱۶

آئے دردانے سے جب صحن مین وہ [illegible]
جلوہ رخ حسن سے [illegible]
فرش پر [illegible]
کہا [illegible]
جب سے بابا سے چھٹے رنج و الم سہتے ہین
ابتو عادت ہے کہ ہم خاک پہ سو رہتے ہین

۱۷

اس نے [illegible]
شب [illegible]
سال [illegible]
[illegible]
پاؤن زنجیر مین طوقون مین گلے رہتے تھے
ہاتھ تکیے کے عوض سر کے تلے رہتے تھے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وقت فرصت ہے فریضہ تو ادا ہوویگا
کسے معلوم ہے کل صبح کو کیا ہوویگا

۱۹

تھا عوض حق سے یتیمون نے جو جنت پائی
ساتھ دونون کے ضعیفہ لائی
دن تو راحت سے کٹا شام مصیبت آئی
سو گیا بھائی سے لپٹ کر جب بھائی

نصف شب تھی جو وہ ملعون بد انجام آیا
نیندیان آئی وہان موت کا پیغام آیا

۲۰

تھی نہ باری جو مصیبت سے بکا [illegible]
خوف سے مارے ضعیفہ کا ہوا حال [illegible]
نیند جو چھوڑ کیا دروازے کو کھولا [illegible]
گھر کے دالان میں [illegible] ظالم [illegible]

کہتا تھا دل کو یہ خواہش ہے کہ زر ہاتھ لگے
سخت غم ہے کہ نہ مسلم کے پسر ہاتھ لگے

۲۱

گر کیا ارادہ [illegible] ابھی پیر زن
دل سے مقصود [illegible]
[illegible] اللہ سے [illegible] بیوہ زن
کہا [illegible] ہے جو [illegible]

حق تعالی بھی یتیمون پہ کرم کرتا ہے
کوئی بن باپ کے بچون پہ ستم کرتا ہے

۲۲

واجب القتل ہیں یہ [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
ایسے بچے ہیں [illegible]
[illegible] نہ ہمیں [illegible]

سو وطن جو ہین [illegible] کو جا دیتے ہین
لوگ کچھ دے کے اسیرون کو چھڑا دیتے ہین

۲۳

[illegible] قطع کرنا ہے [illegible]
[illegible] اللہ نے دی [illegible]
[illegible] ہین وہ [illegible]
ایسے [illegible] ہین [illegible]

کیا ملے گا جو وہ کوفے مین نظر بند رہے
کام وہ کر کہ خدا تجھ سے رضامند رہے

۲۴

ان [illegible] یہ بچا [illegible]
[illegible] بیمار [illegible]
ہین [illegible] کیا [illegible]
[illegible] دین [illegible]

زر کا خواہان ہون اگر آنکھوں مین [illegible]
ابھی دربار مین سر کاٹ کے لیجاؤن مین

۲۵

[illegible] غصے مین [illegible]
[illegible] خواب [illegible]
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]

خواب مین سید لولاک کو دیکھا مین نے
ابھی بابا کے رخ پاک کو دیکھا مین نے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

در بدر پھرتے ہین یہ نازون کے پالے مسلم
دونون فرزندون کو پاس اپنے بلالے مسلم

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مان کا دیدار میسر نہ دوبارا ہوگا
کوچ اب صبح کو دنیا سے ہمارا ہوگا

۳۹ [illegible]

پوچھا مادر سے یہاں آہ و بکا کس کی ہے
گھر کے حجرے میں یہ رونے کی صدا کس کی ہے

[illegible]

در کے کھلتے ہی عجب طرح کا عالم دیکھا
ایک گھر میں مہ و خورشید کو باہم دیکھا

[illegible]

دونوں بچوں پہ جھکا تیغ جفا جو بکڑ کے
ایک کے ہاتھ اور اک بھائی کے گیسو پکڑ کے

[illegible]

تھا جو مدت سے کمر ظالم بد خو باندھے
کس کے اک رسی میں ان دونوں کے بازو باندھے

[illegible]

آنکھ اٹھاتے تھے جدھر موت نظر آتی تھی
پیچھے سر کھولے ضعیفہ بھی چلی جاتی تھی

[illegible]

منتیں کرتی تھی پر رحم نہ کھاتا تھا وہ
دونوں معصوموں کو کھینچے لیے جاتا تھا وہ

[illegible]

خاک پر گر کے پکاری کہ میں واری بچو
حق کو سونپا تمھیں رخصت ہے ہماری بچو

[illegible]

اب یقین ہے کہ قضا سر پہ ہے آنے والی
مر گئی ہائے غریبوں کی بچانے والی

[illegible]

پھینک کر نہر میں لاشوں کو ستمگار چلا
دونوں سر چاند سے لیکر سوئے دربار چلا

۴۲

[illegible] یا بڑا [illegible] ہمت میں جو وہ [illegible]
[illegible] کیون [illegible] بچون [illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible] دونون [illegible] سب [illegible]

ساری صحبت نے جو آنکھوں سے بہائے آنسو
چشم حاکم سے بھی اُس دم نکل آئے آنسو

۴۳

[illegible] ہاتھ اُٹھا [illegible] ایمان
[illegible] بچون [illegible] بیان
[illegible] نور العین [illegible]
[illegible] اولاد [illegible]

کیا ظالم نے کہ دہشت سے موئے جاتے تھے
ننھے سے ہاتھوں کو جوڑے ہوئے تھراتے تھے

۴۴

[illegible] دونون [illegible] سینہ [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] چھوٹا [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] چھوٹا [illegible] بھائی [illegible]

پاؤن پیچھے نہ کسی بھائی کا ہٹا جاتا تھا
دوڑ کر تیغ سے ایک ایک لپٹ جاتا تھا

۴۲

[illegible] صف [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
دونون مصروف [illegible] چلا [illegible]
[illegible] نشان [illegible]

شیر حق پیٹتے تھے فاطمہؑ چلاتی تھی
ہائے بچوں کی برابر سے صدا آتی تھی

۴۳

[illegible] بچون کی حقیقت بیان کی
[illegible] شور فغان و زاری
[illegible] جاری
مونس [illegible] صاحب اولاد [illegible]

حشر تک ماتم شاہ دو جہان تازہ ہے
گو کہ کہنہ ہے یہ مضمون پہ بیان تازہ ہے

سلام

سلامی [illegible] بیان [illegible]
[illegible] کاروان لے لیا
[illegible]
[illegible] ایمان لے لیا

۴
[illegible] دنیا کا [illegible] حسرت کی [illegible]
[illegible] دین جو [illegible] لے لیا

۲
[illegible] سوز غم کی [illegible]
[illegible] جوان لے لیا

۵
[illegible] واصف معراج [illegible]
[illegible] روح القدس [illegible] لے لیا

۶
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] والے [illegible] لے لیا

۷
[illegible] رفعت [illegible] مصطفیٰ
[illegible] آسمان لے لیا

۸
[illegible] فاطمہ کا [illegible]
[illegible] زبان لے لیا

۹
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] ایمان لے لیا

٢٠
کیا بوسہ خضرت علمدار شاہ
ساحل کو آن آن رہا

٢١ زیر زمیں ہے پر ہیں عیاں سر
پنہاں کی عیاں اک ترجمان رہا

٢٢ جو تابوت میں بیان پہ کر
مدفن مرتبہ پانی رہا

٢٣ اے محبت میں یہ سب پہ ہم
دل کا بیان اب تیار رہا

٢٤ اپنا اولاد روضہ کا آسمان
وہ دریا یہ روز آزاد ان رہا

٢٥ قطعہ
علی نقی کی ضمیر و دین لگا کے
جاں پہ خاک پاک میان رہا

٢٦ عقل ہے کہ انسان کو نصیب
جب یہ ادراک کان رہا

ہر سیچ میں ایک ہی ایک عذاب
جسکی دل پاک کو نثار ان رہا

٢٧
کیا مرتبہ اس نوجوان کا تھا
سرو سے نوجوان رہا

٢٨ وہ جگہ میں ہم بیاں سجی جاہ میں
ہم سے اس کو ایسا ان رہا

٢٩ قطعہ
وطن شہر علی کا صفہ جب
ہم سے اس لیے ان رہا

٣٠ ہر ایک کو وہ ایک بر
نظر ہیں پر نور ان رہا

٣١ اور ہر فرد کو آسمان رہا
اور ہم اس کو آسمان رہا

٣٢ کیا جب آرام دیکھا گیا
اور ہم اس کے حوالے رہا

٣٣ جیسے دو دن شاد ہوا بیان
ہم لوگ کا نشان رہا

اللہ نظر میں تجلی دیا
کام ہر نجیب ان رہا

٣٤
نصرت میں تھی کی سپاہ و ادوی
ساربان رہا

کیا قافلہ کا صف رہا
قافلہ یہ آسمان رہا

٣٥ بہن نجیب بنت بے کار
بابا جن کو زندان رہا

٣٦ جو عابد بیمار اور زندان ہو
قطعہ بر طوق گران رہا

٣٧ قطعہ
وطن میں جو نہ تھا آرام
گھر ان کا اس ان رہا

٣٨ آسمان سے طرف جل بے
گودوں میں نوجوان رہا

٣٩ کل ستم عابد پہ سب
زندہ ہیں جان ان رہا

٤٠ مولا کا دنیا سے مونس
بگردان پیاران رہا

۱

جس دم اجڑا جہانِ زال ہمیشہ ہوا تباہ
یعنی جناب فاطمہ کا گھر ہوا تباہ
شہ بے سپاہ صاحبِ لشکر ہوا تباہ
غل تھا پیمبر کا خانۂ حیدر ہوا تباہ
عالم کا بادشاہ شہید آج ہو گیا
کنبہ رسولِ پاک کا محتاج ہو گیا

۲

بیبی پکاریں زینب کہ اماں ہمیں چھپاؤ
مادر کا تھا یہ قول کہ اب ان ہمیں بچاؤ
سر پیٹتی تھی کوئی کہ سیّد بچاؤ
غش تھی کوئی کہ اس کو [illegible] جگاؤ
موتی سے اشک چاند سے چہرے پہ ڈھلتے تھے
تلواریں ننگی دیکھ کے بچے دہلتے تھے

۳

جب لوٹ سے ریاضِ نبی ہو گیا فراغ
فوجِ امیرِ شام کے ہنستے تھے باغ باغ
اور چھین چھین کے دل خیر النساء کو داغ
ان شمعِ دیں کو [illegible] جراغ
آلِ رسول کو تو غم و رنج و طیش تھا
واں مجتبین تھیں جشن کی سامانِ عیش تھا

۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر کا اور سکینہ کا زیور اتار لو
سر سے علی کی بیٹی کے چادر اتار لو

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچوں کے دل دکھا کے کڑوں کو اتار کر
دُرّے لیے طمانچے سکینہ کو مار کر

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینوں سے سب کے آہوں کے شعلے نکلتے تھے
خیمے بھی جل رہے تھے کلیجے بھی جلتے تھے

۷

[illegible] نصیب
[illegible] غریب
وارث نہ سر پہ [illegible]
[illegible]
اس دم زمیں بھی پاؤں کے نیچے سے ہٹتی تھی
مادر سے بیٹی بیٹی سے مادر لپٹتی تھی

۸

وہ خیمہ جو کہ [illegible]
جب در پہ [illegible]
اس خیمہ کو جلا دیا [illegible]
[illegible] باغِ فاطمہ [illegible]
جو دستگیرِ خلق تھا وہ دستگیر تھا
پوتا علی کا طوق و رسن میں اسیر تھا

۹

[illegible]
زہرا کے گھر [illegible]
زینب جو [illegible]
بچے بلک بلک کے [illegible]
جاتی تھی آسماں پہ صدا شور و شین کی
آواز رن سے آتی تھی ہائے حسین کی

(۱۰)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر سے بیچ نحت دل فاطمہ ہوا
نے پنجتن کا روز دہم خاتمہ ہوا

(۱۱)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھولا پھلا رسول کا گلزار سٹ گیا
جس سے تجھے خلش تھی سو وہ خار مٹ گیا

(۱۲)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنگام عصر قتل کا غل سو بہ سو تھا
فرزند فاطمہ کا گلا زیر تیغ تھا

(۱۳)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قیدی ہیں رانڈیں ایک کے سر پر ردا نہیں
اب تک کسی جوان کو کفن بھی ملا نہیں

(۱۴)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لے آؤں قید کر کے انھیں یا رہا کروں
یا گردنیں سبھوں کی تنوں سے جدا کروں

(۱۵)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور عرض کی حضور کا اقبال ور ہوا
کل عصر کو شہید علی کا پسر ہوا

(۱۶)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیعت نہ کی تو حلق سے تیغ بجا لی
ہم پر خروج کرنے کی آخر سزا ملی

(۱۷)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر تھا تو سلطنت میں خلل تھا حسین سے
بس اب میں خوابگاہ میں سوؤں گا چین سے

(۱۸)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈنکا ہمارے نام کا اب ہے زمانے میں
نوبت بجائیں فتح کی نقار خانے میں

(۱۹)

لکھکر یہ قتل نامے روانہ ہوئے ہر طرف
تا روز حشر [illegible]
[illegible]
[illegible] اسد اللہ کا خلف

حاکم کے حکم سے نہ کوئی سرکشی کرے
اسکی یہی سزا ہے جو لشکر کشی کرے

(۲۰)

لکھوا کے قتل نامے اٹھا وہ ستمگار
اطراف مین روان ہوئے [illegible] سوار
[illegible]
[illegible]

سچ ہے کہ کسطرح دل انسان کو کل پڑے
تھا گرچہ سنگدل مگر آنسو نکل پڑے

(۲۱)

القصہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاصد کسی کو آج نہ دکھلائیگا وہ خط
کل مسجد نبی مین پڑھا جائیگا وہ خط

(۲۲)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے سانحہ عجیب محمد کے لال کا
دفتر کھلیگا صبح کو سرور کے حال کا

(۲۳)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ دیکھیں کیا خبر شاہ آئی ہے
روضے پہ مصطفےٰ کے اداسی سی چھائی ہے

(۲۴)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹھے تھے لوگ جو سر بازار اٹھ گئے
دو کانیں بند کر کے دکاندار اٹھ گئے

(۲۵)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کچھ خبر نہ تھی زہرا کے جانے کی
آتی تھی پر دلوں سے صدا ہائے ہائے کی

(۲۶)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ کا لال

فرزند مصطفےٰ کے یگانوں کی خیر ہو
یارب رسول زادوں کی جانوں کی خیر ہو

(۲۷)

خالق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے
یارب بتول پاک کی کھیتی ہری رہے

۳۰

مشکل کُشا مصطفیٰ کی دلھن [illegible] بیاہ کے لائے
صغریٰ کے [illegible]
آفت سے [illegible]
[illegible] وارث

جیتی رہے حسین کے سایہ میں تہنیت سے
خالق اُسے ادا کرے کبرا کے دین سے

۳۱

[illegible] نہیں زبان [illegible]
حال ان کی [illegible]
پانی کو [illegible]
سہتی [illegible]

کچھ ہم پہ حال قبلۂ دنیا و دین کھلا
مضمونِ خط کسی پہ کھلا یا نہیں کھلا

۳۲

[illegible]
[illegible] صورت [illegible]
[illegible]
[illegible]

دل کو نہیں امید کہ وصلِ حسین ہو
خط مجھ کو کوئی لا کے دکھا دے تو چین ہو

۳۳

[illegible] حسین [illegible]
سب وارثوں کو [illegible]
[illegible] مسافر [illegible] صحرا [illegible]
یارب [illegible]

آباد و شاد خلق کی شہزادیاں رہیں
آلِ نبی کے گھر میں سدا شادیاں رہیں

۳۴

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ضعیف [illegible]
بیمار [illegible]

کہتی تھی ابنِ فاطمہ زہرا کی خیر ہو
یا مرتضیٰ علی مرے بابا کی خیر ہو

۳۵

کیا کیا [illegible]
سنتی [illegible]
نازک [illegible]
[illegible]

صدمے جیسے یہ ہوں میں اُسے کیا بھلا لگے
وہ تندرست ہوں مجھے اُنکی بلا لگے

۳۶

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] اشتیاق میں [illegible]
مشکل [illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] زیارت [illegible]

اصلی خبر یہ تھی کہ جہاں سے گذر گئے
[illegible] کھا کے مر گئے

۳۷

کیا خط [illegible]
[illegible] بیقرار [illegible] غضب
[illegible]
کیا کیا [illegible]

سبطِ نبی نے کونسی بستی بسائی ہے
گر خیریت ہے واں تو خبر کیوں چھپائی ہے

۳۸

[illegible]
[illegible] صدمہ [illegible]
[illegible]
وہ کہتی تھی [illegible]

ہر ہر یہ بیقراری دل بے سبب نہیں
نانی مسافروں کی مرے خیریت نہیں

[illegible]

۳۶
کیا جانتا ہوں [illegible] بیان اپنے [illegible]
[illegible] مقدر کا ہے لکھا
اب دیکھیے کہ مدینہ میں ہوا [illegible]
[illegible] پہ دل [illegible] آج کی شب [illegible]

اب کیا کروں کہ جان مری نکلی جاتی ہے
یہ کسکے گھر سے رونے کی آواز آتی ہے

۳۷
مالک نے تب کہا کہ عبث [illegible] شبیر [illegible]
وہاں جاؤں جواب [illegible] ذوالجلال
تنہا نہیں ہے [illegible] شبیر ذوالجلال
[illegible] دنیا میں [illegible]

کرسی کی زیب عرش معلی کا تاج ہے
دم سے اسی کے دین نبی کا رواج ہے

۳۸
دنیا سے کوچ کر گئے جب [illegible] زمن
اس دن سے [illegible] تھا وہ [illegible]
منہ سے کہا نہ [illegible] طلاقت میں [illegible]
[illegible] چھوڑ کر وطن

اہل وطن کے غم میں [illegible] سوکھے تھے
کیسا لپیٹ کے قبر پیمبر سے روئے تھے

۳۹
کیسی ڈراؤنی رات ہے یہ وا مصیبتا
آتی ہے [illegible] فریاد کی صدا
[illegible] دل سے [illegible] جدا
[illegible] فلک ہے جدا [illegible]

کونسے نہ پھر گئے ہوں شہنشاہ خلق سے
پانی اٹک کے اترتا ہے حلق سے

۴۰
[illegible] دین محمدی کا صدق دین
[illegible] دنیا کا زیب و زین
[illegible] شہنشاہ مشرقین
[illegible] حسین

جو روز حشر چشمۂ کوثر لٹائیگا
کیونکر کہوں وہ پیاس میں پانی نہ پائیگا

۴۱
[illegible]
سبکی خوشی [illegible]
[illegible] امت [illegible]
[illegible]

مہمان کو بیوطن کو بلا کر ستائینگے
اس رہنما سے پھر کے کیسے منہ دکھائینگے

۴۲
نانی [illegible] سلطان [illegible]
[illegible] روتی [illegible]
[illegible]

سن لو کہ تم جو باپ نے صدمے اٹھائے ہیں
یاں ہم تمہارے واسطے ملنے کو آئے ہیں

۴۳
[illegible] غرض نہ ملک [illegible] سلطنت [illegible]
دنیا سے [illegible]
[illegible]

قرب اس کے حق کو ہے وہ خدا کے قریب ہے
نان جوین غذائے حسین غریب ہے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید کا عروج تنزل تھا ماہ کا
غل ہر طرف تھا اشہد ان لا الہ کا

۱۲

۴۶

[illegible]

صدقے گئی پکڑ کے مرا ہاتھ لیچلو
مسجد تلک بہن کی مجھے ساتھ لیچلو

۴۷

[illegible]

لغزش قدم مین ہوگی بدن تھرتھرائیگا
تم ناتوان ہو بھیڑ مین جایا نہ جائیگا

۴۸

[illegible]

بیوہ ہون پیر ہون مین صدا پردہ پوش ہون
اب تو نہ اپنا دھیان نہ پردے کا ہوش ہے

۴۹

[illegible]

چلنے کو ساتھ اہل محلہ بھی آ گئے
ڈیوڑھی سے نکلین جب تو قدم تھرتھرا گئے

۵۰

[illegible]

بتلاؤ مجکو راہ جو ہووے قریب کی
جاتی ہون مین خبر کو حسین غریب کی

۵۱

[illegible]

حال حسین سننے کو تشریف لائی ہین
بیت الشرف سے مادر عباس آئی ہین

۵۲

[illegible]

یہ آسمان جناب ہین عصمت پناہ ہین
ام البنین ہین زوجہ شیر الٰہ ہین

۵۳

[illegible]

سنتی ہون کربلا کے بسانے کا قصد ہے
کوفے سے کب تلک ادھر آنے کا قصد ہے

۵۴

[illegible]

دن رات خالی حجرے مین آنسو بہاتی ہین
شبیر ہے دیکھیے وہ ہمین کب بلاتے ہین

۵۵

[illegible]

دنیا ہوا ور حبیب خدا کا حبیب ہو
آگے حسین کے مجھے مرنا نصیب ہو

۵۶

[illegible]

رتبہ ہو جسکا جو اسے پہچانتے ہیں وہ
فضہ سے کم ہوں اور مجھے ماں جانتے ہیں وہ

۵۷

[illegible]

موت آئے جبکہ پاس وہ عالی جناب ہو
ایسا نہو کہ یاں مری مٹی خراب ہو

۵۸

[illegible]

بیٹوں کی کیا خبر مجھے اپنی خبر نہیں
میرا سوا حسین کے کوئی پسر نہیں

۵۹

[illegible]

یوں سب سے تھے بڑے انھیں سے تو لشکر کا اوج تھا
عباس نامدار علمدار فوج تھا

۶۰

[illegible]

ہوں میں تو اور فکر میں تو اور فکر میں
ذکر غلام کرتا ہے آقا کے ذکر میں

۶۱

[illegible]

کام آیا شمر کے عاقبت اسکی نکو ہوئی
میں بھی جناب فاطمہ سے سرخرو ہوئی

۶۲

[illegible]

اتنا کہا کہ صدقے میں اس نور عین کے
وہ بھی نثار ناخن پا سے حسین کے

۶۳

[illegible]

بھائی سے ابن مجز صادق نے کیا کیا
معشوق سے جہاد میں عاشق نے کیا کیا

۶۴ [illegible]	۶۸ [illegible]	۷۰ [illegible]
رخصت طلب حسین سے عباس ہوتے تھے حضرت لپٹ لپٹ کے برادر سے روتے تھے	جیتا رہا وہ سر حسین تن میں کٹ گیا ہے ہے نہ نام تو مرا دل سے ہٹ گیا	تھا عشق اسکو فاطمہ کے نور عین سے عباس کی وفا کوئی پوچھے حسین سے
۶۵ [illegible]	۶۶ [illegible]	۷۱ [illegible]
گریہ کیا تو خوب خوشی میرا دل گیا اسنے حسن کی روح سے مجکو خجل کیا	حضرت کا شیر جنگ میں سبقت نہ کر گیا بچے تو قتل ہو گئے اور وہ نہ مر گیا	اسکی بہادری کا تو لشکر میں شور تھا منصف ہو پھر حسین کہ کچھ آقا سے دور تھا
۶۷ [illegible]	۶۹ [illegible]	۷۲ [illegible]
قبر علی پہ انکی شکایت کو جاؤنگی یثرب میں اب کسی کو نہ میں منھ دکھاؤنگی	دیکھا نہ تھا خلاف کلام حضور میں اتبک تو کوئی بات نہ آئی ظہور میں	بھائی خدا کے واسطے بھائی کو تھام لو مرجائینگے حسین نہ جانے کا نام لو

۷۳

اک جاں نثار تھا وہ تابع فرمان بھائی کا
مر جب ہوا شہید تو بیکس بھائی کا
افسوس مر گئے علی عباس نامور
آیا کسی کی لاش پہ جو شاہ بحر و بر
مرنے سے اس بھتیجے کے مارا غلام کو
ایسا نہیں ہے صبر کا یارا غلام کو

۷۴

[illegible] حسین بھائی کو روتی تھی
[illegible] سارا دو ماہ [illegible]
[illegible] عاشق و معشوق کربلا
[illegible] شہنشاہ کربلا
رخصت کے وقت خاک پہ گر کر اٹھا گرے تھے
قدموں پہ سر وہ رکھتا تھا یہ گرد پھرتے تھے

۷۵

[illegible] تیغ سے باب
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
باہیں گلے میں ڈال کے جسدم لپٹتے تھے
اس دم کلیجے دیکھنے والوں کے پھٹتے تھے

۷۶

آخر جدا تھا فرش وہ مہر سپہر تھا
[illegible] فلک سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل تھا علی کا حسن بھی شباب میں
شان ابو تراب ہے اس آفتاب میں

۷۷

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
[illegible]
پنجے سے اسکے پنجۂ خور زیر دست تھا
طوبیٰ اسی علم کی بلندی سے پست تھا

۷۸

[illegible] ابن بو تراب
[illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible]
سینہ ہر ایک کا گنجینہ ہو گیا
دیکھی جو وہ جبین تو دل آئینہ ہو گیا

۷۹

[illegible] گلشن [illegible]
غنچے [illegible] بہار [illegible]
سنبل میں پیچ [illegible]
[illegible]
آئینہ لوگ دیکھ کے کہتے تھے دور سے
دیکھو دھواں اٹھا ہے سر شمع طور سے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے ہیبت فوج ستمگار ہٹ گئی
دیکھا اٹھا کے آنکھ جدھر صف الٹ گئی

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظاہر تھا رخ کا حسن خط مشکفام سے
نور دم سحر نظر آتا تھا شام سے

۸۲

[illegible]

موتی سے حسین نے اسیر اتارے تھے
دندان تھے وہ عرش خدا کے ستارے تھے

۸۳

[illegible]

روشن گلے کے حسن سے دشت قتال تھا
پرتو سے پیرہن کا گریبان ہلال تھا

۸۴

[illegible]

ایسا عدو کا زور رستم دستان نہ پا سکے
پنجہ وہ جس سے شیر نہ پنجہ ملا سکے

۸۵

[illegible]

کوسوں تھی روشنی رخ روشن کے نور سے
قندیل عرش کی تھی زرہ تن کے نور سے

۸۶

[illegible]

آنکھوں پہ رکھ لیے تھے قدم اس جناب کے
حلقے تھے چشم حور کے حلقے رکاب کے

۸۷

[illegible]

میدان میں سامنا جو ہوا تیغ و تیر کا
دکھلایا کس طرح سے اثر میرے شیر کا

۸۸

[illegible]

تلواریں کھینچے جنگ کے سب تھے تلے ہوئے
اس فوج میں ہزار علم تھے کھلے ہوئے

۸۹

[illegible]

مشکل نگاہ کا بھی گذرنا بہ نہر تھا
لشکر نہ تھا یزید کا دریائے قہر تھا

۹۰

[illegible]

قبضوں سے سرکشوں کی کمانیں نکل گئیں
ترکش سے تیر جسم سے جانیں نکل گئیں

۹۱

[illegible]

اسکو جواب ہے یہ کسی کو نہ ہوش تھا
فرزند مرتضے کو شجاعت کا جوش تھا

۹۲

[illegible]

جلوہ کیا جلال خدائے جلیل نے
تھرا کے پر سمیٹ لیے جبرئیل نے

۹۳

[illegible]

ٹھہری نہ زین پر نہ گرا ہوا ہر پر
راکب گرا زمین پہ تو مرکب سوار پر

۹۴

[illegible]

دریائے قہر ہوں غضب ذوالجلال ہوں
میں بھی کنندۂ در خیبر کا لال ہوں

۹۵

[illegible]

گھوڑے کو مثل برق نہ اک جا قرار تھا
اس صف میں تھا کبھی کبھی اس صف کے پار تھا

۹۶

[illegible]

ہتیار تک شکست میں آوارہ ہوگئے
چار آئینہ بھی شیشہ صد پارہ ہوگئے

۹۷

[illegible]

تیغوں کی دشمنوں کی چمک گرد ہوگئی
اٹھا غبار یہ کہ زمیں زرد ہوگئی

۹۸

[illegible]

سر کو خیار تر کی طرح کاٹتی تھی وہ
سینے کو نیشکر کی طرح کاٹتی تھی وہ

۹۹

[illegible]

دوزخ کی سرکشوں کے عناصر میں آگ تھی
چاروں کو پنجتن کے گھرانے سے لاگ تھی

[illegible]
ایک ایک تو نہ روک سکا اُس دلیر کو
ٹوٹکا برابر آ کے چاروں نے شیر کو

[illegible]
چوتھا بھی خاک پر اُسی ضربت کے ساتھ تھا
سر تھا نہ تیر تھا نہ کمان تھی نہ ہاتھ تھا

[illegible]
دو تین روز بے علف و دانہ رہ گیا
رہوار کی وفا کا بھی افسانہ رہ گیا

[illegible]
ہاں پہلے وار کر لو اگر عزم جنگ ہے
سبقت کریں یہ اپنے گھرانے کا ننگ ہے

[illegible]
گھوڑا صفوں کو پھاند کے سن سے نکل گیا
طاؤس تھا کہ اُڑ کے چمن سے نکل گیا

[illegible]
تلوار بائیں ہاتھ میں لی اُس لیر نے
چھوڑا نہ مشک کو مرو ہی کو شیر نے

[illegible]
چاروں کو یوں جھپٹ کے دلاور نے جا لیا
غصے میں جیسے شیر نے بچے دبا لیا

[illegible]
تھا خاتمہ وفا کا دل حق شناس پر
روتا تھا زار زار سکینہ کی پیاس پر

[illegible]
نشان غضنفری مرے حصے میں آئی ہے
یاں دست چپ میں قوت خیبر کشائی ہے

[illegible]

۱۰۹

[illegible]
سبطِ رسول ابنِ علی سید عرب
[illegible]
[illegible]
چلنے کا لطف سبطِ پیمبر کے ساتھ ہے
یہ مشک یہ علم تو مرے سر کے ساتھ ہے

۱۱۰

[illegible]
چھوٹی نہ مشک دانتوں سے اُس گیرو دار میں
گھوڑے سے گر کے شیر سے تڑپے کچھار میں

۱۱۱

[illegible]
بھائی سے ایسے لپٹے کہ سب خوں میں بھر گئے
منہ رکھکے پاے شاہ پہ عباس مر گئے

۱۱۲

[illegible]
بیٹا گلہ میں کرتی تھی تجھ نور عین کا
تقصیر میری بخشدے صدقہ حسین کا

۱۱۳

[illegible]
تم سا کسے زمانے میں دُرِ نجف ملا
داری تمھارے نام سے مجکو شرف ملا

۱۱۴

[illegible]
حوریں تمہیں بہشت میں رہنے کو گھر ملیں
ہاتھوں کے بدلے تمکو جواہر کے پر ملیں

۱۱۵

[illegible]
ندی لہو کی نہر پہ شانوں سے بہہ گئی
حسرت تمھارے لاش پہ رونے کی رہ گئی

۱۱۶

[illegible]
چاروں طرف سے فوج ستم کا ہجوم تھا
طاقت نہ تھی کمر میں نہ آنکھوں میں نور تھا

۱۱۷

[illegible]
کیا رحم تھا کہ ہاتھ نہ تھے پر پھڑکتے تھے
جب تیر اُدھر سے آتے تھے تب شکر کرتے تھے

۱۱۸

[illegible]

اُف کیا کہوں کہ دفتر عالم اُلٹ گیا
پیاسا گلا حسین کا خنجر سے کٹ گیا

۱۱۹

[illegible]

تڑپے خطیب پھاڑ کے جامے زمین پر
پھینکے نمازیوں نے عمامے زمین پر

۱۲۰

[illegible]

اک مرثیہ حسین کا افسانہ ہو گیا
رقت سے گھر خدا کا عزا خانہ ہو گیا

۱۲۱

[illegible]

ثابت لباس بھی نہ کسی کے بدن میں تھا
مشکلکشا کی بیٹی کا بازو رسن میں تھا

۱۲۲

[illegible]

سینکڑے ٹکڑے جسم مبارک میں جامہ تھا
نعلین پاؤں میں تھی نہ سر پر عمامہ تھا

۱۲۳

[illegible]

سید کے حال پر کوئی رحم کھاتا نہ تھا
نیزے پہ سر حسین کا آنسو بہاتا تھا

۱۲۴

[illegible]

بی بی یتیم ہو گئیں تم مر گئے حسین
ماتم کی صف بچھاؤ قضا کر گئے حسین

۱۲۵

[illegible]

رکتی ہے طبع لاکھ اگر ذی کمال ہو
کیا ہو سکے خیال میں جب اختلال ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالون تھے راستے کے اور پا تک کھلی دا ہو تھے
ریسمان ایک تھی اور آہ کہتی بازو تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رہا تھا مجمع عراق و عرب و روم کے تھے
اور حرم با سر عریان شہ مظلوم کے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون ہوا غم سے جگر جنگ کی طاقت نہ رہی
زور ہاتھوں مین اور آنکھوں مین بصارت نہ رہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لٹ گیا گھر کہین چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج تو قتل سا جوان خلق مین ممتاز نہین
این کا اہل سا جہان مین قدر انداز نہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہر پر مورچے باندھے ہی حجاج رہا
میر کوثر کا پسر پانی کو محتاج رہا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمر کہتا تھا کہ حاکم کا غضب آئیگا
قیدیون مین کوئی رویا تو سزا پائے گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسنے جو کام کیا قابل انعام کیا
غل ہے لشکر مین کہ دونون نے بڑا کام کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ وصیت کا سخن لب تک آنے نہ دیا
سر بھی سجدے سے نمازی کو اٹھانے نہ دیا

۱۰

[illegible]

اکبر علی کا ہوتا ہے راج مبارک ہووے
تجکو تخت و علم و تاج مبارک ہووے

۱۱

[illegible]

تجھے لڑنے کا کوئی نام نہیں لینے کا
اب کوئی ہاتھ میں صمصام نہیں لینے کا

۱۲

[illegible]

حال مقتل کا یہ آوارہ وطن جانتی ہے
جو ستم بھائی پہ گذرے وہ بہن جانتی ہے

۱۳

[illegible]

ختم ثابت قدمی فوج شہنشاہ پہ تھی
ہاتھ تلواروں پہ تھے اور نظر اللہ پہ تھی

۱۴

[illegible]

تھوڑے سے لوگوں نے صف شہداء باندھی
جان دینے پہ کمر فوج خدا نے باندھی

۱۵

[illegible]

انکو تو سرہ خالق میں فدا کرنا تھا
وعدۂ عالم طفلی کو ادا کرنا تھا

۱۶

[illegible]

فوج کو ایک جوان زیر و زبر کر دیتا
ایک ثابت قدم اس جنگ کو سر کر دیتا

۱۷

[illegible]

جو مقدر نے دکھایا وہ تماشا دیکھا
خون میں ڈوبا ہوا ایک ایک کا لاشا دیکھا

۱۸

[illegible]

کبھی اندر کی تسلی کے لیے آتے تھے
کبھی روتے ہوئے میدان کو چلے جاتے تھے

۱۹

جب ہوئی آگے تو شاہ نے منع کیا [illegible]

کی نصیحت بہت انھوں نے بیٹے کو [illegible]

[illegible]

[illegible] ابن سعد [illegible]

ایک ہی حملے میں سب گر پڑے رہواروں سے
پوچھ اُس جنگ کو تو اُنہیں طرفداروں سے

۲۰

اُس طرف جاتی تھی تیغ [illegible]

[illegible] فوج میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

فتح جب تے ہیں جب فخر کی جا ہوتی ہے
بھاگے اکثر ہیں یہ ہیبت جنگ کی شنا ہوتی ہے

۲۱

[illegible] ایسا وہ [illegible] کام

[illegible] جام

[illegible]

[illegible]

چھپ کے آخر اُسے ظالم نے جفا سے مارا
ہاتھ تلوار کا شانے پہ دغا سے مارا

۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلتے ہی فوج ستم سے نہ لڑائی چھوٹی
مر گئے پر بھی نہ دریا کی ترائی چھوٹی

۲۳

جرأت [illegible] اکبر کا [illegible] بیان

[illegible] جوان

[illegible]

[illegible]

یہ غلط ہے کہ اسی نے اُسے بھالا مارا
گر نہ کھا کر جو لگا گرنے تو نیزا مارا

۲۴

[illegible] ستم

[illegible] ستم

[illegible]

[illegible]

تیغ سے کیا علی اکبر کا گلا کاٹا ہے
تو نے دانستہ پیمبر کا گلا کاٹا ہے

۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیر سے اُسنے دل شیر جدا چھیدا ہے
دودھ پیتے ہوئے بچے کا گلا چھیدا ہے

۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنگ میں پیچ کسی پر بھی پڑا ہے ایسا
تین دن کا کوئی پیاسا بھی لڑا ہے ایسا

۲۷

[illegible] فاطمہ کے لال [illegible]

[illegible] غضب

[illegible]

[illegible]

خنجر جو کے چھاتی پہ جو سر تن سے اُتارا تو کیا
ملکے دو لاکھ نے گر ایک کو مارا تو کیا

۳۱ [illegible]	۳۲ [illegible]	۳۳ [illegible]
تن عریان کو عجب حال سے رن میں چھوڑا کہنہ جامہ بھی نہ بیکس کے بدن میں چھوڑا	خیر دیکھینگے ستم جو ہمیں دکھلائیگا آئیگا حشر کا دن جب تو سزا پائیگا	اسکو تقدیر میں قائل کوئی کر سکتا ہے حق جدھر ہو اسے باطل کوئی کر سکتا ہے
۳۴ [illegible]	۳۵ [illegible]	۳۶ [illegible]
ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں پاک کر پہنے ہو جو کپڑا اسے لے لیتے ہیں	دیکھ طبقہ نہ زمانے کا الٹ جاوے کہیں جوش پر حق کا نہ دریائے غضب آئے کہیں	رسن ظلم سے عابد کا گلا کیوں باندھا بازوئے بنت شہ عقدہ کشا کیوں باندھا
۳۷ [illegible]	۳۸ [illegible]	۳۹ [illegible]
کہتے تھے دختر جواد یہ کہلاتی ہے اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے	قید مومن کو بھی ایسا نہیں سید کے حسین چھاتیاں پیٹتی ہیں جب کہتی ہے یا حسین	دختر شاہ مدینہ کو طمانچے مارے کس لئے کہنے سے سکینہ کو طمانچے مارے

۳۷

[illegible] تری غضب ہے ہوئے نکلتی [illegible]
سر پہ جب [illegible] بیابان میں [illegible] کرتا ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

ماورا ہوں کے پیغام زبانی پہونچے
پسر ساقی کوثر کو نہ پانی پہونچے

۳۸

[illegible] گریبان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنی تقصیر کو ٹھیرا تا ہو تقصیر مری
عمل بد کی سزا ہے یہی تعزیر مری

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تکیہ زانوے سلطان خوش اقبال ملا
فاطمہ کا اُسے مرتے ہوئے رومال ملا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش ہوں میں الحمد رم کرتے خزانے میں رہے
گر اولاد علی کی نہ زمانے میں رہے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں جو رہتا تو یہی رتبۂ اعلا ملتا
واں تو فردوس ملا تجھے اُسے کیا ملتا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو ہے باطل پہ شکست اُسکو خدا دیتا ہے
حق تو وہ شے ہے ظہور اپنا دکھا دیتا ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حکم کسکا تھا کہ کچھ گھر میں علی کے نہ رہے
اک پرانی بھی ردا سر پہ کسی کے نہ رہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذکر محفل میں شہیدوں کے جہاں ہو وینگے
ہمکو نفرین کرینگے اُسے سب دینگے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ننگے سر فاطمہ جب عرش تلک آویگی
جسکی تقصیر ہو جو حشر میں کھلجا دیگی

[illegible]

شیر کے سامنے کیا مرتبہ روباہ کا ہے
خوف ہو گر تو جہان مین فقط اللہ کا ہے

[illegible]

کھین جلدی سے برہنہ مین ید اللہ کی ہوئے
طوق و زنجیر کے جھٹکے سے رہائی ہوئے

[illegible]

سینے سے خواہر سلطان مدینہ لپٹی
دوڑ کر بھائی کی گردن سے سکینہ لپٹی

[illegible]

ابھی گر عقدہ کشائی تجھے دکھلاتے ہین
اک اشارے مین بندھے ہاتھ یہ کھلجاتے ہین

[illegible]

روح مخدومہ کونین کی ہمراہ تو ہے
ہم نہو نگے جو مدد کرنے کو اللہ تو ہے

[illegible]

چھوٹ جائینگے مصیبت سے جو مرجاینگے
سر پہ آئیگی یتیمی تو کدھر جائین گے

[illegible]

سجھ گیا عجب ہوا ای ظالم بدبخت ترا
ماروں ٹھوکر تو الٹ جائے ابھی تخت ترا

[illegible]

ہر طرف غل تھا کہ اب خلق پہ آفت آئی
رو کے جبریل پکارے کہ قیامت آئی

[illegible]

جلد ابلیس کی مدد کرنے کو آؤ بھائی
مرے بیمار بھتیجے کو بچاؤ بھائی



۵۵

اے کوکب برج رسول دو سرا او بی بی سکینی
اے مہ دو گانہ گردہ ہوا او بی بی سکینی
وہ شاہ مراد کو جو غنچہ دہن او بی بی سکینی
بیماں ہیں بتی ہیں یا شیر خدا او بی بی سکینی

اتنے ہوتے ہوتوں پہ گرفتاروں کے دم آ پہونچے
آئی آواز ید اللہ کی ہم آ پہونچے

۵۶

یاں کربلا میں ہے فاطمہ کی زینب
نالے زینب [illegible] او سب بہن
[illegible] جا کے ارادہ [illegible]
پنج [illegible] آئے ہیں [illegible]

ہوتے سر کھولے ہوئے فاطمہ چلاتی ہے
صاف نعروں کی محمد کے صدا آتی ہے

۵۴

ماتم ہیں اے حیدر شیر کے منول دیکھیں
وحشت کرن ہیں پایا ہے یعنی آ کے ڈراہ
قطع نسل ہوا آئی نسل نبی آ کے حاجراہ
فاطمہ شوقی پہ خطبہ بہن ہیں

تو ستم کرتا ہے رانڈوں کے ستانے کے لیے
پنجتن آئے ہیں عابد کے بچانے کے لیے

۵۷

[illegible]

یہ تری نظم قبول شہ عادل ہوئے
ثمر نخل تمنا تجھے حاصل ہوئے

رباعی

اے شبیر نے کیا دنیا سے انتقال افسوس
جاں لے لیا گیا حبیب کبریا ال افسوس
ہیں شعر و سخن جیسے دم سے روشن بھی
وہ آفتاب ہوا سوز زوال افسوس

رباعی

مداح نبی و آل دنیا سے اٹھا
وہ صاحب فصاحت و جلال دنیا سے اٹھا
تھا مدح صفت کمال جسکا دن
افسوس وہ کمال دنیا سے اٹھا

خاتمۃ الطبع از مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی لکھنوی ملازم مطبع اودھ اخبار

الحمد للہ الواحد الغفار والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ المختار وعلی وصیہ علی ن الکرار وآلہ الاطہار اما بعد شائقین پر تمکین پر واضح ہو کہ جس دُر شاہوار کا بطن صدف خمول مین رہنا دلون پر شاق تھا اور جس محبوب مرغوب زیبا ادا او معشوق نقاب پوش بقا کی دید کا ہر دل کو اشتیاق تھا وہ عرق ریزی غواص فضل یزدانی اور دستیاری مشاطہ کرم ربانی سے زیب گوش و گلوے سر تا سر خاص و عام اور مسند آرائے بزم حسن و کمال ہوا یعنی کلام بلاغت نظام فارس مضمار فصاحت رائض گلگون بلاغت زیب وسادۂ بزم سخن تازہ کنندۂ مضامین کہن گل ... امام رونق بزم مصائب امام قدوۃ الفصحا ملک الشعرا فردوسی زمان عرش آشیان رحمت مآب جناب ... المتخلص بہ مونس اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین وحشرہ اللہ مع من تولاہ من الائمۃ المعصومین جو مثل اوراق اشجار خزان ... صرصر حوادث زمانہ سے متفرق و پریشان تھا اور الحق کہ اس ہیئت مجموعی کے ساتھ بحیثیت تدوین مجتمع کہان تھا بصرف زر کثیر کار پردازان مطبع اودھ اخبار اور کوشش و جانفشانی منشی سید رضا حسین مرحوم ولد سید بندہ حسن صاحب مغفور ملازم مطبع موصوف یہ کلام بطور یادگار اور باقیات الصالحات حضرت مصنف مسبوق التوصیف کا جمع ہوا اور عمدہ عمدہ مرثیون اور کچھ کلام نو بغیر تقسیمی کا ذخیرہ موافق تین جلد دن کے بہم پہونچا اگرچہ انصرام اس امر بزرگ اور کار سترگ کا جو اہالی مطبع عالی ہمت والا تہمت پر لیا باسباب ظاہر محض اصرار اور استبداد شائقین سے تھا لیکن اگر نظر غور سے بلاحظہ ہو تو یہ وسیلہ طبع کسقدر باعث برکات وحسنات کا ہی شائقین کم مایہ کو کوڑیون کے مول اس دُر بے بہا کا ملنا زیادتی مجالس و زیادتی ذکر مصائب کا ہونا ذریعہ طبع سے کلام موصوف کا دست برد حوادث سے مصون اور مامون رہنا یقین ہی کہ انشاء اللہ تعالی یہ رسم طبع کلام ممدوح مین تا قیام قیامت مرۃ بعد اخری جاری رہیگا اور اس جہت سے بقائے نام نامی اور ذکر خیر ان مرحوم کو پائداری رہیگی فی الحقیقت ابداع ایسے امور خیر کا اسی مطبع کا کام ہی گویا احیاء اموات اسی کا نام ہی اور واسطے صحت کاپی و پروف ان مرثیون کے یہ بندۂ ہیچمدان کج مج زبان سرگشتۂ فیافی جہالت رہرو بادیۂ ضلالت عاشق نبی و علی سید تصدق حسین رضوی جو مدت دراز سے متوسل مطبع موصوف ہی مقرر و مامور ہوا پس کمترین نے حسب ایمائے آقائے عالی جناب و رہم بہ نظر ثواب کوئی دقیقہ فائق صحت عائد اٹھا نہین رکھا اور جہانتک حسب استعداد اپنی جہد بلیغ کیا آئندہ اختلاف نقول سے مجبور ہون اور بموجب الانسان مرکب من الخطاء والنسیان معذور ہون از آنجا کہ اس کلام فصاحت نظام کا ایک زمانہ مشتاق تھا ہنوز جسقدر جلدین چھپین دست بدست ہدیۂ شائقین ہو گئین اور پھر اسی طرح اشتیاق خریداران باقی رہا لہذا یہ جلد دوم مرثیۂ میر مونس بار چہارم مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی جناب منشی پراگ نراین صاحب دام اقبالہ مالک مطبع موصوف بماہ مارچ سنہ ۱۸۹۸ع مطابق ماہ شوال سنہ ۱۳۱۵ ہجری حلیۂ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر حمائل گلوے رفتگان ہوئی